الحيلة الناجرة الله المرادي ا الزحيم التحفض ولأناشاه شرعكي مناهفا وكاروالنعاي مُ كُنْدُرُ فِي دِلِو يَعْمُ فِي رَالْمُنَا)

الحيلة الناجزي

احكام طلاق ونظام شرعى عدالت

جس میں

خوا تین کوطلاق کے حقوق، لا پیتیشو ہر، مجنوں ونا مردوں سے چھٹکارہ پانے کاطریقہ، نیزنابالغہ کے فنخ نکاح، حرمت نکاح کے رشتے، یوروپین اقوام سے نکاح اور مسلم پرسنل لا پرجامع مدل تحقیقات

الاحكيم المتحق والأاشاه شرف كاحث القانوي والنظية

جَد*ندِ ترقیط*ِ ہیں **مولاً کا خوار شید ششن قاسمی** فیق کا لِلافتار کا العِصلوم دیوبند

مركت في دو المركار (الريا)

کتاب کے بارے میں

نحمدهٔ ونصلي على رسوله الكريم!

مسائل مندرجہ ''الحیلۃ الناجزۃ''جس قدرضروری اوراہم تھے اسے زیادہ یہ ہم تھا۔ کہ اس دشوار گذار میدان میں قدم کون رکھے، دنیا وہ خرت کی اتنی بڑی ذمہ داری کون اٹھائے، اس کے لئے بے شار کتابوں کی ورق گردانی اور علاء وقت سے مراجعت ومشاورت کی مشقت کون برداشت کرے؟

جبکہ ہرطبقہ کے علاء میں ان مسائل پر منصل تصنیف کی اشد ضرورت محسوں کی جاتی فی گرعلمی دشواریاں سدراہ بن جاتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ کو حضرت کیم الامت نورہ اللہ مرفدہ کے دست مبارک سے بیخدمت لینا کھی آپ کے قلب میں اس کا داعیہ قوت کے ساتھ بیدا ہوا، در حقیقت اُن ہی کی ذات واقد کی اس فریضہ کی تحمل ہو سکتی تھی آپ نے اپنے خدادادور عوتقو کی کی وجہ سے سرف اپنی دما فی کاوش اور محنت و مشقت کے بعد اسخر ان مسائل پراکتفانہ فر مایا؛ بلکہ جس مسئلہ میں ذرا شبہ ہوا بار بار مالکی المبذ بہب علیا، مدید طیب سے خطو کتا بت کرتے رہے، پھر ام المدار سردار العلوم دیو بنداور مدرسہ مظاہر العلوم مہار نبور کے علیاء کو اس تصنیف میں گویا شریک رکھا، کتاب کا کوئی لفظ ان حضرات کی نظر و مشوروں کے بغیر نہیں لکھا گیا؛ لیکن اس کے بعد بھی یہ ضروری سمجھا گیا؛ لیکن اس کے بعد بھی یہ ضروری سمجھا گیا کہ بندوستان کے دوسرے علیاء مشاہیر سے بھی اس میں مشورہ لیا جائے، خروں کے بغیر نہیں مشورہ جسمجھا گیا کہ جندوستان کے دوسرے علیاء مشاہیر سے بھی اس میں مشورہ نظرہ کی خدمت میں ہے' مسائل' بغرضِ مشورہ جسمجھ گئے اور الحمد للہ ان حضرات کے جوابات و مشورہ موصول ہوئے جو کتا ہے میں درج کردئے گئے ہیں۔

نیز الله تعالیٰ جزائے خیر عنایت فرمائے برادر معظم مولانا خورشید حسن قاسمی رفیق دارالا فتا ردارالعلوم دیو بندکو که موصوف نے کتاب کوجد پدعنوانات اور تسهیل فرما کر عام فہم کردیا ہے، اللہ تعالیٰ مزید خدمت لیتار ہے اور قبول بھی فرمائے ، آبین ۔

طالب د عا

محدر فعت قاسمي

خادم البندرليس دا رالعلوم ديوبند ا

١٠١ر م الجرام٢ ٢٨ ١١٥١ م ١ رفر وري ٢٠٠٥ ء

و المالين

	*		
èso	عنوانات	صفح	عنوانات
	شرعى فيعداركو فالونى شكل ديني	16	بيش لفظ
rr	کی اہمیت.	·	جلم اجره کے تعدین کرنے
100	جلع ناجره كالليف س	77	والعزان
٣٣	اكابرين كاحقيه-	rr	اليف كتاب كى پېلى دىي
10	مسلمان ورب كاكافري كالح	1	The is grape con.
rd	قاضي كى صفات وشرائط	10	فغ نبين بوتا ؟
ro	شرعي قامني كي شرائط		دوسرے مزمب پرفتوی دینے
	دوسرے مزیب پرفتوی کی تمالط	TA	- Sece -
74	كى تعقيلات	19	فقروضفي براشكال
	شدیدترین مجبوری می دیگ	r.	تصنيف كناب كى دوسرى وجر
76	مربب برعل	١٣١	كناب كي ترتيب
	دیگرامام کے مزہبے برعل		جيلة ناجزه كي جامع للخيس كا
46	سيفلق بجنت	rr	تعارف
71	ففترحنفي مين تفولين طلاق	mr.	ایک ضروری بدایت
	عورت كوظلاق كاحق سيرد	mm	
MA	كيفكي	rr	فتنه وفياد كا دور
J.			

	lise	1.	
مور	عنوانات	مغجر	عنوانات
P4	عندالترسخت الميندتي	, L.	كايبن نامه كامضون
	مِيْ طَلَاق مُنْقُل رفي كي بعد	PI	كامين امرمين مركور شرائط
4	شومرى سيثيت	f.	تفويض طلاق كي ايك صوريت
19	<i>جرى معانى كى شرط بر</i> طلان دىيا		حى طلاق ورت كو دينے كى زير
۵.	مضمول كابين نامه	4	-60.50
۵۱	معلق كابين نامه كامسوره		ىق طلاق درىن كومبرد كرنے كى
dy	دولول كابين نامون بين فرق	٣	. نیسری صورت -
	بیوی کو خود طلاق واقع کرنے		جس نكاح مين كابين نامه مزليا
96	- 200	h	البا بو-
	كابين امرى شرط كى فلاف فى منا		نكاح سيقبل شوبرسه كابين
Þ.Q.	كاحكم-	le le	نامرلينا-
	عيراسلاى مالك اور منجرشان	4	معلَّق نكاح اور مشروط نكاح بين
	یں قاض کے نیملر کی شرعی	40	-000
84	- 60 47	THE PARTY OF THE P	و اللق ورسارد منا
٦.	سلمان تبطيط كافيملركا	78	احتام كالمزورية
The second secon	اگرمفرمرکی کاروانی غیرمسلم		تغويق طلاق كسية ايك
41	امرش کرے۔		فروری دایت
a do	المزوشخص كي مقدمين فيرسلم	44	ایک مرودی مشوره
41	كافيعلكرنا-		المن الله الله الله الله الله الله الله الل
4	نامزدشخص کے مقدمری فیرسلم کافیعلوکرنا۔ نائب قاضی کے عدمہری کاردانی	14	ضروري ماميت -
	•		×

, OLD	عواه اعداد	صفح	عنوا نا ت
- Table Community of the Land of the Community of the Com	اگرار كان فترى كمينى دين دارىز		كى ترتيب كى شرى ييثيت
41	بهول ؟	41	كيفي ك فيعله كي جشيت
20	بدوں ؟ شرعی کمیٹی میں اہل علم کی شرکت	47	اگرسلم مجسطريط مذل سك ؟
24	شرعي كميثى كي حيثبت اختبارت		يوى كيعقوق سے لا برواه
-	اختلافی فیصلر سلیم مذرو سے	41	(متفنت) سے طلاق
64	معلق عبارت		شديدهزورت كے دنن كى
26	الزرداك كافيعل	41	گنجائش -
	امرد رعين كي يوى كالغراتي	ના	اینا مزبب سر جمور نے کی تاکید
41	كاطريقة - عنين كي تعرفيف	40	مفتى كے ليے شرائط
- 41	عثين كي تعرفي	-	«جلرعنا جزه اورا كابربنِ مند
×9	عنبن كي فقي أهرايي كي دضاحت	મુખ	تلاوىت فرآن براجرت
	نامرد کی بوی کے دفوی اور		دوسرے الم کے مزمیب بد
٨١	نيملر كاطراقية -	46	هل سيتعلق عبارت.
ΛΙ	عورت كے في معاتم كامتله	4A	ضرورة دوسرامام كى اتباع
4	زدع عنبن کے ذام ملعت	۷.	در فرزس بالل مقطاق مزید کوف
AF	کی صوریت -	۷.	منزب يغر سرعمل يضعلن دومري وم
	فقة ما كلي كالماب هوية كي	41	نعليم ففربرا جرب
Ar	عبارت		سخت فرورت من دیگرامام
	بیوی کے کنواری ہونے سے	45	کے قول برعمل .
Ar	متعلق راورط -	45	بیم سیر برس سخت مزورت میں دیگرامام کے قول برعمل بر مفری کمیٹی کمیلیے رسٹا اُسول
of distinct			,

مىقى	عنوانات	ien	عنوا في الله
	1 1 1 2	T	4.7
91	ایک گذارش	STATEMENT TO A STATEMENT OF STA	باند کے حاب سے نین کے
98	مجنون كي بيوى كالفرني كاطرابيته	22	ليے مرتب علائ
94	فنخ نكاح دايع بون كى بحث		ايك مال من بي الرعين بتري
	زوجر مجنون مشعل المركى	AF	فكر كما
91	- 2 1	AP	
90	اصلى اور عارضي جنون		نامرد کی بیوی کی علیار کی سے
	مذبهب مالكيه بين مجنون كے	10	متعلى شرائط كي تفعيل
94	ليے ملاح کی مریث		الرعنين ايك مرتبه ي ييك
	ترجمه وحاصل عبارت متعلقة	۸۵	-656
94	مجنون ـ		زدج عنين كے ليے فنخ نكاح كے
961	خطرناك مجنون كاحكم	14	لي شرط ـ
91	زوج مجنون کے تی فنغ نکاح		عنین کے ایک سال ملائے کے
91	فتق الونے كى صورت	14	بعاس کی بوی کے لیے مکم
99	مجنول کی میوی کی عقرت	\(\frac{1}{2}\)\(\fr	نامردى ترب علاج
1	مجنون کی بیوی کے بارے	۸۸	تامرد كى خلوت كاحكم
1.00	ين صرف الم محدكا مزمب.	100	امروكي يوى كامبر اورعدت
	مجنون كي خلوت		نامرد کی شرم کاہ کے معاشنہ کی
	نکاح کے لیدمجنون ہونے کے	9.	- رستان
\$ - \$	بارے میں مالکیہ کا مذہب -	9.	فامرد سينفريق مين الكياد وتنفيه
1-1-	مجنون الريوى سيحبر البمبترى ك	A Mill of Observation	ين طابق الماليك علم
	Palenciaminara-denom-caman arvanaga serrengabasenaria-ra, serre direktoria-denomica resentagges e		and the contraction of the contract of the con

			A R a
صفحم	عنوانات	صفحم	عنوانا سي
الم	سے مربی فقود شار او کی۔		نكاح كے بعربونے والے جنون
	انتظار كالبديعي ندوم مفقوركو	1.5	New York
116	دوباره درؤاست دينا۔		مجنون فلس کی بوی کے بیے
	زدجم مفقوركم ليريعي فامني	1	
١١١٦			زوج معنون کے نان ولفقر کے
	قاضی کے لیے فقود کی ثلاث		مطالبه کی وجرستفرلق کیلئے نشرط
110	الماكيد	i	مفقود (لا پیشخص) کی بیجدی
	مفقود كي للأش كالزاجات		کے شخ نکاح کے سائل بنی رسا
114		. 1.4	
	تاضي كيفيطرك قائم مقام		مسار فقوريس الكيرك نربب
116		1.1	
114		1.9	100
11/	1 1	1.9	مالكيدكى تمام شرائط كاعلم خروري
11/	1 1		متقديبي اورمتا خربن كي تعريب
11)	ندمېپ مالكېركى اختيار كى كنى رواند	11-	
	مفقود (بالکل لابیتر) کے		سوال نامير
11	داليس آنے کے احکام	- 110	دارالحرب می مفودی بوی احکم حنید کے نزدیک مفود کی بیری
11	مفقو د کی واپسی کی ڈوھور آول طعم ۲	, , , , , , , , , , , , , , , , , , ,	کے لیے مرت انتظار
*	مقود فالوث المعالم المالية	1	قامنی کے ابرس ہونے کے بعد
	مفقود دالیس آجائے۔		المراز ال

مفحر	عنوانات	صفحم	عنوانات
	مائب شخص کی بیوی کے دعوی		شومراقل کاحی نتم ہونے سے
127	كاطرليت.	114	
120		· ·	اگر مفقود کی بیوی کے نکاح تاتی
	اگرغائب کسی غیرطک میں رستا ہو؟	Irr	كے بعرفقود داليس أجات.
Ita	رستا ہو؟	140	حفى كوغير شفى مزسب اختبار كرنا
174	فبملك بدار فائلًا مُنات ؟	Ird	مفقود كاببلانكاح بافى رسيكا
4	الرورت كادعوى علط ابت		إعمى نندل كذار في كا
124	به وماتے۔	176	And the same of th
IFA	تقديقات اكابين بند	IFA	مفقودكى رحبت سنتعلق مشله
	المخارات في جمات الفراتي		زوم مفقودي قرب انتظارك
the Headerstein	والخيارات المني فنح نكل ك	IFA	سے شار ہوگی ؟
144	شرى قوائين -	,	سقت لعن العن العن المعنى
Ira		149	لا برواه بمرکش کی بیوی کے حکام
	ومت معابرت دالى ورت	6	الربوي كي مقوق سي لا برواهم
		- 1	نزى فيمل ك لعرفيك بوطن
164	ا لازمي جه	77	لین این اصلاح کر ہے ؟
- House of the last of the las	ا بنون وست معامرت کے	44	تفرني شرى طلاق بائن كم عكم ب
152	اليے شامی کی عبارات	27	غائب غيرمفقودكي بيرى كاحكم
6	کیے شامی کی جارات قاضی کی مدم موجودگی کی صورت	6	نا تب فرمفقود کی ہوی کے لیے
IMA	ا كاحكم -	امرد	حكم وسبولمنا -

			da - minamon	
3	w9 -	عنوانات	صفحم	عنوانات
14	A	اب، دادلكيطاوه كانكاح	10.	فيصله كاطراقيه
14.	A	اب، دادا كى كي كفنكاح		ورب سابرت ستعلق ایک
	MICESANDA	كى چىنىت -	181	مزوري مشكه -
14	9	ولى كاجانت سے لاعلى ميں	101	ورب مابرت من فادنرى ال
	Description of	فیکفوین کیا ہوا نکاح		اكر ورس معابرت كاستجادوي
14	- 8	كفاءت كي شرط بربالغه كانكاح	101	نابت دکرسکی ؟
16	, market		106	حق ولايت
14.	į	الكرما بالخوا بالغر	106	كفويين ببرشل بركيا بهوا نكاح
16.	The state of the s	انكاح بين كفؤ توني فمرط		بالذك فشخ نكاح كى شراكط
121	,	ابك عربي نظم بابت تفزلق		یاکرہ کونکاح نامنظورکرنے کے
166	The second second	विश्वारित्ती के विशिष्	On	ليگواه مزوري مين -
		ا وينالانوان	dgs .	بالذكوا كُرْنكاح تُرْكر في يُسْتِكُوا و مثل سكير.
	B	العني الخيرسلمون سينكاح ك	46	الركوالي تحامف بالذنكاح ردكرف
14	-	ا شری احکام		اگر معتبرگواه نه مل سکیس
	i i	ا اگرشو برسلان رسے اور		بالغزيوتي بنكاح روكرنا
١٨٠	3	ا بیوی کا فراند جائے ؟	8	<u>خ</u> ارگفاء ن
	4	ا سوبرویوی یس سے ایک	14	بلااجازت ولى نكاح
IAY		ا كالمام لا نع يعدت كاحكم	16 6	بلاا جازت ولى نكاح يقتلز
IAT		ا سوم کے مرتار ہونے کا علم	16	فنادى شامى كى عبارت
IAY		14 . 15 Jan 14 14	4 2	غبركفوين بلاا مازت ولي نكار
		The state of the s	······································	

صفحه	عوانات	jao	عنوانات
	مفتی در بینر منوره		متعلقة تفييلى عبارت واضح الاشتباه
	ردایت ماقال مالک سے	ž.	ويوى كمار مربوف في مورسين
t.b	/ 601,		91 /
1.1.	دوایت کے جلم وقی حاضیہ	net transfer en en en en en	المجديدا للام الم بيلا زنديوى
	العدوى سے ما بقى الانفاق ك		I de la constant
	زدج مفقود كيان ونفظ	ì	1 1000 110
r. v	كيم طالبه كي دم سفنخ نكاح	194	
	دابت عالخ ف الزناء		شرى كمتى مسركارى قانون دان
	فوى علامهفتى محمدطيب بن	ä	
۲۰۸	Par Parale	€	مزبب مالكيك فتبان رام
717	1100101000	¥	كي تعفي فنادي مع سوال و
1) }	ن وجر سنصطالبُرُ نفريق كي		
	المعقود المعقود		جواب علامسعدين مدن
	يةرلان تك.	Į.	
	فتيان مرية منوره، مرمب	4	مجوعه فناوي بالكبير ٨
	لئيرك علماء سے دوسرى		مفقودالغرى بوى كفيغ نكاح
7]	1, .	ž.	كاظرافة كارروابيت على ١١٠
Y1	وي علام مفيزه الحالم لنسب		أماالفقور سيلجينها والكثيب
۱)	د المعامر المعام و مي الماري را نفقة كي وجر سيفنخ كامطالبه الماري ببت يح اعن ابن عرفه سيكفرنك	wi t	.1
, .	يب يخاعن ابن وفرياً فرنك		فقوى صنرت علامه فتى الوالم الشرح
d Manager		š	The second section of the section of th

صفح	عثوانات	مىقى	عثوانات
rr.	حنفيه كااخنيار كبإكيا مالككامسله	۸۱۲	
	بابت مفقود كالرالعروسادهم	11	ما ملي فتوى روابت شاويه
	مفيان مربيزمنوره كى ضرمت		فتولى علامهفتي سعيدبن صدلق
	ين جوتقي مرتبه تفصيلي سوال	11	بابن زوم مفقود
	فتوى علامر فتى محدثى بيضادي		روابيت ملا بابت نعداداراكين
	مفتى مسجر ينبوي	122	نشرى كمينى -
	بالنجوس مرتبه سوال	1	الفظ تعييرهم سي بخلاف الروات
191	فتوى شيخ مقى عبداللر	1	- 500
	اسادوفتي مبررام تعلقه مقد		مندنن الفي عورت كي حقوق
	طلاصفتوى علاممفتى صالح تونسكي	1 176	•
-	التاذح بوئ بابت شرى		ما مكى مذربب كصفتيان كى عبارت
r4.	كميشي و قاضي _	sand)	(از جله واما المتعنت باعربن
	المرقومات للمظلومات		الخطاع روابيت عظا)
	ينى ظلوم تواتين كي شكلات كا		مفتیان مربندمنوره کی فرست
146	نرع مل رخلا مرسائل گذشته)		مين شيسري مرتبه تفقيلي سوال بابت
440	دوسراجز بابت فيخ نكاح	7 446	مفقودالخبر
	مندوستان یں قاضی کے		تعضبلي جواب علاميفتي وطنت
16	يعلم كي شبيت -	et yre	بن اسطَّق الالفاري -
	سلمان مأكم مزبوني كي وري		فتوى علام مفتى صالح تونسى بابت
"	بعله کی تثبت - سلمان ماکم مزبونے کی ورت احکم -	1 700	دالسي فقود الخبر-

-		parameter annual	Market 1
صفحر	عنوانات	معجم	عنوانات
	زوم بمجنون اگر مجنون سے	161	شرعى كيمشى كي شراكط
r.	المجترى ال		عادل کی تعربیت
	زد بر مجنون کے لیے جارسال		تعلي على كاشركت لان
	انتظار کے لیدویارہ دراوات	74 r	اخلاني فيعلر كى جثيت
MAR	دينا ـ		اً الفلات رائے کی دم سے
	زوم مجنون كم ليددارالحرب		فعلم نا الحسك -
	ودارالاسلامين مكم	167	عنين كى يوى كے حكا رفاصه)
•	مرت انتظاركب سے شمار	CONTRACTOR	عنین کی بوی کے فیج نکاح کی
	ېوگى ؟	North Management of Common Age	صورت (آسان طاميبائل
	زوج مفقرد کے لیے قاصی	The state of the s	(عنه الم
MA	مے فیلر لازی ہے۔	460	الموعنين ملت كرنے سے انكار
	قامنی کے ذمیمفقودی تلاش		کردے۔
	مفقور کی تشیش کے خراجات	124	تفزيق كي شرائط
	كى كے ذہے۔		
	ملم كام كاواني شاق		· S &
MAY	فيعله كي ينبت-	766	حس كيفنوتناس بي ندبرو؟
	دارالحرب ودارالاسلاميس		الرعفونعوس كابواشغس،
	61/ 3:0	YEA	مورت کے دوئی کا انکارکرے
112	مفقود کے والیس آنے کے	169	ندويم مجنون كفنخ نكاح كاطراقية
	فقِي سائل ـ	•	رْد مِحْوْن كفْغِ نكاح كَيْ تْرَالْيِط
,	AND LAST THE THE THE THE THE THE THE THE THE TH		The state of the s

		·	
300	عنوانا ت	صفحم	عنوا نات
	أكرغا تربنخص فبرطك مي أباد	1	مفقرد الخركاسالقه نكاح باتي
	بومائے۔	t	رميح ا
	فبصلة طلاق كے بعدا كرنا تب		سخت ترین فرورت می زدجه
196	مافرتوماتے۔		مفقددكو ابك سال مهلت انتظار
	فلامرالخاك فيهمات	19.	كى گنجانىش -
	القراق والخيارات لعني نسخ	The state of the s	ایک سال نائب ہونے کے
791	نكاح كيشرى قوائين -	Ambiert Contract Cont	وقت سے شمار ہوگا یا دعوی کرنے
799	ومترمابرت		کے وقت سے؟
	ورست معابرت كيابطلاق	191	وفت سے سمار ہوگا یا دلوی اربے کے وقت سے؟ سرکش شوم کی بیوی کا حکم
۳.,	مروری ہے۔		نان ولفظ كاانتظام مبرسكنا در
	مرت ورت وشهوت إدف	191	بالعمن زندكي ذكذار كند كالم
۳. ا	1.		مرکش شخص کی بوی کے منظوم کی
	المفين كي وضاحت		كارُدانى كاطرلية. فنخ نكاح كالبداكر مكرثي شفس
	ترمت معامرت كالعودت		منخ نكاح كابد أكر مكري تنفى
۲۰۲	میں فیسلرکس طرح کیاجاتے؟		اطلح کر ہے۔
	طف ، لفديق اورگوابي سے	798	غائب يغرمفقروكي زوجركا عكم
r.r	المنتلق وفياحت	190	غائب غير فقودى بيرى يعين فتوى
	انبوت ترمن معابرت		apprinting in
٣٠٢	يْن گواه كَي حِثيت		نائب كے إى وائى ردان
T-0	الكربورت بجادبوى فابت	194	كرني كاطريقه -
-	Management of the second secon		CONTRACTOR OF CONTRACTOR CONTRACT

مىقى	عنوانات	صفحر	عنوانات
, .	-24:		کریکے ؟
	ماں۔ بالغه کاولی کی اجازت سے	j	,
	بالعہ فادی می بجارت سے لاعلی میں نکاح		والعدر أناسط في الروزي م
14	اوقت نكاح كفاوت كي شرط	-	بعد ملوغ، فسخ كاكب تك ختبار
	تيبه كى برضاحت اجازت	1	المحالية الم
	عزدری ہے		بالغربوتي بي خاصيخ استعال كرا
	خلاصة حكم الازدواج مع		بالفركولوقت بلوغ نكاح نامنطور
	اختلات دين الازواج.		کیفکے کے گواہ بنانا
	بعنی غرار سے نکاح کے	TII	فروري ہے -
T1/A	احكاكا قلاصه-		قامى كے بهال در فواست
	بعد کاح شوم دیوی بی	717	دوی کس طرح بیش کرے
119	کی کے کا فرہو نے کی موزیں۔		
771	مرت کا حتی		خِيَارْسِعِ بِاطْل بونے كى مورت،
	م مرتر ہونے کی توضی صورت		
do-resident in the control of the co	اخلات نربب سيضلق		بلاا مازت دلی فیرکفنومین نکاح
۳۲۴	ايك براي		الربورت وغركفؤ بونع
	ننو مرکم نداونے کا مور		علم نر ہو۔
rrm	زوج كيم تنري كالترى مح		غرگفومس باب، دادا كيملاده كامكاح -
77 0	نوا در کی روایت پرعل	710	- SK.R.
444	زوج کے تنہ ہونے کا شری میم نوادر کی روایت پرعل مزندہ سے نکاح باقی رہنے		باپ، دادا کا غیر کفومین کیا ہوا
	-0		

معقد	عنوانات	معقعر	عنوانات
	مفقود في لفيش سے منفلن		ے بارے میں مشاتخ بلح کافتوی
			مرتده سيبترئ ناجائز سي
	مزيدا يك فقبى عبارت	776	خلاصة فتوى
	قامنی زاده ادر بحرکی عبارت	TTA	تعبدلفا س تمار بحون
	مفقود الخركي موت كا مرار	٣٣.	تصديقات أكابرين سهارن إدر
rra	كمان غالب پيسے-	771	تصديقات اكابرين داوسيد
۲۳۲	"تعزيفل كيفهوم ستعلق	١٣٢	نصديقان تعلقه المخارات
	اینانسب بی افتیار کرنے	۲۳۲	تصديفات شعلقه حكم الازدواج
ů.	كوترج -	1	رساله رفاق المجتهدين فيوفاق
FFA	مكتوب كراى حضرت مولانا	1	المجهدين لعبي صلم ناجزه برك
	عبدالكريم ومنعل ي		ا گذشبهان کا واب
	فامنى كيانتخاب مضعلق	Numerica constitution of the constitution of t	مئل مفقود بيش كياكيا مفل
ra.	- المالي المالية	1	اشكال ـ اشكال ـ
	تعديقات علماء ومرارسي		مئل مفقود بيتن محقيق طلب
ror	وېلي -		سوالات
ror	تعدلقات عاءمره وماس مره		مزمب عیرمعل کے بارے
789	نصداق مولانا عانتق الويرهي	12	یں شائی کی رائے
	تعديق علماء مراداً باد عالنه	***************************************	نربب الكيريمل سيسفلن
	گجات، اورسيبهاول لور	الهما	بنيا دى اشكال
102	كراچى ، گوجرالواله كشمير دهاكه ،	777	نزبب ما لکیمربیل سیفتعلق بنیادی اشکال ماکم کوخود تفتیش کرنے کی ماکیم
One contract			

مفح	عوانات	مفحر	عنوانات
	مرعا عليه _	466	وطهاء ومفتيان بهار
	مسوّده ا قرار نامرتقر زالن	ra.	وطهاء ومفتیان بهار منونه در تواست مرعیه و نولس منجانب قامنی
Mr	برائے قانون مکوست سند	•	منجانب قامنی
			تورز مخارنا مرمنجانب مرعي و
	,		

المثل القط

المحمد التعدالية المحيل جدوجهر كے بعد " شرعى عدالت اور طلاق و تكاح كے فقى احكام لينى العيد للة المناجذه "كى جد بدتر تيب اور جديد عنوانات كاكام كمل موكيا اور كما بمنظر عام برآگئى -

یہ ایک ناریخی حقیقت ہے کہ آج سے تفریبًا ساٹھ سال نبل شوم ہم ل کے مظالم سے نگ آکر اور شوہر کے مفقود الخبر "مجنون" عنین وفبروصور نوں میں بیویوں کے معلّق رہنے اور خواتین پرمخلف زیا دبتوں کے عام ہوجا نے کی دجر سے عور توں میں فتنہ ّار تداد بھیلنا شروع ہوگیا تھا۔

اس مزورتِ شدیده اوروقت کے اہم تقامنہ کے بیش نظر کیم الامس مبتر ملت مزت تقانوی نورالترم فدہ نے" الحیلة الناجنه" نامی کیا ب تقینیت ذمائی -

تعادن فرایا اور مدبینه منوره کے مفتیان کرام سے فٹا دلی حاصل کرنے اور خطو و کتا بہت کے لسلہ میں شیخ الاسلام صرب مولا ناسید حسین احمد صاحب می فی فیر معمولی رمنمانی فرمانی ۔ فور لدم قدرہ نے بھی فیر معمولی رمنمانی فرمانی ۔

اگرجداس کتاب کے مقددایل ایش شائع ہوتے رہے ملین کتاب کے ظاہری من اور کتاب کے جدید مؤوا نان کی طرف فاطر خواہ توجہ نہیں ہوسکی، عنانچہ راقم الحودت فی حضرت کی عبارات کو بائی رکھتے ہوتے بعض جگر معمولی طور بر تنہیل کی اور ایم رہ بر عنوا نان قائم کیے اور اسس سلسلہ میں مندرج ڈیل فدمان اسنجام دیں۔

(۱) "الحیلة النایزه" کے قدیم نسخہ کی لیدی کتا ہے کی جارات پر جدیروناتا قائم کر کے فہرست مضاین اور فہرست عنوانا ست جدیدہ شریکسپ اشاعت کی ۔

ر۷) اصل کتاب کی سابقہ عبارات کو باقی رکھتے ہوئے بین اصطلاحی الفاظ کی آمیں لئے ہوئے بین اصطلاحی الفاظ کی آمیں لئی ہیں کی آمیں لئی ہے۔ کرد باہد لیکن حفرت کے اصل مغہوم کو بودی طرح باقی رکھا گیا ہے۔ دسی قدم انسخرس بعض مقامات برحا شبہ تہا برت طویل بلکرئی کئی صفحات بر مشتمل تھا جو منتقل ایک مشمون عبر بیرعنوان قائم کر کے متعلقہ مشمون کے مشتمل تھا جو منتقل ایک مشمون عبر بیرعنوان قائم کر کے متعلقہ مشمون کے

آخیریں بیش کردیا گیا ہے اور الیسے نفامات برخفر نوط ماننہ بہوے دیا گیلہ ہے تاکہ اس نر تیب مدید کی دخاصت ہوسکے۔

رم) سابقدنسند می جن مقامات برخفرما خبرتها اس کو بانی رکھتے ہوئے بعض مبکرا کرمان میں میں میں میں میں میں میں می بعض مبکراس کا عنوان ماشیر بہنا کم کردیا سبے اور لبعض مبکرا کرمان بیر مربی میں تما تو اس کامفرم ارد دمیں میش کردیا ہے۔ ده) جیلهٔ نا جزه کی تصنیف کے زمانہ کے مفتیا ن مدینہ منورہ ، صفرت علامہ الفالہ شم الکی علامہ منی سعید بن صدین فلاتی ، علامہ مفی محمد طبیب الانعادی ، مفی عبدالشرفرنی ، ود بجر الکی مفتیان مسجد بنوی کی فرمت میں ارسال کیا گیا سوال نا مراور مذکورہ مفتیا ن ما کیبر کے جوابات صبیبا بق بافی رکھے گئے ہیں البتہ " جیلہ نا جزہ" ہیں صفرت نے فاکیبہ کا ارد دمیں جو مسئلہ بیان فرما یا ہے قدیم نسخر میں اس کی دبیل عربی فتوا ہے کے ساتھ کا فی فاصلہ بددرن منی جس کی لشان دہی صفرت نے دوایا نے کا منبر کا فی فاصلہ بددرن منی جس کی لشان دہی صفرت نے دوایا نے کا منبر کے بر فرماکر فرمائی تھی۔ راقم الحووث نے بعض منفام پرمالکیہ کے سئلہ کی لیا ساخر ہی ساتھ عربی فتو لے میں ہی بیش کردی اور سالھ مجگر عنوان ساخر ہی ساتھ عربی فتو لے میں ہی بیش کردی اور سالھ مجگر عنوان دہ عبارت عربی فتو لے میں بھی افی رکھی اور ار دو میں بھی اسی مجگر عنوان دہ عبارت عربی فتو لے میں بھی باقی رکھی اور ار دو میں بھی اسی مجگر عنوان دہ عبارت عربی فتو لے میں بھی باقی رکھی اور ار دو میں بھی اسی مجگر عنوان دیا دیا ۔

ر4) جن رسائل ئے بربی بیں نام نفے دہ قدیم نام بھی باقی رکھے البترافادہ مام کی غرمن سے تعارفی جد بیز ناموں کا بھی اضافہ کر دیا جس کی وضاحت فہرست مضامین میں ہے۔

د) "البحلة الناجزه" برحن اكابر وعلما ومندن تفديقات سخرير فرما في ب ان كاسما و گرامى كى ايك تفعيلى فهرست كتاب كة أغازيس شركيك شاعت كى كى سے -

ر
 مبلئهٔ ناجزه کے بابخوں رسائل سابقہ جگہ باقی رکھے گئے ہیں اس کے بہلے
رسا ہے ہی تفویض طلاق کے احکا مفقو دالخبر معنین مجنون سے نفز لیت
شرعی کی صورتیں حسب سابق درج کی گئیں ہیں ۔

اسى طرح رسالة الخيارات في بهمات التفرلي والجارات بب بالعرك فسخ

· کاح کی تفصیل بحث ادر ترمن مصابرت کے احکام ، کفن ، بیر کونیس تکاح کی . بحث ، بیش کی گئی ہے ۔

اوررساله محم الازدواج بن غيرسلم اقوام اور يوربين اقوام سينكاح كامكام بيان كيم كيّخ بن اورسابعة نسخ كى طرح رساله المرقوات المظلومات بين مذكوره تمام رسائل كاعام فهم خلاصيش كيا كيا سينزر فاق المجتدين في وفاق المجتدين بين تيمار نا جرده "برييش كنة كيّه سوالات اورميلة ناجن و يركيه كيّه سيّمة شهرات كاجامع جواب بيش كيا كيا سيد

رو) مادرطی دارانعلوم دادبندین از ۱۳۹۲ تا استاه جیسال کم محکمه عدلید ننرعید دارلقضا مرسے نیام کے دوران راقع الحروف کو بلور محمد دارالقضا می جو ننری مقدمات ساسنے آئے۔ فدمات کاموقعہ ملا اور مختلف نوع بت کے جو ننری مقدمات ساسنے آئے۔ ای تجربات کی روشی میں مری/ مرما علیہ کو نوٹس رواز کرنے کامضمون تحارنام، شالت نامہ کامفون اور ننری مقدم کی سرکاری جینیت بنانے سے نعلق دمنمائی بیشنمل مسودات اور عربنی دعوی، درخواست دعوی کامسودہ ویزہ جی شربی اشاعت کیا گیا۔

د۱۰) مدرسے نظا ہرائعلوں سہاران پور؛ خانقاہ امدادیہ تضایہ جیون، دیوبندر دہلی کے مفتیان کرام اور دیگر اکا برطا مہندی جوتفہ دیقات قدیم نسخے ہیں آغازیّاب بیں شامل تقیں ان کوآخریّنا ہے ہیں ننر کہے۔ اشاعت کیا کیا۔

مذکورہ تنام امور کی انجام وہی ہی بغیر معمولی احتیاط سے کام بیاگیا، بھر بھی سہودنسیان خارج ازام کا نہیں اس لیے جو بہونظ سے گذر سے ازراہ فوازسٹ را تم الحروف کومطلع فرائیں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح کی جاسکے۔

د عابد فراوند قدوس اس فدست و قبول فرائے اور نا فع خلاّ لی بنائے کے میں دیا در اللہ علی الله بعد میر ۔

نورشیرس قاسمی بن صرت ولانا سیدس صاحب فورشیرس قاسمی بن صرت والعلوم دیوبند ۲۳ میری سال می مطابق مدار فردری سیک می مطابق مدار فردری سیک می ایرم چهارسشنیر

احقر خورشید حسن قائمی بن حضرت مولانا سید حسن صاحب (استاذ دار العلوم دیوبند) نے کتاب ''الحیلة الناجزة'' لیمنی ''احکام طلاق ونظام شرعی عدالت' کے جملہ حقوق جناب قاری محمد رفعت صاحب مالک مکتبہ رضی دیوبند کودید ہے ہیں اور احقر نے کتاب کے حقوق کے آبسی معاملات طے کر لئے ہیں۔

نیز احقر نے مذکورہ کتاب کی اشاعت کے حقوق قاری صاحب موصوف کودائمی دید ہے ہیں،اباحقریہ کتاب شائع نہیں کرے گااور نہیں کسی دوسر کے کوشا کع کرنے کی اجازت دے گا۔
تنہی کسی دوسر کے کوشا کع کرنے کی اجازت دے گا۔
تنج ریکھے دی ہے تا کہ سندر ہے اور وقت ضرورت کا م آئے۔

21-2-25

"العيلة الناجره" كقعداق كرف والاكارس كاسماء كرامي شخ الاسلام صريت مولانات رصبن أحمد يشخ الحديث حفرت ولانامحد ذكريا صاحب أورالتكرم قده فقتيه ملت حفرنث ولذامفي محرشفيع صاحرج مفي اعظم بإكستان دسابق مرمفي دارلعلق دايند حفرت مولانا سبرا مغرصين ببال صاحب فررالنظرمرقده فينخ الادب والفقر حفرت ولانا محداع وازعى صاحب حفرت ولا ناعبدالطيف صاحب ناظم مدرسيم مظابرعلوم سهار نيور حفرت مولانا محداسعدالترصاحب ناظم مدرسمظام طوم سهارتيور محيم الاسلل حضرت ولانا قارى محدطيب صاعب حضرت مولانا عبدالوهن ماحرج الناذم رسيمظام العلوم دبوبند صرت ولاناعداليم ماحي دبوبندى اساد دارالعاوم دبوبنير حزت الانا محدرسول فان ماحب التاذ والعلوم وابربند حرّت بولا ناستدمحمد مبارك على ماحت ناتب مبتم وارلعلوم وبوبند مفري ولانامفي عمر معود احمد صاحب نائت مفي والعلوم ولجبند حضرت مولانا محمد إمن الدين ماميات الدوار العلم دلوينبر حزت مولاناسل احمرما حب اسادمرسمانقاه الرادلي تفائر بمون حفزت ولاناعبرا فريم صاحب فمتعلوي معرت مول ناظفرا حميمتاني ماحي خانقا وامراديرتما يزجون د دیگر اکا بری دمنتیا بی بهند

جن هزات ني الجيلة الناجزة "كي تعيد لي قاتيد فرما تي ان كياسما ، كرا مي

مولانا سلطان محودماحت مولاتامحمد شرليف النترصاحي مولانا سجادحسين صاحب اسناذ مررسه فتخ بوري دلي مولانا محمرع بدالقا ورصاصي اسنا وبدرسه فتح إورى درالي مولانا اشفاق الرجمن ما حث كاند بلوي استاذ مريسه فتخ يري د للي حفرت ولانا محرشيق داوينري مولانا مجموب اللي ولومندي اسنا دررسع عبدانرب دلي مولانا رئيدا فمدّان درج عليا درسرسند دراي مولا ناكفيل احمدصاحت سنديا فتردا لانعلوم دايو بنداستاذ عركيب مإنى استؤل دبل مولانا عبدالرحن ماحت مدرا لمدرسن مرسرا مأد الاسلام برط مولاناسعطا برمين ماحت انناذ مرسامادالاسلام فيرفط مولانا اخترشاه ما حب إستاد مررسه امراد الاسلام ببرغه مولانامشِعت التيم ماحكِ انتاذ مريسه عاليه بمرتف مولا ناعاشن الإي ماحب مرهي شاه صاحب مدرمفتي مررسهاليه امراديه مرادآباد مولانا خلبل المدح احث مفتي درسيها ليدا مراديه

مولانا محديث ماحت

مولانا محدالفرصاص مولانا محمدفاضل صاحت مولانا عدالتي ماحب مرسدشايي مرادا باد مولانا فيرمحدها مت مدرمريس مرسرخر المدارس بالندهر مولانا محمدرمفان ماحت مرسع في خرالمدارس جالندمر مولانا محمد كي مرسه خبرالمدارس جالندهر سنفر مولانا محمرع بدالشراكة أورى مرسر فيرالمدارس بالشرهم مولانا عبدالكريم صاحبت مولانا محد فقيرالنزما حرب انا ذمر رسررت بدير بهن إور مالندهر مولانا ففل احمواحب متهم مربس رائے پورگه جران بنجاب مولانا محدابرابيم ماحب مهم مرسع ببرمكراون ضلع لدهان بنجاب مولاناعبدالعزيز صأحب استاذ مدرسه رائت بورجالندهر ينجاب مولانا محرود سن بهروي مولانا عبدالكرم ما عب بهت إدر جالندهر مولانا مفتى سيدنهرى حس ما حج مفتى مرسه را ندرضلع سورت كجات مولانا محريسن ماحب صرر مرسى مررس نعابيها مرسر بنجاب مولانا عبدالرحمل ماحب مرسس مرسدنهانيه امرتسريناب مولاناعب إنكيرسا حبّ اسنا دمدرك نفرة الحق امرتسر ولانامحد ببها وُالحِنْ دَامِمي بن صَرت مولانامفَىٰ بيرندل مصطفاصاحب قاسى امرْسرَى مولانا غلام محمدماصي المم جاسي معبر فرالدين امرنشر مولانا اسحاب الدين انناز مرسه تقوية الاسلام امرتسر مولانا محمد فورعالم استاذعر في مسلم باقئ اسكول المرتسر
مولانا عرالدين شيخ مولوی فاضل قاد يان ضلع گورداس بورسيخا ب
مولانا عرالدين شيخ مولوی فاضل قاد يان ضلع گورداس بورسيخا ب
مولانا واحد شي ساستا ذه رسم به به احمد بور شرقيه بها ول بور
مولانا محمد صدين صاحب
مولانا جراخ محمد صاحب استا ذه رسد الوارالعلوم گوج الواله
مولانا عبد الواحد صاحب جامع مسجد مدرسه الوارالعلوم گوج الواله
مولانا عبد الجار صاحب جامع مسجد مدرسه الوارالعلوم گوج الواله
مولانا عبد الجار صاحب فتی وا مام جامع مسجد سو بورکشمبر
مولانا محمد السنی دارالف وائی مرسم عالیه وهاکه
مولانا محمد شمس الدین صاحب مدرسه عالیه وهاکه

نوف ؛ العيلةُ المناجزه للعيلة العاجزه برمُكره بالاحفرات كي تفعيلي تعديق ورائع كان كتاب كي أخري بعنوان "تعديقات علماء بهند" ملاحظ فرائين - قديم نسخ مين ينقديق أغاز كتاب بين درج نقى -

خورسشدرسن فاسمی رفیق دا رالافتاء ورکن ردئت ملال کمٹی دارالعلوم دیوبند یوبی انڈیا سررشعان سلاکا پھ

بشع الله الرَّحْسَانِ الرَّحِينِ

اليف كاب كيل وم

محدوصلوۃ کے بدعرض ہے کہ بررسالہ چند فادی کا مجودہ ہے جی بین تولین طلاق منکوم کا مشلہ ہے رائبی نکاح کے دہ ہیں تنفیہ کے مذہب کے مطابان فتری ہے مشلہ ہے) قد جو رسالہ بہلا جز دہہ اس میں تنفیہ کے مذہب کے مطابان فتری ہے ادراس کے دومرے جز دہیں مذہب مالکیہ مدینہ منو رہ کے مفتیان کرام ہیں جن ہیں ا بعض اجزار فقر حفی میں بھی یائے جانے ہیں اور بعض اجزار فررج ہیں ہملی وجر توان فقر کے ساتھ مخصوص ہیں ۔ اوران رسائل کو جمع کرنے کی ذورج ہیں ہملی وجر توان احتراضات کا جواب دینا مفقود ہے جوکہ حور تول کی تکالیعت سے علی ہیں جن کا تعلق شوہ سے ہے سے مندرجہ ذیل اسباب ہیں ۔

شوم کاگم ہونا، مجنون ہونا، عنین، نامرد ہونا، دسست کے با دبور بین کا و

یه کی کے مرفد ہونے سے کا حقع ندہ وگا وار نداو زوجر سے کا حقی نیس ہوقا)

العن علقوں کی بات کی اور است ، خواتین کو معا تب (مذکورہ) سے بات کا کوئی الیت کے میڈی قاضی کا دجود نہیں ، بہرمال شوہر کے مذکورہ منظالم سے تنگ آکر مہت می خواتین مرتد جوجاتی ہیں چنا بختہ کی دی دی بہلے سنا خاکم بھن علاقوں میں بہت کم وقفہ میں کا فی قداد میں تورتیں مرتد مهو

چى بى اگرچ اس بات كاجاب بالكل طابر بى كراسلام كاكام مرف ندبر بقلانا بىد اگر سلان اس برعل خري تومورد الزام سلاب بين، يا اسلام ؟

شرعى قاضى كانتاب كيك وشش كاورات كاوراس شكرى م

بهمورت مذکوره اعراض خودسلانون براً تلب بزکراسلام بر اوراسس مؤن می اسلام براعراض کرنا آمیت کرید دلا تزیدانده " عنداخدی کے منالعت سے -

اورفاری کے اس شرکامساق سے۔ ج

نعوط : قدیم نسخه میں اس میکه نهایت طویل ماشیر تفاجس کوافادهٔ عام ی عزمن سعه اکنده صفحات مین مسلمان مورت کا کافر سے نکاح شکے عنوان سے نیز فامنی کی صفات، قرار فلا اور دوسرے منربب پرفتونی دیشے کے مرزد کے عنوانات بیش کیا گیا۔ دفورشیوس قامی، حله برخود می کنی کے سادہ لوح!
ہمجوں آں شیرے کہ برخود حملہ کرد ربینی کے سادہ لوح انسان تو خود اسنے اوپر حملہ کر تاہے تو اُس شیر کی طرح ہے جو کہ نود ا پنے اوپر حملہ آور ہوتا ہے)

دوسرمدبب بدفوى بين كى مر بيض تراكظ

مذکورہ جواب اگر جراعتراض کرنے والوں کے لیے کافی ہے لیکن اس جگر ایک اشکال یہ باقی رہ جا تا ہے کہ شوہر کے طلاق دینے بعنہ پاشوہری و فات کے بغیر بھی تفریق شری لعبی علیمہ کی کی کوئی صورت ہے بانہیں ؟ اگر چہ مذکورہ بواب کے بعد مزیر جواب کی مزورت باقی نہیں رہ جاتی لیکن کیونکر اس جواب میں مظلوم عور توں کی مشکلات کا شری مل ہے اس دجہ سے ہم تبرعًا اس جواب کربھی بیش کرتے ہیں۔

اس کتاب کی ترتیب بر سے کاس کے بہلے جزواتی تغویق کی سے اور دوسرے میں زوج عنین زوج بحثون کی تفویق کی ترتیب بر سے کہ اس کے بہلے جزواتی تغویق کی تفویق کا دارہ ،

میری کے حقوق سے لا بر داہ سرکش ہو) اور خانب غیر مفقو در امین البیان شوج کی تفریق اور انگرتا فیر ملک دخیرہ بر دلیں جلا گیا ہو کہیں موجود ہولیکن بیری کے حقوق شرعیدا دا گرتا ہو) کھی ماکور ہیں۔

اس كيه بعد صرات اكارين داوبند واكابرين سمارن إدركي نفدلق درزج اورسبسے آخیریں ان تمام عربی فتا دئی کو جوکہ مدمیز منورہ کے مذہب مامکی کے معتیان کام سے ماصل کیے گئے تھے اُن کو شامل کردیا گیا۔ ہے تاکہ ابل علی ہی ملاحظ فرما سکیں اوران مالکی مزہب کے نتا وی میں سے جس عبارت کسے اس كماب مين استدلال كياكيا ميان كاروايت اولي اورروايت أمانيه نام وكها ك اكابرين بمندكي تعديق: وارفعلوم ويوبندسي كباره صرات اور مرسر مظا برانعلوم سامان يور سے حار منزت نیاس تصنیف کونها بت غورونوض سے ملاحظ فرما یا اور حج مجمع مفید مشوره مجی شینتے اورلسيغ قبمني وقت كابرط احتدم و كركياس فدرا بهمام سياصلامي نظرفر اني بهي كدال معزات أو تعنیف ی شریک کهناچا سے اسی وجرسے ان پدرہ حفرات کی تعدلی کوسیے مقدم اصل تعنیف کے ساقة درج كيا گيااس كەعلادە اس كے بعد ديگر علماء كام كى تقىدىغات رسالەننا كى بويى كے ابعر عصل كائتى بين ان تمام عربي تماوى وجوكم اللي معتيان سدمامسل كيد كيّ تقدان كي اصل معاد إخلوم تعامر جون بن مفوظ ب

م مع مرير ترتيب مي فرست تعدلي كندگان آخير مي شركيا نتاعت كردى كى ادر ورن نامول كى فرست فرع مين مكادى كى - نور شيرسن قاسى .

الله جديدنغ من الدوس مرمب في يل يقعل من ال كيموانات عن في الي تويير التوسيق الى.

میا اوراصل رساله بین اس استدلال کی گئی روایت کا اس عنوان سے والہ بھی دے دیا ہے اوراس کا نام" الحیلة الناجزہ للحیلة العاجدة "جورز کیا گیا ہے جس کی مناسبت مراکب دونوں اجزام کے ساتھ ظاہر ہے -

مذکورہ بالا تمام مغمی فردیت کا استام مغمون کی فردیت کا استام مغمون کی فردیت کا است عام فیم اور آسان عارت میں بیش کر دیا گیا عوام کوبجائے بوری تفا ب کے فلاصہ دیجہ لینا اور سمجہ لینا کانی ہے یہ خلاصہ آفر بیس شائع شدہ ہے۔ بہروال اس خلاصہ کو بھی کسی عالم دین سے جھ لینا چاہیے لیکن عالم دین کے لیے مناسب ہے کہ اس فلاصہ کو اصل رسالہ سے مقابلہ کرلیں کہ آسانی کے لیے ۔ ببر خیال رہے کہ اس فلاصہ کو الشاء الشرعنظ بیب مناقل طور بر بھی شائع کیا جائے گیا اور اس رسالہ کا نام ہے آلہ قومات ملمظام است ربینی منطلق عور تول کی شکلا کی استرعن من کورہ کا جواب کھل ہوا۔ کا مشرعی طل استراض مذکورہ کا جواب کھل ہوا۔

ایک فردی ہاریت حوات کے ذمہ درقتم کے کا ہیں ہملاکا آ توہ ہے کہ مشلہ برجل کا سے بہلاکا آ توہ ہے کہ مشلہ برجل سے بہلاکا آ توہ ہے کہ مشلہ برجل سے بہلاکا آت کے ذمہ درقتم کے کا ہیں بہلاکا آت ہے میں فن فتوی نولیسی میں شہرت یا فتہ بلکہ فتوی نولیسی میں نسلیم شدہ ہوں اُن سے ایسی فن فتوی نولیسی میں نہر سے یا فتہ بلکہ فتوی نولیسی میں دافقہ کواس مشلہ ایسی مسئلہ کے سرایک برایک بہلو کے بارے میں ان کو رکھیں کہ مسئلہ کے سرایک برایک بہلو کے بارے میں ان کو مطلع کرتے رہیں اوران سے شرعی مکم دریافت کرتے رہیں اوران سے شرعی مکم دریافت کرتے رہیں اوران سے شرعی مکم دریافت کرتے رہیں اوران میں اور توب ہا کہ میں اور جس جگر معمولی سابھی کو جس جی میں اور جس جگر معمولی سابھی کو جس جی میں اور جس جگر معمولی سابھی

شبہ ہوتوسب سے پہلے ففاع مالکی کی مندرجہ ذیل کمتیب سیمنلم مل کریں۔ مغندالغليل بترح ملامه درورير منتقي أتمرح موطا، مدّورنه فقة ما ملى كى كتنب مادى ، حات باقرب السالك د فيره و فيره -اگرمندرج بالاکتب سے المبینان کے سابقہ مسئلہ مل ناہو آو کا کہ وائی مونز کرکے كمرم مفطمه بإمدىنه منوره خط وكمابت كرك تود مذسب مالكيه كي علما ركوام اليستفاده كرلين حبس كاطريقه مدرسه صولتبه مكرمع نظمه كي متهم صاحب يا مدرست العلوم الشرعبه مديمنه منورہ کے تہم صاحب سے بذرای خط و کمابت دربانت موسکما ہے۔ بهزمانه نتنه و فساد کا بیا در مترخص علم داستعداد کا دعویٰ کرتا فتنه و فساد کا دور بهاس وجرسے لمار کے نتخاب میں غیر معمولی احتیاط اور غیرمه ولی غورونکری عفرورت سے اردد ، فارسی کے میندرسانل دیکھ کر جولوگ مولوی مشہور ہوجانے ہیں وہ اس کا کے لیے کافی نہیں ہیں۔ شرى كمدى كے لئے قانون دان كى فرورت مشارعل مقطق دوسراكام یہ ہے کہ اس سلسلہ ہیں و کلارے رابطة فائم کرے مقدمہ کی کاروائی گورننٹ کے قانون كيموافق بامخالف بونے كے ارب بير مشوره كراي جم نے صوب مسائل تلا فيئے تاكه دين ومذبب برحوا عراض مؤما تها وه داضح مروجائے-رير نظرتصنيف كاكوئي حصة فالون حكومت بمنطبق مزبونا موتو باانرحضات كوخش كركيل تصينت كوفانوني طور برجنى نظوركرادين يهبن زياده نواب مجكا-آخیدی وضرگزار ہوں کو اس کتا ب حیلہ نا جزہ کی نالبیٹ میں اکا برین کا حصّہ ریہ . ----

حبین احمد مدنی تنظیر ما مکیدسے فیادی حاصل کرنے میں بہت تعاون فرایا ، مکلیسئلر
مفقود کے ملادہ دیکر موافع میں تحقیق احکام کے اصل محرک بھی دوہی ہیں نیز مریند منو و
میں ہر مرتبہ کوشش فرمائی اور بہیشہ نہا ہے اسلام سے فناوی دوانہ فرماتے نہا
فنادی میں ہر مرتبہ کوششش فرمائی اور بہیشہ نہا ہیں اہتمام سے فناوی سلمہ نے تیار
اور بھراس رسالہ کا اجمالی مسودہ عزیم مولوی کلفراحمد صاحب تفاؤی سلمہ نے تیار
کیا اور اس کے بہدان کے دوگون بھلے جانے براس رسالہ کی تعفیل ترتب ہیں ولوی
محرر شفیع صاحب فنی دارالعلوم دلوبند ومولوی بحدالکہ مساحب مشمل مقیم فافقاہ امراد بر
نفائہ بھون نے بہدات مرد دی ہے بلکہ واقع میں فریب قریب مرسالہ کی ترتب با کارہ بھی شریب میں مرب میں اور بسے ما فلوین
ان ہی کا کام ہے اگر جبر الے تی مرد دی سے با کارہ بھی شریب درا اس دج سے ما فلوین
سے اپنے براہ ان کی بلائے ہی د عالی گذارست کرتا ہوں۔ و ما نوضی خی الا بالله
علیلہ تو کلت دالیہ

انشرف على اوائل و يقدره المسارط

مسلمان ورث کا فرسے ناح کے (ایمنی مورث کے مرتذ ہونے سے)

واضح رب كراس كار واني سے شرعًا نكاح نسخ نہيں ہونا اگر جر تجديم إسلام اور تجديدنكاح سقبل موجوده شومرك ليعمين وغيره حرام وجاتى ب اس مسلله كواس رساله كاهبيمه مين برنعبي وضاحت يسهبإن كباكياسبيه كرمسلمان ورت كانكاح كسي كافرسد كرنا بركز مائز نهيس ب قطعًا حرام ب اوراسي طرح كما بير ورن كے علاوہ محسی کافرعورت سے سلمان مرد کانکاح بھیٰ بالکل باطل اور قطعی حرام ہے۔ فاعنى كم ليرشر عا بوصفات مروري بين ان كي تفصيل قاضى كى صفات كتب نفر برايه، ما الكرى روالمخار ونيره ماس موجود بوقت مزورت مراجعت کر لی جائے اس جگر چید منروری مفات کو بیان کیا ما آ ہے۔ تاخی شرعی قاضی کی نشرالط غیرسله قاضی نبین بوسکنا، اسی مرکفیرسے قاضی کا مشرعی قاضی کا مكلف بهونا بھى تسرط بے بجريا مجنون قاضى نہيں بن سكتے، يہ بھى نشرط ہے كه ٱثكھ كان، زمان مح وسالم مهول اندها بإبهرا يا كُون كايز بهوا ورقاعتي تموين في كم لين بيم في شرط بے کدیشوت دے کرقامنی مزبنا ہوا دیاگر رشوت دے کر قامنی بناہو آو دہ نشرعًا قاصى مذبهوكا اوراس كاحتم بهى نافذ مذبوكا (كذا في البحسد) ا ورمیجی صروری ہے کہ علم دین میں جہارت تامہ رکھتا ہو جابل کو قامنی نبانا جائز بنیں یہ الگ بات بے کداگر کسی جگہ جاہل قاضی بن گیا اور اس نے اہلے م

سے فتوی کے کرنسریویت کے موافق فی فیل کر دیا تواس کا حکم ما فنر برجانے گا۔

اسی طریقه سے نارنی کو بھی فاصی برا نا جائز نہیں۔

اگرچہ وہ عالم بھی ہواگر جہ اُس کا بیصلہ نا فنر ہوجائے گا بشر طیکہ فنہ بیائے کے معالم میں ہواگر جہ اُس کا بیصلہ نا فنر ہوجائے کا بیشر میں اور اُسٹ میں کے معادل کرانے کی کوشٹ ش کریں ۔

دومرس منزب بفتوى دينه كى مدوز الطوفه عبالت

اس سلسله بس بهلی نسرط به سب که مدمهب عبر رسیل کرنا هر درست نندیده کی دجهر سیم بو ، خوابنش نفسانی کے لیے منہ و اور اس نشرط برتمام امرین کا اجماع اور الفّاق علامه ابن تیمیه نے نفل کیا ہے ۔ علامه ابن تیمیه نے نفل کیا ہے ۔

حيث قال في من نكح عند شهود خسقية بشوطلفها ثلاثا فاراد التخلص من الحدمة المغلظة بآن النكاح كان فاسداً في الدصل على ماهب الشَّافِعَيُّ فلونفِع لطلاق مانعتَه وهذا الفُّول بعالمت اجماع المسلمين سوارٌ. فافهر متفقون على انّا مس اعتقدُ حل الشيئ كان عليه الدادي يعتقد ذالك سواحٌ وأفق عوضه اوخالف ومن إعثت لاتصر سلاكان عليدان يعتقل ذالك في المعالين وهوالاء المطلقون الم بيكرونسف هادا بنكاح ببنسق الولى الاعمله الطلاق المثلات لاعندالا ستمتاء والننوارث بكونون فحا وننت يعتللاون ە ى يېنىدورى قى قىن بېرىكە قىن مىن يەسىمە بىر الغريش والھى كى و خل صذالا يجدز باتغاق الامدوشوقال بعدة للاثنة اسطرونظيي هذا ان يعتقنه الرجل بنوت مستفعة الجواداذ اكاناطالبًا لها وعدم تبوقا اذاكان مشتريًا فأن هذا لا يعبر نربالاجماع وكذامن صحية ولايت الغاسق في حال نكاحية ويبي على ضاد ولايت حال طلانسيه لع يعيؤ ذالك بأجماع المسلمين ولوفال المستفتى المعين انالع اكن اعرف

دُالكُ وإنا اليوم المتزم ذالك لع مكن سن ذالك لان ذالك يفتع باب الثلاب بالدين ويفتح الذريعية الى ان يكون التحليل فالتحريب بحسب الاهواء نتاوى ابن تيميدج تالى مكل وصابح

ونى باب قبول النهادة من ردالمعتارعن القينة وقيل لمن انتقل الى مذهب الشافئ ليزوج لداخاف ان يكون مسلوب الايمان لاها نة المدين بعيفة قدرة الى أخرهذا الباب من المنخ وان انتقل الى مذهب كما يتفت له ويسل طبعه اليه لغرض يحصل للا فائل لا تعبل شهادته شامى دس جرك م

واوضع مند ما فی نعذ مورد المفال فراجعه وبد صرح العلاّمة معمد من علی البیف اوی فی الروایت التا منه والنالا نامن من الفت اوی الما مکیة المنخفة بآخر الرساکه.

نند بدنرین محبوری پس دیگر مذہب برس کی اجازت دی ہے کہ جہاں پر فرونے کی دھر ہے۔ کہ جہاں پر فرونے کی دھر ہے۔ کہ جہاں پر فرونے کی دھر ہے۔ کہ جہاں پر فرونے کی دھر برد بائی جائے۔

ادر جس عبگه هزورن شدیده ایقینی نه بوابسے واقع بین مذمب مالکی بن دی گئی سهولیات سے کام نہیں ایا گیا۔

دیگراهام کے نرمب بھل سنے فی ایک نرط جمبور طمار کے نرب برٹول کرنے کی دیاری امام کے نرب برٹول کرنے کی دیاری امام کے نرمب بھی ہے کہ کملفی خارق اجماع زمبو بہاں تک کمها حب درخیاد نے اس بران الفاظ سے اجماع نام در اس بھرط کی تفصیلات نقل کیا ہے ۔ ان الع کے الملافق باطلا" بالاجہاع یا ادراسی نفرط کی تفصیلات

ادر قیو دمین طویل کلام اور کافی اختلاف جیجن کو ایک متفل تصفیت التحفیت التحفیت فی المتنفیت " بین بیان کرے اعلاء السنن کی کتاب البیدع کے مقدمہ کا جزوبنا دیا گیا ہے اور سہار سے برقول سب سے زیادہ ہج سے اور سہار سے را دہ ہج سے زیادہ ہج سے دیا دہ ہج سے کہم لی واحدین تلفیق خارتی الملاجاع کی اجازت نہ جو اور دوّع کی طاخرہ ہوں تو اُن میں تلفیق کی اجازت دی جائے اگر جہ ظاہری طور براجاع کے خلاف لازم نہ آنا ہو شلا کوئی شخص تر تربیب کے بغیر وضو کرسے نوصفرات شا فعید کے نود بیا ۔

اُن اُن موشلا کوئی شخص تر تربیب کے بغیر وضو کرسے نوصفرات شا فعید کے نود بیا ۔
وضوصی نہیں ۔

اورکوئی شخص جو نفائی سرسے کم سے کرسے تواخاف کے نزدیک وضو بنیں ہو اور ہونیاں اگر کوئی شخص اس طریقہ سے وضو کرسے کہ ترتیب کی رعایت نہ ہو اور چوتھائی سرسے کم کامسے کرسے نوکسی امام کے نزدیک جبی وضو نہیں ہوا۔ اور یہ برنافین خارق للاجماع ہے۔

97.14

في حنون كال كالق من الحال كالق بيركرن كالحاق بيركرن كالجث

سمال : آج کے دور ہیں فواتین کو نکاح کے بعرص فدر برلشانیوں کا سامنا

ہوتا ہے وہ مقاح بیان بنیں مجھی مرد رستوس) عدرت کے ساتھ ظلم ادر بے رخی سے بیش آیا سے نزنونان ولفظر دنیا ہے مزطلاق دیتا سے بی شومربیوی بوں سے بے فکر موکر برولس جلاجا آیا ہے جی شوہر نا مرد نا برت ہونا ہدایا مرتب بتيم لاي كانكاح جيا وغيره نامناسب عبي كردية بي اوراط كي السندكتيب يعفى مرتبر شومركوجنون كامرض بموما للسب وعيره دغيره -الرمندونان ينشرى تعاضى كا وجود بهوتا تُواس طرح كى تمام بريشا نبور كاعلاج أسان نها مگراب بمكنفاضى شرعى موجو دنهبى توفوانتين كوسخت مسبب كاسامنا كرنا بإساسيده نكاح كوفنخ كرف كے ليے اگر علالت بين دعوى دائركرين أدبعض مرتبه ما كم غير سلم اس كيمعاطركا فيصله كرتاب جوكرشركانا فذنهيس بوتا اوربعض مرتبهما كممسلم بي فعلم كرتاب فكن احكام سدنا وا قفيت وغروكي وحرسة قالون شرليت كى يابندى مع فيصله نبين دبتا اس ليدوه فيصله بهي قابل اطينان نبين بتاليس على ركوام سدريا فت كياجا "ا ب-

ا۔ بعض جگران شکلات کا بہ جوعلان بھی نے کہا گیا۔ ہے کہ نکاح کے وقت ننوم رسے کا بین نا مریں اِس فیم کی شرائط لکھوالی جائیں جن کی دحر سے خواتین کو لوقت مردست ا پنے اوپر طلاق واقع کرنے کا اختیا رحاصل وجائے پر شرعا میں حاور معتبر ہے یا نہیں ؟ اگر جائے ہے تواقع کے کا بنائی کے منبہ بوجی شرطاتی ؟ اے کیا اس کا بین نامہ کو نکاح سے قبل اور نکاح کے بعد کھوا نے یا عین عقد نکاح کے دقت شرائط کو زبانی کہلانے میں کوئی فرق ہے ؟

الحواب

(۱) اس قسم کا سکابین نامه "خریر کرانا کرجس میں طلاق کا اختیار عورت کے ربیوی کے) باعظ میں دیے ویا گیا ہوا در او قت صروریت اس سے کام لینا ڈیا

جائز ہے اوراس نئم کے اختیار ہے و بنے کو انفویس طلاق کینے ہیں اور نسرائط کا بیان رحندر ہو اور نسرائط کا بیان دحندر ہوذیل ہے جوکر) نبر ایس مذکور ہے۔

(۲) اس کی نہوں صور نیں جائز ہیں خواہ انکاح سے قبل کھوایا جائے۔ مہر جا سے عین وقت عقد میں زبان سے کہلوایا جائے ہے خواہ بعد ہیں گھوایا جائے۔

لیکن بہلی اور دور سری صورت کے سیحے و عقبہ ہو نے کی ایک ایک شرط سے۔

یو رت کو طلاق کا حق سبر دکر نے کی بحث بہلی سورت بہ سبے کہ کا بین نامہ معتبہ اور مفید ہونے کے لیے بہنہ ط ہے کہا سی نامہ معتبہ اور مفید ہونے کے لیے بہنہ ط ہے کہا س بین نکاح کی اوامنا و نسبت موجود ہو۔

کا بین نامہ کا مفہون فلال کے ساتھ نکاح کروں اور بھیرا قرار نامہ میں فلال فتر شرائط میں سے کسی نشرط کے خلاف کروں تو مسماۃ مذکور کو اختیار ہوگا کو اس وقت نے ایک سوحائے۔

یا بھیر کسی وقت جا سے تو توری نے خود پر ایک بائن طلاق واقع کر کے اس کے ساتھ دیکا ہے۔

یا بھیر کسی وقت جا سے تو توریت خود پر ایک بائن طلاق واقع گر کے اس کے دیکا ہے۔

یا تھیر کسی وقت نے اسے تو توریت خود پر ایک بائن طلاق واقع گر کے اس کے دیکا ہے۔

اگراس مین نکاح کی جانب اضافت مزیخریر کی گئی تومیا قرارنا مرمض میکار بنوگا اس کی روستے عورت کو کسی قسم کا اختیا مطاصل مزموکا ۔

لها في تنوير الابهار باب التعليق و شرطه الملك كه قد له للكوحة ان زهبت فانت طابق او الاضاف له انسيد كان كحتك في شنب طالق فلعا قوله لاجنبية ان زرت زيرًا فانت طابق الخشاص متلاج ٢- وفي الفهل التالث من كتاب المشروط للعالم كيرية مانه ته و الشانى تدليق التفويق المنفولين بالمشرط وانته اقسام الى ان قال القسيم الثاني تعليق القويق نبرك نعت المعجل الى وقت كذا صورة كتابت عذا اعتبع حعل امرها يبده كابت عن المتعجل الى وقت كذا صورة كتابت عن العتب عده كا امرها يبده

فى تعليقه واحدة بائنة مطلقاً بشرط مه اذامضى شهراً ولدكذ اوآ فسده كذا ولحربوء دايمها جميع ما قبل تعجيلة لهامن صداقها وهوكذاف المحافظة نفسها بعد ذالك منى شأت ابداً واحدة بائنة عوض الاحدنى ذالك ايعا والحدة بائنة عوض الاحدنى ذالك العامل والمحدن ألا مرفي والله النالث تعبلت التفويض الاسر في مجلس التفويض المسم النالث تعبلت التفويض بنشرط نما دو او بشرب الفهرا وضوبه صرباً ملى بدى وصورة كتابت على ضوما بداه و

(عالمگىرى مصرى مائى ج مك)

تلنا تولد وانما تبلت فى معلس التفويّض فله خوج معنج مسادة المعاضر والسجلان والافتبولها فى معلس التكليوفوع الشرط كماسياً تى وقد صرح بذ الك فى الفصل الاول من الباب الثالث.

اوردومری صورت کرمین ایجاب و برول می بی ای اس کوسیح و مقبور نی کا بین نامه می مذکورشرائط بزیان نراکط ندکور بون اس کوسیح و مقبور فی کی نشرط یہ ہے کہ ایجاب عورت کی جانب سے بولینی اولاً نودعورت یا اس کا ولی لینی فاضی نکاح خوان عقر نکاح کے وقت اس طریقہ سے کہے کہ میں نے اپنے آپ کویا مساۃ فلاں بنت فلاں کو اس شرط بر تمہار نے کاح بیں ہے دیا کہ اگر تم نے یکام کیا یا دہ کام کیا رجس قدر شرائط لگا نامقعود ہو وہ سب نرطین لگا دی جائیں) تو اپنے معالم کا اختیار میرے یا مسماۃ موسوفہ کے لحقہ میں ہوگا کہ اسی وفت یا بیس کی ایک نشرط کی نفلان ورزی پر بھی اختیار میرے بامسماۃ موسوفہ کے لحقہ ایک مقیار میں ہوگا کہ اسی وفت یا بیس کی وقت یا بول یا جا ہے توا ہوئی کوایک طلاق بیس کے کہ اس فرائی دیا کہ اس فرائی ریا کرسکے گیا کہ اسی وفت یا بیس کے کہ کراسی فرائی ریا کرسکے گی)

كيااس برعورت كواختيار موكاكم وه جب اينے ادپر نشرائط كے خلافظم ومبيت د بیکھے توایٹے آب کو ایک طلاق ہائن دے کراس شوہر کے نکاح سے نکل جائے ینی اس *طرلقہ سے کہہ دے کرمی* اینے اوپرا کیا طلاق پائن واقع کرتی ہوں ۔ تفولیش طلاق کی ایک

اوراگرابسانه كياگيا بكه ابتدار كام شومرى طن عصير اوراكي والا تبول كيسا تفاتفوي طلاق

کی نشرط مگا دے تو نکاح بینیرکسی مشرط کے میچے ہوجا نے گا۔ اور شرط با مکل بیکار سوگئ ۔ فى الدرالمف قبيل فعل المشيد من كاب الطلاق تكعها عليان امرها بيدهامتم اه وفي عاشيد دالنقارفوله مع مقيده عاددا ابتديت المرآة فقالت زوجت نعتى خك على ان احرى بيدى اطلَّق نفتى كلما ديد وعلى انَّ طَائِقَ فَقَالَ الزَّوْجِ مَلِتُ امَّا لَو بِدَاءَ الزَّوْجِ الْاَطَّلْقَ ولايصِيلُ الْأَمْسِ بيد عاكما في البحرين المشاهد والبزازيد الخ شاع م<u> 19</u> ير

کے بہلی اور تعبیری صورت میں ملعنے کی قیداس ازی نہیں ہے بلکہ محصوا نے کا اور کا معمول سے اور قسرین مصلهت بھی بی ہے اس واسط اس قید کا ذکر کیا گیا در مذنبانی کہنا اور اکھنا ان دونوں مورنوں میں برا برہے۔البہۃ ددمری مورت میں زبانی کینے کی فیدا صرازی ہے کیج کراہجا ب وقبول خاست کے لیے درست سے بر عا عربے ہے کس حال میں بھی تھن تابت سے بیاب وكما بن سنها شرائط و تبول درست نہیں ہاں اگر شرائط نحر برکد کھا بجا ب یا قبول کے ساتھ یوں کہد یا جا تے کا ان مرائط محرره بس سیکسی کے خلاف بونوعورت کوطلاق کاحق ہوگا۔ تنب بھی نفویف کی نطبق صحیح ہرجاوے گی تمام نزائط کوزبانی بیان کرنا هروری نہیں ١٢ منہ

عد البند بعن مكرم وسنورسي كرخر رزوينيتر نمار موجانى با درويتحط دولها وركابان كريبر سويتمين اس مورت عي اصاف الى الذكاح مزدرى نهس كييو يحريد واصل اس يبلي مورت بین داخل بی نبین بلکتبسری میں نتا رہے ۱۲ست

ومتلهصرح فى جبل العالمكيرية صيح بي

وبتين الفقف له ابوالليث وجدا لفنرن بين الصديتين فقال لان اليداء واذا كانت من الزوج كان الطلان والتفويين قبل النكاح فلايعتم المااذاكانت من المرأة يعيرُ التفويق بعد النكاح لان الزوج لآقال بعد كلامرا لموادّة قبلت ر

والجواب يتضمن اعادة ماحى السوال صاركانه قال قبلت وعلى أنك طالق اوعلى ان يكون الامربيدك فيصير مفرغًا بعد الشكاح اه شامى كتاب الطلاق تعت قول الدرك يقع طنين المولى على امرأة عبده الا اذا قال م 194 ج ك _

عورت کو تی طلاق سپر دکرنے سفعلق مزید بھی اور سے موکن موت کوطلاق کا تی سپر دکرنے کی نشر ط سپر دندگی کنی ہوا ور شویم نے قبول کرنے ہیں تی تفویص کی نشر ط کا اضافہ کر ویا جب جمی فق طلاق عوریت کوسپر دکرنا درست بوگیا -

بٹر رسیک ۔

اور تیسری مورت کے بیر دکر نے کی نفیسری صورت بھی سے اور تیسری مورت کے بعد کوئی اقرار امر شوہر سے اس طرح کا لکھوایا جائے یہ صورت بھی سے اس عورت کے لیے جس نکاح میں کا میں نامر مزیبا گیا ہمو مفید ہے کہ جس کے اجب کا جس کا میں نامر مزیبا گیا ہمو مفید ہے کہ جس کے نکاح بیں کا بین نامر مزیبا گیا ہمو میں کے دقت احتیا طیا تی ہے اس کے لیے اس میں بھی دہ ہی کہی ہے جو کہ اوپر خکور ہوئی ، یعنی جب کرنکاح مکمل ہو جبکا تواب ہوی اس میں بھی دہ ہی کہی ہے جو کہ اوپر خکور ہوئی ، یعنی جب کرنکاح مکمل ہو جبکا تواب ہوی کے احتیار ہیں نہیں ر باکہ شوہر کو الیسا اقرار نامر تحریر کرنے یہ جبور کر سے ملکور ہوئی ، یعنی جب کرنکاح مکمل ہو جبکا تواب ہوی رشوہر کی) مضامندی پرمعا طرکا دار و مرار ہے ۔

اس و جبر معلق مصورت زدہ عورت کے جیٹسکا رہ حاصل کرنے کی اصل

جبر پہلی یا دوسری صورت اختبار کرنا ہے اوران میں آسان صورت جس میں عوا) کے مفالط میں بیلے نے کا اندلیت نہیں، وہ صرف بیلی ہی صورت سید کرنکاح سے قبل ہی شوم رسے کا بین نامہ تحریر کرالیا جائے۔

لیکن اگس میں نکاح کی مجانب اضافت مزور مونا جا سے بین "کا بین نامہ" میں شومرسے یہ الفاظ فرمزور تحریر کرائے جا بین کہ اگر میں فلال بنت فلال سے نکاح کروں اور پیمر فلال ، فلال ننسرط کے خلاف کروں النے (تومیری بیوی) کو طلان مائن)

اوراگر کابین نا مرمی نکاح کی جانب اضافت نبیس کی گئی قو کابین نامه" کالعدم ہوگا جیسا کہ ایس مسقبل عرش کیا جا ۔ والله سیمانده و تعالی اعلم

بذكوره بالانكاح كرجس ميس سنومرس معلق نکاح اور شروط نکاح میں فرق کی شرائط منظور کرالی گئی ہیں جنونی کے نز د کے اس کے مانز ہونے میں شبہ نہیں سے اجھن حزات نے اس صورت کو نكاح متلق مين داخلُ كر يمير شيه كيا بيد لكن سفيقت دين بهز نكاح معلّق بنين بلكه نكاح ببجز سے جركم معلَّىٰ تفولين كے سانف مشروط سے ، نكاح معلَّق وہ سے كم اس وفت نکاح ہی نہ ہو- جیسے کہ کوئی ورت اس طرح کے کہ اگر میرے والد ر منامند ہوں نو میں نے خود کو تمہارے نکاح میں دے دیا، باشو ہراس طریقہ سے کہ کرمبرے والد راس نکاح سے) بضامتہ سبول توہیں نے قبول کرایا تواس صورت بین نکاح منعقد نهن بونا داد اگراصل نکاح معلّق نرکیا جلنے ملہ اس کے ساتھ کوئی زائد نشرط لگا دی جائے نواس طریقیۃ سے نکاح منعقد ہو باتا ہے جس کا حاصل ہر ہوتا ہے کہ مجلس عقدییں نکاح اُسی وفت ہور لم ب سکن اس کے ساتھ ایک تنرط ہے جس کو شوہر تے سلیم کرایا جا تاہے۔ ج نكر فواتين ناقص حق طلاق ورت كرديني احتياط كي فرورت العقل ہوتی ہیں اس وجر سے فی طلاق مطلقاً ان کے اختیاریس دے دیا خطرہ سے فالی نہیں ہے اس دجر سے مناسب ببر ہے کہ مورت کو طلاق کا تن سپر دکرنے کی صورت میں کوئی مناسب تبد کا اضا فرکر دیا جا تے جس میں دہ خطرہ مزر سے شلاً برکہ نکاح کے ونت ورت کی جانب سے دہ خود یا اُس کا دلی یا دکیل بینی قامنی ٹکاح خواں اس طریقہ سے کہے کہ میں نے نور کو یا مسماۃ فلال ، دختر فلال کوتمہا ہے بكاح بس بعوض مهر بسكة رائج الونت اسى شرط كے ساتھ و ف ويا كى جس وقت اُس كوتم سے كسى قىم كى شديد تكليدت بہو سنچے گی جس كونلاد ٠٠

اشخاص میں سے کم سے کم و دو حذات تسلیم کرلیں اس جگر مناسب بہ ہے کہ کم سے کم دیں افراد کے نام فرلیقین کی رضامندی سے تعین کرد سے جائیں اس کے بدر معاملہ کے وقت میرے یا اس کے اختیار میں ہوگا کہ خود پر ایک یا ئن طلاق واقع کرے کہ اس نکاح سے علیمہ گی اختیار کر لی جائے اس صورت کا اختیار کورت کو اس وقت ماصل ہوگا جبکہ سلیم کر دہ صفرات میں سے دو صفرات تسلیم کرلیں کر دو تقی کی نفت میں میں مقدیدہ ہے دائی شوم ہے ہوی کو تک کی مفت شدیدہ ہے اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت میں اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل کا میں دو اس کے مطابق وہ دو دو مقرات کورت بیل کا میں دو اس کے مطابق دو دو مقرات کورت بیل کا میں دو اس کے مطابق دو دو مقرات کورت بیل کا میں دو اس کے مطابق دو دو میں کورت کی میں دو دو میں دو میں کورت کی میں دو میں کورت کی دو میں دو میں کورت کی کورت کی دو دو میں کورت کی کورت کی دو میں دو میں دو میں کی کرت کی دو کر میں کا میں دو دو میں کورت کی کورت کی کورت کی کورت کی کورت کی میں دو کرت کے دو تا میں کی کورت کی کورت کی کورت کی کورت کی کی کورت کورت کی ک

تعویش طلاق کے لیے ایک فروری بلاست یا ہے کہ طلاق واقع کرنے میں مجلت سے کام نہ سے بلکہ اطبینان سے فورکر کے قدم اٹھا تے اور بین باقوں کا مزور التزام کرے۔

ایک مفروری تشوره اس اختیار این تفویین طلاق) سے کام نر اعظرایک مفتر بر رفین مناسب مرت عک فوروفکر کرے جس کی مبعاد ایک مفتر سے کم نر ہو۔ دوسرے پر کو اپنے فیر فواہوں سے شور وکرے۔

تیسرے برکستن کے موافق اسٹیارہ کرے اور دعا بھی کرے کہ اے فدار را دل ایسے کام کی جانب بھیردے جو کر میرے لیے دین، دنیا میں مہتر ہو اسس تما کی گفت ش کے بعد ہو کچھ دل میں آئے اُس بیٹل کرے اور فداوند قدوس بالعماد رکھے اس طریقہ پر دہ خطرہ نہیں ہو گا جو کہ عورت کو جی طلاق میر دکرنے کی موت میں عاصل ہوتا ہے۔ والٹراعلم تعلیق طلاق سنعلی ایک ضروری بدارین کا لفظ استعال کرنا چاہیے وریز
برتعونین طلاق سنعلی کے ساتھ مقید ہوجائے گی جس میں وہ شرائط واقع ہوں اور
اس محلس کے شم ہونے کے بعد مورت کو طلاق کا اختیار باقی نہیں رہے گا، اور اختیار
کو اس قدر محد و دکر و بنا ، مناسب نہیں ، اسی طرح لفظ "جب کیجی چاہیے ہی شرط
میں استعال نہ ہو ناچا ہے ورنہ دائیں تورت نہر) ہی شرکے لیے (بیان تک کہ
میں استعال نہ ہو ناچا ہے ورنہ دائیں تورت نہر) ہی مشرکے لیے (بیان تک کہ
میں استعال نہ ہو ناچا ہے ورنہ دائیں تورت نہر) ہی مشرکے الفاظ اختیار ہورت کو دینا افرات
میں انداز اور صلحت کے خلاف نے جو جائیں ، اور اس قدم کے الفاظ استعمال کرنے جائیں ، اور اس قدم کے الفاظ استعمال کرنے جائیں اور اس قدم کے الفاظ استعمال کرنے جائیں ، اور اس قدم کے الفاظ استعمال کرنے جائیں ، اور اس قدم کے الفاظ استعمال کرنے جائیں ، اور اس قدم کے الفاظ استعمال کرنے جائیں ، اور اس قدم کے الفاظ استعمال کے ساتھ مقید ہو

نبزارننا د نبوی سبه که بو تورن بلا مزدرت اپینه شو برسه ملان ماننگه اس پیشت کی توشیوترام ہے ۔ روا ه احمد از مذی، الودا او د ابن ماج ، داری ۔

عظ برحكم الس مورت ميں ہے جبكم حورت نے اس شرط كے پاتے جا نے كوتو و د بيجا مواد الروق به هذر كريد كر تجد كواس شرب المينان نہيں موا تما آواس مي تفييل سيد وقت عزورت شامي جاريك مسائل شتى ملاحظ فرمائيس .

عده اس و تنبیه کا بحزاس و اسطرنایاگیا ہے کرمیہ بھی کا نفغا استعمال کرنے سے امادہ تکا ح کے بعد ہی اُہی ی شرائط کی پا بندی منوری ہے گی اگر تجرب کی بنا ر پر زوجین ترافذ میں میکن شرط کو توقون کرنا جا بڑر آندر و دیکے ایسی م جائے ورنہ اس قدروست ہوکہ ورت کو تینوں طلاقیں واقع کرنے کا اختیار ل جائے اسی وجہ ہے ہم نے کا بنی اموں میں اور گذشتہ مثا بوں میں اس فیم کے الفاظ استعال کیئے میں جو کہ باتفاق محا ورات فریقین کی رعامیت اور معلمت برشتمل میں ۔ ان الفاظ سے مرتبہ طلاق و بنے کا اختیار حاصل ہوگا ، لیکن و جو د شرط کی مجلس کے ساتھ د مہوگا ، اورار و و کے محاول نے فلف ہونے کی وج سے تمام الفاظ منظ کا محم بیان مزموسکا۔

اس دہ سے قربی الفاظ کی تفہل نقل کی جاتی ہے تاکہ ابلِ علم حزورت کے وقت اس تفہل میں اور شکلم کے معاورہ میں غور سے مطالبقت کر کے بقیر نشرط کے الفاظ کا حکم متعبن کر سکیں اور عام ہوگوں کے لیے لازم سے کہ ہم نے جو الفاظ تحویز کئے بیان کی رعایت بیش نظر کھیں اور اگران کے علاوہ کسی لفظ کا حکم معلوم ہونے کی مزورت بیش آجائے تو علی مرام سے دریافت کریس صرف اپنی زبان دانی براعتماد کر کے خود فیصلہ کرنا جائز نہیں۔

والتفعيل ما فى العالمكبرية من البوهرة الينرة اذاقال لهاطلق نفنك سواءقال لهاان تشبّب اولا ، فلها ان تطلق نفسها فى ذالك المجلس خاصة

وفيه ايضاً ان قال لها طلق متى شدّت فلها ان تعلقها في المعلس ولعده وله المشيدة مدة واحدة وكذا فوله متى ما شدت واذا ما شدت وسو قال كلمّا نشت كان ذالك لها ابدًا حتى بقع تلاث كذا في السراج الوهاج والما من الله المساب المالت في تفويض الطلاق فصل في المشيدة صد جم وفي البحاليل فعل الاصرباليد مدن جم وفي البحاليل فعل الاحرباليد مدن الما باليد في المنبذ والمعلق الذا وجد شرطه و منه ما في المعيط لوقال ان دخلت الدار فامد ك بيدك

فان طلقت نفسها كلما وضعت القدم فيها طلقت لان الامر في بدهاوان طلفات بعد ما شنت خطوية بى لوتطلق لا فا طلقت بعد ما خرج آلا مسر من يدها -

خوسطے : جب کبی کا نفظ استعمال کرنے سے نکاح کے دٹا نے کے بعد بھی اُن ہی نشرائنط کی پابندی خردری رہے گی اگر تجربہ کی بنار پرشوم بیوی ٹشرائطیں سے کسی نشرط کوموقوٹ کرنا چاہیں تویہ نہ ہوسکے گا۔

حِنْ طِلَاق دینے کے بعرشوم کی حیثیت

تنبیب او دیم : شوہر کو ،عورت کو طلاق کا حی سپر دکرنے کے بعداُس حیّ تفویض سے رجوع کرنے کا حیٰ نہیں رہنا۔ بلکر نفو بین طلاق کے بعد عورت طلاق کی مامک بهوجانی ہے اس لیے نشرالط میں مرد کو ربعنی شومرکو) غور دخوصٰ اورا ہا م وفہم سے مشورہ کرلینا صروری ہے ور مذبعہ میں پرلینانی اور مدامت ہوگی۔

کابین امر

بشيع الله التخسلن التحييم يئن بيسر قوم ساكن ضلع عوب ... مك ... كا باشنده بول ـ بيرانكاح مسماة وختر - قوم . ساکن ۔ فعلع ۔ موہر ملک کے ساخد مندرج ذیل نشرائط برنهر ۔ ۔ ۔ ۔ . . رویے کے وض سکترانج الوقت میں تعین ہواہے، ہذا میں ہوش وہ اس کے ساتھ بنبرکسی جبرواکراہ کے مندر جر ذبل اڈرار نامر مکنتا ہوں ناکہ بیں اس کا یا بندر مہوں اور بابندی مزہونے کی صورت بی مماة موصوفه کے لیے رمانی کی صورت ہو سکے بیس میں افرار کرتا ہوں کر خب کے وہ مبرے تکاح میں رہے میں نزائط مندرجر قبل کا یا بندر ہوںگا، اوراطینا ن کی غرض سے مکھنا ہوں کہ اگر ہیں مسماۃ مذکور سے نکاح کروں اور نکاح کرنے کے بدیشرانط ذیل میں سے کسی شرط کے ضلاف کروں نواس کے بعدمسماۃ مذکورہ كواختيار بهوكا كه أسى وفت يا بيركسي وقت جا ہے نواپنے ادبرا يک طلاقي بائينر واقع كرك اس نكاح سے الك بوجائے -

شرائط مندرج ذیل بین اس کا بین نام کویس نے منظور کیا اور لکھواکر دیکھنے کے بعد آج مورض ۔ ۔۔۔ ۔ کو دستخط کرتا ہوں ۔

گواه شد گواه ش

کے نتراتط ملے کرتے وقت بخربر کا را بل فہم سے شورہ مناسبے نیزو کلار سے پیشورہ می کہ قانو نا پر نترائط معتبرس یا بنیں ؟ ادراس کا بن نا مری رسیری کراد بنا بھی منا ہے۔ مذکورہ کا بین نامر میں توصف اس کی رہایت کی گئی ہے کہ نشر گا جائز اور معتربود جائے لیکن اس کی رُو سے ایک مرتبہ سرط کی طلاف ورزی ہو نے کے بعد ورت کو ایک طلاق کا مطلق اختیا رہل جائے گا اور عزوری منتورہ کے عنوان سے ہم اس سے قبل لکھ ہے ہیں کہ عورت کو مطلقاً اختیار وسے و بنا مناسب نہیں ہے ، اس و جہ سے ایک و و مرامضمون بھی تورید کیا جا تا ہے تا کہ جو نشخص اس مزوری مشورہ پر عمل کرنا جا ہے وہ اس طریقہ سے کا بین نامہ لکھوا ہے ۔

معلق كابين امر كالمسوده

إبشيوالله التخسين التحسيني

اس کے بدسماہ مذکورہ کو اختیار ہوگا کہ اسی وقت یا شرط کے خلاف تسبیم ہونے
سے ایک ہیں خاک مجھر کسی وقت جا ہے تو خور پر ایک طلاق بائن واقع کر کے اس
نکاح سے لیکرہ ہوجائے اور حیب کہی شرط کے خلاف ہوجائے بر ہر مرتبہ ایک
ایک جہیں کی کیئے رعورت کو) اختیار حاصل ہوتا رہے گا لیکن برا ختیار ایک بی نکاح
محدود ہے اگر کسی طرفیۃ سے لیے دگی کے بعد نکاح کا اعادہ کرنا جا ہے تواس کے
بعد برا ختیار اور شرا کی طرفیہ ہیں بلکہ ائس وخت ہو کچے و دوبارہ طے ہوجائے اس
کے موافق عل درآ مربوکا، شرائط بر ہیں۔

دولول كابين نامر مين فرق

مذکورہ بالا پہلے کا بین نامہ ،اورد دسرے کا بین نامر ہیں فرق یہ ہے کہ بہلا کابین نا مہتجریر کرنے کے بعد ایک مرتبر کسی فسرط کے خلاف عمل کرنے سے مورت کو بھیشنہ کے لیے (اپنے اُوپر) طلاق واقع کرنے کا) اختبار حاصل ہوجا ہے گا۔ بھراگر دشوم

ربقبہ ما نتیہ) کم سے کم روس آدمیوں کے نام دونوں فراق کی رضا مندی سے تحریر کھنے جا بین کیونکہ دو، چارا فراد کے نام کھنے میں مکن سے کہ صرورت کے دفت اُن میں سے کوئی صی موجو دیز رہے اور زیاد ہ افراد میں اس ضم کا اسمال شکل ہے ۔

رم) اگرزیادہ خردرے محسس ہوٹو کابین نامرتسیم کرلینے کے بعداس جملہ کا بھی اضافہ کردیا جائے اور وہ دونوں حفرات، مورث کے لیے علیحدگی منا سب بھی قرار دیں۔

رس، دکابین نام محصوات وقت) جوشرائط مقربول ان بین معاطر فیم اورتجربه کا رحفرات سے مشوده کرنا منا سب بین روکلاء سے مین شوره کرنا چا جینے کرج شرائط کابین نام بین کھوائی بین وہ قافون بی آسلیم بین با میں ؟ اوراگ کا بین نام کی درجوی کرالی جاسے قرب سبے ۔

کی جانب سے اسی فشرط کی خلاف درزی بانی گئی تو مورت کو ایک جیدنہ سے لیے دو بارہ اختیار (طلاق) حاصل ہو جائے گا ، (اورشو مرک) مرایک مرتبہ شرط کے خلاف کر سے اختیار حاصل رہے گا کی بین اس کام میں مذکورہ دو فول کا بین نامرشترک ہیں کہ ایک مرتبہ عورت برطلاق بائن واقع ہوجائے تو اس کے بعد دو بارہ نکاح ہونے برشرط کے خلاف کی وجہ سے اختیار حاصل مد ہوگا۔

دوسرحته

"ماكم رشرى) كفيل كى ويرسفو بريدى كوديان تولي نركى

يه صدر مدول اساب كي ناربر نفراني شرى رطلاق واقع بوفي أينفل بير-

ا- عنين زنامرد) كي بوي كامكم

٧- مجنول شخص كى بىرى كاحكم

۷- مفقود (بالكل لابية) شوبركي بيوي كاحكم

٧- منعنت رابني بيوى كيحقرق سيدلايرواه اشفص كي بيرى كامكم

۵- غائب غرمفقود ربعن ابساشخص جس كوزنده بونه كالقين بواورده

پردنس دفیره جاکرغائنپ بهوگیامو) کی بیوی کا حکم ساز ایران میشد به ایران میشد به ایران میشد به ایران میشد ایران میشد به ایران میشد به ایران میشد به ایران میشد

رادل از فقرحنفی دلبتیراز فقرم مالکی ›

مذکورہ بالانفرنی ننری کے اساب میں سے بہ السبب ابنی عنین کی بیوی کی کس طرح تعزیق مان نفری کی جائے۔ کس طرح تعزیق واقع کی جائے۔ بہت کا فقری منافق کی روسے ذیل میں بیال کماجا تا میں اور اجتماع کا فقری اوج معنون، روج مفقود زوج ما مرشعنت روج نائب عیر مفقود کے احکام فقری مانکی کی روسے بیش کیے جانے ہیں۔

فلاصر بي كر الحيلة الناجزه للعليلة العاجزة كم فلاصر بي كر الحيلة العاجزة فلاصر بيل جزء بيل جزء

نكاح كوفت تفوليش طلاق "لبن مورت كي تورطلاق واقع كرنه كامكم"

مدال : آج کل بهندوستان میں شرعی قاضی مزہونے کی عجر سے نوابتن کو جومشکلات بیش آرہی ہیں اس کے بیان کی طرورت بنہیں کبھی شوہ ظلم کرنا ہے اور بیوی کے حفوق اوا بنہیں کرتا ، مذیان و فقۃ دیتا ہے مذطلاق دبتا ہے ، کبھی بیوی ہوں کو جیو طرکر لاہۃ ہوجا آ اسے کبھی شوم ربوی کے قابل نہیں ہوتا رائین مامر ہونا ہے) کبیں شوم رمجنون ، پاکل ہوتا ہے اگر شرعی فاضی موجود ہوتے تو مامر ہونا ہے کہ کمی شوم رہونی و اس میں شوم رمجنون ، پاکل ہوتا ہے اگر شرعی فاضی موجود ہوتے تو ان مشکلات کا مل آسان تھا ، لیکن ایس بوغیر معمولی و شواریا ل بیش آرمی ہیں وہ ظاہر ہیں اس وجر سے سوال یہ ہے کہ

دا) بعض مگران شکلات کا جوعلاج بخورزکیا گیلب کرنکاح کے دست کا بین نامه بین کیمراس قدم کی نشرالط تخربر کوالی جابین کرجن کی وجہ سے خواتین کو بوتت مزدرت اینے برطلاق واقع کر لینے کا خود بخوداختیار حاصل ہو جاتے پرنشر گاہ سے ومعتبر سے یا نہیں ؟

رس، اورکبااس کامین نامر کے نکاح سے پہلے بانکاح کے بعد یا با کل نکاح کے وہد کا وہ کا نکاح کے وہد کا در کا ان خراک کا کا در بانی کہلانے میں کوئی فرف ہے ؟

ا میم نسخرین بیضون ملاصرالیالته النابرده کے تخت تھا بھونوع کی منامیت کے بیش نظر اس میکرنشر کیب اتنا عت کیاگیا۔

العواب

دا) اس قسم کا الله نامه کھوانا جس میں فلاق کا اختیار ورن کے بانفر میں ہے دیا گیا ہوا در اور وقت مردرت اس سے کام لینا جا نز ہے اور فقہ کی اصطلاح میں اسس اختیار دبینے کو انفو یونی طلاق الابنی حق طلاق عورت کو سیروکر دینا) کہتے ہیں۔

رساله "المیلة الناجره" بین مذکوری بین بین جن کی تفییل مع نشرائط کے اصل رساله "المیلة الناجره" بین مذکورید اس جگرمرف و دُوسوریسی بیان کی جاتی بین بوکه عوام کے لیے سب سے زیادہ مفید لوددولا فراق کے لیے سب سے زیادہ مفید لوددولا فرق کے لیے سب سے زیادہ مفید لوددولا فرق کے لیے مبرطرح کی مصلحت برشتل بین اوروہ یہ ہے کہ نکاح سے پہلے ایک اقراز الم مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ شوم سے تحریر کرالیا جائے ۔ واضح دیدے کہ اس اقرار نامہ کا ایک ایک لفظ عورو خوض کے بعد تنہ عی قواعد کے موافق فریقین کی صلف وں کی بوری رعایت کر سے تحریر کیا گیا ہے ۔ ان بین سے کسی لفظ کو تبدیل نزکیا جائے دریئر بعد میں براقرار نامہ باسکل بیکار اور یہ فائدہ ہوجا سے گا، اور وہ اقرار نامہ کا بین نامہ کی شکل میں یہ سے ۔

کابین امر

سنکه یاکن در ایسر منلع موبر در ماکن در کا باشنده بول. میرانگاح مساة میرانگاح مساة میرانگاح مساة میرانگاح مساة میرانگاح مساقه میرویند ملک میرانگا اوقت قرار پایا مندرج ذیل شرانگط بر بعوض میر در پیدسکتر از کی الوقت قرار پایا سیم دار که میروش دتواس کے ساتھ بغیری جرداکراه کے مندر صدفیل

ا فرارنامر لکھنا ہون تاکہ بین اس کا پا بندر مرون، اور پابندی نر ہونے کی صورت ہیں مسماة مذکور کے لیے دیائی کی صورت ہوسکے۔

پیس میں اقرار کرتا ہوں کہ جب تک وہ میرے نکاح ہیں رہے، میں مند جر

ذیل شرائط کا پابندر ہوں گا ، اور سما ہ کے البینا ن کے لیے بھتا ہوں کہ اگر میں

مساہ ندکورہ سے نکاح کروں تو نکاح کرنے کے بعرجب بھی اس کو اس نکاح میں

د کھتے ہوئے مندر جرفہ بل اشخاص میں سے کم از کم ووصرات تبیم کرلیں تواس کے

بعدہ ماہ ماہ کے بیار میں وقت با خلاف نشرط تسیم ہو نے سے ایک

میلی وہ ہوجائے اور جب بھی کسی شرط کا خلاف واقع ہو ہر ایک مرتبہ ایک ایک سے

علی وہ ہوجائے اور جب بھی کسی شرط کا خلاف واقع ہو ہر ایک مرتبہ ایک ایک

ماہ کے لیے افتیار ماصل ہوتا دہ ہے کا ، لیکن یہ افتیار ایک ہی نکاح تک محدود ہے

ماہ کے لیے افتیار ماصل ہوتا در جب کا ، لیکن یہ افتیار ایک ہی نکاح تک محدود ہے

اگر کسی طراح ترب افتیار اور خبارہ کے بعد نکاح کا اعادہ ہو تو اس کے بعد سے افتیار اور نشرا لکو

ہمیں علم اس وفت ہو کچھ دو با رہ طے ہو جائے اس کے بوا فی عمل ہو گا۔ ان آدیوں

کے نام یہ ہیں۔

نام ننسرانط ہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مندرجه بالاکابین نامه کی شرط کی خلاف ورزی مرتبه شرط کے خلاف کرنے برخورست کو مرتبہ شرط کے خلاف کرنے برخورست کو مرتبہ نیرط کے خلاف کرنے برخورست کو مرتبہ ایک جہیں ہے جاتھ اور مہینہ کے ختم براختیارسا قط ہوجائے گا اور مہینہ کے ختم براختیارسا قط ہوجائے کا کا کی خلاف ورزی کی توجیر و وہارہ ایک مہینہ کے لیے اختیار کی جانہ کے گا اور مرایک مرتبہ خلاف کرنے سے اس طرایے سے اختیار

ملیار ہے گا مگرایک مرتبہ تورت طلاق واقع کرسے با اور کسی طرح علیحہ گی ہوجائے تو اس کے بعد د دبارہ نکاح ہونے برخلاتِ شرط کے وقوع سے اختیار حاصل نہ ہوگا اس کا بین نامہ کو میں نے منظور کیا ۔۔۔۔ دستی ط گواہ مبرا ۔۔۔۔ گواہ مبرم ۔۔۔۔۔ کواہ مبرم ۔۔۔۔۔

مندرتان ورديخ غراسلاى ممالك بين قاضى كفيلك تنزي تنيت

گذشتہ صفحات میں مذکور تفری کے اسباب کی بناء پرقضاء فاضی شرط سے دسطلب پر بہدکہ اگر کسی عورت کا شوم جون ہویا الا بہنہ ہو گیا ہو یا حقوق سے لا برواہ ہو یا غامب ہوگیا ہو فالی عورت قاضی کے بال طلاق حاصل کرنے کے لیے دعوی کرے) اور عورت اس کے ولی فتح نکاح بیس نود متحار نہیں بلکر شرط پر سے کہ فاصی کی عدالت میں مقدمہ دا ترکریں اور قاصی با ضابط تحبیق بشری شہارت و مقیم کے بعد فیصلہ کرے اس الکاری کا کیوائی کے بنیر مذکورہ مساکی ہی سے کو فریع ہوں نوائی کے بنیر مذکورہ مساکی ہی سے کسی مسلم میں تفریق رافتے واقع نہیں ہو کئی ۔

اعلمانه قدانعداستدال فائدة دافعه لشبعة في اشتراط القضاع بعن اهل العلم من انواننا بماور دفي تفاء تقم إلحامدية (مسلم ع) من تولد لان الفتوى الفقية

اے ان کے علادہ بعض صورتی الیبی بھی ہیں جو نضائے قائنی کی تھاج ہنیں بلکدائن میں خود بخود نکاح سے علیمدگی ہومانی میں مساور اللہ ارتداد علیمدگی ہومانی سپائن میں سے دومورتی تورسالہ ہزا کے خرج الازدواج میں شفسل کھی گئی ہیں ۔ ایک ارتداد شوم سے دومسے سال محالز وجین لہذا خیمہ موسو فہ کو فرد را احظ کیا جاد سے اور فرقت کی سب موزنیں ایک نظمیں صاحب بنرنے بھے کردی ہیں دہ نظم اس رسالہ سیلتہ کا جز ہ کے تقدیمیں درج سے مواہد

للعاهل بمغزلة حكوالقاصى الموى اوحكوا لمحكوالخ على ان المسائل التي يسترط فيعا القضاء من خيا الفسخ بالسبوغ وعدم الكفاءة وغيرها يكفى فيعا فتوى المفتى ويقوح مقام والقضاء فالديستفادمن طاهره ان فتوى الفقيد لقوم مفام فضاء القاصى فى عامة الفقايا - وانت تعلموانه موكات لذ لك معطلت المواب القصاء تاطه فول ومين لاشتراط الفضاء في كثير من الاحكام معني وله متحقق في احكام القفاء والدرانة فرق فانه حكعال دراناة هوالفنزي كمالا نخفرعلى من لهٔ ادنی مسکة باهن فتبین ان اجراع هٔ نهٔ انفتول علی العمدم هد مداشطر من ابواب الفقه وحينتذ فلا يُظَرُّ بمن له ادنى مناسية بالفقه ان تخده فه ه المقاله عقدة كلياً المهالشخلص من مفالق القضاء فالعق الحقيق الذي الايجوز المجيد عند - ان الفتوى درجتها ورجة الرأى والاجتماد فيلزم الحاهل العمل بالفتوى فنما يدزم صاحب الرأى والاجتماد العمل برأيه واجتماده فسيله ولسب الفتوى منزلة القضاء لان القضاء له اركان منها الحاكمه وفد صرح الفقهاء بحصره فى الوالى والقاصى والمسكوفلا يجوز للجاهل العمل بالفنتوى فيمالا يجيوزيصاحب الأكى العمل برأييه بلاون الفضاء فالخسع وحينتن يجبب تاويل القول المذكورا لمردى لعيغه النشريين وتوجيه وبمأ لايخا لف القواعدوان معيسمع الناويل وجب مده فنقول في توجيدا العارة وعلى الله التؤكل وبعالتَّقت إن المفلطة الله أنثأت من معمرا لنظر إلي يساف و المياق ومن راجع اصل اكتاب ولمعن النظرفي سيافيا وسباقها لم يبتك في ان غرض مومتها بان مسئله جزئه الاعموم لها ولهذا رأسان بخمع واستعمله ها فحاطرالا بواب وحامة الفضا ومنعا اغده تيدوه بالجاحل ولمحان الفتوي بمنزلة القضاءفي سأعرالاحكامرلماكات لهذاالقيده معنى فان القضاء كماينف في على الجياهل

كذبك ينقذعلى العالم والمعتهد فغرة سومنه ليس الاجواز العمل للعاحى على مذهب الغديفتوى المغتى كمانه يحل لله العمل عليه بقضاء القاضى غيران المنشتى اذاافتى بمذهب الغيرفى عادثة فانكان العكوفى ذلك المذهب غيرصشروط بالقفام كفن للعاعي العمل عليه بمحض الفتوي من دوي ان يتماج الى قضاء القاضي كمانى مستلتنا فسخ اليمين المضافة وحواز الرجعة فاكنا بات الطلات فاندعن الشافعي ليس بمشروط بالقصاء فاذااف شى مفت باخ فا مذهب الشافعي فح هذه المسأئل حلَّ للعامى العمل عليك ببحبرد النشوى فكأت النستوى فى اشأل هذه الاحكام مثل انفضاء حيث حل به للعامى العمل بهذ هب الغير وهو الموا وبتوله ان تتوى الفقيل للجاهل بمغزل يه حكم القاضى المولى الخ يعنى في اشأل هذه المسئلة من المجتهدات مما لايشتوط فيدالقفاء وإمان كان العكوفي ذلك المذهب مشروطاً بالقضاءكما في المستكلة المغامّيدوا لفيّب والمتنعنت بين في النفقه ولمثالهم فلوافتى مفت فحامثا لهابمت هب الغير لسع يستدلعا مى العمل عليل الارالاستيماع شرائط ذلك المذهب ومنعاقضاء القاضى-

وبئ يد ما قلنا ما نى الفتا وى الهدوية لمولانا الشيخ معمد العباسى لحنى مفتى الديار المصرية حيث قال قوله عان فتوى الفقيل للجاهل بمنزلة حكم الفاضى الدولى اوحكوالحكوذلك معناه ان الفتوى بمنزلة ما فكر فى ايجاب العمل بها فى حق المستفتى نفسه بدنيل قوله وفى عبارة أخرى ان قول المفتى فى حق الجاهل بمنزلة لأيد وأجتماره وقصريجه عفي ها الدلكى يتبع لأى الفاضى ادا قضى لداو عليه بخدف لأيد و رضوسان كلامشمس المشة الدنى قد مناه من تنقيح الحاصلات الحال المناقل في هدويك كتاب الطلاق مطلب من طاق كون ذلك الحكوديانة الخرائتا وى محدويك كتاب الطلاق مطلب من طاق

نوجته بالحدام شع (اجعها مستاع وصمحتج ١) هذا ماسنج لنا والله سبحانه اعلم

قلت وبدااتفه جواب ما في بحث رُدية الحلال من عملة الرعاية على شرح الوقاية ما نصه والعالم انتقة في بلدة لاحاكونيما فارتع ممتسامه ربينى القاضى) فاندايشًا مختص بمورد كلامل يعنى في نصل رُوية الهدلال الني لايت ترط في ما انقضاء لا عامة القضا يا كما لا بخفى على المتدرب هذا هوالصواب وبيد الله الا مرواليد الما الما ب في كل باب.

اور مہندوستان میں موجودہ مالات میں ہونکہ عام طور بیزفاض مشرع نہیں پائے ۔۔۔ جا نئے اس وجر سے ان مسائل کے مبایان کرنے سے مبایان کی جاتی ہیں ہوکہ مہندوستان میں یائی جاسکتی ہیں اور وہ صورتیں ہیں ۔

سلمان مجشر یط کافیصلر کرنا جانے ہیں وہاں پر تومعا ملر آسان ہاور کومت میں اور کومت

کے علاق دیرسی مظامات پر شری فاضی نہیں ہیں ان میں وہ اسکام بھے ، مجسٹریٹ وہرہ ہوکہ گورنمنط کی جانب سیاس قسم کیے حاملات ہیں فیصلہ کرنمنط کی جانب سیاس قسم کیے حاملات ہیں فیصلہ کرنمان ہوں اور وہ قانون شرعیت کے مطابی فیصلہ کرنے قائن کا فیصلہ مجمی شری فاضی کے فیصلہ کے فائم مقام ہوجا آ ہے۔ جبیا کہ درمِتحار میں ہے۔ ویجوز تقدید کا فیکر مسکبین و فیرہ۔ تقدید اللہ انقضاء حدی اسسلطان العادل و البجائز وادکا خد کا فیکر مسکبین و فیرہ۔

لیکن اگر کسی جگر فیصل کرنے والا ما کم غیر عبر ب اُس کے عکم سے (نرعاً) فسخ و غیر منہ بی ہوستی ایس کے عکم سے (نرعاً) فسخ و غیر منہ بی ہوستی ایس کے منہ بی الدی کا میاز نہیں سیے جیسا کہ کہ بی فقر بیں وضاحت ہے)

اگرمقدمه کی کاروانی غیرسلم کے مرتب کرنے کا حکم دسیا درمسلان حاکم اس مقدمه کا فیصلم تربیت دسیا درمسلان حاکم اس مقدمه کا فیصله کرسی با اس کا مکس بوراینی کوئی مسلان مقدمه کی پوری کا روانی ترتیب دسیاور غیرمسلم فیصله دست) جب بھی نشر عگا اس ضم کا فیصله نا ندنہیں ہوگا ۔

نام در کے قدم میں غیر سلم کا فیصلہ کونا دی بین تفرق نری دیاری و الله کے اللہ کا کہ سے قبل دی تو وہ تفراق نری دیاری سے سے قبل دوسرا فیز مسلم ما کم آجا ہے اوراً س نے تفراق واقع کر دی تو وہ تفراق می منبی ہے کیونکہ جس طریقہ سے فیصلہ کرنے کے لیے فیصلہ کرنے کا ،ابی ہونا نفرط سے اور ناابل کے ساسنے کو ابنی ہو یا کوئی ووسرا قاضی کا فیصلہ غیر معتبر ہے اس طریقہ سے نا ابل کے ساسنے کو ابنی ہو یا کوئی ووسرا قاضی حس کے ساسنے کو ابنی ہونی سے وہ ضا بطر تشرع کے مطابق بینی کا القیاضی الی القاضی کے ساسنے کو ابنی ہینی ہوئی اسے وشرائط ہیں اُن کے مطابق تخریر کرکے فیصلہ کرنے والا فی کے مطابق تی ہوئی اُن سے مطابق تی ہوئی اُن سے مطابق ہوئی کو تسے۔ ان دروصور تول کے علاوہ قاضی کو فیصلہ کرنے والے میں میں القاضی برسولی نقبہ و ماصوری عدد کی فیصلہ کرنے والے میں انتخاصی بنفسہ و کے دروے عملہ دی میں القاضی برسولی نقبہ و ماصوری عدد وہ میں انتخاصی بنفسہ و یہ دروے علی دو اللہ میں انتخاصی بنفسہ و یہ دروے علی دو اللہ میں انتخاصی بنفسہ و یہ دروے علی دو اللہ میں میں انتخاصی بنفسہ و یہ دروے عدد دف

كتابه لأنه كالخطاب من مجلس قضائه ألز

نیز بح الراتن بی میں سراح الوہاج سے متقول ہے: و دشمہ دیشہ در دیتہ بند و اس بنتان مان در

"وبوشحه شهود بستي شعرمات المتناضى المشهود عنده و وكّى قاصى أخول ونيف، تلك الشهادة حتى تعاد اً لخ ـ (يحرالرائق مسم حك) الركى خاتون وفرو نائب قاضى كيمقرم كى كاروائى ترتيب دين كى حيثيت كيمقرم كى نائب قاضى ، كاروائى مرتب كرس قواس مي تفييل بيد جيسا كر كوالوائق بى مين مثر عدد يس بيد:

مانسه مدراشهد النائب يقنى بماشهده وعند الاصل و كذا الاصل و يقضى بماشهده وعند النائب الخ نزيعن برئيات نقل كرف كي بعرب -"تخالف بعضها بعضاً فالى صلُّ ان القاضى اذا ولَّى الغليف ت القضاء عمل بقول دوان و لَّا و سماع الدعوى والشهادة

الايمل فلاتناقف "الخ بحالالق معن عد

اگر کسی مفدمه کا فیصله کی حیثیت کرد یا جائے جیسا کہ بعض مرتب کسی مدالت کے جیوں کے میبرد مدالت کے جیوں کی جیوری کے میبرد ہوتا ہے یا بہتے کے سامنے بینی ہوتا ہے مدالت کے جو سی کی میں کے میبر د ہوتا ہے تواس صورت میں ان تما ارکان کا مسلمان ہونا شرط ہے کوئی غیر مسلم جج اور محبطر سے اور ممبر بھی اس کارکن ہوتو شرعا اس جاعت کا فیصلہ کسی طرح معتبر بنیں ، اِس قسم کے فیصلہ سے تفراقی اعلیمہ گیا ، دغیرہ مرکز جی بنیں ہوگا۔

میکی میلان ماکم موجود منر ہو بامسلان ماکم کی مدالت میں مقدمہ لے جانے کا قانو ناافتیار

أعملا مجيطريط نزل سك

اله مكن بيصورت طلاق وغيره كى جب بوسكى بيج بكينتوس عاقل دبالغ بهوا درمفقود (بالكل لابة) مربكي يح بينون اورنا بالغ سيطلاق وعزه وصحيح نهي باورمفقو دسيطلاق لين كي صورت نهيس -

منہ ہو یا مسلمان حاکم شری قانون کے مطابق نیصلہ مذکرتا ہو تو الیں صورت میں فقر محنیٰ کے اعتبار سے تو عورت کی طلع تی وغیرہ کے اعتبار سے تو عورت کی طلع تی وغیرہ کے اعتبار سے تو عورت کی طلع تی وغیرہ کے ایک میں سیم

اورالیی صورت بین جہان کا بہوسکے خلع وغیرہ کی کوشش کر لی جائے

ربینی عورت ہرمعاف کرنے اور ہر کے عوض سخوم سے طلاق حاصل کر لی جائے

بیوی کے حقوق سے لا برواہ سمکش سے طلاق اگر کسی عورت کا شوم ہر کسی

میں کے مجنون بالا بہتہ (مفقو دالخبر) ہونے کی وجہ سے خلع وغیرہ ممن نہ ہوا ورعورت کو مسرکر نے کی ہمن نہ ہوتو ہجورگ مذہب مالکیہ کے مطابق دہی دارسلافوں کی پنچائیت

میں معاملہ بیش کرنے کی گنجا کش ہے کیونکہ مالکیہ کے مذہب میں فاض وغیرہ نہ ہونے کی حالت میں یہ صورت بھی جائز سے کہ محلے کے دین دارسلافوں کی ایک ہونے کی حالت میں یہ واقعہ کی تحقیق کر ما عدت ہوکہ کم از کم بین افر دہشتمل ہونے ایئنت مقرد کرے اورواقعہ کی تحقیق کر سے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی مدینہ سنورہ میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی میں مذہب مالکیہ کے فتی تعقیق کے اس مشالہ کی صفرت علامہ صالح تونسی میں مذہب مالکیہ کے فتی کے ساتھ کے تعلیم کو اس مسلم کی صفرت علامہ صالح تونسی میں مذہب مالکے کے تعلیم کے تعلیم کی حکم کی تعلیم کی صفرت علیم کے تعلیم کے تعلیم کے تعلیم کے تعلیم کے تعلیم کی حضرت علامہ صالح تونسی میں مذہب مالکے کے تعلیم کی حکم کے تعلیم کے

الى بعن سائل من تالن بنا ناورست بها ولعن سائل من ورست بمب ب و العالم الله يعنى يدك الما التحكيدة حفى بعض المسائل لا يستح اسلا وفى البعض بستح و مكن لديفتى يدك لما خال صاحب الهدابية وغيره من انذ كلايفتى بده فحد النكاح و الطلاق وغير كيلا ينجا سوالعدام -

کے بیجائنت کے معلق تفصیل آگے مذکور سے۔

نے اس کتاب کی روایت ہے ابیں وضاحت فرمائی ہے۔

شد برفرورت اورعوم بلوی کے وقت کی گنجائش حنینہ کے نزدیک دور سے انتہ کے ذرب کو رہ کے ذرب کو رہ کے ذرب کو رہ میں میں میں موائز ہے انتہ کے ذرب کو رہ میں میں میں میں میں ایسا کر لیے کی اجازت نہیں بلکہ بڑی احنیا طکی فرور سے سے میں مسلمیں جا بین السا کر لیے کی اجازت نہیں بلکہ بڑی احنیا طکی فرور سے سے میں مال میں جا بین الساکر لینے کی اجازت نہیں بلکہ بڑی احنیا طکی فرور سے میں دوالت میں دوالت میں میں الدی میں میں میں میں دوالت میں دوالت اللہ میں دوالت میں دوالت اللہ میں دوالت کے دولت کے

اس زمارہیں اختیاط اس طرابقہ سے ہوسکتی ہے اینا مذمهب نه چورنے کی تأکیم کرجت کے محقق دمتدین علاء کرام میں سے متعدد حشارت کسی ستلہ میں ضرورت کا با با جانا آسیلم کرکے درسر سے امام کے مذہب بر له وهروايت يرب وامّا المتعنت المنهنج عن الانفاق فلها القيام فان له شبت عسرة انفق اوطلق والاطلق عليه قال محشيد فولد والاطلق عليدالعاكم من غهرتدوم الى ان قل وان تطوع بالنفقه تغب بيب بواجنبي فقال ابن القاسع لها التفارق لان الغراق فد رجب لحارقا ل بعد الرجلي لامقال لها لان سبب الغراق هوعدم النفقه فيدا ننفى وهوالذى تقضيله المدوله الزراقل فورنتيدس فاسي چار نا جزہ اورا کابرین مہند : اس دج سے ہم نے اس رسالہ میں جنرمسائل مذہب الکیہ معيلينه كاخزورت محجى نوصرف ابنى رائير بيقاعت نهيس كى بلكم موده مرتب كريح حزات علماء دبوبندسهادن بوری خدمت میں رائے بینے کے بیمینش کیا گیا اُن حفرات نے جس اہتمام کے ساتھ جيع بوكراس برنظ فرا فى بيدالسا تفاق شايدي كسى مستله من بني أيابو بيأن كك كراس الممكأ كاوحر سے ان حزات نے چند مرتبہ اپنی مشغولیات کا غیر معمولی ترج بھی کیا اور بالا تومتعدد مرتبہ باہمی مشورہ کے بعد تمام حزات في مفق طور بيفديق فرائى - اس ك بعدتنا تع موا

فق کی درین، اس وقت کی مرکزا بندام کے مذہب کو دھوڑ سے کہ انسارنا فرکو لینے راین دورر سے امام کے مذہب برقبل کو نسکے لیے بر شرط ہے کہ الباکرنا شہوت نفسانی کی وجہ سے نہ ہو بلکہ مزورت شعبیں نیز یہ جھی مزوری ہے کہ وہ ہی معتبر ہے جس کو علماء اہل بھیرت ضرورت سجمیں نیز یہ جھی مزوری ہے کہ فزی و بنے والا۔ البیا شخص ہو کہ جس نے کسی ما ہراستا فر سے فن کو حاصل کیا ہو اور حفزات اہل بھیرت اس کو فقہ میں بہارت تا مہماصل ہوئے پر سنہاد سے دبینے ہوں۔

"دماقال الشاهي في عقود اسوالمفتى فان المتقد مبين شرطه افي المفتى الاجتماد وهذ احفقود في نما ننا فلا ا تلّ من ان يشترط فيه معرفة المسائل بشروطها وقيود المستى كشيرًا ما يسقطونها والدّيبسُر حوث بحسا اعتاد على فه و المتنفق له وكذ الابرمن معرف ست عرف نما نه ولعوال اهله والتحذيج في ذالك على استاذ ما حرالخ الشاى .

مفتی کے لیے شرائط نکورہ بالاعبارت کا مفہوم یہ ہے کہ تقدین نے مفتی مفتی کے لیے اجتہا دی شرط رکھ ندہب پر فاکر ہو نے) کے لیے اجتہا دی شرط مگائی سے اور بہ شرط اس نما سرما ندیں مفقود ہے لیس کم از کم اس میں یہ شرط مزور رہے گی کہ مسائل سے ان کی شرائط وقبودات سے ساتھ واقعت ہودلینی)

ایسی شرائط کم جن کو صفرات نقها واکنز دبینیه تفرک کرد بینته بین ادرا بل فن براعمادی وجرسے داضح طور بربیان نہیں کرنے ادراسی طرح مفق کے لیے یہ بھی صروری سیے کہ اپنے زمان کے عرف اور زمان کے مالات سے اچی طریقہ سے وافف ہوا وراس نے کسی ما ہراستاد سے فتوی د بینے کا طریقہ بھی حاصل کیا ہم درسکھا ہی

اوراس فننه ونسادی زمانه میں به دونوں باتیں جمع ہونا ربیعی کمی تخص
مین کامل درج کی دیا نت اور کامل فرج کی جہارت نا یاب ہے، اس وج سے
اس زمانہ میں اطبینان کی یہ ہی صورت ہوسکی ہے کہ کم سے کم دو، چار محفق علاء
دین کسی جیزیں مزورت کو تسلیم کر کے دو دمرے امام کے ذرب ب بیرفوٹی دیں۔
دیم مذرب الفرائط کے بینراگرائ کل ضعیف اقوال اور دومرے امام کے ذریب
پرعل کرتے کی اجازت دی جائے تو اس کالازمی نیتیجہ بدم مذرب سے ربینی مذرب برعی مذرب ب

مفرت علام بن عامر بن المناوة البي قران كي ما الماوة البي قران كي ما كلاوت قران بي المناوة البي قران كي من الما و المناوة البي قران كي كلاوت بالمرح المنطقة البي قران كي كلاوت بالمرح المنطقة المناه علا مجواز الاستجار على الدبع كعنيره من الطاعات سوى ما مروه من صوح بذ لك صاحب الهداية والكنزوا لمجمع والمختار والوقاية وغيره و نصواعلى ذلك في كتاب الاجارة فواستنزوا تعليم القران من الطاعات وبعضه واستنزى بينا تقليم الفقه والا ما منة وإلا ذان والا قامة كما عملت فلك مما نقلناه عن المتون وغيرها و هذامن اقوى الا دلية على ما قلنامن ان خلك مما نقلناه عن المتون وغيرها و هذامن اقوى الا دلية على ما قلنامن ان ما افتوابه ليس علما في كل طاعلة بل هو خاص بما لصواعلية مما وحد فيه علمة ما افتوابه ليس علما في كل طاعلة بل هو خاص بما لصواعلية مما وحد فيه علمة الفته و درة والاعتباح فان الاستثناء من اد وات العموم كما تقتروفي الاصول

وحيث نصواعلى ان مذهب المتنا النائد المنع مطلقاً مع وضوح الادلة عليه ورقت المعنى المشائخ اشبياء وعللواذ لك بالضروة المسوغات لمخالفة اصل العذهب كيف السوخ للمقلل طرد ذلك والغروج عن المذهب بالكليد من عيرحاجة ضرورية على انه توادى لحدالها ق ما فيه ضرورة غير ما نصوا عليد به فلنا ان نمنعه وان عجدت فيه العلة الا ان يكون من اهل انقياس نفذ نفى ان نجيم في بيمن وحدث فيه المالة الا ان يكون من اهل انقياس نفذ نفى ان نجيم في بيمن مسئلة على مسئلة على المالة نما بالن بالخروج عن المذهب فعلى المقلدات بالمنقول ولهذا له فراحل والمذاله فراحل المنقول ولهذا له فراحل المنقول ولهذا له فراحل مالنه عب ناء على ما افتى بداله أخرون و

دوسرسا ما م کے نترب بی کی استعلی برارت ام کے نترب بی ملر است بی مجل سنعلی برارت و سرے امام کے نترب بی مل مائز سے کو بوقت مزورت و وسرے امام کے نترب بی مل مائز سے اوراس مزورت بین برا بید رہنی مزورت کی برا بید برا می مراحت کی مرقسم کی مزور کی بائی کی کی سید برا کی مرقسم کی مزورت کی مائے میں اگر میں اگر میں بائی مائے میں اکہ علامی شامی نے سے وہ مزورت کو مام رکھا ہے بلکہ اُس میں صرف برعبارت میں اور کی است برا کی مائے میں المعدون سے المعدون الماللة دورت کو مام کی است میں الماللة دورت کو مام کی است میں مورد کے لید ہو تحریر فرما یا ہے۔ واماللة دون الماللة دون المال

فان قلت العرف تيغيرمرة بعدمرة فلوحد تعرف اخريولية عن الزمان السابق فمل يسوخ للمفتى فحالفنة المنصرص واتباع العرف الحارث لامام رقلت) تعمرفات المتأخرين اضو بخالفوا الابحد وت عرف الدون من الامام فللمفتى اتباع عرف الحادث فى الالفاظ العرفيلة وكذا فى الاحكام التى بناها

المبتقلطى ماكان فيعرف زمانل وتغير عرف الىعرف أخراقت لاتم بجدعكوب بعدان يكون النتى معن لله سورك صيبم ومعوفية بفواعدالشرع منى بييزيين العرف الدنى يجوز نبام الاحكام عليع وبين غيره فان المتقدمين شرط وافحي المفتى الاجتمادوهذ المفقودني زماننا فلااقل من ان يشترط فيله معرف لذ المسأل (الى افرمامر)

اس بین نفرز کے ہے کداس زبار میں بھی نیززمان مزورت میدیدہ کی وجے سے بهوجا وستقوابل فتوى كوندسب فبربيفتوى دبناجا زبيع

كرعلى إند دوادي احد الخرسي بعض حفرات نے اسٹرلل كيا ہے كم افتاء مدنبب الغرمفوص تفازان المائة اجهاد كرسانة بوج تعى مدى يرضم بوجكا لس يوشى صرى كے ابدر والكندى مروري فرريا ورما لين اصطراريش أما و سيكرين مئله بین زمانهٔ اجتها دیمیشانخ نے شرمیب غیرکوا ختیار نہیں فرما با ۔اس مسلمیں بعد كے علماء كومذہب غير ريفتوى و بنا جائز نہيئ مقسودان صرات مندلين كاير ب كراس رسالهم جومزب مالكير كم مسائل لكه كنئ بين أن بين اكثر مسائل ايس ہیں جن کو زمانہ مذکورہ ہیں کسی صفی مجتبد نے نہیں لیا اس واسطے ہم کوان پر فوسلے دبينكا اختيار نبيس مجيسواس كابجاب اقلا أوبرسي كرجب فود ملامهر وصوت بررنا مزيس اس كيروازكي تصريح فرما بيك ارجيها كرعبارت مذكورة بالااز عضور ريسى المُفتى سے واقع ہے) اور فاعدہ ہے العسکوالمذ کور فی بابلہ او لی من المدذكور في غير بارد تربير الراس بارت بوش فيها سعم بوار بعي ثابت بوبائة بالالماني

ضرورة دوسراله مى اتباع مرب كرمزوري ك دجر سعدد سراه م

کے مذہب کو ہے کرائسی چیز کے جواز برختوی ہوسکتا سے جس کا جواز، دوسر سے امام کے مذہب میں منصوص و واضح طور برخابت دبیان کیا گیا) ہو ، جیر بحضہ کو برجا رہی ہوں کہ حواز نا بہت کر سے جو کہ دوسر خوار میں منصوص ہیں منصوص ہیں ہوں جا رہی جیر کا جواز نا بہت کر سے جو کہ دوسر مذہب میں منصوص ہیں رواضح طور بر بران منہ کی اور بھیر مزورت علام رشائ کے کے بیش کیے کہ تھا اور اسس مسئلہ میں لیے جب برا جرب کے جواز بر جا اس کی وضاحت کہا تھا اور اسس مسئلہ میں لیے ہرا جرب کے جواز بر جا اس کی وضاحت مضاح ماکمت امام شافع ہے برا جرب میں واضح طور بر برجو در سب اور اسس مسئلہ میں فیاس کو روکر تا سے اور اسس مسئلہ میں قیاس میں فاسد کور دکر تا سے ۔

مرکوره بالارد کا حاصل بربید که تلاد سے مکلنے کو جا ترکرت بینے کی مزورت نا قابل میں میں میں دورت کو تسلیم ہے کو کا اس کا جوار مفدوس نبیں اور تعلیم جو کرمنفوس ہے اس کا جوار مفدوس نبیں اور تعلیم جو کرمنفوس ہے اُس برائل زمان کے بعی اس کا جوار مفدوس نبیں اور تعلیم جو کرمنفوس ہے اُس برائل زمان کے بیا بوجو بر برخ بر بینیا ما تلاوت کو قباس کرنے کا حق نہیں ہے اگر جر فران کرم سے قواب بہنیا ما تلاوت قران میں جو کر اصل مسئلہ اور تیا بی تو بینے و دیتے جو کر اصل مسئلہ بھی رقیہ و را و ربینی وہ رقیہ یا تعویز دخیرہ فیدے کا بیوت مدیث تربیت سے میں موجود سے موجود سے میں موجود سے موجود سے موجود سے موجود سے میں موجود سے موجود س

اوراسي علّت كي وحبر سيحضرن المام مالك وحضرت المام شافئي في فيلم قرأن

کی اجرت کوجائز قرار دباید اوراسی وجرسے خلنا ان نمتعد کے بعد وان وجدت فیده الدلد فرا یا ہے بعی پائی جلے فیده الدلد فرا یا ہے بعی پائی جلے در در اگر وہ طلب ہونا ہو کہ ان صرات نے خیال فرا یا ہے تواس کی جگہ دوان حدت البده الداجد یا وان اد تعدت البده منو ورة وغیرہ فرمانا مناسب نیما کیونکو علت کی ضرورت تیاس المسئلة بیں ہے۔

اس دوسرسے اب کا خلاصہ برسیے کہ مذکورہ عبارت کے ترجمہ وان دجہ ت بید العلات میں علمت سے مراد علی الحکمۃ فی اصل المسئلۃ المنصوصہ فی مذہب ہے یز کہ علیۃ الفرورہ ، جس کی وجبرسے ان حفرات کو انشکال بیش آیا۔

اب برسوال جوباقی ریاکه اس عارت بین حب دونون اختال بین توان بین سے ابکہ وستعین کیسے کہا جائے تواس کا پہلا جواب تویہ بین کہ احتمال مستدل کونقعیان دہ ہونا ہے ہم جونکہ اس عبارت سے استدلال نہیں کرتے اس مستدل کونقعیان دہ ہونا ہے ہم جونکہ اس عبارت سے استدلال نہیں کرتے اس موسے دوسرا اختمال بھی رہبے نوبھ کونقصان نہیں ہینچ سکتا ۔ بلکراست بول کونے والے وہ حفرات بین جوکہ فرمیب غیر کا مسئلہ نیسے کومی دو کرتے ہیں نہا مانتا می کے ساتھ لیس ہم کواس قدم کا اختمال نکا لفائل فی بیے جس کی عبارت متحل ہوا وریہ ساتھ لیس ہم کواس کا صرف بھی ایک محمل ہے۔

دوسرا بواب به به کریم نے بودم مارس بغیر میل سے فی دوسری وجید بیان کی سے دہ بی تغین ہواس لیے کر اس کے بوز علامہ (ابن عابر بن شائ) کا کل صحیح نہیں ہوسکتا کیونکو تو علامہ موسون نے اپنے رسالہ " شفاء العلیل نیز روالمتحالہ (فتاوی شائی) میں فقتہ کی تعلیم، امامن اور اذان اور دفغا کی ملازمت کا بوار تسلیم کیا ہے، حالا دیکہ

زہا مزّاجتیا دمیں ان جزوں برتنحواہ کیے جوانہ کا، اضاف میں کوئی عمل نہیں تھا مبساکہ خود رسالہ شفاء انعلیل ہی سے معلوم ہونا بے کہ منقد میں رامین نتیسری صدی کے بعدواله مشائخ) نے تعلیم قرآن کوشنتی فرایا ہے ان ماہ زین میں فقیر ابواللیت بهمرقندی بهی بهرجن کا انتقال سیکلیه میں یا اس کے بعد ہوا ہے اور المام فضلي في تعييم قرآن براجاره كوجائز أورا ذان اورامامت وغيره بقيه طاعاً برناجا تزفرا بالمعاورا مام فضلي حكى وفات المتعرضين سبع خلامهر بدبسيكر بداستثنا رزمانه اجتها دمين حرف تعليم قرأن يرزمحدود اربابها ن كك كرشس الامريشي متوفى معمر نه مى تصريح فرمائى بر"واجمعوا على ان الاجارة على نعليه الفقه بأطلة " اورتعلم قرأن كےعلاوہ دوسرى طاعات جيسے فقركى تعليم اذان المامت وخره برما تخرب سرى كرى برداك ففاء الى سابض ف وقت فروت جوازكا فتوى وباييع خالجنرها نزسا دسهين صاحب مجمح البحرين نيرتوا مامت فس تعليم فقركو تعليم قركان كصرسا تحكر ديا العني صاحب مجمع البحرين كى رائي كمعمطالق المامنة اور فقة كى تعلىم بريمي اجريت نينا درسة نهيس ، نيكن ما حب باريتوفى تلاشد ا خورونا بریس تعلیم فقر کا لفظ بی موجود سے اس سرمعلوم علائر نے وقایر کی جانب نبیت کول ېنىرىزمائى -

عده علامرشا می نے یہ روالمحارض بعیرفام لیے بیان کیا ہے۔
سادہ ایک شائع شدہ رسال میں نظر سے گذراہے گرد وسرسالام کے ندیب برجب مل جائز
ہے جب کہ بلاکت کا المرنشة بولیکن اس میں کسی تناب کا حوالہ نہیں دیکھا اور یہ وسے سکتے ہیں ا خردرت کی مجمع و خاصت وہ می ہے ہو کرہم نے بیان کی ہے لین ما قابل برواشت محلیف ہو جنا نجدائس رسالی بی ایک میگر تکلیف واقابل برداشت کا لفظ ہے۔ ا در قاضی خان متو فی تراهی جیدے بیل المقدرا محاب تخریج اورا صحاب نرجیج نے اس وقت محض تعلیم قرآن ہی کی ننواہ کو حائز قرار دیا ہے اس کے ملاوہ بقبہ طاعات برا جارہ کو مرسنور نا جائز رکھا۔

ر لینی دیگرعبادات براجرت کونا جائز قرار دیا) اور کنز رجو کرمتداول متقون میں ایک شان رکھتا ہے اسی عنر معمولی اجمیت کا حامل ہے) کس میں ساقویں معرک ختم ہونے کے باوجود بھی اجارہ کے جواز کو صرف تعلیم قرآن برمقت رکھا ابنی موجود رکھا) صاحب کنز کی وفات ساتھ میں ہوئی ہے لیکن اس کے بعدائترا صاب متون اور شارمین ، اور اجل فناوی دمفتیان کرام نے) تعلیم قرآن کے ساتھ تعلیم متون اور اذان کو بھی ملنی کیا ہے۔

بیساکر مخقر و قایر مین تعلیم قرآن کے ساتھ تعلیم فقطی ہے رہے تا موسی مفقر و قایر کی رأئے بین تعلیم قرآن پر اجرت فیر درست و اور تعلیم فقر پر بھی اجرت و رست بہیں ہے ، (واضح رہے کہ) صاحب مفقر و قایر کی و فات کی جمیر ب اور صاحب ملتی الا بحر (منوفی ملاہ ہے صاحب دار البحار منوفی ملاہ کے درسا منوفی ملاہ ہے اور صاحب الاصلاح والا بیناح منوفی ملک مرتب فیر المام المنوفی میں کے درسا میں اور ما میں اور ما میں اور ما میں افران کو بھی شامل کر دیا (یعنی صاحب توبرالا بھا رک و فقہ اور امام میت کے ساتھ اور ان کو بھی شامل کر دیا (یعنی صاحب توبرالا بھا رک کا صافیہ موجودہ قاوی شامی کے ساتھ شامی میں سے ۔ (واضح رہے کہ توبرالا بھا رک کا حافیہ موجودہ قاوی شامی کے ساتھ شامی میں اور فقاوی شامی توبر الا بھار و دوخلا کہ و عربے) اور بیمن فقہاء کرام نے اقام ہے اور و خلا کا بھی

له خود وقايدي تعليم فقر كالفنا موجود سيلس مرمعليم علاميّر نه وقايدي ووني بمين منسوب نبين فرمالي.

اضاه کردیا ربینی بعض فقها مکی رائے ہیں اقامت اور دعظ پر بھی اجرے اپنا درست نہیں ۔

نود تحربر فرمار ہے ہیں اور ان تمام تعفیلات کے ساتھ جواز کا فتونی دے سے بیں جو کہ چیتھی صدی سے کافیء صریبات دوسرے را مام کے) نربہ سے افوذ بين اور تووان فقِماء كرام كاجبهد من السيا ورزمانة اجهما دفتم وما في ك با و چو د دوسری انتیاء کوملن کرنا اس کی واقع دلیل ہے کر حضرت علامرننامی کا بیر مفرد لیناصحے نہیں ہوسکا کہ جوتھی صدی کے بعد کسی دوسرے ام کا قول لینے كا اختيار نہبي سے بلكه دوسرے المم كے مرسب برفتولى دينا سرزانديں جانز برلشر طيك سخت فرورت بوكر دوس الم كم غربب برال كرف كه ليد كوتى ما قابل تحمل مكليف رلعني سخت خرورت ا ورسخت مجوركن صورت عال بعيش كَهِلَتِ مِكَا نَيَا وَمِن مُثِلِ إِنَّهُ هَذَامَا هِنْ إِلَيْ الْبِالْ وَاللَّهُ الْمُلْوَعِ فَيْسَدَ الْحَال ب الم تنبيات مروريتان عاعت لين جاعت ملين كي ترابط) فاوي مالكيه مين جماعت المسلمين عدول العني شرى كمبنى كم يساءا دل افراد ہرں)کے ایفاظ میں اور عدل سے او دہ پخض ہے جبر کرناسق پر ہونمام کبیر ہ گنا ہوں سے بینا ہوا ور هیو شے جیو طئے گنا ہوں پر بھی مضر نہ ہوا دراگر کھی کوئی گناه موحاً تا موتو فرا تربر کرلیتا ہو۔

ك حكنا ذكوهداىعلامدبلا تسميدفى دوا لهتار

لمذا د فنخص حوکرسود تور ہویا رشوت د بنیرہ لبتا ہو باڈاڑھی منڈاتا ہویا جھوسے بولٹا ہویا نماز روزہ کا بابنہ نہیں ہے وہ شخص اس جاعت (بین شرعی کمیٹی) کارکن رممبر) نہیں ہوسکتا۔

کیونکو بیمسئلہ الکیہ (کے مذہب) سے لیا گیا ہے، اس وجر سے اس کوتمام مشرالط مذہب مالکیہ سے لینا لازم ہے اورائن کے نزدیک خاصی وغیرہ (یا بشری کمیٹی کے مبران کے لیے) عادل ہونا نشرط ہے، اس وجر سے غیرعادل کا حکم ما فد نہیں ہوگا اورا ضاحت کے نز دیک اگر میر قاصی کا عادل ہونا نشرط کے در حہیں نہیں ہے لیکن غیرعادل شخص سے فیصلہ کو انا حرام ہے اس لیے ان کے نزدیک بھی غیر عادل کو اس بینچا ئیت رکمیٹی) کارکن مبنا تا جا کر نہیں ہے، (خلاصہ ریکہ) بینچا تیت ربینی نشرعی کمیٹی کا دبیدار ہونا فروری ہے۔

ارکان تنری کمی اگر دبن دارنه بهول ؟
دیندارنه بهون نو بیه صورت اختیار
کرلی جائے کر وہ با اثر صفرات ، چند دبن دار صفرات کو اختیار دے دیں تاکہ
شرعًا فیصلہ کی نسبت دبن دار حضرات کی جانب ہوا در با اثر حضرات کی شرکت
اگر چیفردری نہیں ہے بیکن ان کے اثر ورسوخ سے کا کیس اسانی ہوتی ہے
اس وجہ سے اس طریقہ کا کا م بھی بن جائے کا اور ان با اثر حضرات کو تواب

ا راید مطبوع رساله می و بجما که نرمید غریف جدماتند به اندانته اندانته ای کت برکتن کسی کاب کا حواله نهیں و با اور نه دے سکتے ، میں مزورت کی مجع تغیید و امن سے جو کہ تیم نے کی سے این تکلیف نا تا می برداشت کا نفذ استعال کیا ہے ۔ نا تا می برداشت کا نفذ استعال کیا ہے ۔

اگر (فَتِحْ نَكاح وغِيرُ) بنصل بينجابت ربینی شرعی کمیٹی) کے سپرد کرلیا چلئے توج نكرعوام كى بنيايت كا بحدا عنبار نبي سيد معلوم كس مكرشرعي احكام كى فلان ورزی کریں اس وجر سےسب سے پہلے تو برچا سنے کر بنیا بیٹ راینی شرعی کمیٹی كے تمام مبران) الجي علم بهول ا وراگر البيان بهوسكے ببنی نمام ممبران ابل علم زمل يكيں توكم سے كم الك معاطر فهم عالم كو بنيا تيت رابني شرعي كميني بين اس طريقر سيشا فل كليابات كشروع سے الخير الس بوكھ بھى كرين أن سے دريا فت كركے كرين -اوراگریریم مکن نامو توبنجایت ریعنی شرعی کمیٹی کا بنصلہ) نافذا ورمغتربونے کی کوئی صورت بہیں ہے کہ معاملہ کی مکمل رونداد دکھلاکر رامنی ضح نکاح وغیرہ کے مقدمه کی کاروانی کی بوری فائل و کھلاکہ) مرا یک جزیے شرعی حکم کومعاملہ فہم محقق علاوکلم ریامفتیان کلم) سے دریا ننٹ کر کے ان کے فتوی کے موافق فصلكيا جائے أكر اليا مركيا كيا بكرعوام نے عن اليي لے سے نصل كرديا وده مكم افذرز بركا- ارتم الفاقة فيصله مج معي موكيا مو جيساكه فقهاء الكيد نے اس کی وضاحت فرائی ہے۔ جیساکر مخقر خلیل رنامی کتاب)یں سے ابنول نے کہا ہے۔

ونُب د مكوجائر وجاهل سعينا وروالا نفقت ومنى غير الجور وقال نفات ومنى غير الجور وقال نفاره الماله الدويه و تنت قول و نساوراى العلم وهو وافت المحتود المن المناودة وان عرف المحكو فقد لا بعرف الفاعد لا نه نظر فى البيث ه وغيرها من احوال المندا عين اذ القضاء ضاعته و فيف لا يكتدى البدكل الناس الموال المندا عين اذ القضاء ضاعته و فيف لا يكتدى البدكل الناس المناونظيره على اقرال بعض من صلى بغير التعمى نان صلى تله الانقح

وأن اصاب القيله لائه ترك هرص التوى فكذا اذ اترك الجاهل فرض المشاورة مع العلماء لا يقيح حكمه وإن وأخق العنق وإما التعقيب على حكمه بعد المشاوق مع العلماء فعوفريهنية القاضي ويكفينا صحية الحكوودّالَ في بأب القفل واما العِاهل والكاخرفاد يخبوز تعكمها رفتوقال) فان حكما فعمًّا اوكافراً اوجاهاگ نسوینف ذی کے طرشوح الدر دیرم کی ۲۲) قلنا معل عدم ا ننفأذ مغصوص بد) اذالب يتأور العاهل الهنهاء كما علو والله اعلو شرى بيائبت زشرى كميني احبى كأفربر بيان كياكيا ب الراتفاق لأتح س كسى معاطرين تفراق رنفرعي واقع)كردى ربيني طلاق وغيره كاحكم كردس) توأس كافيصله قاضي كيفيله كية فائم مقام بوجا يخ كا اورتفزلي وغيره مبحج به جائے گی اورا گر بھر خدانخواسته کسی وا فعدا یا مقدمه) سفتولن پنجائرت (ننىرى كميٹى) كےاركان رهمران) ميں اختلامنيه رائے رہا تو تفريق وغيره نر ہو سك كى اوراكر بعض ومميران كميشى) ني فيصل كرديا توده نيسله كالعدم نعور موكا-ونظيره ماكتبناان رود العكمين اذا اختلفا وينفذ مكماحد معماقال صاحب الهداييه لوحكما رجلين لابدمن اجتماعه مالاندام ريخاج نيدابى الرائى وفئ شديها النهابي حتى لوحكد احدها دون الاخولا يجوزلا فها رضيا برآيجها ولأى السواحد لايكون كرآى الانتنين - هدايد مثل ج ١ الغ -

قلنا فكما ان تفويض العصبق المكبين يقنض اجتماع ى آبه ما على مكورا حدد واحدد فكلا تعنويص الشدع العكوالي البياعد يقتضي اجتماع آرا عُدو

على حكووا حدٍ - و بنتلد صوح الاما مرما لمك فى العكسين فى ابعاب الاتكمد والطلاق منك ج ٧ -

حیث قال رقلت فلوا فها اختلفا فطلق احدهما ولعیطلق الآخسر رمّال) اذلا یکون هناك فراق لان الی كل واحد منهما الی صاحبه باجما عما علیه الخ و اصرح منه قال ابراجی الما کی فی المنتفی .

ممثِّل ؛ ونوحكوالمتخاصات رجلين في حكواحده ماول وبعكوالآخر فأن ذالك لا يجوز لد فالدسمنون في كيَّاب ابنيه.

ولومكع جماعت فاتفقوا على حكم الفند وه وقضوابه جائز قاله ابن كنائد فى الجموعه و وجه ذالك الهما الذارضيا بعكو رجلين اورجال فلا بلزهما حكم بعضه عدد من بعمني سكالح جد. شامى

مذكوره بالاعبارت سيمعلوم بواكر جماعت بسلين المورة بالاعبارت سيمعلوم بواكر جماعت بسلين المورت وه فيصله معتبر بوكا جوكر منفقة المورت والمنظر المعنى المورت والمنظر المعنى المورة المعنى المورة المعنى المورة ا

وذالك فحاالمدوفة اوائل كتاب الاففنيدص كلج م

فأن اتيابعه ذالك يريدان انقفى ذالك لعربي لذالك منهدما

الان يا تَيَا بامريرى لذالك وجها (الى قوله) وما اسبه هذا مما قال ما ما الله عدين به وجه ما الله اعلى

نامرد فنخص كى بيوى كاطراقية وكاردائي

(۱) شراییت کی اصطلاح بین عنین رایعی نامرد) کس کو کهتی این

رم) عنین رامرد) کی بیوی کونکاح کے فیج کا ختیار دیا جاتے گایا نہیں؟

س اگراختیار دیا جائے تواس کی کہا صورت ہوگی ؟ اوراس کے لیے کہا شرائط

بين ب

رى تفراق رعليدگى كه بعد عنين رنام تخص) براد اجر واجب بوگا با أدها؟ نيز عورت برعدت لازم بوگى مانهين ؟

انجواب

را) في الباب الثانى عشرمن طلاق العالمكبرية العنيين هوالسندى لا يهل الى النباء مع تبامرالا لمة فان كان يصل الى النبب دون الا بكار او الى بعض النسأ ع دون البعض و ذالك عرض بلم او لضعف فى خلقه او لك برست له او سعو فهو عندين في حق من لا يصل البعماكذ افى النها به عالمكر دم ع على جريم .

ا من سی کرمنین رامنی ما ملکیری کے بارموی باب میں سے کرمنین رامنی عنین رامنی عنین رامنی عنین رامنی عنین رامنی کی لعراف میں مامرد) اصطلاح نتر لجبت میں و فتخص ہے ہو کہ مفتوضوں ہو نے کے باوجود مورت سے جمیت ری (جماع) پر فا در مذہوسکتا ہوا گر کو تی شخص ، کنواری لوکی سے جماع پر تو قا در مذہوسکتان بکارت زائل شدہ مورت سے ماع پر تو قا در مذہوسکان بکارت زائل شدہ مورت سے ماع پر تو قا در مذہواس کا حکم آئے مذکور ہے ۔

سے جماع برقادر ہو۔

ر۲) با بعض محدت سے پہنٹری پر قادر ہوں کن دوسری محدت سے پہنٹری پر قادر نہوں کن دوسری محدت سے پہنٹری پر قادر نہ ہوا دو دینرہ کی دجہ سے ہو یا جا دو دینرہ کی دحبہ سے ہو اس سے بہنٹری پر قا در نہواس کے حق بین عنین زنامرد) شمار ہوگا۔ فیادی عالمگیری صف ہے۔

عنین کی فقمی تعراجت کی وضاحت مین العبارت سے نابت ہوا کہ عنبین دنامرد) اس شخص کو کہتے ہیں کہ جو کہ عضو تحصوص ہونے کے با وجود ورسے عنبین دنامرد) اس شخص کو کہتے ہیں کہ جو کہ عضو تحصوص ہونے کے با وجود ورسے سے جماع رہیستری برقدرت بزر کھنا ہو نواہ اس کی برجیا ہوئی ہو یا کمروری کی وجرسے یا برط حالیے کی وجرسے بیدا ہوئی ہو کا ایسا ہو اس وجرسے بیدا ہوئی ہو کہ کسی نے اُس برجا دو کر دیا ہوا دراگر کو نی ایسا ہو کہ کہنے تو اس درسے اور اورش پر منبی تو جس سے کہ لیفن مورت سے نو ہمیستری کرنے بنا درسے اور اورش پر منبی تو جس سے بیستری برقدرت نہیں اُس کے حق بیں پڑھنے ما میں دیا مرد) سمجھا جا سے گا۔

میستری برقدرت نہیں اُس کے حق بیں پڑھنے ما میں دیا مرد) سمجھا جا سے گا۔

رمی عنین دیا مرد) کی بیوی داگر طلاق لینا پھا ہے تو اس کو مندرج ذیل شرائط کے ساتھ تفران لین علید کی اخترائی کا شرعًا حق حاصل ہے۔

رم الف - قال في العائم كيرية باب الهندين اذا رفعت المسركة زوجها الى الفاضى وادعت انه عنين وطلبت العنوقة ذات الفاضى بسأله هل وصل اليما اوليع يصل فان اقرائله له وبصل المجله سنة سواء كانت المسرأة بكرا وثيبا فالقول قول مع يمينه انه وصل اليماكذا في البد العُ فان علف بطل حقها وان نكل يُوجل سنة كذا في الكافى وان قالت انا بكرنظر اليما النساء وامرأة تجزئ والانتان احوط واوتن فان قلن الها فانقول قول الزوج مع تجزئ والانتان احوط واوتن فان قلن الها فانتب فالقول قول الزوج مع

يمينه كذا في السراج الدهاج (الى توله) وان قلن اغابكر فالقتول قوله امن غير يمين اه وفي الده للهفتار فان فالت امرأة نقت لا والشنّان احوط هي بكرخيرت الارب وفي التاجيل تعتبر لسنة انقدرية في ظاهرالدواية كذا في التبيين وهوالمصميح كذا في الهداية وروى العسن عن الى حنيفة انه تعتبر سنة تشيية وهي تذيره على القمدية با يا مروذهب شمس الائمة السرخسي في شرح الكا في الى رواية العسن احذا با للمنتيا طوكذ لك صاحب المتحفة وهذا هوالمفتال عندى كذا في المبسوط واعتبيات وهواختيال شمس الائمة في المبسوط واعتبيات والمنا من طهير الدين وعليه الفتوى كذا في الخلاصة (عالكيم في المراب) وفي الدر والواح لل في الناء الشهدني الايام العمامًا اله

رج) ابتداء التاجيل من وقت اسفاصة كذا في المديط رما للي ي مفره هربي وفي مبسوط السريسي (مفره ، اطبره) في عارة طويلة ولا يحتسب بالمدة قبل الناجيل انتنى .

رد) ان جاءت المرأة الى القاضى بدا معنى الاجل وا دعت انه لوليمل الهما وادعى المن وحم الوصول فان كانت شيًا فى الاسل كان القول قوله مع اليمين (الى فول ان فالت الموكة وان فان هجر الى فول النا وان فان هجر بكرى اوا قرالز وح انه لع يصل اليما في القاضى فى الفرقة - كذا فى شرح الجامع الفعل قاض هائ والمنافئ شرح الجامع الفعل قاض هائ رعا لكرى ما لكرى القاضى فى الفرقة المنافق المنافق

بين ها تاين الرو بيتين ١٢منه

له فى ددالمنشأ يصن المعواج الذااولج المخشفة فقط فيلمس بسندين واتكان مقطوعها فلأبلامن ايلاج بقيدة الذكرة الم في البحروين في الاكتفاء بقدرها من مقطوعها (صفريح على المراسم المواديد وقت المّاجيل لانه لا يورّخوص المنفأ صدّ بلادن على دويله حصل انتوفيق

وفى دد المستار تعنه قوله خبرت قال فى الغهر وظاهر كلمية الحا الاتستخلف اه تعلت صرح به فى البرى المع عن شرح الطعادى - شامى مست جهر-

(ه) ان اختارت اه وقد احره القاضى ان يطلقها باشته خان الى فرق بينهما حكن اذكر جيط فى الاصل كذا فى االتبيين والفرق له تطليقة باكتة -كذا فى ا ما ككيرى صلى ج

لانها شرقد " بنل الدخول مقيقة فكانت بأشد ننامى مند وج٠.

نامردی مبوی کے دعی اور فیصلی کاطرافیۃ کرنامرد تنفس کی بیوی کے لیے تفریق رسیم بالاعبارت سے معلوم ہوا تفریق رسیم کے دعی کا مرد تنفس کی بیوی کے لیے افران کی مورن یہ بیتری برفا در نہیں ہوا تو اس شخص کو ملائے کے ایک سیاس میں اس عورن سے ہمبتری برفا در نہیں ہوا تو اس شخص کو ملائے کے ایک سیاس میں اس وقت بینفیل ہے کہ اگر مورن کو در نے کواری بلکہ ہمبتری کا دعوی ندکر تی موجب تو مرد سے ملف لیا جا کا دعوی ندکر تی موجب تو مرد سے ملف لیا جا کا داگر اس نے کا داگر اس نے موالی مالی کو در نے کا دعوی ندکر تی موجب تو مرد سے ملف لیا جا کا دی کو در نے کو اس نے کا دی کا می حاصل نہ ہو سے گا۔ اگر اس نے مولی کا می حاصل نہ ہو سے گا۔

عورت كيطبى معامد كامسل أكر شوم نعلت كرن سے انكار كردياتواس

اله مدور ملك من مكك عباري : اس كو احتباط كهنا جب بيج كرفيط كرف والآقائق موادراك فنري بنيا كنت نيصل كري والآقائق موادراك فنري بنيا كنت في بنيا كنت في من المرافق المرا

جائے گی اوراگر عورت باکرہ مہو نے کی دعویٰ دار ہو تو قامنی عور توں سے اُستُغْمَ کی بیوی کا معائنہ کر اس میں ایک عادل، مجربہ کا رعورت کا معائنہ کریں بھر سے نکین احتیاط اس میں ہے کہ والبی عورت کا) دئو عادل عورتیں معائنہ کریں بھر معائنہ کریں بھر معائنہ کریں بھر معائنہ کریں جھر معائنہ کریں جا

روج عنبن کے دمر طف کی صورت باکرہ نوائین بیان کریں کر ہورت و تو تو تا کہ ایک بیان کریں کر ہورت اور تو تا ہوں ہوں اور تو سے مبیتری کی ہے، اگر دہ ملف کرسے تو اس کا قول معتبر جوجائے کا اور حورت کو تفراق کا حق باقی مذر سے کا اور اگر شوم ملف کر فیے سے انکار کر دیے تو اُس شخص کے علاج کے لیے ایک سال کی جہلت کا حکم کر دیا جائے گا۔

بیوی کے کنوارام و نے متعلق ربورط بیان کریں کہ ابھی تک برلاکی کنواری ہے قریم فاض کسی سے ملف لیے بیٹر، نام دشخص کو علاج کے لیے ایک سال کی مہلت دی۔

خلاصربه کرجب کسی دلبل سنت بوجائے کر تورت کواری بنیں ہے بلکر غرکز اری ہیں ہے بلکر غرکز اری ہیں جے بلکر غرکز اری ہو اور انتہ بہونا اس طراح ہے سے معلوم جمد کہ وہ بہو وہ بہوا ور سنو براق کی سے اولا د بہو علی بہویا فرد حور سن کے اقرار سے با خواتین کے معاکز سے ان تبنول مالتوں میں مرد کا قول ملف کے ساختہ بول کر لیا جائے گا کہ وہ بہب نزی کر میکا، اور عورت کو علیمہ کی کاحق نزدیا جائے گا اور اگر بینوں مالت میں مرد ملف سے انکار کر دے تو عورت کا دعوی ورست مال کی مبلت دی جائے گا اور اگر خواتین کے معاکنہ سے بہوی کا کنواری کرایک سال کی مبلت دی جائے گی اور اگر خواتین کے معاکنہ سے بہوی کا کنواری

ہونا تاب ہونو بغیر طف ہی ایک سال کی مہلت دے دی جائے یہ تعفیل قادیٰ عالمگیری حرف الف میں مذکور ہے ۔

بامرشفس كوعلاج كے ليے بهلت برت علاج دينے كے ليے بهلت برائروا يتر

میں جاند کے عبارسے سال کا اعتبار کیاہے۔

نیکن حسن کی روایت میں شمسی سال رائنی عبسوی سند کا) اعتبار کیا ہے در بعض اصحاب نرجیج نے احتیاطاً انسی کوا ختیار کیا ہے۔ اور صفرات متا خبین نے

عام طوربراسی پرفتوی د پلہے۔

جیساکہ فتا دی عالمکیری کی عبارت حرف ب میں مذکور ہے۔ اب جی عام اہل فنوئی کا بہی ممول ہے در رسال اس ماکم کی جہلت دینے کے دقت سے شروع سمحا جائے گا۔ اس سے بہلے جا ہے کتنی ہی مرت گزرگئ ہو مقتر ہوگی جیسا کہ عالمکیری اور مبسوط کی عبارت مذکورہ حرف جے سے معلیم ہوا بھراس سال کے عصر میں اگر شوم کسی طرابقہ سے ملائے کر کے تندرست ہو گیا اؤسٹری برفا در ہوگیا اور ایک م تنہ بھی عورت سے مہدینری کر کی تو عورت کو نکاح کے فنٹے کوانے کا حق نہیں رہا۔ بلکہ مہیشہ کے لیے بہتی یا طل ہو جیکا اور عورت اب کمجی علیمہ گی کا مطالبہ نہیں کرسکتی ۔

ایک سال میں جی اگر عنین تہمیتری مذکر سکے ؟
مترت (ایک سال)
میں بہتری نزکر سکا تو عورت کے دوبارہ درخواست کونے برتا می تحقیق کرے
اور اگر شوم سنے اقرار کر ایا کہ ہیں بمبسنری پر فادر نہیں ہوا، جب تو عورت کا
دعویٰ دا منح طور بر میج ہوگیا اس مورت میں قاضی عورت کو افتیا رہے دے

کہ اگرتم کو علیحدگی رہینی طلاق) کی صرورت ہے نوطیعدگی حاصل کر بو ورہ اسپنے نئومبر کے ساتھ رہنے کولیسندکرو -

اگراس بات بروہ عورت اس مجلس میں علیمدگی رطلاق) حاصل رہا جا ہے توشوہ رسے طلان دلوا دی جائے اگر شوم را نکار کرنے نودہ قاضی ان دونوں میں علیمدگی کردے جیساکہ آگے تفعیل آرہی ہے۔

اگریس ایم بیستری کرنے کا مدی ہو؟ ملک دست کی ہونے کا دی کرسے تو اس صورت میں تیفیل میں کہ دہات دستے کے وقت اگر کورت کا عزباکرہ رشیب ہو تا تا بہت ہو جا تنا یا اس عورت اقرار رے کہ کسی طرح اس کی بیار نے بکارت زائل ہونی سے لیے دہ واری ہی سے اگر تتو ہر قسم کھا کہ کہمرد سے کہ ہیں اس صورت میں شوم سے گئی ہے تو تتو ہر کا قول تسلیم ہو گا اور ان دو نو ل میں میں طبیع کی ؟ جیسا کہ آگے مذور سے ۔

عنین کے طف منتیان کے انکار کردیا نوعورت کو علی ملف کرنے سے مطالبہ راین طلاق کے دعوی کا اختیار دیے دیا جائے گا اور اگر عہلیت مطالبہ راین طلاق کے دعوی) کا اختیار دیے دیا جائے گا اور اگر عہلیت دینے کے وقت رجائے گے میں عورت کا باکرہ (بینی کنوارا ہو نا نا برت ہوا تھا اور اب دوبارہ معائنہ رڈ اکٹری جائے) ہیں بھی بورت کے باکرہ راینی کنواری ہوئے کی تقدیق ہو جب بھی بورت کو اختیار دے دیا تقویق میں دیے یا تقریق معلور کے افراق میں بورت کو اختیار دے کہ اور جن صورتوں میں دیے یا تقریق معلور کی کا مطالبہ کرے ، اور جن صورتوں میں قاضی عورت کو اختیار دیے اُن صورتوں مطالبہ کرے ، اور جن صورتوں میں قاضی عورت کو اختیار دیے اُن صورتوں

میں مکم بر ہے کہ اگر خورت اسی مجلس میں علیاد کی حاصل کرنا جا ہے جب تو علیمہ کی موسمی بیسے در مزہبیں جیسا کہ (مندرج ذبل عبارت) شرائط میں مذکور ہے۔
بیس اگر خورت نے اسی مجلس میں تہنے کہہ دیا (یعنی برکہہ دے کہ اختیار لے لیا) کہ میں اس شوہر سے لیے اس محرت میں اس شوہر سے لیے اس محرت کو طلاق دے دو، اس براگر شوہر نے طلاق دے دی قو طلاق یا تئہ واقع ہوجائے گی، اگر وہ طلاق دیے ہے انکار کر دے تو تامنی، خود تفریق کرجے بہنو اس ملاق دے کہ میں نے تجھ کو اُس کے نکاح سے علیمہ و کو دیا بر یہ تفریق بھی شرعا طلاق بائنہ کے تعائم منام ہوجائے گی جیسا کہ فناوی شامی اور قف تفریق بھی شرعا طلاق بائنہ کے تعائم منام ہوجائے گی جیسا کہ فناوی شامی اور قناوی شامی میں ہے۔

شرالط تفرلق معنین مامر دشخص کی بوی کی علیم کی مشعلق شرالط کی تفعیل مامر دشخص کی بوی کی علیم کی مشعلق شرالط کی تفعیل

بہلی شرط بیہ کے نکاح سے قبل عورت کو اس نخص کے عنیین (نامرد) ہونے کا کا نہ ہولیس اگراس ونت علم تھا اور علم کے با وجود نکاح کیا ہے تواب اس کو تفزلق کا حق نہیں مل سکتا ۔ عبب اکہ فناویٰ عالمکیری صاف جے ۲ میں ہے۔

ان علمت المركة وقت النكاح انه عنين لا يعل النساء لا يكون اشا حق الخصومة وفي الدرالفار ترقيج الاولى اوامركة اخرى عالمة بحال الإنبار له على المله هب المفتى بد بعرى الديط خلافاً تصحيم إلغا نبيل إه

عنبن اگرایک مرتبہ بھی پینٹری کے ایک مرتبہ بی اُس کورٹ سے ا

جماع نرکیا ہوا وراگرا یک مرتبہ بھی ننوم بمیستری کرچکا ہے اور بھرفنین (نام و) ہو گیا نو تورت کو نکاح کے فتح کرانے کا اختیا رہزہوگا جیسا کہ درخیا رہیں سے : سخلوجیب بعد وصولد البعامرة اوصار عنیہ نا بعدہ ای الوصول لابھنری لحصول حفظا با لوطی مرز قال الشامی فولد مرز د ما زاد علیما ففر مستشیق دیا نسلہ اگر قضاء بھرعن جعامع شامنی خان ویا منع اذا توک الدیا نسلہ منعنامع القدرة علی الوطی باب العنہ بین سے ۲۰

ط سے درن کو شوم کے عنین ہونے کی خرمونی ہے اس وقت سے ورت نے اس کے ساتھ رسنے رضامندی کی دخاصت مذکی ہومثلاً بر مذکہا ہو" جیسا بھی ہے اب توہیں اُسی تحض کے ساتھ الدين زمان سيكه ديا مونواة تنمائي من ياكسي كم ناسف كمايد ل عليد الملاق ما د تقل في الدواية الآية اوراجل سے بيل إبعداز اجيل كما هوالمصرح في ابد انع ويضه هذا فالنعق هويقسويج اسفاط الخيار ومأبجرى مجواه سوأمكات ذالك بعد تخيس للقاضى اوقيله او ختصر ١٠ منه عند وللنفعيل ومقاجعت وفره افعال مي موجب رضا بهي - كماهوا لمصرح في الدائن الخانية ١٢ منه مكه وبقى من الشروط كويما بالغان غيررتقاء وقرئاء وطلبها الفرقية اوطلب وليعا انكانت جنوشة وان العركن لهاولى نسب القاض رجائية اصوعنها كمأهوا لمصرح بدنى المداب منده وتركناهذه النشر يدرقها الاختصار المنرعكم عنوك بعنه وقالوان المرأة اذااختآر نفسعا بعد ثنيبيللقاض إياحا في أخرالاصرفق وبالمنث والانتقاج بعبدكة انحالتفنولي اوينعليس و فى مدائنتاً راشته قول المداجيين وعندالا مأم الاعظر تمتاج الحالفقها وليدافتيار لنسها ابيثاً ثلث ثول الاملم عول للحوذ في انشور وفيروكما مدفى الروايات وعر ايوم وكما لا يُخف وانتُه على

ر یوں گئی کیونکو اگروہ اپنی رضامندی کی وضاحت کرچی ہو تو بھراس کو نفزلت کے سطالبہ کا حق نہیں رہتا، اوراس سمو قعہ بریورن کے خاموشس رہنے سے اُس کی رضامند نہیں مانی جائے گی، جیسا کہ در مقارمیں ہے۔

"فلووجدته عيننًا اومجبوبًا ولع تفاصع زمانًا لو يبطل حقها فال انشَامى قوله لع يبطل اى صالح تقل رضيت بالمقام معد كُذات د في النا ثار خان له عن الميط مث ج١٦.

عنين كي بكسال علاج كيداس كي يوى وقت ایک سال کی مرین گذرنے کے لعر قاضی مورت کو اختیار دیسے تو عور ت اُسم جلس میں تقرین کوافتیار کرے ہیں اگر اس مجلس میں اُس نے اپنے شوہر کے ساته اینالبند کرلیا یا اس ناس ناس قدرخاموننی اختیار کرلی کرمبلس برخاست مو کئی خواہ اس طریقتہ سے کہ ہیر عور سے بلس سے اٹھ کئی یا اِس طریقتہ سے کہ قاضی میلس سے کھٹا ہو گیا تو ائس کا اختیار باطل ہو گیا ، اے کسی طریقہ سے نفران نہیں ہوسکنی ت امّا في العالمكيريه فان اخشارات زوجها احقامت عن مجلها اواقاهما اعوان القاصى اوقامً القاصى قبل ان تختار بطل خيار هاكذا في المبيط ممين جرير ترجير عارت " فاوي عالكيري مي ہے كه الكس ورت ك شوير ف عورت کواسینے او بیطلاق وا تیج کرنے کا اختیار دیا، یا عورت مجلس سے کوری اگری یا قاضی کے مدد کاروں سے ورن کومجلس سے کفرداکر دیا یا قاضی ورن کے فتیار كاستعال سقبل كعرا بوكيا نوأس كانتيار باطل بوكيا-نیمیلس کے برنیا سعت ہونی اور توریش کے اُعظے جانے کے علاوہ اور

صورتني بجى السي بي كريمن يصلب بلهان بسادرا فتبار باطل بوجابلت

مثلاً رُورت) کوئی دوسری گفتگو کرنے گئے یا نماز پطِسے گئے وغیرہ جو کرا عرامی یا پہلو تہی پیلولن کرتی ہوں ۔ اور مجلس بدل جانے کی تعبیس ننا وی ننا می باب تفولین الطلائ سے علوم ہوسکتی ہے ۔

"والداليل على ان بطلان الخارلا يختص بقيا ها وقيام القياض بل كل ما يدّل على الاعراض، بيطل الخيار فول الدرجيث قال و موجد منهما وليل اعراض بان قامت الخرلان هذا يد ل على ان القيام فركوجيث ذكرتميث لا والمواد مطلق الاعواض هذا ما عندناً والملااعدة

عنین رمامرد) کو ایک سال کی مهلت دینا اورایک سال کی مهلت دینا اورایک مامرد کی مقرمین علاج سال کی مهلت دینا اورائس کے بعد اگر مغوم طلان سے انکار کرے تو افرائس کے منداکر مغور میں قامنی کے بغیر عورت از خود لفراتی نہیں مذکور بیں قامنی کے بغیر عورت از خود لفراتی نہیں کرسکتی۔ بعیداکر روالمخار قال الدرے کے عند ہے۔

تولاعبرة بتأجيل عبرقاضي البلدة لان هدامعة مسات امرلاً كيون الاعتدالقاصى وهوالعرفة فكذا مفتد مسة " والوابيتية شأمى وقيق ج٠٠

ا درجین جاکہ خاصی موجود مذہبو نوانس کا حکم تفصیلی طور میر دوسرے جزو بیل گذر جیکا ہے ۔

عنیون کی ضلوت کا کھم ملوت سیحہ کی دھبر سے شوم عنین پر لویا ہم واجب عنیون کی فید میں اداکر نا لازم سے ادر مورث پر مدرت کرنا بھی واجب سے حیا کہ حضرت علم رہنا کی تھے در

کے قول کے تحت تحریر فرما یاہے:

والآبانت بالتعنولين من القاصى ولها كما ل المحروعليها العدة "
الوجود الخلوة الصعيمة بعد الوائق منث ٢٧"
العنى البيى عرف كا بول مهرواجب بيا ورظورت محجر بون كى وحبر سيماس برعدت بحى حرورى سيم اور حالكيرى بيس بيد:

ولها الهركاملة وعليما العدة بالاجماع ان كان الزيج خلاف على المعركاملة وعليما العدة بالاجماع ان كان المعرف الهران كان مسمع والمتعدة ان لديكن مسمى كذا في البدائع المرسل جراً.

نامردی بیوی کاجرا ور عدرت کا پدرا در الایا ترجم به به که البی عدر ت کارد کابی کاجرا ور عدرت کا پدرا در الاجاع اس پر عدرت ب ب بشرطبکه شوم نداس محدوث کی جواوراگر شوم نداس سے معدت نہیں ۔ بهاورائس کا ادحا جر ب اگر در مقرر مرمقرر مزمور کا ادحا جر بے اگر در مقرر مزمور کا ادحا جر اگر در مقرر مزمور کا ادحا جر ایک

شخص کا صنومحضوص قدر فی طور بربهت کم ، نه بهونے کے نثل بهواس کوایک سال کی مهدت ویٹ کی صرورت نبس .

بلکر بہلی ہی درخواست برمحیوب (مفطوع الذکرم) و فیرد ہونے کی تخفیق کرکے محدیث کو اختیار دے دیا جائے گا ۔ جیسا کہ فادی عالمگیری ہیں ہے:

"فوووجهت المرآة نوجها مجبوبًا خيرها انقاضي لفعال ولا

يوء جل كذ افى فتاوى فاضى فان ـ د بليدى بالمجوب من كان

ذكره صغيرًا عبدًا الخ إب العنين كالمجرد

تر حمع بعنی "اگر کسی عورت نے شوہ کو عفو مخصوص کتا ہوا پایا توقائی البی عورت کو فوری طور بر رفتح نکاح کا) اختیار دیے دے کا اور البیت تخص کو (ایک سال کی) مہلت نہیں دی جائے گی۔ زماضی خان) اور مجبوب بینی عفو مخصوص کی جمع ہوئے میں وہ شخص بھی واخل ہے کہ جس کا عضو مخصوص بہت جموط ہوئے۔ تہتے ہے ہذہ الف کہ ہ

امردى نترم كاه كيمائة كي كنيالتن

اگر خورت دعوی کرے کرم راشوم عنو کٹا ہوا بھوب ہے اور مواس سے
انگار کرے اور معائنہ کے بقیراس بات کا فیصلہ ناہو سکتے تو معائنہ بھی جا گزیے
لیس قامنی کسی معتبر شخص سے کہر دے کرمعائنہ رجا بنے) کرے بتلا ڈکہ جو زرن برجے کہتی ہے یا مرد ستجا ہے۔

مِياكُونَا وَيُثَا فَي مَكِ وَ مَلَ مِن عِيدُ و لِالجبوب مغيرًا الخ

عنين سفرنيس الكير احاف بن طالقت كيوى منامرد) ادراس

جواد بر مذكور بے نقر حنى كامتہورا درسلم سكله بے اوراس كے واله سے نقل كيا كيا بے اوراس مسل ميں مذہب مالكي بھى تفزيمًا تمام بوزئيات ميں مسلك احاف كے سافذ بالكل تنفق فقے جيسا كہ علام مالح تونسى مالكى مفتى مدينہ منورہ كے فتوى كى عبارت مال سے معلوم ہوتا ہے۔

البته مرف ایک برزولینی بنجائینن کا فیصله معتبر بهونا جس کا بیان اوپر فزادر ب وه خاص ند بب مالکیه کا مسئله به اور اس رساله میں عزورت کی بنام برسر اُس برفتویٰ دیا کیا ہے۔

ایک گذارش : یر مختر بیان بقدر فردت مخرید کیا گیا ہاس کے علاوہ اور عبی بہت سے جزئیات ہیں برقت مزورت علماء اہل فتویٰ سے دریا فت کرلیا جائے۔ دریا فت کرلیا جائے۔

له الای بعث السائل كمات توامی الاحجیدی با نتاجیل كان منده ح كماهو المصرح به فی الروایت الماسق عشر دهند نا الابعتد به كما فی البعر و منده معدماً حلاً له فنا حد شده در المصير الی مذهب المالكية فی هذا الجزء لسعد نا خذ به ردگ اللحنیاط فی امرالفویج

علم روج بخون مجنول کی بیری کی تفراق کاطراییته "مقدمه کی کاروانی اور فیصله کا طرایت."

سوالے دا) کیامجنون کی بیری کوشریًا بیتی ماصل ہے کہ دہ نفزلق کا مطالبہ کرے اور مجنون کے نکاح سے نکل جائے ؟

(٢) اگرہے توانس کی کیا صورت ہے؟ اوراس کے کیا شرائط ہیں۔ (٣) تفرنتی کے بعدمہ اور عدّت کا کیا حکم ہے؟ المجواب :

قال فى السه والمختار ولا تيخير لصه الزوجيين بعبب إلأخرولوفاحشا لمجنون وجدُ امر وبرص ورنى وقرين . وفى ردا لمقار وخالف الاثملة انشلشه فى النفسية مطلقا ومعسمه فى الشلشة الاول لوبالزوج كذا يعفي عمن الصروغيره رشامى (خرباب الضيين صفحه ۲۸ مه جد۲۷)

وفى الدوبعدة قولمه المذكورولوقه فى المؤرمة وفى اخوباب العنين من العالمكيُّرية واذاكان بالزوج جنون اوبرص اوجددا مرفاث في الحاكمة الى الكافى - قال معملً ان كان العين عاد تاً بوُجيله سنه كالعنة شويجبرا لمرأة بعد الحول اذالدويع لأولن كان الجنون مطبقا فه وكالعبب وبد ناخذكذا في الحا وى القدص العرصفيد من اجلال الرفياسيس ولم شهس (الاثمة السرحي باب الخا وى القدص العرصفيد من جلده) وعلى تول معمد في الخيارة اكان على حال الاتعليق المقاه معدوفى كمّا ب الأثّار بلاعاً امعمد رحمه الله تفالى وكذبك اذا وجده تله مجنوبا موسوسا يفاحن عليما فتلّه رصفه الإبار بارب الرجل يتزوج وبله العيب)

وفى الفاوى العمادية العدلاحة ركن بن حام الناگورى (صفحه ۲۵) مث المضمرات قال معمدًان كان بالزوج بجب لا بيكنه الوصوال نروجة فالمسرزة عبيرة بعد ذلك بيفارا نكان العيب كالعينون الحادث والبرص ويخوهما في مسو والعنة سواء نين فلرينولدن العنون إسليا إوبه مرض ولا برجى إوثه فهودا لجب سواء وهى بالخياران شاءت رفيت بالمقام معه وان شاءت رفيت) لا مرالى الحاكم حتى يفرق بنها.

عبالت مذكوره من موالشنين كون براست مرك و و المنتين كون بيات و مرك و و مرك و م

فتح نكاح والعرون كى بحث كى دجر سائورن امل يسبيدكر وه بنون كرجس كورن الم محرد كرد الم محرد كرد الم محرد كرد الم الم يعنى حزت الم الومنية "والم الولوست"

نه اگرمهدشری سفیل جنون بوجائے: اگر کسی کو بمبشری سے پہلے جنون بوجائے اور حالت جنون بوجائے اور حالت جنون بی منین حالت جنون بی منین مالت جنون بی منین مالت جنون بی منین کے معم میں ہے کہ سال بھری بہلت ہے کرائی طراق بعلیما گی کردی جادے۔ بوکر (بقیعا تبراً مُنافق می

نزدیک خیار نیخ حاصل ہوسکا ہے اس کی وجربیان کونے بیں مخلف الفاظ مذکورہیں۔
میسوط کے الفاظ بیابی لا تطبیق المفاھ معد اور کماب الاتاری بینا ن علیما تنلد مذکور ہے۔ ان وونوں میں تطبیق کی صورت برہوسکتی ہے جومجنوں تکلیمت پہنچا یا کرنا ہوا س کے منفل غالب عادات سے اکثر برجی اندلینہ ہوجا آ سیے کہ شایر قبل کر بیٹے، فلاصہ یہ کہ جس مجنون سے نا قابلِ بروا شت تکلیمت بہنچ تی

اور شنول المربيني حفرت المم مالك صفرت المام شافتي حضرت المام احمد بن عنبل ك نزديك بمي جون ويغره كي وجرسے نعار فنخ عورت كوما سل ساور خادى عالمكرىمى مرطوى قدى كسي معزت الم محدثك فول كواختياركه نانقل كيا ہے اور نیزان کے قول میں برتفیل نقل کی ہے کہ اگر جنون مادش ہے تو ماکم اس مجنون شخص کواوراس کے اولیا ، کوعنین کی طرح ایک سال کی مترت وبضرحانته صفي كذر شنة كا) عنيوس كيهيان مي مفعل كذريكا - كما في كمّاب الحج للاصاهر معمد أرسخه ٢٣٥) باب مايذكرنى انتكاح من المجنون معمدا فال فال الوحنيفا هى المجنون تخاف مندا صرأته ولسع يجامها اندافكان لأنفيق جنل بين امرائه وبين مابخاف يليها مندنى حال الخوف وانفق يليعا من مالدود ويغرق بنيعدا الاان يخلے بيندو بينياولا يسل اليمافاذا كان ذ الك اجل سنك غان وصل العجا والاخيري فان اختارت المقامرصله إنعنى عليها من مالل ولمعركين لمعابس ولك فيباروان اختارت العنوقة بانت بتطليفة انتى ١٠مذ عد ويؤيده مأ فى مخد الخانق على الجمرالالكا حيث تنال اقولدفا لمجنون كفوء للعاقلة دنيه اختلاف المتثائغ اتال فى النمروتيل بعنبر لاندينية تفاحدالنكاح فنكا واشدموالفقوود أآة الوقدوينينى اتباده لاوالناس يعيرون بتزويج المعنون اكتوعن وفئ العوفلة وفى البناية ص المرفينانى لايكون كعوَّا للعا الخ - (١٣٣١ ٣٠)

علاج کرنے کے لیے دے اگراس عصر میں مجون ، تندرست نہ ہوتی جیرورت کو اختیار کرے دجیا کہ اختیار کرے دجیا کہ اختیار کرے دجیا کہ کرنٹ نہ مغان میں بین نفیلی طور پرگذر دیکا۔) اور اگر جنون جلی کرنٹ نہ مغان میں تعقیق کے بیار پر تا خیر کے بہر سے اور این آنا خیر کے بہر سے عوریت کو اختیار دے دیا جائے۔
عوریت کو اختیار دے دیا جائے۔

اصل اورعاری جون ایک بودی جون مادف کی تغییر قراس عگر تحریر ہے اور مادی اللہ باللہ با

اسی وجرسے فناوی عالمگیری کی جارت مذکورہ میں جو، جنون ماد ہے۔

معنی اصلی بے ادر ماد ف معنی ماجل فیرستوعی بعد ، اسی کے نفا بلر میں مطبق بعنی آجل یا مستوعی ہے۔
مطبق بعنی آجل یا مستوعی ہے جس کی تف ہر برابہ میں صفرت امام محمد نے
ایک سال کے جنون سے کی گئی ہے اور کمنا ہے ابجے میں صفرت امام محمد نے
جنون مطبق کو، اس جنون کے مقابلہ میں استعال کیا ہے جس میں افاقہ بروجا تا ہے۔

جس معطوم ہوتا ہے کہ ان کے نزد بک جنون طبن وہ سبے کہ جس میں افاقہ مذہ ہوتا ہو لیکن کتاب ملکورہ میں بھی لفظ مادر ف موجود ہیں سبے جس کی وجب معلوم ہو سے جنون طبق اور جنون مادف کی نفسیر ایک دوسرے کے مقابلہ میں معلوم ہو جائے عرض مادر ف اور طبق کی تفسیر کی لئورسے واضح اور تعین نہیں ہوسی ۔

مائی شریب می میون کے لیے مرتب علاج سے کراس نفیل سے قطع نظر کرے برایک حالحت بن ایک سال کی ہدت رمان کے بیے) دی جائے اوراس کے بعد فیمل کیا جلہ ہے خاص طور رہے کہ نیصلہ بھی شرعی قاصی کی عدالت یں نہو ۔ بلہ جماعت کیون (ثری کمٹی) کا فیصلہ مالکی مذہب کے مطابق لما جلتے تُوجِلْت وفره بعي الديك مزمِب كيوا فق دينا جاسيه اوران عزات كالزب بيسبيه كرجنون علبق اورجنون افاقه كاحكم ابكب بي سبع بعني و ونول صور تول یں ایک سال کی ملت دی جاتی سے مبیاکہ ننا دی مالکیہ عربیہ میں جو کہ اس رساله كرمان شركيدا شاعت نبع حفرت علامهما لح وتسيّ انناذ مسجد نوی مربین منوره کے فتوی کی روابیت اوا میں تحفر کے والے سے مزکورہے۔ "واليفة في المنتني للياجي مدن المالكية مسّاج م" وروي عيد الملك بن المسن في المجفين سواء كان ا فاقت ا ومطبق ان كان يوذ بجا ويخاف طيها مندحيلٌ بينهما واجل سند بينتي طيها من مالدفان برأال فهى بالخيارالخ

مرجمه ما صل عبارت عبدالملک بن الحسن سے مون سے نیخ نکاح کیا ہے ۔ میں روایت بے کرمبون کو چا ہے جون میں کی مون کو چا ہے جون میں کی مون ہو گئ ہو یا مرہون ہو گئ ہو اور ورن کواس سے

هزر کا اندانشہ ہوتو ^تفا منی مجنون کو ایک سال کی مہلت دیے گا اور مجنون کے ہی مال سے مورت كا نان ونفقة اداكية جانے كا حكم بوكا _ اگراس زمانه بين مجنون فیک ہوجائے آدبہتر ہے در مز حورت کو نکاح فنخ کرنے کا فتیار سے ۔ خط ال محتند الماصم تفراتی کی دوسری صورت بر سے کرمجنوں کی بیوی قاضی مم کی مدالت ریا شرع کمیٹی میں) در نواس<u>ت و ما</u>ور شوم کاخطرناک مجنون مونا نابت کرے لیے قاصی ریانتری کمیٹی) واقعہ کی تحقیق کرے آگر میجی تابت ہو تومجون کوعلاج کے لیے ایک سال کی جہلت مسے مسے اورسال پورا ہونے براگر بھری بھر درخواست مساور شوہ کامن جنون ابھی تک موجود بہو توعورت کو اختیار دے دیا جائے اگراس پر عورت اس معلس اختیار میں علیم کی کامطالبہ کرے تو قاضی تفراق کر دے ربینی نکاح فنخ کردے) جبیا کہ پہلے جواب میں فناوی عالمگری سے مذکور بے ا ورية نفراني قاصى ، نكاح كو بالكل روكر ديناب يع بعنى نكاح كالعدم منفور موكا جياك كتاب الأنارا ورمبسوط سرخسي مين ردكا لفظ موجود بهاور فتح القرير" وبنره مي فنخ كالفظموجود بداور جو شرائط اختيار زوم عنين كمليدين اور اس سے پہلے نفصلی طور برگذر مجی ہیں ان میں سے اکثر نشرائط اختیار زوجبہ مجنون کے لیے بھی بنی جن کا فلامہ برہے۔

۱- نگاح سے پہلے قورت کو شوم رکے قبون ہونے کا علم نہو۔ ۲- نکاح کے علم ہونے برعورت نے رضامندی کی وضاحت نرکی ہو۔

ادر تماب النارس سے -

س وقت مهلت كامال گزرند كى بعدود باره در خواست برفاضى عورت كوافقيار در مدورت أسى مجلس مين عليمركى افتيار كرر الرمي الرميل برفات بهوكنى يا عورت فود ياكسى كے انتظاف سے معرفى بواقتيار نبي بسيكا - "وهذه الشروط اختلاند وان دو تكن مصرحة فى كينا الات العندامد الكليد المصرحة فى كينا الات العندامد والمن المنا فان اشال هذه الافتيارات شقيد بالمجلس و قبطل بالعلم قبل العفد و بقصر بح الرضا بعد العقد و ظاهر عبارة بالمجلس و قبطل بالعلم قبل العفد و بقد سنة كالعند شع يخبر المواة بعد اطول بويده و المناهد و عالم معمدة بوجد الدول بويده و المناهد و المدالة عند اطول بويده و المناهد و المناهد و المناهد و المناهد و المدالة المعدد المول بويده و المناهد و المدالة المدالة المدالة المدالة المدالة المدالة و المدالة المدالة و المدالة المدالة المدالة المدالة و المدالة و المدالة المدالة المدالة و المدالة المدالة و الم

م بجنون کے بیوی کے ادوم جی فسیح نکاح خم ہونے کی صورت نے اپنے افقیار سے بمبستری کے جنون کو برجی ہے کہ جنون کو برب الفریخ کا علم ہو نے کے بعد عورت نے اپنے افقیار سے بمبستری کے دواعی ربینی شہوت سے بور شوم کا پیٹنا ویٹرہ) کا موقد مز دیا ہمو بخلاف العناین فان المقصود فیہ الاختیا دوالامتحان و هذه الشد وط غیر مصرح نے کتینا و مکنئ مفاد القواعد عنادنا مصرح نے کتیب المالکید کے ما

کے گرخودمعنوں کوسکم سنا ناکافی نہیں۔ بلکہ اگراس کاکوئی ولی ہوتو ولی جوا برم کرسے گا اور ولی می کوشکم مبلت کا اور بعد انقضار مدت تفران کا حکم سنا با جا وے گا اور اگر ولی نہوتو قاصی کسی شخص کومجنون کی طرف سے جوا بری کے لیے مختار نیا وسے کما خال فی البحد (صفح ۱۳ مبلد ، باب اسنین) ویفذ ق بین حما دالی قولہ) بحصنو مذوبی ان کان والا وخوبی بنصب انقاضی النی ۱۲ مند

عسب وارونواشتواط كونما خبررتفاء وخوناء في خياراهبنون والطاهر عده الاستنولط وكذا اشتواط بلوغما العضره ويثينى ان إشترط هو ينتظوان كانت خيريا لفلة تهامًا عليا زوجة العنين والجبوب. والثلث اعلى ١٢ مند للسرضى وعليل يدّل مبارة الفتم وغيرة جين عبّروه بخيار الفنح والنسخ بختص بعيب موجود ببل العقد بخلاف منبس فا خد استعملوا فيه لفيظ التقريق. و الله اعلى.

نکاح کے بعد جو اس کے بعد جون ہوتے ہے۔ یا سے بس مالکی فرم ب جو بھر اس کے بعد جو ہواس کے بعد جو اس کے مقال صفرت امام محر سے کوئی دخا حت نہیں ملی اسکن صفرات امام محر سے کوئی دخا حت نہیں ملی اسکن صفرات امام محر سے کوئی دخا حت نہیں ملی اسکن صفرات امام محر سے مقان بہ دخا صنت بعد کہ اگر نکاح کے بعد حبون ن ہو جا ہے جب بھی عورت کو علی کا اختیار سے رجیسا کہ مدونہ کہ بی صلاح کا علم ہونے ہوئی ایکن ان کے نزدیک بھی خرط بر ہے کہ حبون موجب للفنج کا علم ہونے کے بعد بیوی نے اپنے اختیار ورضا مندی سے شوم کو ہم بیستری کے حد بعد بیوی نے اپنے اختیار ورضا مندی سے شوم کو ہم بیستری کے دواعی ربعی بوسہ لبنا یا جون کا دفیرہ) کا موقد من دیا ہو کیونکو اگر اس نے اپنا کر لیا تو برعملی طور پر رضا مندی ہوگئی جس کی وجر سے اس کا اختیار سا نظر ہو با آ

مله خيارا نعنع ثابت عندالما لكية وانشافية والمنابلة الخبسة وعند معملًا بالملشة منها لوبالزوج الجنون والجيد ام والبرص كما صرون الثا مى فى الجواب الاول واكمنالون اخذ منها الا الجنون ككثرة وشدة الضرورة فيه وليس كذالك الجدد امروال برص والنساء يسبر علم الاقامة معهما بخلاف المجنون كما يعلومن كثرة سوال الذياء في المجنون وون عيره

عدا واسى جزوى بنام برمتا جنون كواس جزودوم كي شروع بي فقه ما لكي كى طرف نسوب كيا كباب

اس مزورہ شرط میں اخیاری میں میں اخیاری اس مزورہ شرط میں اخیاری میں میں افیاری میں افیاری میں افیاری میں افیاری میں میں افیاری میں میں افیاری اور اس سے عورت کا حق خیارسا قط مزہو کا جنا پنر عبارت مذکورہ میں نفظ مکت نہ کا نفظ اس بروا کہ اگر اجدائی جنون اس درج کو چہنچ کرجس سے نکاح فیخ کے ذما مزمین اس سے پہلے کہ جنون اس درج کو چہنچ کرجس سے نکاح فیخ کرنے ماصل ہوتا ہے جیسا کہ گذر دیکا ہے اور اس کی تفییل شروع کراہے میں ہے۔

، مبستری یا اس کے دواعی پاتے مائیں اور بعد میں جذن بڑھ کر مزکورہ

له والفرق بين محوالمعترض والمجنون إن تمكيس امرأة المعتبرض لا بدل مسلم) الرضابل انسأ حوالث نبين محوالمه فاند لابهكن بدا ون التمكين و دواعى الوطى ولاك ذالك امرأة المبعنون فات الجنون يذل على الرضاء بالمقام معدوه ومسقط النها م والله اعلو-

مدكوبين گيانواس مورت مين بحاح فيخ كرف كالمتيارسا تطنهي بوتاميداكر بذكوره با لاعارت بين عالمًا بركى تبديس ظاهريد واصوح ما في الباب راى عيارالفنغ بسبب جنون حدث بعد العقد) ما في المفتق شرح الشيطا و نصه هذا فا ما المجنون فق وى محمد عن مالك لامرأة ان ترعالر على بيد يضرها بدمن الجنون ولايد امروالبرس و د لك على وجهين احده ما ان المجنون به مين العقد فعزها من نشك فاخالت الطلاق فأن كان دخل بما تلها الصداق وان لعربين بما فلا شي لها وجهد ذلك الفاذا فرها من نفسه بالعند كان لها الخيار و هذا البين ضرارًا فيان يجب لها الخيال ولا فافكان حدث بد ذلك (الجنون) بعد العقد فعل صب ذلك ان (اك الجنون) قبل النباء فلها ان نطلق نفسها ولاشي لها وان كان بعده فلي الجميع الصاق الهنون) قبل النباء فلها ان نطلق نفسها ولاشي لها وان كان بعده فلي الجميع الصاق

مكاح كولهم الوكياكه مركامكم جنون المكاكن فتقى كى دارده) مبارت الما منون جي معلوم بوكياكه مركامكم جنون مادن بعدالتقد من جي ده بي سيات المفاوت بعد التقد من جي ده بي سيات الفلاسة بي وه بي سيات الفلاسة الميا منون جو كه جنون فذيم من سياحين الفلاسة من مي سيات المفلات كيابسر من المحلوث كيابسر واجب مي اور مدرت كامكم ميم كه خلوت سي بيليات إلى ما فعل ميم كه خلوت سي بيليات إلى مورت مي مدرت واجب مي اور مدرت كامكم ميم كه خلوت سي بيليات إلى مورت مي مدرت واجب نهي بيوني اور غلوت كي المدين واجب نهي بيوني اور غلوت كي المدين واجب نهي بيوني اور غلوت كي المدين واجب نهي بيوني اور غلوت مي المدين واجب نهي بيوني اور خلوت مي المدين واجب نهي بيوني واجب نهي بيوني المدين واجب نهي بيوني واجب نهي واجب نهي بيوني واجب نهي بيوني واجب نه بيوني واجب نه بيوني واجب نهي واجب نه بيوني والمرب نه ب

اله لين نكاح كربعر مون والاجنون

سے بوتی ہے فنے ہے یا طلاق ؟ اس سلسلہ بیں علا مرفیل اور شارح در دیر نے قر رد کا لفظ استعمال کیا ہے جو کہ بظاہر فنے کے مرادف ہے ادر فنقی کی عبارت مذکورہ بیں طلاق کا لفظ ہے ہذا و تن عزورت مالکی علمار سے تعیق کر لیا جائے ادر حب تک تحقیق نہ ہو اس تفریق کو طلاق قرار دینا چاہیئے کر اس میں احتیاط ہے اور دبتی ہے اور دبتی کہ اگر اس مورث سے دوبارہ نکاح ہو جا نے توشو ہر کو عملاق ہو جا کے اختیار ملے گا اگر مزیر داو طلاق ہے دی تو طلاق معالی مفلظ ہو جا ہے گ

معنول علس کی بیوی کے لیے شرعی کمی معنون کی بیوی کے فیج نکام کے اكرده ترالط كسى عبر موجود مرات وجنون كى وجسعة نفرنى نبيس بوسكتي ليكن اكرير محنون الساہوكہ اس كى كونى آمدن كا ذرايہ مذہوا وربيوى كے ليے اپنے لفقہ کی کوئی صورت مزہوتو الی صورت میں مفتی کے لیے عورت کے اضطرار کی مکمل تخفیق ہوجا نے درجبنہ علما رہے مشورہ کے بعداس فولے کا گنجائش ہے كم مذسب مالكم كى وجر سے نفقة مذ برونے كى وجرسے قامنى يا اس كا قائم مقام ان دونوں میں تفرات کر دے اور پر تفراق طلانی رجعی کے محم میں ہوگی۔ "كما هوالمصرح في الرواية المّانية من فتوى العلامه محسمَّه طبب من قوله بل نوكان حاضل وعد مت النفقية الخ والرواية الاولى - والتصريح بكونه طلاقأ رجعيا في الواية الرابعة خشريين فتوثى العلامة الصالح جيث قال ان كل لملاق أوقعه الحساكير فغعربائن الاطلاق المولى والمعروسواء اوقعه الحاكوبالفعل ا وجماعة السلين الامراهابه انتهى "

روح بخنون کے نان ولفقہ کے مطالبہ کی دمبست فولق کیائے خرط

البین اس بین فیرهمولی نوروفکرسے کام مے کرمذہب مالکیر کی تمام نتراکی با بندی عرودی ہے جن بیل سے ایک تشرط برجی ہے نان و نفو کا انتظام مزہونے کی وجرسے نیخ نکاح کا حکم اس وقت و یا جا سکتا ہے جبکہ فقد نکاح کا حکم اس وقت و یا جا سکتا ہے جبکہ فقد نکاح سے بہلے اس کو شوم رکھے فلس ہونے کا علم نز ہو وریز اگر مفلسی کا علم ہوتے ہوئے نکاح کیا گیا ہے تو نان ولفقتہ مزہونے کی وجرسے تفرلی کا حق مذہبو سے نکاح کیا گیا ہے تو نان ولفقتہ مزہونے کی وجرسے تفرلی کا حق مذہبو کی دھرسے تفرلی کا حق مذہبو کی دھرسے نفرلی کا حق مذہبو کی دھرسے دوالیس میں ابواب النفق کے دوالیس جدن العقب دفت و فیس کھا الفسنے دوالیس بعد شعرائی ا

اوراس سئله كى باقى شرائط بوفنتِ صرورت كتبِ مالكيه كى مراجعت سعادم موسكى بين -

لاينتض كى بوي كے فتح نكاح كيمائل

يعنى يساله

"نهابة المقصود فی بیان المفقود" مفقود (لینی بالکل لایت شخص) و با نفاق جمهورائر مجتمدین اپنے مال کے بارسے بیں اُس دقت تک زنرہ تسلیم کیا گیا ہے جب تک کراس کے

ہم عراہم زمانہ لوگ زندہ پائے جائیں۔ جس وقت اس کی لبتی بس اُس کے ہم عمر لوگ ضم موجایس ، اس وقت اس کی موت کا حکم دیا جا تا ہے لینی قاضی اس کی موسف کا حکم دسے دبتا ہے اورائس کی وراشت تقبم کرنے وغیرہ کی اجازت ہوجاتی ہے اس پر يتيول المام حضرت المام الرحنيفرة، المام سأفتي كا أنفان بيد اورحفرت الم ماعظم المام شافعي اوربهت سے دوسرے بحتبد بن نے زدج مفقود میں بھی بہی مکم بانی رکھا کہ جب کے مفقو دکے ہم عمرلوگ ختم مز ہوجا کیں اس وقت مک وه زنده سے اور حسب قاعده اس کی بیری کوروسری مجر نكاح كرنا جأئز نبني البنة بعض مورنول مين صفيه كنز ديك زوج مفقو د کواس کے ہم عروگوں کے ختم ہونے سے تبل جی قامنی نکاح کی اجازت دے سنخا ہے بعبی جبکہ اُس مفقود (با لکل نابیۃ) ہونے والشخص کے ظاہر حال ہے اُس کی ہلا کمن اور موت کا غالب گمان ہو صعبے و ہنھ ص ہو کہ موركر خِنگ مِن كُم بوگيا يا كوئي شخص إس قيم كي بياري كي حالت مين كل ميا بو

ر گھرسے جلاگیا ہو)جس ہیں (اُس کے رہانے کا) غالب گان ہے۔ باسندمیں سفر کیا ہو (اور ساحل سندر پر پہنچنے کا بہتر مذچلا ہو)

اس قسم کی صور نول بیں انتظار کر کے میت رائی مفقود کے مرنے کا حکم دیے دیا جائے گا کہ دیے دیا جائے گا کہ دیے دیا جائے گا کہ دیے گا کہ دیا جائے گا کہ جس میں حاکم رشری کو مفقود کے مرجانے کا خالب گمان حاصل ہو جائے اوراس مورے کے علم کے بعد اُس شخص کی ہوی کو عدت دفات گذار کر نکاح کر لینا جائز ہوگا ۔

كما فى الشاجية تحت تول الدو إراخة الاندالي تقويعنداى الامام) ومقتفاه اله قال فى الفتح فاي وقت لكى المصلحة حكوب وتد (الى ان قال) ومقتفاه اله يحتهد ويحكو القرائن الظاهرة الده الد على موته وعلى هذا يستنى ما في جامع الفتاوى جيث قال وا ذا فقيد فى المحلكة فيمونه عالب ليعكوبه كما اذا فقيد فى وقت لملاقاة مع العدوا وقطاع الطريق اوسا فريلى الموض الغالب هلاكه افكان سفره فى البجر و ما اشبه ذلك حكوب وته لانه الغالب فى هده الحالات وان كات بين إفغالبي و احتى ال موته نكتي عن وليل المقالب فى هده الما المعتمال ما اذا بلغ المفقود مقد أر ما الا بعيش على صدب ما اختمال ما اذا بلغ المفقود مقد أر ما الا بعيش على صدب ما اختى مقاداره نقل عن الفيادة منى ما في جامع الفتا و كى وافتى كو بعض مشائخ مشائخنا وقال انه اختى به قاضى نا و و صاحب بحرالفتا و كى كن الشيفيظ المدلا بدمن مفي ما ق طويلة حتى يغلب على الفيل مرة الا بعوث و هذا العدوا وسف المعروض و اصاف جله الا)

نقة حنى میں مفقود کی بیری کے بلیے می مشقی بین مفقود کی بیری کے علادہ نقیم اس کے علاوہ کو فاکنیا کنٹن نہیں ہے کہ مفقود کے بہتر لاگوں کے ختم ہوئے پر تامی اُس کے مرجانے کا فیصلہ کر دے اور اس کے بعد قورت عدت وفات گذار کر نکاح کرے ۔

نیکن صفرت امام ما مکب رحمۃ النی علیہ نے جند شرائط کے ساتھ کہ جن کی انفیل عنقر بہ بیا ان ہوگی مرایک حالت میں رہنی مفقود کے ہلاک ہونے کا کمان ہو یا بذہو) مفقود کی ہوی کو حاکم کے فیصل کے بعد جارسال انتظار کر کے عدت گذر نے پر دو در انکاح کر نے کی اجازت وسے دی ہے اور صفرت امام احمد نے بر دو در انکاح کر نے کی اجازت وسے دی ہے اور صفرت امام احمد نے بحق مفقود کی بوی کوچا رسال انتظار کر فرایا ہے ربعنی حضرت امام احمد نے بھی مفقود کی بوی کوچا رسال انتظار کر کے عدرت وفات گذار کر نکاح ثانی کی اجازت دی ہے) جیسا کہ مفی طاک جلد ہیں ہے۔

مسلمفقودی مالکبر کے مذہ بریمی ایمی ایمی ہے کہ منفق والخرکے فسخ دلائل کے اعتبار سے نہا ہیں ۔ فی کا مذہب دلائل کے اعتبار سے نہا ہیں ۔ فقی اور میٹر معمولی اختیاط پرعنی ہے لیکن فقہا ہ صنینہ رحم التربیس سے بعض مثا خربی نے وقت کی نزاکن اور فنتول برید نظر فرائے ہوئے اس مشلم میں صفرت امام الکٹ کے مذہب پر فیصلہ ہے ویا ہے جو بیا کہ مورث علی مرشا ہی گئے ورفنقی سے قبستانی کا ہو کہ جو تقی صدی ویا ہے جب بیا کہ موضع الف دورة

الم متفدين علما را در منعا خرين كى تعرفي : تين مدى ك كوفقها وكوم كوشقدين كهاجاً المسادرية في مدى كوبد كعلاء منافرين كهائة معادرية في مدى كوبد كعلاء منافرين كهائة مات بين ميار منافرين ميار منافرين ميار منافرين ميار منافرين ميار منافرين منافري منافرين منافرين منافري منافري منافرين منافرين منافرين منافري منافري منافري منافرين

لائن بدعان ما اظن ماهج ۲- " (لیتی اگر فرور سن شدیده بین مذمب غرور فتولی و سے دیا تومیری رائے میں اس بین کوئی حرج نہیں)

ا درایک زمانه سے رحفات مفتیان کرام) ادرباب فتونی مبتد و بردن جهر تقریبًا سب نے ہی اسی قرل برفتوی دینا اختیار فرمایا ہیںے اور پیسئلراس وقت ایک حیثیت سے فغیر حنفی ہی ہیں داخل ہوگیا۔ نیکن جس وفت کے عورت میر سے کام لیے سکے اُس وقت کک اصل مُدیب شفی پڑیل کرنا لازم ہے ، البدننہ صرورت شریره کے دفت کہ خریج رنان ونفقہ) کا انتظام نم پوسکے یا گنا میں ببتلا ہونے کے ڈرسے پٹیخامنا سب شمجھا جاسے اُس وقت مزمہے مالکیہ رٹیل كرفيس مرج نبس، اوراس فم كمواقع كيد به فتوى مرتب كيا كيا بد، لیکن کسی شله می و دسرے امام کا خرمیب اختیار کرنے کے لیے یہ فروری سے كراس مظرمين أس امام كے زدیك جو شرائط ہوں ان تمام كى رمایت كى جائے۔ علامرشائی کی عبارت سے سندلال در خاریں ہے: ان الحسکو الملفق باطل الإيماع وقال الشامى تخته مثاله منوض سال بدنه دمرٌ ولمس امراً ة ينوصلٌ فان صد هذه الصلوة ملفقة من منهب التافي والعني وانتيفي باطل اله

نیزشامی بین علامرشر فیلالی سے درمغار کے تحت سے: "وان الرجوع من انتقلید بعد العمل باطل انتفاقاً والد پیرزلد العمل بما یخانف ماحمله علی مذهبه مقلداً فید الخ

الكبيرى تمام شرالط كاعلم عزورى لهذا اس سلم فقودين ما مكبيرى تمام ترالط كالمبيري تمام ترالط كالمبيري كامعلوم كرنا لازم بوا اورشاى و فبروعلماء احاف نداس كي على جو فربيب ما مكبر سن تقل كياسيد و محفى احمال تما-

ا در شله کی مکمل و ضاحت اوراس کے تمام قبے دوشرائط علماء مالکبرسے ہی معلوم ہو سكتة تع اس وجر سے اس فرورت كا اصا س كر كے مسلك امام ما لك كيم فتيان كرام كى شرمىن مين مرمينه منوزه ر زادها الله شرقًا وتعظيمًا) تفصيلي طوربرسوال بھی گیا، و ال کے متعد وعلم رمحقفین نے نہا بت تفصیل اور وضاحت کے ساتھ جوابات مخرير فرما سے بيكن بھراك بي كجوشبهات باقى رسياور بھى نت سوالات بيدا بهوتے اس وجرسے اُن مفیان کوام کودو بارہ جواب تحربركر نے كى زحمت دى گئى - دوبارہ جوابات كے بعد بھى كېچەم بيرسوالات كى حزدرت ہونی افتیسری مرتبہ اُن مفرن کی ضمت میں سوالات اُرسال کرکے بجابات ليركئ يتمام خط وكذابت مدرسها مداد العلوم فغاية بعبون يم عفوظ بے اوران فتادی کامجوء اس کتاب کے آخریں شر مکب اشاعت کردیا گیا بے ان ما وی کی جس میں عبارت سے ہمارے سوالات کا جواب مکلفا ہے أن تمام برالفاظ سے نبر ڈال د بئے گئے ہیں اور جوابا ن مندر جر ذیل میں ان عبارت كحيواله براكتفاء كباكباب كيونكوءام كونوع فيعباران كى مزورت نهي اور ال الم الم الم المرك حواله سے البررساليس الندلال كى عارت فود ملاحظ فرا سكنته بين اب سوالات اورجوابات أردومين بهال بيش كنه جانتے مين-كيا فرما تح بي علماء مألكيه مندرجرفة لمسائلين وا) جَوْشخص مُفقودالخبرالابيته) ہوا در تحقیق دِلْفتیش کے بعداُس کے مارے میں معلوم نرہو کہ زندہ سے اِمر گیا ، کیا اس شخص کی بیوی کے لیے تی ہے كه ووكس طريقية سے تو دكو أس شخص كے نكاح سے نكال كردوسرا نكاح كرسكے؟ اگراس کورین سے نوکیا اس مورے کو کچیر زما مزانتنظار کرنے کی عزور

ہے با اس کوبغیر مہلت کے اختیار دے دیا جائے گا؟ رم، اگرالیں عورت کومہلت دی جائے گی تواس کا نتمارکب سے ہوگا، دوئی کرنے اور معاملہ بیش کرنے کے وقت سے باگم ہونے کے دقت سے یا حاکم دنٹرعی) کے فیصلہ کرنے کے بعد سے ؟

رمم) کیا مفقود (لا بیتر) شخص کی بیری فرخ شکاح بیں خود مخار ہے با اس کے لیے قاضی کا نبعلہ ہونے کی شرط ہے ؟ اور نکاح فرخ ہونے کی کیا صورت ہوسکتی ہے۔

رم) اگر فاصی کا مصله شرط ب تو کیا قاصی بریجی برلازم بے کہ بہلے مفقود کی خورت اور تفایش اور تلاش کرسے جب اس کو ناامبدی ہو چائے قواس وقت بیوی کو کوئی فہلت وفیرہ دیے یا عورت اوراس کے اولیا ع کوئلاش کرلینا کائی ہے؟
کرلینا کائی ہے؟

ره) جن ملافی میں نشری فامنی موجو د نہیں جیسے ہندو ننان و فبرہ نو و ہاں پراس کی کیا صورت ہے ؟

(۱) مفقود کا حکم دارالحرب اور دارالاسلام بس برابر ہے باسخناف ؟ اگر مختلف ہے تو بھر میندوستان جیسے ممالک جن میں کروڑوں مسلمان آباد بہیں وہ دارالاسلام سمجھے جا بئیں گئے۔ دالسّلام

اے ضیخ نکاح سداس میگر فسنج اصطلاحی مراد نہیں۔ بلکہ معاورات اردو کے موافق فنخ کا نفظ اختیار کیا گیا۔ اور بغرض تعیم عوام اس رسالہ بین اکثر مواقع بین نفظ فنخ می کا اطلاق کیا گیا ہے ۱۴مند

العبواب:

منیانب مفتیان مالکیہ بیبلے سوال کا جواب (۱) مففود کی بیوی کے لیے مالکیہ کے نزدیک مفقود کے نکاح سے علیمرہ ہونے کی دارالاسلام میں توبیصورت سیے کہ عورت قاضی کی عدالت ہیں معاملہ پیش کرے اور شرعی گواہی کے ذراجہ یہ نابت کرے کیمیرا نکاح فلان شخص سے

ہوا تھا، اگر نکاح کے موقعہ کے گواہ موجود مذہوں نواس معاملہ بیں شہادت باتنامع رمین عام ننہرے بر) بھی کافی ہے لینی عام ننہرے کی بنام بر بھی گواہی میں اسکت میں

دى جاسكى ہے۔

كما فى المنتفى للباجى المالكى رصغير به بعلده كتاب الاقفية (فسوع) والما الذكاح فق العبية سعنون قال جل اصحابنا يعتولون فى الذكاح اذا استنشر خبره فى الجيرات ان فلا نا تزوج فلا نه وسمع الزفاف فله ان بشهدان فلانة نوحة فلان -

اس کے بعدقائمی خود بھی فقود کی تحقیق و تلاش کر سے اور جب پنز سلنے
سے مایوسی ہوجائے تو عور سن کو چارسال نک مزیدا نتظار کا حکم کر سے بھر اگر
ان چارسال ہیں بھی مفقود کا بیست، نہ چلے نومفقود کو اس چارسال کی بترت
ختم ہونے پرم کر دہ تقور کیا جا سے گا، اور نیزان چارسال کے ختم ہونے کے
بعد چارماہ دس دن عدیت و فات گذار کرعورت کو دوسری جگر نکاح کرنے
کا اختیار ہوگا اور اب چارسال گزر نے کے بعد و و بارہ قاضی کی عدالت بیں
درخواست و بنا اور عدرت و فات کے لیے فیصلہ حاصل کرنا مالکیہ کے نزدیک
مزور تی نہیں ۔ بلکہ قاضی کا فیصلہ صرف ہیلی مزنیہ مدت و بینے کے وقت فروری ہے۔
مزور تی نہیں ۔ بلکہ قاضی کا فیصلہ صرف الدہ دید رصفے کہ جلدا) حیث قال الخلیب ل

فيخط الحرار بع سنين (الى قولة) نع (عندت عدة الوفاة وسفط عن معا النفقة ولا يمتاج فيها لا ذن وقال الدر دير تحتم لاذن من العاكم لان الذنه عصل بضرب الاجل اولاً اهر ويأتى في الرفاية السابعة من فتوى العلامة مصمه طيب بن اسلحتى مفتى المالكية بالمدينة المنورة .

ایکن اختیاط اس میں ہے کرجب دہ جارسال ہونا صنی نے مقر کیے تھے ختم میں موجی میں افتیاط اس میں ہے کہ جب ماسل کر موجی تا دو دو اور مارہ درخواست دے کرفاضی سے مفقود کی موجہ کا حکم بھی ماسل کر البا جائے ۔ "اکہ مذہب صنفیہ کی حتی الا مکان رعابیت ہوجائے لیکن جس جاکہ مقدمہ و غیرہ کی طرف دد بارہ مفدمہ بیش کرنے میں دیا دہ دفنواری ہود یا ں بردوبارہ مقدمہ بیش کیے ہوئے ہی حمل کرنے میں حرج مہیں ۔

کے انتظار کے بعد بھی زوج مفقود کو دوبارہ درانٹوست دبیا: اس کی دجربر بے ککیونکراخان کے نزویک مفقود کے تنام میم کمر لوگوں کے انتقال کے بعد بھی مفقود کی موت کا حکم حاصل کرنا نشر ط ہے جیبا کہ در مقاریس نتاوی قبیر سے روایت ہے۔

"اندانها یمکو لموند بقضا و لانه امر صفال فها لموین دو الیدانقضا و لایکون حجه از ندانها یک کون موارت مرافع می کام دورت احتیا طامون کے علاوہ حفرت مرافع می کی روایت بعد کو حورت کی دو بارہ در نواست بر مفقود کی موت کا فیصلہ حاصل کر کے عرف دفات گذار نے کا کم و با تفا اور مفقود کے منظر میں ما کھی کے فرمی کی اصل شرط حفرت عرف کا فیصلہ بعد جوز معلوم اس جزومی کس وجرسے افغال ف کرتے ہیں۔

دومری بات برکرخنین کوفاخی کی جانب سے ایک سال کی مسلت طف کے با دیجہ و بھی عنین کی بوی کوئس ایک سال کے گذشنے کے بعدد وبارہ درخواست دینا پڑی ہواس میں منیز کے ساتھ ملکیہ بھی متفق ہیں لیس ندمعلوم اضو ل نے عنین ادر مفقود میں کا فرق مجما ہے۔ والنٹر اعلم ،

به فيصله تو دارالاسلام بين تفا اوروارالحرب ا مس مفقود کی بیوی کا جمهور مالک کے نزدیک آودہ ہی مکم سے جوکہ صفینہ کے نزدیک سے لینی جب تک اس کے مم مرادگ زندہ ہیں اس وقت تک اُس کی بیوی کے لیے اُس کے نکاح سے علیٰ ہ ہونے ا ورد دسرا نکاح کرنے کی کوئی صورت نہیں جیسا کہ علا مرسید بین صدلی جمنی زیب مالکی مدمینه منوره کی تیسری روایت سے ظاہر ہونا ہے۔ ادر بعض حفات نے اُس کی مرت عرطیعی کے اعتبار سے تعین بھی فرما دی سیے جس میں مختلف افوال ہیں۔ سال، بعن كے نزدىك ٥٤ سال اور بعض كے نزدىك سترسال وغير ذالك ليكن ببنزير بير يحداس معاطركوا بلعلم كيبروكر دياجات وه حضرات تحقق فرا کر اس کے مقتم کا بیتر مکا میں لیکن انٹیمیٹ نے ار جوکہ حضرت امام مامکٹ کے متأز شا گردوں میں ہیں اور فقهاء ما مکیہ ہیں بلندمقام رکھنے ہیں) دارالحرب میں بھی مففود کی بیوی کا وہ ہی حکم رکھا ہے جو کہ دارا لاسلام بیں گذر حیکا۔

كماذكر ١٥ بن رش فى مقدماته (مدونه صفحه ١٥ اجل٢) بعث قال واما المفتود فى بلاد العرب فعكم عكو الاسير لا تنزوج امرأته ولايسم مالده مى يعلم موتد او بأتى عليه من الزمان مالا يحيا الى شلد فى قولدا صحابنا كله عانه حكوله بحكوا لمفقود فى المال والزوج تجمعيًا - الخ كله عوانا الشعب فانه حكوله بحكوا لمفقود فى المال والزوج تجمعيًا - الخ فاصى كله عوانيا شعب فانه حكوله بحكوا لمفقود فى المال والزوج تجمعيًا - الخ فاصى كه على الوردوم كله مولات الكي الموردوم كله مولى المردوم كله مولى المردوم كله مولى المردوم كله مولى المردوم كله مولى الموردوم كله مولى المولى ا

خطائيده عارت حفرت كى عربي عارت كاتريم ب راناسى)

یہ ہے کہ حاکم جو جارسال کی مرت انتظار کے لیے تقرر کرے گا۔ اُس کی ابتداء اُس و مت سے کی جائے گی جس و قت حاکم خود بھی تفتیش کر کے بہتہ جلنے سے نا اُمید ہوجا ئے اور فامنی کی عدالت میں پہنچنے سے قبل اور اُس کی تفتیش سے قبل ہؤد کتی ہی مدرت گذر گئی ہواس کا اغبار نہیں ہے۔

كما فى اولى الفتولى من العلامة سعيد بن صديق المالكى ويوَّ بِده بأضح وجه ما فى الروابية العشرين من الولامة الموسى ف

مفقود کی بیوی کے لیے بی قاضی کا فیصل مشرط ہے یہ سب کر دکم شدہ تفی مفقود کی بیوی کسی صورت بیں آس کے نکاح سے خارج بیونے بیں خود نخار نہیں مفقود کی بیوی کسی صورت بیں اُس کے نکاح سے خارج بیونے بیں خود نخار نہیں بلکم مرایک حالت میں قاصی کا فیصلہ ہونا شرط ہے رجیسا کہ صفرت انام مالک دیمة الشرطید سے دوایت کی بوئی روایت سے کی میں مذکور سے اور نقدمہ وا ترکر نے کی صورت اور فیخ نکاح کی صورت بہلے سوال کے تشروع میں گذرہ کی۔

قاضی کے بیم فقود کی ملائش کی ناکید یرجی مزدی سبے کہ مرف خورت اورائس کے ولی کی تفتیش اورائن کے بیان پراکٹفام کرے بلکخود بھی تلاش کرائے اور تلاش کرنے کی صورت برہے کہ فاضی اور حاکم کوجس جس بجکہ مفقود رلایت شخص) کے چلے جانے کا گمان غالب ہوائس اس جگرا دی بھیجا جائے ہے

كما فى شوح الده روير اصغده ۱۹۵۹ حيله ۱) من حين العيم زعن خيره بالبحث عند فى الاماكن التى يظن ذهابه اليمامين البسلدان بان برسسل العاكدرسولابكتاب لماكو تلك الاماكن منتقل على صفلة الرحيل وحسوف ذ

الے برتب اقول ہماری دانے میں سب سے زیادہ بہترہے۔

ونسية ليتنشي شاه فيها اه.

مينوي يل سيدوابي

اورجی جگر سرف اضال ہو وہاں اگر ضط کو کافی سیمے نووہاں برخطوط سیج کر شختی کی جائے اور اگرا خبار میں شائع کرنے سے خبر ملنے رہا اس کے بارے میں بچھ) ائب مہوتو برسوری بھی اختیار کی جائے۔

خلاصہ بیرکہ شینی و تفینش ہی اوری کوسٹسٹی کی جاستے اور جب اُس کی ماستے اور جب اُس کی سالم اللہ میں اور بیا میں ہے ۔ سلاش سیفنطنی طور بیر با ایوسی ہو جائے اُس وقت مارکورہ العمر مرابع اللہ میں مارکورہ میں ہے ۔ جارسال سیمر بیرا مثل رکامیکم کیا جاستے میں اُر علام صدیق مفتی مالکہ درمینہ سینے ۔ سنورہ کی بیموسی دوار میں سینے ۔

منقود کی میوی کے برندام انواجات در بدیداد را بدهن نے فرا با بدیت المال کے دمیر سے اور بدهن کے نزدیک زدیک برنیفیسل ہے کہ اگر ہوی کے باس مال برق تحقیق و فیشش کے نمام انواجات اس کے ذمیر بول کے وریز بدیت المال کے ذمیر جیسا کر حفرت علا مراها آنمی

اورجس به بیت المال مربو جیسے مندوستان ویزه بس اگران موافع نبی مکومت افراجات برداشت کیسے فرمبر بیدور نرسلان سے چنده کر لیا جاستے۔

فَاسْ كُوْمِ الْحُرَقَامُ مِقَامُ مِنْ الْمِنْ مِي اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّا

جید اسلای ریاستوں کے علادہ بندوستان کے تمام شہروں کی حالت ہے تو دیاں پروں اس فیم کے معاملات کے فیصلر مران کا اختیار رکھنے ہیں اگروہ سلمان ہوں اور فیصلہ تشریب کے مطابق کریں تو اس کا فیصلہ بھی قامنی کے فیصلہ کے فائم مقام ہوجا کا سب ۔ جیسا کہ گذر بریکا۔

مسلمان حاکم، مرطنے کی صورت بین کیا گریں مرجورا اُسلمان حاکم مرجود سینرلیان حاکم، مرجود سینرلیان حالم مرجود سینرلیان خیا اور می ایک بردی اور می اور م

" شه هذا لجراب

کیکن مجنون یا عنبین کی بیمدی تنهها کسی قاضی کے علاقہ میں ملی جائے تو قاضی کا فیصلہ معنبر منہ ہوگا بلکہ بیر ضروری سبے کہ مجنون اور عنین بھی اس قاضی کے علاقہ میں ہوں۔

سوال يل كا جواب بربع كرحكم دارا لحرب اور م دارلاسلام می مخلف بیجیا کرسوال اول کے جواب بین نفصیلی طور برگذر حیکا بیکن علمار ما لکیه بمے فنا وی سے علوم ہونا ہے کہ بسندوستان ،مصر، شام دغیره مما لک که جن مین کافر حکومت بهونے کے باو جو واسلای سنفائر ناحال فائم نہیں ان تمام میں فقود کا حکم وہ ہی ہے جو کر دارالا سلام میں سے بلكرحبس والالحرب ببس اسلامي شعائر جي موجود منهو ں اگرو بإل برمسلا نول كومىلح وغيره كى دحر سيراً نا، جانا اورنفتيش كرنامكن مهور اس دارالحرب مبر هي مفقود كا وه بى حكم ب جوكه دارالاسلام بين بعيب اصل بنيا دمفقودكى فيرمعولى تحقيق ونقبتش بيراس وجرس بندوسان كردادالحرب ببونيين جوعلما ركااخلا ہے اس کا اس مثلہ برکوئی انر نہیں بڑے کا اور مفقود کی بیوی کوان ملوں میں چارسال کے بعد عدیث وفات گزار کرنکاح نانی کا اختیار و یا جائے گا جبیبا کہ علامهانفا بانتم كى پائيوس روايت اور علام طيت كى ٢٥ وي روايت بسب

كم ستده شوم كي ولابيت كامسكم وقدم نسخ كاما شيركا مفون)

اگراس موفقه برکوئی فتخص برشمبرگرید کرمفقود الخرشخص جهال کاباشده
که فرمیس مالکیدی افغیاری کئی روایت: اما انسوال التانی دهوه ل یلز محکم
الحاکد اوجماعة المسلمین بانتظار الا ربع سنین اوصع بلاحکومن کورین فیوابه
مانی شرح الده معید و ماشید این رفعها احرها المقاضی بحب فاد رفعت اوالی

ہے وہاں کے قامنی کی ولا بت اگر جبرائس وقت تو اس پر نابت نہیں ہے مگر اس سے پہلے اُس بر ولا بیت نابت تھی اس وجرسے ولا بیت اصلیم کی وجرسے دہاں کے فاضی کا فیصلہ نا فذہ ہو سکنا ہے ، اور جس قامنی کی ولا بیت میں شروع سے ہی نہیں تھا اُس کا فیصلہ نا فذنہ ہونا چا ہیئے۔

تواس بات کا جواب بہ ہے کہ قاضی کے نیصلہ کے نافیز ہونے کے لیے ولایت مال شرطہ سالفہ دلایت مختر نہیں ہے، بیس تمام جکڑ کے قاضی

البيرمانيرمغ گذشته كا) البياسله ادواني العاء الجابى الزئاة مع وجود القاص حرص عليمها ذلك وصح الحكم وان رفعت لجماعة المسلمين مع وجود القاضي بطل العكودان الموبيدة ناض خيرت في الرفع الوالى اوالساعى فأن رفعت لجماعة المسلمين مع وجود هما فا بظا هرالعجدة الما ان كافواجائون با خذ مال منها ظلماً نيكشفوالها عن حال وجها فلها الرفع لجاعد المسلمين الحاجرة المبعوسة بطعيد الزوج فقيل على الزوجة تبل على بيت المال وقيل ان كان بعامال فعيلها بيت المال. وهذا له المسلمة لا يفتعر في ضرب المدة الى حاكوا لبدة الهد

فَأَنَّهُ فَ عِن المستحول عَن رَائُهُ فَ عِنه الحنفية لا تطلق رَعِيم المفقود ولا يورت مالا يورت ماله لابعد سن المتعبير ما أله وعشر بين السعين الوسليمة لا تطلق السرائد ولا تورث ما ملابعد من وعند الحياملة ان كان بطاهر غيبت السلامة لا تطلق السرائد ولا تورث تركة الامرت عين سنة وان كان خطاهره الهلاك فبعد الربع سندين عند الشافعة تول الشافع القديم تطلق بعد الربع سندين عند الشافعة تول الشافع القديم تطلق بعد الربع سندين ويورث بعد مدة لا يعيش الى مثلها وفي الجديد لا وتطيف و لا تورث الابعد شوت سوتد الوطلاق لما رواه الشافعي عن على منى الله عنه المراق المفقود المشافعة و المشافعة والمنابطة عن المفتود المنابطة عن المنابطة عن المنابطة العد النفقة "

مفقود کے معاملہ میں برابرشمار ہوں گے۔

صقى ووج جلد ٢) والله اعلم

روالمخارطر باب الحلى بين سع بي وصفيرة ورجت نفسها و لاولى مان حكوشه المن المعدد المعدد

به نیم اس روایت بی معنونه اوصفیرة نی دارالدرب عام بیاس کوکروه به نیم نیم اوراب دارالیب بیم نیم اوراب دارالیب بیم مین با بیشتر دارالاسلام بین نفی اوراب دارالیب مین بیم مین بی ایم مین بیم این بیم مین بیم این بیم اس عوم کی وجرسے نابت به داکر ولایت سابقه کا عقبار نبین وریز کس میخونه اورخوره بین مجود ارالاسلام سے کئی به واغنیار بهونا و نیز قول شای ای فی موضع العقد داورد لک المکان تحت ولاید اسلطان کے لفظرسے دافع کے ملاقد بین بهونا نشرط ہے ۔ اور الکیم نے تواس کی بهت می صاف تعریح کی ہے جنا بیز شرح در دید دیس ہے ۔ رو لاید وج) الفتاضی رامواً ق ای کا دید نیکا حقاحیت لادلی نیماالا الحاکو رلیست بولاید آ) دائی ان ماری از دلاید ولاید علیما دان کان اصلها مین اعلما او در ایک کان ماری المداد و دلاید تعلیما دان کان اصلها مین اعلما او د

مفقود (بالكل لايتر شفس) ك والبي أجلت ك كاكم

سوال : اگرمفقود، شری کمیٹی یا شری قامنی کی جانب سے مُردہ فرار دینے جانے
کے بعد والیس اَجائے یا مفقود کی بیری کے دوسر شخص سے نکاح کرنے یا دوسرے
شخص کے بیری سے میں بیری سے بید والیس اَجائے اُوسفقود کی بیری اس کو
والیس کھے گی یا نہیں ؟ اور تمام صور آوں کا ایک بیری مکم بیرے یا مختلف ؟
دیں دویو سے میں میں میں میں میں کا کا جائے اور میں ہے یہ دونوں ہونے کے بعد

وم) دوسرے ستوم سے مرف نکاح با کاح ادر بہتری دوفرں ہونے کے بعر مفقود کے دابس آنے براگر میری اس کول باتی ہو آواس کے شعلق مندر جب ذیل سوالات ہیں۔

الف : كبابيك شوم كود وباره كاح كرفي فرورت بيد باس كي فيربي بيلا كاح قائم داور باقى مجماح استكاج

ب: ستجدیدنکاح کی صورت میں تجدید جر رائی نئے جر بندهوا نے کی بھی مزورت سے مانہیں ؟

ن : اس مورن بین دو سرے شومری سرت بھی وابعب ہوگی یا بہیں ؟ اور محت اگر واجب ہوگی تو کتنے دن عورت کو مدت گذار نالازم ہوگی ؟ اور محت دو مرح شوم کے مکان برگزاری جائے یا بہلے شوم کے مکان بر ؟
د : دو سرے شوم کے ذمر جو مم ناماس کا اداکر نا واجب رہے گا یا نہیں ؟
د : دو سرے شوم کے ذمر جو مم ناماس کا اداکر نا واجب رہے گا یا نہیں ؟
د اگر دو سر ختوم سے اولا د ہو بھی ہویا تفراتی کے بعد زمانئ عدرت ہی اولا د ہو بھی ہویا تفراتی کے بعد زمانئ عدرت ہی اولا د ہو بھی ہویا تا بت ہوگا ؟ بہلے شوم سے یا دو سرے شوم سے ؟

الجونب :

وہ مفقود کی والیبی کی دوصور آول کا حکم تحقیق دفینش کے بعد جارسال تک انظار کرکے قاصی نے موت کا حکم ہونے کے بعد والیس انظار کرکے قاصی نے موت کا حکم ہونے کے بعد والیس کہا کے وائس کی دوصور تیں ہیں۔

پہلی صورت برکہ دومرے شوہر کے ساتھ خلون صیح ہونے سے بہلے بہلے اَجلئے جا ہے عدت وفات کے بعد یا مرتِ دفات کے اندر ، اور چاہے نکاح تافی سے بہلے یا بعد اُ

اوردوسری صورت یہ کہ الیسے ونٹ والیس آئے جب کہ عترت وفات گذار نے کے بعد عورت وفات گذار نے کے بعد عورت دوسر سے خص سے نکاح کر سجی اور خلوت صحیحہ بھی ہو چکی آن میں سے بہلی صورت کا حکم متفقہ طور بریہ ہے کہ بوی، بہلے متوم کے بھی اُن میں سے بہلی مورت کا حکم متفقہ طور بریہ ہے کہ بوی، بہلے متوم کے بھی اُن ور سے گئی ، دوسرے نشوم کے باس بنیں رہ سکتی (جیسا کہ طام حالے اور دوایت سے بالا سے واقع ہے۔ ماکمی کے فتادی روایت میں سے واقع ہے۔

اورد وسری صورت بین مالکید کا قدمشهور مذہب بین ہے کہ بیوی دوسرے شوم کے بیوی دوسرے شوم کے بیوی دوسرے شوم کی بہلے شوم کا اب اس سے کوئی تعلق نہیں رہا ، حیا کہ حضرت علامر صالع ما کئی کی ہندر صوی روابیت ساتو ہی روابیت ادربیوی روا میں از علامہ طیسے بین اسحاق برفی ²کی رو۔ عدد کور سے میں از علامہ طیسے بین اسحاق برفی ²کی رو۔ عدد کور سے -

اور دومری روابت بی جے کربہرمال دو ورن پہلے شوہری کے پاس رہے گی اور حضرت امام شافتی سے ماج قول برسے کہ دومرانکان بال میں جبر بھی جبکہ مفتود والیس آجائے مہمان ج

مفقود کی موت کے خم کے لید اگر فقود والیس آجائے؟
سلسلہ میں حضرت امام انبطی فی اگر مفقود ، مردہ قرار شیخ جانے کے اگر مفقود ، مردہ قرار شیخ جانے کے بعد اور نواہ دو مرانکا کے بور نے اور فواہ دو مرانکا کے بور نے اور خواہ دو مرانکا کے بور نے اور خواہ دو مرانکا کے بور نے اور میں مناوت کے اندرا سے با میرے با پہلے ؟ جیسا کر صفرے شمس الا ترقیق میں وضاحت کی سے اور فرایا ہے۔
بین وضاحت کی سے اور فرایا ہے۔

له شومراول كا ق خم بونے مصلی

ایک فردری بات قابل تبنیر بر سے کہ مالکیہ کے قرمیت میں ووج آئی سے جیسری مسابع شوہر اول کا حق فرت در بوط نے کی ایک فرط بیر جس کا علمائے مدیر نہ کے قمادی میں فدکرہ نہیں سے شعلی اس کا ذکر کس وجرسے رہ گیا ور مذان کی معتبہ ومستندر کھا ہے ہیں موجود ہے۔

وفد بهم مجعه البعن عمرًّا في قول على فا نف اى علياً كان يفتولى نود الى زوجها الاول د بهزت بينها وبين الاخرو لها الهويما استل من عرجها ولا بفترتما الاول حتى تنفقى عدقًا ومن الاحدوجهذا كان ياخذ ابر اهيم فيقول قول على احتى الناعدة اين من قول عمرٌ وبه ناغذ اين من قول عمرٌ وبه ناغذ اين من حسل ج

" وفى ميزان الشعرانى متكلج مك ومن ذالك قول الى عنظية آن المفقور اذات و مربعه ان تزوجت نوجية بعد الزبص ويبطل العقاد وهى الاول وانكان الثانى وطها فعليد ثعرا لمشل وتعتدا لذانى شعر ترد الى الاول الخ

مفقود کی بیوی کے نکاح ٹائی کے لید اگر مقفود آجائے بالا یہ بے کہ میزان انشد انی سال جا میں ہے کہ حضرت امام الوصف فی نے فرما یا ہے کہ مفقود جب وابس استے جکہ اس کی بیوی نے نکاح ٹائی کرایا ہوتواس کا دور را نکاح باطل ہوجائے گا اور عفد یا طل ہوجائے گا اور عفد یا سے اور کہ ہو تھو ہو کہ اور عور سے دو سر سے تفویر سے او جا ہوکر) عارف گا اور عور الیس طے گی ۔

صفى كوغيرضى مدسها فتياركزنا

اور حفی کے لیے فیر حنفیہ کے مزہب پر فتوی دینا سخت مزورت کے وقت مائز ہے۔ جیسے مفقود کی بیری کو مہلت ویئے وکی دینا سخت مزورت کے وقت مائز ہے۔ جیسے مفقود کی بیری کو مہلت ویئے وکئی کوئی مزورت مو ہو دہنیں ۔
کی صورت بیں دوسرے مذہب برعمل کرنے کی کوئی مزورت مو ہو دہنیں ۔
اس دج سے اس دو سری صورت میں بھی راینی جبکہ مفقود کی دالیسی سے

سے پہلے دوسرا شوسر خلوت صیحہ بھی کرچکا ہوجب بھی بوی ابیٹے بہلے شو سرکے ای نکاح میں رہے گی دوسر سے شو سرکے پاس رسنا جا تر نہیں کیو نکر پہلے شو مر کی والیسی سے دوسرانکاح باطل قرار دیا گیا۔

دم، پہلے سوال کے جاب ئیں جسوط کی جوعیا رہے دیج کی گئی سہلس سے۔ اس سوال کے پاکچوں اجزار کا جواب ہوگیا۔

مفقود کا بہلانکای باقی رہے گا دوسرانکای کر بہلانکای فائم رہے گا اگرچ دوسرے شوم سے مورث کی ہم جبی ہو اور پر بات قل تو دور انکا ہے دوسرانکای مواور پر بات قل تو دور انکان نود الل

ده) نا بر ہے کیجے ووسرے نکاح کی مزورت بہیں تو پیر نیا ہر مقربہ کمی نے کی کیا مزورت رہی ؟

باقی برسوال کر زما نز عدرت کس جگر گذار سے، تواس کا جواب بر ہے۔
کر عدرت پہلے شو ہر کے بہا ل گذار ہے گی، کیونکر بر تورت الی عورت کی طرح
بوئن کرجس سے شہر بن ہمبستری کرلی گئی ہوجیا کہ شمس الائم الا تمارے نے فرما بالے ہے۔
صبح یہ ہے کہ وہ حورت پہلے شوم کی بیوی ہے سکن پہلا شر برز عدت کے اُفیا

أسى ورت كة ريب مزجلت كونكريه ورت معتدة الغيرب جيد كمنكوم

اور درمخار باب العقدة مستاج يكيس ب " و للموطوءة بشهدات ان تقيم مع زوجها الاول و تخدج باذ فله في العدة لقيام النكاح بنيه ما الماحم الوطى الخ ونقل الشامى عن كافى العاكروان اصراً ة رجل لو تزوجت ربانش ودفل مكا الزوج (الثاني) شع ضرق بنيه ما وردت إلى زوجها الاول كان لها اب عدم عن الحدة الاخر تالك و عليها عدة الأخر تالمث حيض اهد والله سبحانه اعلم وصفح ١٠٠٥ اخرف الهداه)

دد) اگر خلوت صیحه به وجی به قرار ام بر بولو قت نکاح مقر کیا گیا تھا اوا کرنا واجب بردگا۔

وهوالمستفادمن توله ولها المعربها استحل من نرجها وليوليس ان المساوما المعربها استحل من نرجها وليوليس ان المساوما المساوم

کے ودوا بید ملحقہ بہ کما حوالظ احد ۱۲ مند عدای تنظر کذائی اتفاحد ۱۷ مند مسلم مدی ای تنظر کذائی اتفاحد ۱۷ مند مست اور عرصهٔ درائی تعین معوض ابی رای المعاکم البنی فاض یا جماعت ملبن مرعبر کے فاص حالات میں فزرکر کے قرار میں کم مقدم میش مونے سے بیشتر کس نے کافی انتظار کر لیا ہے یا نہیں اکر مولی انتظار کے موانی موند دائر کر ویا تب تواسکا گذشتہ کے وافی جاریا ل کے مزید انتظار کی محمد دیا جاوے اور آگیا تی انتظار کر کے مقدم بیش کیا ہے تواس کنجائش کے موافی فیصلہ کی اجازت ہے

٥) اس اولاد كالسب دوس فاوند سينا بت موكا -

كماصرح به العلامة الشامى فى ردا لحتار (باب المفقود صفيه ٣٦١ جدد ٣) واليه ذهب المالكيكة ايضاكما صوح به فى الرواية الثالث والثلاثين من فتوكى لعلامة الصالح المالكى الملعقة باغوا لكّاب.

باعصمت زندگی ندگذار نے کی صورت کا کھم سال کے مزیدا نظار کا حکم اس صورت ہیں نو بالاتفاق فروری ہے جب کہ عورت اتنی مترت تک مبروحل اورعفت کے ساخہ گذار سکے بیکن اگر بیرصورت جمکن مذہولا فاکر نے کے ابتداء ظامر کرے ۔ اوراس نے ایک عومٹرد از تک مفقود کا انتظار کرنے کے بعد بوجور ہوکراس حالمت میں درخواست دی ہوجکہ عورت مبرسے حاجز ہو کئی تو اس صورت میں اس کی بھی گنجا کش سے کہ مذہب مالکیہ کے موافق جا رسال کی مدت میں کی کردی جائے ہو گئے گئے دی جس وقت عورت کے گنا ہی جا رسال کی مدت میں کا ردی جائے ہو گئے واک کے نز دیک کم سے کم ایک سال میں مناکور سے کے بعد آئے جا اللہ سال میں کی دوسری دوایت میں مذکور سے ۔

کے بعد آخری رماکہ فنج نکاح) جا گزید جیسا کہ علامہ الفایا شمر (رافکی مفتی) کی دوسری دوایت میں مذکور سے ۔

نیکن علما و بہار ن پور دونوں صور توں میں چارسال کی ہی مدت کے مزیدانتظار کو شرط فرائے ہیں اورالیا کرنا ظاہر ہے کر زیادہ احتیا طرکی بات ہے بیکن جس جگر توی قرائن سے عورت کے دنا میں بنتلا ہونے کا توی اندلیشہ ہو تو ایک سال کے انتظار والے قول پر بھی ما کم کردیئے گائجا کش ہے سکین معاملہ خداوند قدر سس کے ساتھ ہے بہا مذالما مثن مذکیا جائے مفقود کی رحجہ مضعلق مسلم مطابق کیا جائے قواس بات کا خیال مزوری ہے کہ بر نفر تن طلاق رجعی ہوگی اوراس صورت ہیں مفقود کی ہوی کو عدت مفاوت کی اوراس صورت ہیں مفقود کی ہوی کو عدت مفاوت کی اوراس صورت ہیں مفقود کی ہوی کو عدت اوراکی عدت بین جین گذار نے ہوں کے اورائی عدت بین جین گذار نے ہوں کے اورائی کی اورائی کی اورائی کی اور بیوی برسنور اس کے دوران آکر رجعت کر سے قورصوت میں ہوجائے گی اور بیوی برسنور آس کے نکاح میں رہے گی اوراگر عدت مذکی تواب مفقود کی بیوی برطلاق اس کے نکاح میں رہے گی اورائی میں شرک ورت دوبارہ اس شخص سے کا مطال مدمالی تو تونی کی دوابیت مسئل کا مسابل میں شرک در ایس سے مسئل کا مطال مدمالی تونی کی دوابیت مسئل کے میں شرک در سینے کے میں شرک در ایس سے میں شرک در سینے ہوگی ہوگی کی دوابیت مسئل کے میں شرک در سینے ہوگی ہوگی کی دوابیت مسئل کے میں شرک در سینے ہوگی ہوگی کی دوابیت مسئل کی دوابیت میں شرک در سینے ہوگی ہوگی کی دوابیت میں شرک در سینے ۔

زوج مفقود كى مرت انتظارك سفار موكى ؟

بین نیر بات کریرسال مفقود کے خاشب ہونے کے وقت سے شمار کیا جائے گا یا قاصی (یا شری کمبٹی میں) عورت کے مقدمہ دائر کرنے کے دفت سے شمار دفت سے شمار ہوگا تو فقاوی ما لکیہ (جہاں سے دم شمار لیا گیا ہے) میں مذکور نہیں ہیں نہیں ہے اور مالکی فرہب کی حب فدر کنت پہال موجود تھیں ان میں بھی نہیں مل سکی، اور ظامر ہے کہ اختیا طراسی میں سے کہ مقدمہ بیش کرنے سے انتظار کیا سال شمار کیا جائے۔

له قديم نسخر مين مضمون حاشيه بينها حس كوبعنوان بالابيش كما كياسيد ونورشيرس فامي

عكوزوجد متعنّت في النفقيد بيوى كي حقوق سے لايرواه ، مركش

لعن متعنت كي بيوى كے احكام

ٹرلیب کی اصطلاح میں متعنت اس شخص کو کہتے ہیں جوکہ قدرت کے باوجود بیوی کے حقوق نا ن ونفقه وغیره ادا مذکرے، اُس کا حکم بھی او قت شدید طرورت مظلوم خواتین کی ر بائی کے لیے ما مکیم کے مذہبے ایا گیا ہے۔ سواك ؛ جو شخص قدرت كے با دبور ، ابني بيري كے حقوق ، نان و نفقر ادان کر تا ہو کیا اُس کی بیوی کو حق سے کہسی طرح بودکواس کے نكاح سے الگ كر ہے ؟ اگرب فواس كى كباصورت بے ؟ دي، اگرقاض أن مِن تفرلتي واقع كرسكتا بهونوجب فامني أس متعنّت شخص کی بیری پرطلاق واقع کر چکے جوکہ نان ونفقر مذوبتا ہواس وقت يا اُس كے بعد مجركسي وقت متعنث إبني تركت سے بازا جائے اور نفف وغرہ حقوق اداکر نے کا دعدہ کرے وکا دہ وی بھاستخص کو والیس مل جائے گی، اور اگراُس کو والیس مل سکتی ہے تر سن سے پہلے ورمرت کے بعر یا نکاح ٹانی سے بیلے اور نکاح ٹانی کے بعدين كجه فرق بوكا ؟

الجواب:

دا) منعنت کی بیری کے لیے پہلے تو لازم ہے کہ وہ کس طرح شوہرسے خلع وفیرہ کرے لیکن اگر فیرمعمولی مبدوم ہر کے با دج دکوئی مورت وزبن سکے تو سخت مجوری کی حالت میں ندمیب مامکیہ برعل کرنے کی گنجائش سیے میونکواک کے نزدیک متعنت کی بیوی کونفراتی کا حق مل سنخا سبے اور سخت مجوری کی دؤسورٹس ہیں۔

ایک پر کر عورت کے خرچ کاکوئی انتظام مزہو سکے بعنی مزکوئی شخف ہوت کے خرچ نان دنفقہ کا انتظام کرنا ہورز فو دعورت عصمت وعزّت کی حفاظت کرتے ہوئے آمرنی پر قدرت رکھتی ہو۔

اور دو مری صورت مجبوری کی یہ ہے کہ اگر جرابہ ولت یا د شواری سے خرچ مان د نفقہ کا انتظام ہوسکا ہے لئین شوم سے الگ رہنے میں گناہیں مبتل ہونے کا قوی ا در لئے ہو۔

ادر تفرلق کی صورت بر ہے کہ حورت ابنا منفد مرتفاضی شرع، یامبلان حاکم اوران دونوں کے دبر ہونے کی صورت بیں انشرعی کمیٹی اجاعت مسلمین بیس بیش مرودہ معاملہ کی شرعی شہادت دینہ ہو کے ذریعہ سے کمل تحقق کرسے اور اگر عورت کا دعوی صحح تا برت ہو کہ وحت کے ذریعہ سے کمل تحقق ادانہ ہیں کہ تا تو اس عورت کے شوہ سے کہا جائے کہ تم یا تو اپنی بیوی کے حقوق اداکرو یا طلاق دے دو وریئر ہم جائے کہ تم یا تو اپنی بیوی کے حقوق اداکرو یا طلاق دے دو وریئر ہم تفریق واقع کر دیں گے۔ اس کے بعد بھی اگر وہ نئو ہم کسی صورت عمل نہ کے ساتھ کے دو مورث میں کے دو دو رہ میں کے میں کے بعد بھی اگر وہ نئو ہم کسی صورت عمل نہ کے سے دو دو رہ کے دو دو رہ میں کے دورہ کا تو ایک کے دورہ کی میں کے دورہ کا تو ایک کے دورہ کی میں کے دورہ کی کا دورہ کی میں کے دورہ کی کا دورہ کی کا دورہ کی کے دورہ کی دورہ

لته وهذا الحكوعند الماكيلة لأيختص بخشيسة المزنأ وافك س الاوجه لكن لع نأخذ منع جبه عربلى الاطلاق بل إف ذنا a حيث وجدت الضرورة المسوغ د للفروج عنت المذهب ١٢ منك

ك جاعث اين دير سان ماكم كامفل مان بوسك كم مقدم من كذريكا باس كالعظوري.

توقامنی باننرعًا جوشخص اس کے قائم مقام ہو طلاق وا نع کرے اس میں کسی مدت کے انتظاراً ورمہدت کی حضرات ما لکید کے متفقہ مذہب کے مطابق مذرت نہیں ہے جیسا کرروایت مسلام علامہ صدیق کی روایت سے طالم سے۔

بیوی کے حقوق سے لا پرواہ، فیصل فرعی کے اید تھیک ہوجاتے

اگرمتونت شخص اگرابنی حرکت سے اس وقت بازا کے جابہ حاکم رشری اس کی بیوی برطلاق واقع کر چکے اور عدت بھی گذرجا کے تواب اس شخص کا ابن بیوی پرکسی قعم کاکوئی اختیار باقی نہیں رہنا ارکیون کہ عدت گذر نے کے بعد رجوع کا حی نہیں رہنا اگر چرطلاق رجعی ہی ہوالیتہ و دنوں فرنی کی رضامند سے نکاح ہوسکتا ہے اور اگر عدت گزرنے سے پہلے پہلے اپنی حرکت سے وہ شو ہر با زام جا در اگر عدت گزرنے سے پہلے پہلے اپنی حرکت سے وہ شو ہر با زام جا در افر قد دینے پرا مادہ ہوجا نے تواس السلم پر حفرات مفتیان کا اللہ کے نزود کا سے ذرواح روایت نہیں۔ اس وجہ سے ضراب مفتیان کا الم

لى خان قبل ان المتعنت اذارجع عن انتعنت بعد العدة فالمولّة لا نوجع اليد بحال كما هو مذكور في هذا المقام والعاشب المطلق عليه اذا فدم بعد العدة واثبت خلاف ما ادعه فا لمرأة لله وان عائد بعد ما ارسل اليد الحاكو كما سبًا في فدا عرق بين تنت الحاضر وعناد الغاشبيت فلاحت بعد العدة المتعنت بحال بخلاف العاشب المعاند يجاب بأن تعنت الحاضر يتبت في محلس القاضى فتكون لد قوة كما إينه عومن المفتصر مع شرحه جيث قال (وان العجب) المدين عليه بافترار ولا انكار (حبس وادب) بالفترب (ثبو) أن استرعلى على المبحوب) وحكون عليد بالعق لان في قوة الاقترار بالعث اه رصفي ١٩ معلد ٢) بخلاف عنداد الغاشي فافي هو ١٢ مند .

ایک برکراس تفرلنی کوطلاق رجعی قرار دیا جائے اور عدت کے انراندر رجعت کوضیح قرار دیا جائے۔

عَاسَ فِي مِفْقُود كَى بِيهِ كَى كَامِكُم إِيهِ مَهُم بِي نَفْتُهُ مَا لَكَى سِمَا نُوذَ ہِمَ مَاكُم

كونجان ماصل ہوسكنے)

سواك : بوشغص غائب بوجائ ادراس كابية معلوم ميكين داتو

کے جب رجعت میں ہوئی آو مورت کو دو مری جا نکاح کرنا حرام ہے۔ اوراسی مرد کے بیاس رہنا فروری سیماس لیے ورت کوجی لازم ہے کہ تجدیدنکاح کرے بیکن اگر مورت اپنی بیو قرقی سے تجدیدنکاح درکھے تا ہوں جدیدہی ہے

دہ خود آنا ہے اور نہ بوی کو اپنے پاس بلا اہے نہ اس کے خرچ د غیرہ کا کئی انظام کر تا آسے اور نہ بوی کو اپنے پاس بلا اس کے خرچ د غیرہ کا کئی انظام کر تا ہے اور مطابقہ و کہا اس کی بیری کے لیے کوئی راستہ ہے کہ اُس غائب کے نکاح سے خود کو ملیمہ و کر ہے اور دوسری میکا تکاح کرے ۔ و دوسری میکا تکاح کرے ۔

رم) تفریق کی صورت میں اگر تفراق کے بعدد وسرے شوہر سے پہلے یا دوسرا نکاح کرنے کے بعد والی آجا سے اور نا ان ونفقہ کا انتظا کرنے دوسرا نکاح کرنے کے بعد وہ تخص والیس آجا سے اور نا ان ونفقہ کا انتظا کرنے یہ اور آگر والیس مل جاتی ہے تو کن شرائط اورس تفقیل کے ساتھ والیس ملتی ہے ؟

العبواب:

عامّب فرمفقود كى بوك كبلت ايك سرولت متفقة فعل كرساغة

اس ورن کی رہائی کے بلے جرصورت مجے ہے وہ تو یہ ہے کہ اس کے شوم کو طلع پر رضا مند کیا جا گر بھورت مطلع پر بھی رضا مند رنہ ہوتو ہے اگر بھورت مسرکے ساتھ باصمت ذندگی گذار سکے تو بہتر ہے ور دنہ جب نان ونفق اور گذرا وقات کے لیے کوئی صورت مکن منہ و توسخت مجور بہبی ہم گنجا کش سے کہ ذہب ما کلیہ کے موافق مندرج ذیل صورت اختیا رکر کے دہا فی ماصل کر ہے ؟

عامَ بِشَخْص کی بیوی کے دبوی کا طریقیہ کے بہاں مقدمہ بیش کرے کے اور ان است کرے بیری تابت کو این ان کا میں میں است کرے بیری تابت کو اپنا نکاح بوزانا بین کرے بیری تابت کے بیان میں بیری تابت کے بیان میں بیری تابت کے بیری تابت کے بیری تابت کے بیری تابت کے بیت کردی ۔

كريك وه مجملونفغة د يكرنبين كيا ادرمز د بإن سے اُس نے مرب ليفغة بيجار مزيها ل يرنفقة كاكونى انظام كيا اورمزبين نسفقة معاف كياغ فن لفقة كا واجب مونا بھى اس كے زمر خابت كركے وربيعى كروه اس واجب کی ادائیگی میں کوتا ہی کررہا ہے ان تمام امور برطف بھی کر ہے اس کے بعداكر كوئى عزيز قريب يا اجنى عورت كففة كى ذمر دارى في وبهزيم در منه فاحنی اس شخص کے باس مکم رابنی اوٹس ، بھیجے کہ یا تو تم ما مز ہو کر آئی بیوی کے حقوق ا داکر دیا اُس کو بلالو را با دکرو) یا دہیں ہی نان ونفقہ کا کوئی انتظام کرو در ہدائس کوطلان دے دواگر تم نے ان باتوں بن سے كونى بات مذكى بعراع فو دنم دونول بين تفريق دا فغ كرديس سكحا تكراس بان بریمی مثوبر کوئی صورت قبول دکر نافز فاحی ایک جہند کے مزبیر انتظار کا حکم دے اس زمانہ میں بھی اگر اس کی شکا بیت ختم مزہو کی قد اس ورن کواس فائت شفی کے نکاح سے طبیرہ کردے جسا کر دوست ملا وعلا وعلا معلا سے نابت سے اور سی ظاہر سے کا تفراق کے لیے

بصینے سے وقی تعارف بہیں ہے اس وج سے بہ بھی معلوم نہ ہوسکا کہ برمدن او می بھیجنے کے بور

سے ہوگی ایدے سے بم نے ادی بھے جانے کے بورمجو کرا فتارہ یا ہے۔

کے کسی شخص نے اگر نفخ کی ذہر داری سے لی کیکن بھر صحیر رویا تو محدت کو دویارہ فامنی کے بہاں مفرد بیش کرنے کا من ماس ہے ۔

اللہ یعنی و در محتبرا فراد سے جس کی بحث آ کے مذکور ہے۔

اللہ فیا دی مائیہ کی روایت سے دی کے سر جس کا حوالہ آ کے آریا ہے یہ بات قد واضح سے کہ یہ در نے ، شرخاصی کے سامنے دی کرنے کے بعد ہوگی کیکن اس روایت میں نما تب کے یا س آدی اس کری سے کہ اس کی اس کری سے کہ اس کے یا س کی اس کی اس کری سے کہ اس کری سے کہ اس کے یا س کی اس کری سے کہ اس کے یا س کی اس کی اس کری سے کہ اس کی اس کری سے کہ اس کری سے کہ اس کری سے کہ اس کی اس کری سے کہ اس کری سے کہ اس کری سے کہ یا س کی اس کری سے کہ یا س کری سے کہ یا س کی سے کہ یا س کری سے کری سے کری سے کہ یا س کری سے کری سے کہ یا س کری سے کری سے کری سے کہ یا س کری سے کری

و کی جانب مطالب شرط ہے لیں اگراس عائز بشخص کا جما ب آنے کے بدر ورت مطالبہ چوڑھے تو بھر نفرن نہیں کی جائے گی۔

قاضي جوائس غائب شخص كيه ياس عكم راولس يقيحة آه ڈاک وفیرہ کے ذراید بھیعنا کافی نہیں ہے بلکراس کی صوریت یہ ہے کہ محکم نا مراسیٰ نوٹس) دلامعترافرا دکوسٹاکران کے والد کر دیے کہ اُس کوٹائٹ شخس کے پاس مه با در دولون فغص ما تب شغص كو تحريب باكراس سے جواب طلب كري ريعني جواب ويوي ليس) اكد والس موكد أس بيكوابى د يسكين اورا كروهفى کھے جواب مست نواس کی گواہی مست دیں مال صد برکر قاضی ہو فیصلہ سے ان و دنول كى كوابى يرفيعلم كري صفى خط كو كافى مرسم عدا دريس علد مسلك. ا خاف اورسلک مانکی سے داخے طور بڑتا بنت سے مبیاکر ممان بانفاخی الی انقامی سے داخے ہے اور على مرور ديرنے فرمايا ہے"كر اكن دو گوا ہوں بر مروری مینے کریرگو اہی دیس کریہ فلاں قامنی ریاننری کمیٹی اکی تخربیہ سے اور يركرأس قاصى نع بيب اس مخرير بركواه بنايا ب جوكه بم ساتف ف كرتني . اگرغانت شوسرکسی دوردراز مکسای مدوفره مین او این بیگریر او که جهان بر بوری جدوجهد اورام کانی کوئشٹ کے باوجو دیمی کسی کو بھینے کا اسکان مزہر سکے نو مذکورہ بالامجوری کے وفن اس کی بھی گنجائش ہے کہ بنبرکسی کو بھیجے ہوئے ماکم (نشرعی) با اس کے فائم مفام و بنرہ کے بیر صاکم نشرعی ، واقعہ کی تحقیق کر کے حسب منابطه منركوره بالاك بو تفريق كالمحكرك وسي جبيباكه صرّن علامه الفا بالشم وكي ووب

اگرفائب فیصلہ کے بعداگرفائب ایجائے بعد حاض ہوجائے بعد حاض ہوجائے اس کی درصورتیں ہیں ایک یہ کہ محترب کے اندراندر دالیں آجائے اور با قاعدہ خرجہ رنان وفقق) ویزہ دسینے پرا کا دہ ہو اس صورت میں نوائس کو رجعت کا تی ہے اگر رجعت کرے کا تو رجعت رکھے ہوجائے گی اوراگر رجعت مذکر سے نو عدت کے بعداس کے نکاح سے بامکی علی مدہ ہوجائے گی۔

اگر محرت کا دیوی غلط فا بت ہوجائے ہے کہ عدت ختم ہو چکنے کے بعد والیں اس نے عورت کے دعوے کے خلاف کوئی بات نابت کردی شلا یہ کہ بیں نے اس کو پیشکی خرج دے جا تھا۔ بایر کہ دہاں سے میخ اربتا نفایر کہ عورت نے نفقہ معاف کردیا تھا تنب تواس کو ہر حال ہیں بیوی مل جا دے گی بینی خواہ وہ عورت عدت کے بعد نکاح تا نی بھی کر میکی ہو حتی کہ اگر شو ہر تا تی سے اول دہی ہو تھی ہو تھی ہو تھی کہ وقت میں شوم اقل می کا نکاح اب باطل قرار دیا جا ہے گا۔ اور اگر خاد مذنے عورت کے دعوے کے خلاف کوئی بات ثابت مذی تو عدرت ختم ہونے کے بعد باست ثابت مذی تو عدرت ختم ہونے کے بعد باست ثابت مذی تو عدرت اس کو مدا کلد مصدر می الروایة الموابقة المواب

سے ظون سے جہ ہو جی ہو تو عدت واجب ہے۔ یعنی عدت گذر نے سے بیشیز شوہر اول کو جائے اور اُس کے دوائی کا اور کا اسب جا گزنہیں۔ کمانی الدوایۃ الباسعة والعشرین الی الدابعۃ والثلاثین۔ اور شوہر ٹانی کے ذمہ ہم واجب ہونے میں دمی تفعیل ہے جومفقود کے بیان میں گذر جی بینی اگر اُس سے خلوت سے جومفود کے بیان میں گذر جی بینی اگر اُس سے خلوت سے جوموائر بیخی ہے تو لچرا واجب ہے ورنہ بالکل ساقط ہوجا ہے گا۔ کما عود کے مکان بینی کہ اور کی اس مفقود میں برمی گذر جیا ہے کہ عدرت شوم اول کے مکان میں گذار ہے گا۔ کما عدود میں برمی گذر جیا ہے کہ عدرت شوم اول کے مکان میں گذار ہے گئے۔ اوا ملک المسوب والیہ الدوج بین گذار ہے اور ملک الماب و همنا تحت الرسالة ۔ والعمد مللہ الیادی فی کل مقالۃ۔ کبھا الاصف و الماب و همنا تحت الرسالة ۔ والعمد مللہ الیادی عدالکر یوشد فیما الفنوی عدالکر یوشد فیما الفنوی عرائد الفاضی عدالکر یوشد فیما الشد تعالی بالاجر العظیہ و ۔ فی اوائل شہد ذی القعدہ المسالہ میں عجرة ادبی الشافیع الکریے علیہ الفن الفن سائے و تسلید و ۔

حفزات علمائے املاداتعلوم تعانہ بھون دوارالعلوم داہ بند منظام علوم سہار نبور دام التہ فیوضعم جورسالہ ہذاکی ترتیب ج تہذیب دمقیح بیں شر کیب رہے۔

مرسل داداتعلوم

مرسل داداتعلوم

مرسل داداتعلوم

ازامر والعلوم تخاريجون

العمد الله وكفي سلام على عباده الذين اصطف وبعد فقد طالعت

هذه الرسالة الفريدة مملائت عينى بانوارتلك اللالى النفيدة فوجدتها فديدة فالباب ودرة بيتمة افرجت من لجة العباب م

منها البيان كل تلب اسود منها السواد تكل عين ضريب

ونتل درنتبخنافقند با لع فى التحقيق والتنقير وبنال جعده فى التسعيل على الامة المطلومة والتيسيرجعل الله هذا السي مشكول وهذا العمل مقبولا مير ويل- وصلى الكمالى سبيدنا ومولئنا معمد وعلى الله واصحابله اجمعين

طي ه

اذل الله المرواح هذا لعندان طفراح مدانشا نوی تعمده الله با لعفران مورخ ۲۷ ردی انجران الم

بسيرا للذالب أن الرسيع

تصدلقان اکا برین بیند تصدلقان اکا برین بیند کا بنا بین مزدری بونا بسی ظاہر بنے نیزاس جائے مانع ادر بے مدمنید بونا بھی مقانح بیان نہیں۔ اس کوسر سری نظر سے دیکھنے والا بھی بے ساختہ کہراٹھتا ہے ہے

زف ق ابرقدم برکیاکہ سے نگرم کرشمر دامن دل میشد کر جا ایجا ست

در صبقت اُست مرحومه کی اس ایم مشکل کا حل صفرت اقدس ہی جیسے مجمع کمالات کا متحاج تھا۔ آپ نے جس انہائی غروخوص کو ایک عرصته دران تک اس محقق و نشینی میں مبدول فرمایا ہے اس کا کچھ اندازہ وہی حفرات کر سکتے ہیں جن کوزمانہ تا ایسٹ میں چامزی کی و دلرن نصیب ہوئی ہو۔ حصرت والانے بار إافتاد

فرما یا بسے کہ مجھے اتنی مشقت عرص کام بس نہیں ہوئی۔ حق تعالی حضرت والا واریت برکا تہم کے سایم رحمت کو ہما سے سروں پرفائم ووائم ر کھے۔ اُٹین ٹم اُمین -

اب ابل مزورت سے مرف اس فدرگذارش ہے کہ رسالہ ہزایس ہوتی و وشرالطون جیں وہ نہایت درم مزوری بین عمل کے وقت اُن کو نوب پیش نظر رکعیں اور ایوری طرح اُن کی با بندی کریں عفی مزورت کا بہار نے کراتیاع ہوا میں بشلانہ ہوں نیز ارباب فتری کی ضورت فیصد رجبت بی اتعاس ہے کوفتری کے وقت تمام شرائط کو بخوی ملح ظرکھنا صوری تفتر فر ماویں ۔

وهوالموفق للفير والفاصوعن كل ضير

الملنتسان - كمنزين خدام كهترين غلام احقر عبد آلكريم عنى عنداز خالقاه اهلادير نها نه جون مورخر ۲۷ رمضان ۲۵۳ له

سلوج احمر فغزله مرس فانقاه امراديه بررمضان البارك عصريد



ازدارالعلوم داويند

ہم سب نے رسالہ" العیلة الناجنہ العیلة العاجن الله کو بغوروند برسفا۔ یقنناً ہمارے دیا رہند رہیں موجودہ حالات کے ماتحت ہجر اس کے کوئی جارہ نہیں معلق ہوتا کہ علماء مذہب حفیٰ رسالہ ہزا کے مسائل مندرجہ کو معول بہا قرار دیں ادراس برفتو کی دیں قرونِ سالفریس بھی علمائے صفیہ نے مشلم فقود ویئے رہ میں ضروریات وتنتیری بناریر بهی طرز اختیار کیا ہے۔

حضرت مؤلف دامت برکاتهم وران کے معا دنین کی مذکورہ بالامسائل میں سائ بلیغرا درانهائی جدد جہر ہے شک و بلا شبہ قابل مزار ہا ہزار تشکر و تحسین ہیں الناتوالی ان کو مرد وجها ن میں جزائے خیرعطا فریا ہے۔ آئین ۔



از نظام علیم سهارنیور

بسعود ملك الرحد في الرحيم في حامدًا فعصليًا ومسلمًا الما يعلن - مم في المعال تظروف من مام اس فتوى العيلة الناجرة

كوتغريبًا سواماه تكم مسلسل مرة بعدمرة ديجها احدثنا بم بيتين كرت بي كراس زمايين صرت مجم الامن مجدد الملة مولانا تناذى دامت بركاتهم جيد فغيرك جوملاده فلابر د با طن علوم كى مهارت نا مر ك احوال ز ما نروشكلات ما فره سي بخوبي وا تعت ہیں یقنا یری فاص ہے کوفوے کے لیے کسی دوسرے امام کے مزمب کو اختیار فر ایس کیونکر بوقت فردرت شدیده د دسرسے امامول کے مذمب كواختياركرنا بمي فقرحفي كاليك عكم بيبناء عليه كذارش بدر كوحفرت اقدس كا فتوى بم جيسول كي تائيد وتفليخ كا اصلاً متاح نهين يكن تحصيلاً للخير والتواب ان سأنلى تائيدوسي سافغارما ملكيتيس مفرت اقرس دام ظلرالعالى ناس فتو عين صرحقيق وتدقيق واحتياط سے كام ليا ہے وەمنىت كش بيان بېنى بېمىم قلب سىجاب بارى عزاسمەس دست برما بین کروه حفرت اقد سس کو بانس فیوش وبر کامت تادیرمترد شرین کے روس يرسلست ركھ۔ آيس

بم یقین کرتے ہیں کر صفرت اقدس کی بیسائ جملے تا قیاست امر مرومہ میں مشکوریوں گا۔

فجرزاه حالله احسن الجزاء غاوعن سأتوالمسلهن

في تاح ك ترى وانين

لعتي

المنتالت في مُنات التقرلين والخيال ت

پوتفی اشاعت: شوال سالای از نفانه بعون

تتمه الرسالة الملقيه

بالمخارات

فى مهمات القراقي والخيارات

حمدوصلوة كے بعد عرض بے كرجن مسائل ميں نسخ نكاح ياتفرني قاضى كى ضرورت بیش آتی ہے اور قامی رہونے کی وجرسے دقب کا سامنا ہونا ہے أن كے مل كے ليے رسالة الحديلة الناجزه للعيلد العاجزة " بمايت تحقيق وتدقيق كيسا تعدببت سے علما محققين كيے مشورہ كے بعد لكما كيا ہے اورائس يس بالانفاق يرقرار بإجيكا كه مهندوستان بين جس جكر قاضي شرعي مو جود مر بهواوركسي مسلمان ماكم كى عدالت سے بھی فیصلہ شرعی حاصل کرنا اختیا رمیں نہ ہو وہاں اما کمالک ا کے مذمہب مےموافق جماعت مسلمین کوربعنی شرعی کمٹی کو) قائم مفام فافی سمجھا جائے گا۔اس رسالہ کی تکیل کے بعد فزورے محسوس کی گئی کہ مسائل خمسہ مندرجہ رساله کے ملاوہ نین صورتیں اورجی ہیں جن ہیں فنخ نکاح کی مزورت پڑتی ہے اور تا منی نه ہونے کی وجرہے شکلات بیش آتی ہیں اُن کو بھی اس رسالہ میں شامل کر د با جادے نا کہ ضرورت کے سب صائل مکیا جمع ہو جا دیں یکین ان مسائل ثلاثہ كوسب ماء مذكورين كے سامنے میش كرنے كى فرب بنیں آئى جس كى وجربے ہے كرسب صفرات كے سامنے بیش كرنے بي ملاده اس كے كربہت تا خير بوجاتى ان مسائل میں زیادہ مزورت می محسوس نہیں کی گئی کیو بحدان میں زیادہ ترسُنورہ طلب جزد جاعت مسلين كافيعله تفاج مزبب الكير سدايا كياسيا وروه اصل رسالهي

بمشوره طما برکام طے ہو بیکا ہے اس لیے بغرض احمیا زان مسائل ثلاثہ کومتقل نام سے موسوم کر کے بطور تمتہ طبح کیا جا تا ہے اور جاعت سلین کے علاوہ اس تمتہ کے با فی اجزاء اسپنے فرہب کی کتب فقہ سے بلے گئے ہیں جن بین اکثر بلکہ تقریبًا کلی مسائل معرح ہیں جیسا کہ عارات مندرج سے معلی ہوگا مرف دوجا و کجر تقریبی خرطنے کی باعث قوا عرسے استباط کی فوہت آئی ہے اُن میں علم لئے دیو بب مسالہ مکھ کر قاعدہ فیقہہ کی گئی ۔ جہاں بالا تفاق کچے طے ہوگیا ویاں جزم کے ساتھ مسئلہ مکھ کر قاعدہ فیقہہ کی طرف اشارہ کر دیا ورمذ تر دوریا اختلاف کھے دبااور وہ تین مسائل برہیں ۔

موست معامرت فی اربلوغ فی ارکفاءت اب ان کی بقتر مزورت نفسیل کھی جاتی ہے۔ پور سے حکام بوتت مزود علمار کرام کتبِ فغتر میں ملاحظ فرالیں ۔ اور عوام ملائے کرام سے دریافت کریں۔

ومسمايرة

اگرکوئی شخص کسی عورت سے زناکرے با شہوت کے ساتھ اس کو مرف ہا تھ سکائے باشہور ن سے بوسہ لے یا شرم گاہ کے ندرونی صد کونشہوت دیجے لے توان سب صورتول میں حرمت معامرة قائم موجاتی سے لینی اس مردبراس مورث كى بيلى اور ما ل وغيره سب اصول د فر وع كبلى ورضاعى حرام بو جائتے ہيں اور اس عورت براس مرد کا بیٹا اور با ہے سب اصول و فروع تسبی ورضاعی حرام ہوجانے ہیں ۔ اسی طرح عورت کسی مرد کوشہوت سے یا بقد مکا دے یا نتہوٹ سے کس كابوسسليلي اعفوم فعوص بزنظر شهوب والنتب بهى مصابرين كاملاقه قائم ہوکرمرد برعورت کے تمام اصول دفروع نبی ورضاعی اورعورت برمرد کے تمام اصول وقروع لبی ورضای بهیشه کے پیے حرام ہومانتے ہیں اور ورست مقاہر کے بیےان افعال کا فصداً کرنا مشرط نہیں۔ بلکہ اُرکسی سے بے نہ بی ہو گئ له مورت كى فتهوت كاحكم: لس رفتيل ربعني چونے ادروسر لينے)ك وقت اكرمرو كوننهوت فتى كرورت كو موكى نب عي ميى محمد، اسى طرح اكرورت نے باقد مكا باہے باقبل کی ہے تب جی دولول میں سے ایک کوئٹہوت ہو ناکانی ہے۔ البتہ نظر کے موجب حرمت ہونے کے ليے برنٹر طاہے کہ ج مبیکھے اُس کونٹہو نے ہوں ف دوسری طرف سینٹہوے ہونا موجب ترمت نہیں وئبز لمس اوتقبیل میں ایک نشرط بریمی سیے کرابیا کیڑا جائی ، ہو ہج بدن کی گری محکوس ہونے کو روک سے بس اگرکس نے باوہو وابیا کیوا حائل ہونے کے کیو<u>سے کے اور سے سے با</u> یا بوسر لیا سے تو دہ ترمست مصا مرت کا موجب نہیں نیزایک نشرط برجی ہے کہ ان افعال کی وجہسے ازال نہ موکیا ہولیں اگر لسرم تقبيل دنظري سے انزال موجائے وحرمتِ معامرت ابت منہوكى

فعل سرزد ہوجائے بنلا بیوی سمچه کرخونشرامی کوشہوت کی مالن میں یا تھ سکا دیا تنب بھی بیوی حلم ہومانی ہے۔اس لیے فاد ندکو بیوی کے اصول وفروغ مؤننغر سے اورعورت كوم د كے اصول وفروع مزكوه سے خت احتیا كولائى ب كهان كوبشهون لم تفد لكانے وغيره ميں ملا وه معصن شديده كے بربطى خرابى سبے كه میاں بیوی میں حرمین مصامرت کا علافہ ہوجا اسپے لینی اگرخا وندسے اپنی بوی کے اصول یا فروع مؤنشہ میں سیکسی کے ساتھ کوئی ایسا فعل سرز د ہوجا سے یا بوی کے اصول و فروع مؤننذ بین سے کسی نے مرد کے ماتھ لیلے افعال بیں سے کسی مل کا اڑکا -كيا ہو توحرمت معاہرت كا موجب ہے بشلاً شہوت كے سانھ نوش دامن كو کہ دے کی ۔ ما تفد کا دبا یا بیوی ایٹ نوم کے اصول وفردع مرکر جیے تھے کے سائق ، ومریت معاہرت لازم کرنے والاکام کر بیٹھے یا خرو فیرہ نے اس قیم کے فعل کا ارتکاب کیا ہو تو ان تمام صورتوں میں بوی است شوم پر بھینتہ ہے ليرام برماتى عِيابِ بركن كى نفعالى بويا بعل سے كى بر بر ایک مالن سی سی کم ہے جیا کہ ابی بیان ہوا۔

حرج المرت وافع الواق المراق ال

اسللمين مارت كيات الى كاجارت كاب النكاح ملددم كى

كه واما ما ذكر في مدة روالخيار ومثله في الهرمن ان المشاركة كما تكون من الزوج كذا مُل تكون من الزوجة في يختف بما اذا كانت الحرمة اصلة لا طارية كما ذا نكعت المرأة لمن شخت حرمة المعاهرة والرضاع تبل الذكاح فيجب على كل من الزوجيين نسيند وحل علي من الزوجيين نسيند وحل علي من الزوجيين نسيند وحل علي من المناهرة والرضاع تبل الذكاح وان المناهرة المعاهرة المعاورة الجمع بين الفؤليين وبه المنا ركة بند تبي كلام البحد والنه والنه والمنه والنه والمنه والنه والمناهرة المناهرة الجمع بين الفؤليين وبه يرتفع الفلاف بين كلام البحد والنه والنه والمنه والنه والنه

مندرجه ذيل عبارت الماحظم

وحرم ايفه بالصهيرية (اصل مذيبته اراد بالزنا الولى الحوام واصل و مسوسية بنتهوة ويولشع على الرَّس بحائلٍ لا بنع العوارة واصل ما سته وناظره الى ذكره والمنظور إلى فرجعا المرّد رالداخل ويونظر من زجاج اد ما يرهى فيه وفروعهن مطلقاً وقال الثاقى تعت قوله وحرم اينها قيال فى البعول اد بحرمة المعاهرة الحرمات الاربع ، حرمة المرأة على اصدل الزات وفروعه نسبًا ورضاعًا وحرمة اصولها وفروها على القول في نسبًا ورضاعًا كما فى الوش الدل الخ متفى جم

وقال تحت قوله مطلقاً يرجع الى الاصول والعزوع اى وان عكون وان سفلن النهوة من احسلاها وان سفلن النهوة من احسلاها وقال الشهوة من احسلاها وقال الشامى هذا يظهر فى المسرارا فى النظر فتع تبرالشهوة مى اذا ظرر وفي دايش و بحرمة المصاهرة لا برتفع الذكاح ، حتى لا يحل لها المتزوج بأخر الا بعد المتاركة والقضاء العدة وفى رد المفار تنعن قول الا بعد المناركة اى وان مفلى سنون - كما فى البزاز به وعارة الحادى الا بعد نفد لي القاضى او المتاركة الخ

وقد علمت ان النكاح الایر تفع بل یف وقد صرحوا فی النكاح الفاسد النج ان المتا كه الد تخیف الا بالفول ان كانت قولاً بها كتوكتك او خلیت سبیلک و اساغیر الدخول بها فقل تكون بالفول و بالدك علی قصر عده مالعد و ابیما و تیل لا تكون الا با لقول فیهما النخ شامی مسلام ج۷۔

قاضی شرع مراوت كی مورت کا حکونا فی اگر کونی عورت دومری مجاد نكاح كرنا فی می شرع مراوت کی مورت کا حکونا می دونی کی کے یاس دونی کی کے یاس دونی کے کیاس دونی کے کاس دونی کے کاس دونی کے کیاس دونی کے کیاس دونی کے کیاس دونی کے کاس دونی کے کاس دونی کے کاس دونی کے کیاس دونی کے کاس دونی کی کوئی خواند کاس دونی کی کاس دونی کی کاس دونی کی کاس دونی کوئی خواند کاس دونی کی کوئی خواند کاس دونی کی کاس دونی کی کوئی خواند کاس دونی کی کاس دونی کی کاس دونی کی کوئی خواند کاس دونی کی کوئی کوئی خواند کاس دونی کی کاس دونی کاس دونی کاس دونی کی کاس دونی کاس دونی کی کاس دونی کی کاس دونی کاس دونی کی کاس دونی کاس دونی کاس دونی کی کاس دونی کی کاس دونی کاس دونی کاس دونی کاس دونی کی کاس دونی کاس دونی کی کاس دونی کاس دونی

تغربی شرعی کا عکم حاصل کرے اور حب جگر قانی موجود ند ہواگر و بال کوئی مسلان حاکم حکومت وقت کی جانب سے اس قسم کے معالمی تاقیق کا خیال رکھتا ہو تو اس کے باس مفدمہ بینیں کرسے وریز مسلک انگیر کے مطابق جماعت سلین و تشرعی کمیٹی) سے رہی حکیا جا سے اور جا عت مسلمین و شرعی کمیٹی) کا تفصیلی بیان اس کتاب کے دو ہرے جزومیں گذر جی کا ہے۔

أن وظاهران القصد لا يعلوا لا بقول الزوج فلانشرة لهذا الاختلاف في حق المواّة فيما اعلو وظاهران المنظول تصويرًا في الفساد الطارب ١٢ منه .

معا ہرت کونفرنی کا سبب کہنا ووسرا مستقل مسلم ہے جید وضو حداگان اللہ جاور نماز حدا اور توشیح اس کی اصل رسالہ کے دیباج میں حاشیہ پر کردی گئی ہے بین ملفیق کا شیر ہوگا۔

بین مفیق کی یمورت ہمار سے نزدیک جا نزیے جس کی ایند علام محدون کی بیضا دی مفتی ما کمیر کے فنوے کی معابیت (عسر) سے بھی ہوتی سے ناہم کی کے وقت احتیاطیر سے کی کرنے والا جوافر ملفین کے بارہ بین کسی اینے معتقد فیرعالم محقق سے رہوع کر کے اُن کے فتو سے برعل کرسے ، والٹ راعلم

ایک بات با در کف کے قابل بر سے کہ اگر واقعہ زنا کا بینن آیا ہو تو دوسے میں زنا کو مراحتہ کا مرز کیا باتے کیو کو زنا کے وعوے برچار کو اویش نہ ہوسکے توصیر قذف کا اندلیشہ سے بھکھون مہا شرت واحشہ دفیرہ کو بیان کرے بینی یہ کے کوشرمگاہ کوشرمگاہ سے بینے ماکل کے لایا گیا ہے۔ شوم کے ساتھ رہے اور اگر فاصی نے فورن کو اُس کے نکاح میں ہی ہے۔ کا عکم دے دیا نواس صورت کا حکم آگے ندکورہے۔ اور اگر وہ حلف سے انکار کردے نو تفرلق کر دی جائے۔

بوقلاً بركاس نے بیوی کے اصول اور فروع میں سے فلاں تورٹ کو شہوت کے ساتھ بکر اسے جب توننوم سے ملف اس بات برابا جائے کراس نے بوفعل مرکز نہیں کیا یا ننہون کے ماتھ نہیں کیا اوراگرد دسر نے نفق کے نعل برد ہوئی تمامثلاً مورت اس طريقرسے كى كەمجەكوخىرنے شہوت كے ساتھ كيڑا ہے نوشو ہرسے اس طراقة معطف لباجائے کا کہ مندا کی قسم میراز با دہ نہ خیال یہ ہے کہ مورن اس دیوگی مِں بھی بہیں اور اس واقعہ کا ہونا بانٹہون کے ساتھ ہونا میرے دل کونہیں لگیا۔ اورگوابی بن تبعیل بد کر مناله اورگوابی بن تبعیل بد کر بونط اوركال يراوسروين اورنشرم کاہ یا عضی خصوص جیونے اورلیتان جیونے کے دیوی میں تومون ان افعال کی گواہی دینے سے حرمت مصابرت نابت ہوجائے گی شہوت کا انکا سے ك ادراس صورت بس اس نتوم رك ساتقدر بها اورائي نفس يزفدرن وبنا جا أزب بالمبس اس كاحكم عفريب سكردوم بين أما ي

کے بڑو حرمت کے بید بیکو نا اور اِقد کا نادی مقتر ہوگا جس کی قیضل صفی ۱۰ کے حاشید ۲ میں گذر جبی سیے طلقاً پر و نایا ہا غفر نکا نا محتر نہیں ۱۲ مند سے نشا ہی وفیرہ کی عبارت سے تفاد ہو نا ہے کہ فبر من اوراکبراتی کی نفی پیطفت کرلینا کافی سے ہما سے عاورہ میں یہ الفاظ اس کا ترجہ ہے۔ اگر کھی جگر کا قراس کے خلات ہو فوال کو مستح فیق کر کے دہاں کے مناسب الفاظ نو برز کر لیے جا میں

نا مَا بلِ تسليم مِوكًا اوزنفراتِ كا عَلَم كرنا لازم مِوكًا اوربيتِيا في يا مسروغيره بربوسه دينے اور باقی بدن چھونے میں اگر برگواہی ہوکہ برا فعال نتہون کے ساتھ ہوئے تھے ا دراس کا علم قرائن سے گوا ہوں کو ہوستنا ہے تواس گواہی سے میت مصابرت نما بن موجلے گی ور زمون افعال برگواہی دینا کا لعدم ہے اس کی بناء رتفاتی کا حکم نہیں کیا ملتے کا بلکہ شوہرسے حلف لیا جائے گا کہ یہ افعال شہوت سے بہیں تے اگر ملف کرمے تو ہتر ہے۔ ورنہ تفران کا مکرویں گے۔ وذ لاے كله لما فى الدوراروات ا دعدت الشهوذة) فى تقبيله اوتقبيلها انبيه (وانكرها المجل فهومصدق) لاهى (الا ان بيتوم ابيه استشول) آ رفيعا نقها) نقرينة كذبه اد ياخة تديماً داوبركب معما) اويمسها على الفرج اويقبلها على الفع ت اله العدادى دى الفتم يترأى العاق الخديق بالنعالى ان قال وتقبل الشهادة عد الافتراء باللسس والمقنيل)وانظر إلى ذكره اوفرجهار عن شهونة في المفتار) تحنيس لان الشهوة معابوقف عليهاني العلف إنتشاروا تارروني روالمعارفوله روان ادعت) ای ادعت الزوجة انه قبل احد اصر لها اود و ها الشهوزة اوات احد اصد لها اوخر ويها قبله بشعوة فهومصدر مضاف الى فاعلد ا ومفعول وكة افوله تقبيله ابنه اه (فهومهدة) لانه سكوننيوت العومة والقول للسكر رفعل محرمات من النكاح الشامية ميك)

واما توجديراليمين على الزوج فظلعر للقاعدة المفردة من ان قول المنكد انما يبت برمع اليمين - ونص عليما لفغها ءفى با ب الرضاع وحرمة المعاهرة نظر بر

لے بینی اس صورت بین قاضی تفریق رد کرے گا۔ بر دوسری بات ہے کہ تورت کم تمکین جائز ہوجی کہ دوئی فی نفسہ سے مرجیبا کرمندا دوم بین آ اے

عرمة الرضاع. وأما الفاظ اليمين فعاخوذه معافى الشاعية عن الفتح و شوت العرمة بلمسعامش وطبان يصد تحاويقع في اكبر رأبه صد قا وعلى هذا بنبغى ان يقال في مسه ايا ها لا تحدم على ابيله وابنه الاان يصد قاها اويفلب على ظنها صد قد تعرف بيت عن ابى لوسف مما يفيد ذالك اه (شاى مثن ج٧)

توظامرے کر ترمین معامرے واقعات سے ابت ہوتی سے ان احد الزوجین کے ساتھ ایک ادر کی ترکن بھی ہے اور داقعہ کی محت و عدم محت و نیز نتہوت کے وجود و عدم کا اُس کو بھی علم ہوتا ہے لیکن با و بودسی ب بار کہیں یہ جؤیر نہیں لماکہ مقدمہ ہیں اُس سے بیان لیا جائے گا یا نہیں اور اگر اُس کا بیان ہو آو دہ کیا جنبت رکھتا ہے ۔

بیکن قواعد میں فوروفکر کرنے کے بعد ریجان اس طون ہے کہ وہ مدعا علب نہیں اس وجرسے اس کو مدعا علبہ بنا کر بیان پریجبور ریز کیا جائے بلکہ اس کو ایک گواہ جماجائے۔

للن الأخاريعتى النبرعلى الغير لبس با قرار بل هوشهادة والا فتسرار ايخاريجتى عليه الغير كاهر مصرح في كتب الفقاء .

ادراس کی گواہی معتبر ہونے منہ ہونے میں پر نفصیل ہے کہ اگر و ہمخص اسپنے دوسر سافعال واقوال کے اغتبار سے عادل ہو۔ اوراس واقعر میں بھی کسی الیے فعل کا اقرار نہیں ہے جو کہ مسقط عدالت ہو مثلاً وطی بالشبہ دوئے ہو کا بیان دے بحب تواس کی گواہی مقبول ہونے میں کچھ شبہ پہنیں۔ اور اگر کوئی ایسا فعل بیان کے سے جس ساس کا فستی تابت ہوتا ہوتواس کی پر گواہی عتبہ ہوگی یا نہیں ؟ اسٹی

له وطی بانبد کامطلب یہ بے کر بوی محکوظی سے اس کی کرے (اور شیدس قاسی)

متعدد وجو بان کی ناربرتر در ہے بو تن فردر ن کتبِ ندمب ادعا استحقیق کر لی مادے ۔

البنة اگر برمر دم و نوائس نے جوشہاد سن دی ہے وہ نو دائس کے جن میں اقرار ہے اگر آئندہ کسی البی موریت سے نکاح کرے جو اُس موریت کے اصول وفر وع میں سے مو یا پہلے سے کوئی البی موریت اُس کے نکاح میں بو نو ما نو ذیا لا فرار ہوگا۔ کما لایضنی وا ملکہ اعلم ما دصواب۔

اگرفا دندگوغالب گمان ہو کہ ابسا دا قدم ور ہوا ہے جس سے ومت معاہر ن متعقق ہوگئ نواس کو انکار کرنا حوام ہے۔ اگرائس نے جوٹا حلف کر لیا اور اُس پر قامی نے فیلہ کردیا توائس کی فیسل منفریب مسلہ دوم میں آتی ہے۔

اگر تورت کا دعوی سیج تھا گرینہا دے معتوبیش نربوسی اورخا وندنے ملف کرلیا اس واسطے قامنی نے مفدیم خارج کردیا یعنی دنفراتی کی اور نر زوجیت بی رہنے کا حکم کردیا تواس مورن کے لیے جائز نہیں کہ لیبنے اختیار سے متنویر کو اپنے نفس پر قدرت ہے ۔ بلکہ طلع وغرہ کے ذریع اپنے آپ کو اُس سے جللی ہو کراپنے نفس پر قدرت ہے ۔ بلکہ طلع وغرہ کے ذریع اپنے آپ کو اُس سے جللی ہو کرنے کی کو سنے من کرسے اوراگر کوئی ندیم کا دو کو بیت اپنا بس چلے اس تنویم اسلاق اللہ قدارت کے دریا ہے ہوئی الدورا کھنا میں مدعت من نوجھا اسلاق اللہ قدار میں کہ منابی اس کے نفورت کا دھی دو کرنے کے ساتھ یہ میں کردیا کہ بر بنوراس نفو ہم کی نوج بیت بی رہے نواس صورت یں قربت کی توری کوئی میں کہ اوراگر قامی نے قورت کا دھی دو کرنے کے ساتھ کوئی منابی اس کے نفور کوئی میں کہ اوراگر والی سے مورت کی مالی میں کہ اور فود خورو ناماش کے بیرجب موالا نامحم شفیع صاصب مفتی طار انعلی مورت کی صفرت نے ارشاد ذریا یا کہ قوا عدسے میا الاست واست برکا تم

یں ہی بورت کو تکبین جا زنہیں کیونئر برحکم مذعقد کے متعلق ہے دفتے کے جی میں امام ما صب کے نزدیک نفیاء خاصی با طنا ہی نا فذہوجاتی ہے بلکہ برحکم الیا ہے جیسا کہ املاک مرسلہ کا حکم شہادت ندور کی بنار برا درائس حکم سے کسی کے نزدیک بھی بالمناطک تا بہت بنہیں ہوتی ۔ و نیزیہ بھی ارشاد فرما یا ہے کہ مجھے کو اس میں شرح صدر ہے جی ترود و نہیں اور فنی صاحب ہوصوت نے بھی اس میں ہوا فقت فرائی مگر احتی کی تہیں ہوا د بعدل املا ہے مدت بعد فدلا اسر اللہ ہے کہ جب تک کسی جزئیر سے یا قوا عدسے نشرح صدر کے سا قد جواز تمکین تا بیت مرجواس وقت تک میں میں واللے ارتباد برجان وا میں ہے ۔ والٹر اعلم ۔

خارلوع

نابالنے لؤکے اور لڑکی کا سب سے قدم ولی بالیے ہے۔ اگر باب نابالنے کا نکاح کرف تو وہ نکاح لائم کا سب سے قدم ولی بالیے ہے۔ اگر باب نابالنے کا فنے کو ان میں موجا آ ہے لینی بلوغ کے بعدیمی لؤکے لڑک کو اس کے فنے کو انے کا اختیار نہیں رہنا خواہ کھؤ میں نکاح کیا ہو یا بنرکھنٹیں۔ اور مہرشل مقرر ہوا ہوا ہو بین غین فاحش لڑکی کے بارہ میں قربہ ہے کہ اُس کے مہرشل سے اتنی کمی کوری ہوجتن کمی عوکا گوارا نہیں ہوسکتی اور لڑکے کا وہ بین یہ ہے کہ اُس کا کماح فی بادلا کے جوشل سے اتنا ذیادہ مقرر کیا کہ اُس کا نکاح جس لڑکی فی بادلا دی ورسیا مردیج وں ہوجادے تو اُس کا سب سے مقدم ولی بیٹیا ہے اور بیٹے کا کہ ایک اور انکاح سے احکا بین اُسی نکاح کے برا ہے جو باب نے کیا ہولا اور انکاح سے احکا بین اُسی نکاح کے برا ہے جو باب نے کیا ہولا اور در گرائس نے دوجی اللہ کے میں اور در میں تا بت ہوا کو نہیں تو اُس کا حکم خیا رکھا ور انکا کا حتی بیا وی بنا در یون میں تا بت ہوا کہ کو نہیں تو اُس کا حکم خیا رکھا و تنہ ہوا کہ کو نہیں تو اُس کا حکم خیا رکھا و تنہ ہوا کہ کو نہیں تو اُس کا حکم خیا رکھا و تنہ ہوا کہ کو نہیں تو اُس کا حکم خیا رکھا و تنہ ہوا کہ کو نہیں تو اُس کا حکم خیا رکھا و تنہ ہوا کہ کو نہیں تو اُس کا حکم خیا رکھا و تنہ ہوگا

کراس زبادتی کوعمو گا ناگوار جھاما آیا ہے گرخیر کھنو کے ساتھ اور نبین فاحش پر مکاے کے یصح جو نے کے لیے دو تشطیس ہیں۔

اقل یہ کروشخص نکاح کرنے کے دقت ہوش واس سالم رکھا ہولیں اگرنشر کی صالت میں ایسا کہا تو نکاح بالکل ہی باطل ہے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ معروف بسوع الاختیا رہ ہو بینی اس کے تبل کوئی واقعہ الیانہ ہوا ہوجس کی بناد پرعو گاخیال ہوجا دے کہ پیشفس معا ملات ہیں لا ہے وغرہ کی دج سے صلعت اورا کام بینی کو مقرنظ نہیں رکھتا کیس اگر کوئی شخص لا لیے یا باعا قیست اندائنی کے سبب بدتہ بیری ہیں شہور ومعروف ہووہ اگر نا بالغ بیطے یا بیٹی کا نکاح غیر کوفو سے کرد سے یا مہریں غین فاحش کر سے تو وہ نکاح بھی با لکل باطل ہے۔ اور جوشخص فاسنی (یعنی ہے باک اور بیغیرت) ہودہ الاختیار کے میں ہودہ الاختیار کے میں سبے کمانی اوائل باب الولی من الدر المختار مع انشا می اص کے جگم میں ہے کمانی اوائل باب الولی من الدر المختار مع انشا می اور ان دونوں شرطوں کا اس سے نا وافف ہیں۔ اور ان دونوں شرطوں کا اس سے نا وافف ہیں۔ اور ان دونوں شرطوں کا

کے اگرباپ، واوا خودنکاح پڑھا دیے ہے ہی ہی ہم ہے اوراگرمقدار مہمیتن کرکے کی معتبن متحص سے نکاح پڑھا نے کے لیے کسی کو مکیل بنا دیا سیزنب جی ہی صحم ہے ہیکن اگرفتی خس کو مہری مقداراور شوسر کی تعیین کئے بدون ہی وکیل بنا دیا کہ میری لڑکی کا کسی جگر نکاح کر دو تو اس وکیل کو فیرکھ نوسے اور غین فاحش پرنکاح کرنے کا اختیا رئیس اگر کرد با تربائل ہے کہ اگر تی عدن الدر می الدارت الانتہامة من فولمت دوان کان المدورج غیر حا النہ ومن تو لمت دوان کان المدورج غیر حا النہ ومن تو لمت الدورج عادر میں الدی عرفین فاحش الن وجھا بعنیو کھنو

عاصل یہ ہے کہ جب اُس نے نکاح کیا ہے اُس و قت اُس کی ظاہری عالت سے کم از کم خیر خواہی کی توقع ہوسکتی ہو-

اورجب، با پر بهوتو دادااولی بو تابیا دردادا بونکار کردے روی اسلامی مرکز درد شرطيس أكريائي جاويس تب نونكاح لازم بوجا ماسيد وربز بالكل باطل سع إوردادا کے بعد بھائی جیا وغیرہ کو تبرتبہا جق ولا بہت بہنچیا ہے مگروہ باپ وادا کے ہراہر نہیں بلکائ کا جُداحکمَ ہے بعتی اگریاب دادا کے سواکوئی دوسراولی نابالغ والے کے یا اولی کا غیر کو چھی نکاح کر دے یا مہنین فاحش کے ساتھ مقرر کردے تب تو نكاح بالكل بى نېبى بونا نواه أس نے نهابت بى خىر خوابى سے إِيساكيا بور اور اگر کفتی کے ساتھ دہر مثل برکیا ہواؤاس کفوس جرشل برکیا ہوانکاح وقت نکاح سمح نوہ دہا آ ہے سکن لاز نہیں ہونا ۔بعبیٰ لڑکے لڑکی کو ہالغے ہونے براختیار ہونا ہے کہ اس نکاح کو ہا فی رکھیں يافع كرالين س كي شرط اجي آني ب اوراس اختبار كوفيا ربلوغ كهاجا أبد -اورخیار بلوغ میں نکاح فنخ ہونے کے لیے نقلنے فاصی ہر حال میں ننروہے

بدون قضا سے قامی کسی مال ہیں نکاح ضخ نہیں ہوسکتا ۔ اورجہاں فامنی نہوو ہاں سلمان صاکم یا بنجا پڑنٹ علی الترنیزب فننح کرسکتی ہے کا مدرو دارامع النسول تلافی اصل الرب الذہ ۔

کے ترفیت نے فاص رینیب کے سافدیکے بعدد بی سے والبت کا تی بہت وگوں کو دہلہ جس کی تقصیل کے تقصیل کے دہلہ جس کا مند تقصیل کب فقس معلوم موسکتی ہے۔ ۱۲ مند کے یعنی چاہے لط کا بالغ ہو کرفیج کا خوالی ہو یالط کی

pome de la come

یا لفرکے شیخ نکاح کی تشراکط بالتی ہوئے بنکاح کا بوافقیار ماصل ہوتا ہے اور کی اس میں اس امرکا جال رکھنا ہی نہا بت موری ہے کہ وہ کر فنخ کا افتیار باللہ موری ہے کہ وہ کر فنخ کا افتیار باطل ہوجا نا ہے ۔ بہذا اُس کی تفصیل بیان کی جاتی ہے ناکرعل کے و قنت اس کا فاص طور پر دھیان رکھا جائے۔

اگر بالغر نکای فنج کرنا جائے ؟ تروانا جائی ہے۔ اگر وہ ایک ہوتے برنکای کا میڈر نکار کا فیڈر نکار کا فیڈر کا جائے ہوتے ہوتواس کو فیڈر کا میر کو کا میر ہوں کا فیڈر کی خاصل ہوتے کے بیٹر طرب کرجس دقت کے اٹار بلوغ ظام رہوں

ا د باکره بونے کا برطلب میں کرمذاس خا دندسے بمبنزی کی زیت آئی جو ذاس سقیل اربطا دند

که برصی بید که بندره سال سقیل آثار بلوغ المابر بوجائیل در دویس و قن پورسے بند ه سال کی عربی برده سال کی عربی برده با استبار بوگا شاگا کوئی لاکی درخان سنے جو کی درکار بخ کویین الموح آ تشاب کے وقت کے وقت کے وقت ہوا ہوئی اور درخان کھے جسک کوئی علم میت بلوغ کی نہ پائی گئی تو دروخان کھے جو گئی کے ایس باکرہ نے کسی وقت اس کوشرگا بالغ مجما جلیسے گا بین اگرانس باکرہ نے کسی وقت مورکا در نہ اگر ذرا بھی تا خرک تو نیجا رابوغ باطل ہو گئیا اور اسی طرح تبید نے بالوسے کا بین اگرانس کا امرک وی آونکاح لاز کہ ہو جائے گا اور برجی یا ورکیس کر ترکا می باری سال سے کیاجا وسے ۔ انٹو یزی ویئر وکا احتیا رہیں واختیا رابی واند بالدوغ بالدن فی حداللہ بلوغ وافتہ اعلی سرکا والکن نفظ ابدلوغ فی عیاد ق الفقه احمطلق فیمند رج جیدہ معدالب بلوغ وافتہ اعلی ماند

اسی وقت فراً الماکسی تا فیرکے زبان سے بر کہد دے کہ میں اس نکلی پر داخی بہب جا سے اس نکلی پر داخی بہب جا سے اس دفت کوئی اس کے جا سی موجود ہو یا ہز ہو سرحال میں فراً زبان سے کہنا نشرط ہے ۔ البتہ اگر کھانسی یا جیسنگ و فیرہ کی وجہ سے فراً کو گئے تھی مقدت مزہونی یا کسی نے جہا منہ بند کر دیا ہو تو اس مجبوری کی وجہ سے جو تا فیر ہوجا ہے اکس کے با حث خیار نسخ باطل نہیں ہوتا ہوتا الشرطیکہ مجبوری رفع ہوتے ہی فرراً کہد دیا ہوا در بدون کسی مجبوری کے اگر زبان سے کہنے میں درا بھی دیرکی فرانستار باطل ہو گیا اور فیخ کرانا جا کرنے رہا ۔ اگر غلط بیان کرکے فیخ کرا ہے گئی تو سخد سے کہنے میں دارا بھی در کی تو سخد سے کہنے میں دارا بھی در کی فرانست الا ما میں کہ درا نا جا کرنے اور خدالت المناح بند القضاء ظاہرا و باطناح ندالا ما میں کردھ میں اللہ تدائی وا مثلہ اعلی ۔ و لکن ان اختاات المناح بند نا انتقاء ظاہرا و باطناح ندالا ما میں درائی وا مثلہ اعلی و اللہ و اللہ اعلی و اللہ و اللہ اعلی و اللہ اعلی و اللہ و الل

نیزباکره کواس کی بھی صرور سنہ ہے کہ زبان سے کہتے پرکم از کم دومرد یا ایک مرداور دو کور تول کو گواہ بنا ہے تاکہ فامنی دعنرہ کے باس معاملر بیش ہونے برکام آویں اور گواہ بنانے کا تفقیلی حکم روا بات فقیر کے بعد بعنوال فائدہ موجودہ اوے گاائس کو مزور دیکھ لیا جائے۔

ا در اگر ده الرقی نیمبر سے نوجراسی کوفولا کہنا مزدری بنیں ۔ بلکر جب ناک رضا مند بنہ کی اُس وقت تاک منظور رکھنے نار کھنے کا اختیار بانی رہنا ہے جائے کتنا ہی زبانہ گذرجائے عرف خاموش رہنے کی دم سے تیر کا خار بلوغ باطل بھی ہوتا۔ البتہ اگر اور ملوغ زبان سے کہر دینے کی کریہ نکاح منظو بے ماکوئی کا کہا

که نیمبرده سیجس سے بمبنتری بوجی بونواه اس فاد نرسے با اس سے بتیترکسی اور فاد مرسے والموطوعة بالشبصة اوالنكاح الفاسد، والني حداث بالزنا اوتكدر زياها و شاع بين الفاس نيب لة ايفاً كمانى ولد والمخار ماب الولى تفسيس لبكر

کے مثلاً خاوند نے اُس کی رضا مندی سے بوسر وغیرہ لے بعایا یا بہدیری کمدنی

کرے گی جس سے رمنا مندی باتی جائے تواختیار باطل ہوجائے گا۔ اور بھر ٹیبہ کونا منظوری بر گواہ بنانے کی بھی فرون نہیں۔ بلکہ اس کومون یہ دعویٰ کرنا کافی سے کہ بس ٹیمبہ ہوں اور ہالغ ہوجی ہوں اب اس نکاح کوضے کرا نا جاہتی ہوں اور الٹرے کا حکم بھی بی سے جو ٹیمبہ کا ہے لیمنی بالغ ہوتے ہی فوگر زبان سے کہنا ضروری نہیں ہے بلکہ جب تک قولاً با فعلاً منظور مذ کرے اُس وفت تک اختیار باتی رستا ہے۔ بیس اگر کسی اور کے یا نثیبہ لوکی نے بعد ملوغ ایک صرتہ بھی زبان سے کہہ ویا کہ ہے نکاح سنظور ہے تواب فنج کا مطالبہ مرآ کی سے خواہ اس منظوری کو یا نکل تنہائی ہیں یا آہرتہ کہنے کی وجہ سے کسی اور نے تمنا بھی مزہواسی طرح اگر ملوغ کے بوزیقیل وغیرہ کی نوبہ آئی ہو۔ تب بھی بنیا دسنے بنیں دہتا نیز دعو لے کی صورت بھی لرہے کے واسطے وہی ہے جو تیب کے لیے ابھی گذر ہیں۔

اورببر نفسیل جب بیجب کربلوغ سے بیشتران کونکاح کی اطلاع ، وجی بوادر اگر کسی کو بلوغ سے بیشتر نکاح کی خربی مذہوئی بو توجب خرطے تنب خیار بلوغ ماصل ہوگا۔ اور الاکی لائے کے واسطے اختیار باقی رہنے نربنے کی جوتفیل ابھی گذری ہے اُس سے کالحاظ خرطنے کے وقت سے کیاجائے کا -

وهذه المسائل كلها فى الدرالخيار مع حاشية للعلامة التامى رحمه الله تعالى جدت قال ماحب الدر (ولزوه النكاح ولويغسبن فاحش) بنقصب معرها وزيادة معره لاو) زوجها ربن يركفوء ان كان الولى) المزوج بنفسه لغن بن (ابا اوجد ۱۱) وكذا المولى وابن المجنونة (لع يعرف منه ما سوع الاختيار) مجانة

حضمًا روان عوف لا) يصر انفاقا وكذا وسكوان الخوفي ر دالمقارتي . قد ار ربينين فاحشب) هوما لا يتغابن الناس فيه اى لا يتجملون الفين فيه إحدة ازا عن الغبس السير وهوها يتعابن الناس فيداى نيم ملوند قال في الجوهدة والذي يتغابى فيدالناس مادون نضت المهرةالد شيخنا موفخة الدين وقيل مادون العشراه متعت تول (بفيركفوع) بأن زوج ابنك إماة اوبنشك عبدا الغ وتحت قعله وينفسه احتزيدعمااد اوكل وكدلا بانرويهما وسبأتي بيانه تريباح وتحت فولد ربينون كان عليهات يقول اونف كفوع والوقال المزوح مفسه على الوج المذكوركما قال فى المنع لمسلومن هذاح وتحت قوله (وابن المجنونة) ومثلها المجنون قال في البحل بعنون والمجنونة اذا زوجهما الاس نوافا قالاخار لهما وتحت توله (موبيوت منهماالغ) اى من الاب والجد دينى ان يكون الاس كذالث وتحيت فوله رمحانك ونسقا اونجانسوح المصعحتي لأخيارهما وتحيت فولاء دلع يعرف منهماً الغ) اى الاب والجد و ينغى ان يكون الابن كذ لك وتخت قسوله رميانة دفسقا) وفئانشوج المجمع حنى لوعوث من الاب سوءالاختيار بسف ا وبطه الايجوزعقده اجماعًا اله رصص جلد٢) تنع قال روان كان الم وج نيرها) اى غيرالاب وابيه ولوالامراوالفاضي اووكيل الاب كمن في النعد يخيا لوجين ى كيله النَّذ بصح الابصر النكاح (من غيركغوه اوبغين فاحش اصلا) وما فى صدرالشريعية مح ولهما فيغدو همروان كان كفوء ويمهرا بشل صح و) مكن الهما) اى نصغير وصعبيره (ملحق عما رنيا الفسخ) ونوبعد الدخول وبالبدوخ اوالعلم بالنكاح بعده) (الى توله) بشرط القضاء للفسخ اه وقيال له هذ ايدل على ان الكفاءة معتبرة في نكاح كل من الصغير والصغيرة كماحقه الداومل الذاي. مله اى إن كان العقد بغير الكفوء أويعين فاحشر

الشأ مى تعب توله خير الاب وإيده) الأولى ان بنريد والابيث والمولى لمامر وغيب قو له الوعين لوكسلة الفدر) الذي هوغين فاحش غر وكذاله نوعين رحياه غيركفوع كما بعثد العلامة المقدسي وتحت قو لد (اصلا) اى لا لاضول لا لاموقها الوضابعد نسوع ونتحت قد لله (وعلق يما) كالبخون والمبتونية اذ اكان ابلزوسج لمدماغ س الاب والجسل والابن بانكان أخا اوجما مثلا و يحت قو للدرباليلوخ)اى اذ ١ علماقيلداوعده هستانى وتحت قولد (اوالعلوالخ) اى بعداليلوغ سات بلغاول مبعِلما بد نه علما بعد و ونعت قوله (للمنخ) اى هذا الشرط انماهم للفسخ لانشوت الاختيار وحأصلدان المزوج اذاكان للصفير والصفيرة غيوايي والعيد فلهمأ الخيار بالملوغ اوالعلم يه فان اخا راالفنخ لا نتيت الفنخ الابشرط انقفاء اه رصته ج۲) شعرقال دوبطل خيالالبكوبالسكون) لومختارة (عالمترسي) اصل دالنكاح) ولا يمتد الى أخوا لمعلس وان جعلت بد بخلاف المعتقت لة روخيا الصغير والنيب اذ ابلغالا يبطل) بالسكون وبالامسريح) رضاء (احدلالة) عليك كقيلة ولمس ودفع مهر رولا) يبطل راتيامهماعن المعلس) لان وقنه العمر فيعق حتى بوجد الرضاء العلى مختصرًا وقال التامي رقوله لعنتارة) امالوملغما الخبرها العطاس اوالسعال فلماذهب عنما قالت لا ارضى بأزالرد اذا متصلا الخ رقولد اخرالمجلس) اى مجلس بلوغم) او علمها بالنكاح كما في الفتح رقوله وأب مجلت بله) اى كاخبا البلوغ اوبانه لايمتد (قوله والنيب) شل ما وكانت شيبا في الاصل ؛ وكانت بكواننم دخل بها شع بلعنت كما في البحد وغيره رقوله د فع معر) حمله في الفتح

لى ينبغى ان التفييل الاتى فى البكروالنيب بعد البلوغ يحرى فى المهنونة بعد د الافاقية والتله اعليه

على ما اذاكان تبل الدخول اما لودخل بها تبل بلوغة فينيتي ان الايكون دفع الممسر بعد بلوغه رضاء لاندلا به منه اقام ادفيخ اه ومثله بقال في قبولها المهربسي الدخول بها والخلوة افاده ط رست عله ٢)

باکرہ کونکاح نامنظور کرنے کیلئے گواہ ضروری ہیں جب نکاح نامنظور کرنے کے بعد اس کونکاح نامنظور کرنے کے بعد اس کونامنظوری پر گواہوں کی بھی ضرورت پر ٹی ہے جبیا کہ اس سے پہلے گذرم پکا ہے کہ کواہ بنانے کی سے سکن وہ خقر تھا اس وجر سے فیصل تھی جانی ہے تھیں یہ ہے کہ گواہ بنانے کی دومور تیں ہیں ۔

بہلی صورت برہے کہ لڑکی جس وقت بالغ ہوئی ہے اُس وقت اگراس کے پاس گواہ موجو دہیں جب تو اُسی و قت اُسی کو کہر دینا چاہیئے کہ ہیں اب بالغ ہوئی ہوں اور اس نکاح کو ضنح کرانا جا ہتی ہوں ۔

بالغرکونکاح، تردکرنے کیلئے اگرفوران مل سکیس دوسری صورت ہے ہے کاس صورت بیں زبان سے فرا نا منظور کر کے گوا ہوں کو بلا با جا تے با تو دان کے باس جلی جل سے ملیں بہر صورت ان کے سامنے باس جلی جل ہے اور گواہ جلدی مل جائیں یا دیر سے ملیں بہر صورت ان کے سامنے بہری کہنا چاہیے کہ بیں اب بالغ ہوئی ہموں اور نکاح ضرح کرانا چاہی ہموں مرکزیہ بات ظامر مرکز سے کہ بیں ابھی کچے دیر سہوئی بالغ ہموئی ہموں جرب بھی تعفیلی طور بر واقع بیان ن دائق موں کہ جب بھی تعفیلی طور بر واقع بیان ن دوائنے طور بر ہواقع بیان ن دوائنے طور بر ہوائت کہ الغ ہموئی ہمو ؟ جب بھی تعفیلی طور بر واقع بیان ن دوائنے طور بر ہوائقہ بیان نہوئی ہموں یا مرف اس فدر کہ دو سے دوائنے طور بر خارالحق کا عرصہ وائن شالباب من کتب الفقاد و فی الواب اخر دوکان بختالح فی الفاب ان من کتب الفقادی انتی فسنفت کیا

کریں نے النے ہوتے ہی نکاح کونسخ کردیا ہے کبونکر اگر کوابا ن سنے فیبلی واقعہ ظام کر دے گی تو اس کو غیرہ اضح الفاظیں گواہی دیناجائز نہ ہوگا اور اگر تفضیلی گواہی دی تو یہ گواہی اس سے حق میں مفید منہیں ہوگی اور محبل الفاظ ہیں واقعہ شن کر گواہی دینا جائز ہے اُن کو مذاس کی حزور سن ہے کہ تعقیبل معلوم کریں مذاس کا حق ہے جیے قاضی کے پہاں درخواست دیے کی تین صورت ہیں۔

اگرگوا یا ن کے سامنے بالعہ نکاح اداکردے؟ اگر سب ضابطہ نتر ع گوایان اور کی ایان کے سامنے بالعہ نکاح اداکردے؟ ہوتو اس مورث میں

(بقير*ما خيرمغ گذشته کا*) بلفت وهوصد ق بينصب سن الابتلاء باكذب فيكُس جوزو لها الكذب فيست عند الشعود والقاضي _

ا واضح رہے کو ان تین مورتوں میں سے بینی جب گواہاں کی گواہی ہو بھی ہوتواس کواہک بہینہ کہ درتوات بہتر کرنے کی مہلت سے اگرایک جبینہ گذرگیا توجار فنے ختم ہوگیا کیو تکر براخیبار ، اختبار حق شغه جبیبا ہے اوری شغه جبیبا ہے اوری شغه جبیبا کے اوری شغه جبیبا کی اوری شغه جبیبا کی اوری شغه جبیبا کی اوری کی ایستہ نمال میں اوری کی اوری کی اوری کی مقدمہ بیش نہ ہوا تو جا رہا فظ ہوجا کے گا وہ روایت بہت کا اور اوری کی معلوم بیت خادم ایس اوری کی مقدم بیش نہ ہوا تو جا کہ ایستہ کھا شہود آ فلو یقتد روسی فی موضع بنقطع عدد الناس مسلمت ایا ما قال الان کھا اندیا ہے کہ دوسری صورت کا سے الان الان الله الله میں معلوم ہوتا ہے کہ دوسری صورت کا سے الان الان الله اللہ میں الشار بالان شغا دو انتقار رہا لا شعا دمفعتو و نی دائل الشدة و فی الثالات و فی الشار بالد و انتقار رہا لا شعا دو انتقار رہا دو انتقار کی کا میں الشار کے الان اللہ کا کہ دوسری صورت کا سے الان النہ کا اللہ میں اللہ میا الدوری کا میں اللہ کھا دو انتقار رہا لا شعا دو انتقار کیا کہ دوسری مقام کو کا کان استفار اللہ کھا دو انتقار رہا لا شعا دو انتقار کیا دوسری مورت کا سے الان الشار کا میں اللہ کھا دو انتقار کیا کہ دوسری مورت کا سے الان الدوری اللہ میا کہ دوسری میں اللہ کھیا کہ دوسری مورت کا میں اللہ کھیا کہ دوسری میں اللہ کھیا کہ دوسری مورت کا میں اللہ کھیا کہ دوسری میں اللہ کھیا کہ دوسری کا میں اللہ کھیا کہ دوسری کی دوسری کیا کہ دوسری کیا کہ دوسری کی دوسری کی

ضروری گذارس : بخریح اس ما شبر کا بدر معنون فوا عرسے مکھا کیا ہے اس لیے مل سے وقت کسی مقتقد فریما لم محقق سے میں دریا فت کر ایشا هروری ہے۔ مرسه قامی، یا اس کے قائم مفام رہی شری کیٹی) وغرہ میں اس طریقہ سے در نواست بیش کرسے کہ میں فلال دن بالنے ہونے برنکاح کو نامنظور کرمیکی ہوں اور نامنظوری کے فلال فلال صرات کو اہ ہیں اس وجہ سے میرانکاح فسخ کردیا جائے تھورت کی اسس در خواست براع صی دعولی بر) شہا دہ سے بعد تعزیق ہوجائے گی ۔

اگرمعنبرگواه مذمل سکیس فسم کی تفصیل ظام کردی جس سے ان کومنبرگواه ی دینا جا تزیند کا تو میم کی تفصیل ظام کردی جس سے ان کومنبرگواه ی دینا جا تزیند کا تو میم ریرصورت سے کرعورت جہاں تک م و سکے عبد از جلد در نواست دسے اور در نواست میں بنظام برنز کرے کہ کب بالغ ہوتی ہی نکاح فنے کردیا ہے۔ لہذا فنے کا حکم دے دیا جا وے۔ اگر قاضی دریا فنت بھی کرے کہ کب بالغ ہوتی ہے تب بھی مذبلا وے اگر تبلا دیا تو بھر تو تی دریا و سے کا دیا تو بھر تو تی دریا و است میرم درخواست درخواست میرم درخواست میرم درخواست درخواست میرم درخواست میرم درخواست درخ

یا لغد ہوتے ہی دکاح کرنا سوم: ایک صورت درخواست، کی بیہ ہے کر معان کردیے۔

اس واسطے فنے کرا ناچا ہتی ہوں اس صورت میں ندکسی گواہ کی حاجت ہے متعلقہ نہا تا کہ معان کی میں میں کروں اس میں میں ندکسی گواہ کی حاجت ہے متعلق کی میں میں کروں نے میں ندکسی کو اس درخواست کو قبول کرنے نہاج کو فیخ کروں ہے۔

کی میکہ مبرون شہا دین اور حلف ہی فاضی اس درخواست کو قبول کرنے نہاج کو فیخ کروں ہے۔

تمال العلامة الشاعى بعد لقل عبارة البزازية وغيرعا قلت وتحصل من مجمع ذلك انفا و تالمن بلقت الآن وفي فيت تصدق بلا بنيرة ولايمين واوقالت في خت حين بلغت أصد ف بالبينية اواليمين ولوقالت بلغت اصرى وفي فت فلا بدمن البيئة الخ رصنه ۲۶

اگر حقیقة یالغ بهوتی بی ولاً زبان سے بهر دیا ہے کہ میں اس نکاح کو نسخ

کرتی ہوں تب تو اس کو جا کڑے کہ گوا ہوں سے یا قامنی سے اصل واقعر جیلیا کر یہ دھے کہ میں ابھی بالغ ہوئی ہوں۔

اوراگر بلوغ کے بعداس کہنے میں ذرا بھی دیرکردی تقی توخیار فسنے باطل موگیا اب اس کومرگز جائز نہیں کرشہادت اور درخواست کے فیول ہونے کا جلے کر سے اگر حلہ کرے گی توسخت گہنگا رموگی ۔

ولكن ان احتالت مع سفوط الخيار وحكوالقاضى با لفنخ الفنخ النكام عن ه الاما مرلان القضاء عند ه ينفذ ظاهرًا وبالخنافي العقود والفنوخ

خارگارت

فیرکفوی نکاح ہونے کی کئی صور نیں ہیں بعن میں نکاح با مکل باطل ہے اور بعض ہیں میں نکاح با ملک باطل ہے اور بعض ہیں میں جو اور اور ہون ہیں جو آوہونا ہے۔ لینی فسخ کا اختیار ہی بہیں رہتا اور بعض میں جو آوہونا ہے۔ کمرلازم بہیں ہوتا ۔ بلائے نے کا اختیار رہتا ہے۔ رہاں اصل مفصور آو انھیں صور آوں کا میا ہی کرنا ہے جو میں خیار فسخ ہو کیو نکے فضائے قاطئی کی ضرورت مرت اس صورت میں رہتی ہے ہیں اور مرایک میں رہتی ہے ہیں جو کی آفضیل میر ہے۔ مورت کا علیمہ جم کا میں رہتے ہیں جو کی آفضیل میر ہے۔

بہلی مورت یہ بے کہ بالغ عورت بغیراجازت وائی عصب بلا اجازت وائی عصب بلا اجازت وائی عصب بلا اجازت وائی عصب بلا اجازت وائی عصب کرنگاح می نہیں ہوتا بلکہ باسکل باطل ہے بہال تک کہ اگر نکاح کے بعد وائی عصبہ

ضوری گذارش: جزیراس حانبہ کا برسب معنون فوا عدسے لکھا گیا ہے اس میرعل مے قت کسی فیرعا الم محقق سے بھی دریا فت کانیا عزوری ہے۔

جائز بھی رکھے تب بھی میح نہیں ہونا کیو نکر نکاح سے پہلے اجازت ہونا شرط سے اس وجر سے مورت کے لیے مزوری ہے کہ ایسا ہرگزرز کرسے نونکاح کا احدم ہونے کی دجر سے عورت ہمیشہ کنا ہیں بتنا رہے گی ، جیسا کہ درخیار میں ہے۔

" نفذ نكاح مرة مكلفة بلا ولى اذاكان عصيد ولوغير هرم كابن عمر في الاصح غايث دخرج دوالارحام والام والمقاض الاعتراض في غيرالكف و ما ليم قلم يفتى المحتفظ المن عده حواز واصلا الخ وفي دوالخاره له دواية المصن عن الجب حنفية واليد عدا حدالت الدر بقولد حوالخار للفزئي والعلامة الشامي وغيمه بعتول شعر الاثمة وهذا اقرب الى الاحتياط.

نكاح بلزاجازت و فى شاى كى عبارت كامقموم عبارت بالاكاترجراور عبوم به عورت كانكاح ولى كى بيزاجازت ربى) نافز ، وجائے كا جكداس كے دلى عقبہ بو اگر چينرمرم مي بوجيد كم جياكا لاكا۔

مجع ندبیب بیں بی قرل ہے (خانبہ) اس قیدسے دوی الارصام اور مال خانج بیں ، اور قاضی کو تورت کے فرکھو بیں نکاح کرنے کی صورت میں جب تک تورت کے بچہ بعدانہ ہو، حق اعراض ہے ، اور ایسے نکاح کے ناجائز ہونے کا بھی فتویٰ دیا گیا ہے ۔

روالختاری بے کہ بیرضرت الم الوحنیف جسے حسن کی روایت ہے اوراس
روایت کی صاحب در مختار نے عبارت " و هوا اختار بلاختوی سے اور ملام شائی
مناهم سالا کمتر حکے قول سے تائیر فرمائی ہے اور یہ نول اختیاط سے زیادہ قریب ہے
منرکو فومین بلا اجازت ولی نکاح
موری کو کو میں بلا اجازت ولی نکاح
موری کو کو موری کو خرکو ہونے

کاعلم مذہوا در کعفی ہونے کی شرط کرے یا بلا شط نکاح کیا ہو ، اور بعدین معلوم ہوجائے کہ وہ خص کفونہیں ہے تو عورت برحزوری ہے کہ معلوم ہوتے ہی است خص سے علیمہ مہوجا ہے ، کیونکو مفتی ارفول کے موافق غیلفو سے ولی کی بلا اجازت نکاح دست نہیں ہوتا توجس وقت نابت ہوگیا کہ نہیں ہوتا توجس وقت نابت ہوگیا کہ نکاح فتروع ہے ہی یا طل تھا۔

" واما قول الدرا المتحالفلونكمت رجلاً ولموتعلوما لدفاذ اهوجب كل الشيار الدولياء فهومبني على ظاهر الدوابية والآفلامعنى النيار الاولياء وقده علمت ان ظاهر الدوابية منزوك براوية الحسن والمختار للفنزي .

روسی سب کر باب، وادا کے علاوہ کا نکاح کسی دوسرے ولی نے نایا لئے کا نکاح غیر کھنے میں کہ دیا ہو، الاختیار یا فاسق کھنے میں کو میں کہ دیا ہو، یا نکاح باب وادا نے کیا لیکن وہ صورت بسوء الاختیار یا فاسق متفقک مزہو ریعنی کھلا ہموا فاسن بیغیرت مزہو) اور خیار بلوغ کے باب میں اس کی تفقیل گذر میں کے خارت میں نکاح کیا ہمواس صورت بی بھی نکاح کیا ہمواس صورت بی بھی نکاح کیا باطل سے مبیاکہ گذر میکا۔

باب، دا داکے کیے گئے نکاح کی جنیب نے ہوش و مواش کی در شکی کے ساتھ نا بالغ کا نکاح غیر کھو نکاح کی جنیب نے اوا در فو فاستی متحت ہور لعنی کھلا ہوا فاستی نہ ہو) اور نہ معروف بسوء الا ختیار ہو (یعنی معاشرہ میں وہ شخص اولا دکا برخواہ یا بے جاء بے غیرت آوارہ وغیرہ نہ مشہور ہو) اس صورت بیں نکاح لازم ہوجا کہ جاء ہے اس نکاح کو فتح کوانے کا بھی اختیار نہیں ہے کا مدفی خیارا لید خ دیفا۔

اورریکم مام سے خاہ باب داداکو بہت نکاح مدم کفاوت کا علم تھا یا دہ تھا۔
بہردد صورت نکاح سیح اور لازم ہو جا تا ہے۔ البّتۃ اگرددسری صورت بین عدم علم
کی صورت میں کھا رت کی شرط پرنکاح کیا ہو تو اس کا حکم جدالہہ ہو صورت نشختم
بیں آ تا ہے۔

ولى كى اجازت سيغركفوين كاح بوقتى صورت: يه بي كم بالفر عدرت ہوتے ہوئے غیر کفونس ہوا حکم اس کا یہ۔ بیے کہ نکاح صحح اور لازم ہو جا یا ہے اور كمى كوفسخ كااختبارتهب رمثا - كمالا بغنى لرضائص وبسقوط وسيائى النصريج بعدام الخيار لاحدا في الصورة الخاصسة في أه السورة إو لي يه- أوريهم سب أولياء کے بیے عام ہے خواہ اب وہدیوں یا اُن کے ملاوہ کوئی دوسرا ولی ہولیکن فرق ا تناب كم الرلطى باكره ب اوراب وجدك ولا ببت سن كاح بواب تو البارت ك ليصن أس كاسكوت كافي بوكا اوراط في أبيري بااب وبدك ملا ره ي وومر ولي کي ولايت من نكاح جواس فوام از سي اريح كي مرويت مصفي سكون كا في نِهِين ـ لما فى حزانه المفتين وقلى ورق مسِّيًّا) نعج ابنت البكرالبانف له ص غير كغوء نعلمت بذاك فسكنت فسكرتما لايكونك يضاوالجدكا لاب عندعه مدوغير الاب والعدد بيس بولى فى النكاح بعيركفوع فلع يكن سكونَّها مضا وفى فصل شوائعًا النكاح من الخانيد معل روج ابندك البكوالبالذية من خبركف وعفلمت بذالم خكتت قال بعضه وسكرتما لأيكون مضا وغال بعضه و فى فول ابي حنيه كَدَّ بكون ديشا

اے اوداگر عصبہ ہونے کی وج سے کسی دوسرے کو ولا پہت نکاح پہنچتی ہوتو بالغ کونکاح بعیر کھو میں اس کی اجازت کی حرورت نہیں جیسا کہ درختار کی عبارت سے واضح ہے۔

لان على قول الجاحيفة الاب ولى في النكاح من غير كفوع (فتا و كافئ قسان مسطفائ جلد اصف) و وطاهران هذا الاختلاف بنى على ان الاب والجدد اليان في الانكاح بغير كفوع عند الامتم خلافا لصاحبيك كما في ردا لمنتأرعن شرح المجمع ان تزويج الاب الصغيرة من غير كفوع اوجنبن فاحش جائز عن ده الدعند ها رشامي بأب الولى من حيل من فير كفوع اوجنبن فاحش جائز عن ده لاعند ها رشامي بأب الولى من حيل المتقتى الاستيذان من الولى على قدول الامام وعليل المتون قامليد نشار كوت في مسئلتا هذه دينا لتحقق الاستيذان من الولى على قدول الامام المفتولى والله الملهد.

بشرط کفارت سے العمی میں بالعہ کا کفوین نکاح کہ بالغہ ورت کا نکاح با مان کا کا بالغہ ورت کا نکاح با مان کا بالغہ ورت کا نکاح نکاح کفارت کی نشرط کر کی نفی کا مراح کا فرار کا کون سے کفو یہ بو کا اور اس برا نکا کہ کوری نکاح کر دیا ہو بھر خلات کا ہم ہواور نکابت ہوا کہ کفونہیں ہے۔ برحکم اس صورت کا ہے کہ ورت کوجی خیار فی ماصل ہوگا اور اس کے ولی کوجی ، ملائی کفارۃ الد را المتحار ما نفت و دو و و جما برخا ما و سعید میں المقامة اور اس کے ولی کوجی ، ملائی کفارۃ الد را المتحار ما نفت و دو و و جما برخا ما المتحار ما نفت و دو و و جما برخا ما کفوکان کھ و بالخیار و لوالو حد الد و الد و

ماکرہ کا خیار سکوٹ المبن اگر عورت اب کم باکرہ ہوتواس کا خیار سکوت ماکرہ کا خیار سکوٹ المل ہوجائے گالینی اگر اطلاع حال کے بعد فوراً کہدے کر مجھے اس سے نکاح منظور نہیں جب تو اختیار بانی رہیے گا اور بدرایہ حاکم سلم فنح کواسکے گی ورمزاگر نامنظوری فلام کر سنے میں ذراجی تا خیر کی تو خیار فسنح باتی

ہیں رہے گا۔

کواری اطاقی اور میستری شره اطاقی کام اس مورسی بین سیجب که به اوراکر اطاقی اور میستری شده اطاقی کام اطاقی اجبی تا حال با کره رکنواری به به به اوراگر اطراکی نیستری به وجی به به آواس کے خابوش رہنے سے اختیار باطل نہیں بوتا ، بلکہ جب تک واضح طور آپر یا دلالت مضامندی نہ یا تی جائے تو اُس وقت تک اختیار باتی رہے گا جیسا کہ در مختار شامی میں تفصیلی طور پر سے اور بی محض شامی میں تفصیلی طور پر سامل نہیں بہوتا بلکہ واضح طور پر یا دلا است کے طور پر رضامندی کی فرقد خابور پر مضامندی کی فرقد سے ، اور دلا لئے "رضامندی کی صورت سے سے کہ شلا کہ کی جم و فیرہ پر قیعنہ کر سے بسبا کہ در مختار باب الولی میں ہے۔

ای ولی که حق الاعتراض (الهر) و نحوومها ید لّ علی الدِیْها رضًّا ولایدًا ای اداره الدیری می موسم ۲

ن کارے نا بالغ و نا بالغ من الله بیمی صورت برسید که نا با لغ لا کے بالا کی کا نکاح اسے خوالد با دادا کی اسے ور سے کورے کا بوسر سے بھاجس کو اللہ با دادا کی اسے ورت کا بوسر سے باہر یا نان ونفقہ اداکرے ادر بوی اس کو بسر سے با نہوت سے جو نے برقدرت وے ور نان ونفقہ اداکرے ادر بوی اس کو بسر شے با نہوت سے جو نے برقدرت وے ور باہر کا جو فیرہ قبول کرنا رضامندی کی دبس اس وقت بین جب اور مہر کا قبول کرنا رضامندی کی دبس اس وقت بین جب کا لغ ہونے برائے ہونے سے طوت میں جو جبی ہوجیسا کہ در مختار میں اور دو المخارین مداحت سے

کے اسی طریقہ سے مجنوبی اور مجنوب کا بیٹا ان احکام میں با ہب کے برا برہے جیسے کہ گذر جیکا میں اس کا ح میں گفتہ ہوئے کہ گذر جیکا میں اگر کفاء ن کی مذکوشرطی تھی (بقیہ عاشہ کرنیوں گئر ہے)

اُس كبران كى دجه سے كفو سمحا كما تھا ياكفو ہونے كى شرط كر كى تھى مگر بعد ميں معلوم ہواكہ غير كفو سبے تو اس صورت ميں يتفقيل سبے كه بالغ ہو نے سے ببلے تو مرف باب داداكو اختيار سبے اگر اُس نے شخ كرا ديا تو فنخ ہوجا ئے كا . ادراكر حقيقت طائم ہوجا ئے كا . ادراكر حقيقت طائم ہوجا ئے كا .

(لفید مانیم مؤرکز شته کا) من شوم نے ایسا کفو ہونا بیان کیا تھا بلکہ باب، واوا نے معن اپنے گان سے کفو سم کر کنکاح کرد باتھ ا بھر ظام رہواکہ کفونہیں ہے نواس مورت میں خیار کفاء ت ہونے با منہونے میں با وجو د تلاش سے کوئی امرواضح مہیں موسکا۔

بعض برزئیات فقیر سے معلوم برتا ہے کفارت کے گمان سے نکاح کرنے اور مجر خلاف ظاہر ہونے کی صورت میں مطلقاً خیار فتح حاصل ہو ناہیے خاہ بیگا ن کفاءت تنوم رہے بیان دغیرہ سے پیدا ہوا ہو یا خود لاکی والوںنے یہ کمان کرلیا ہو اور بعض دوسر ہے جزئیات میں برخیاراس قید کے ساتھ مقید سے کہ طن گفاوت شوہر کے بیان کی بنار پرکیا گیا ہو ، اس لیے اس بان میں علما مکا اخلا ہے کہ یہ دونوں مشلے حبُراحبُرا ہیں ادر مردونوں میں نیا رضح حاصل ہے یا مطلق مفید برجمول بے اور بغرا نیارزوج کے عض طن کفارت خیار فسخ کے لیے کانی نہیں سے اور بیس تو اعد سے رحمان س كومعلوم بحة مأبيه كرمطلق كومقيد ميمحول كباجا يتة اوسطن كفارت بلدا خبار زوح كيصورت بين جبار فنخ مز دياجات رير برتيان فيتبدروالحارباب الولى مين حد تولعدوان عديث لا بصع المكاح) استشكل ذ لك الخ اور باب الكفارن من تولد د فلونكوت الخ) تفويع الى أخده أورياب العبير مي حد تعدله ديونتروجنه على اند حوالى تولد في النيار) اى دور مراهكاءة الى احديد اور كرالات باسب الكفاءة من ول كرو و دوج مطفله غيركف كي شرح مع ما نيد مخة النابق اورخا يند أخراب الكفاءة یں رجل زوج بنتدانصفیوۃ النج میں اہل علم بوقت مرورت مراجعت کر کے کسی جانب کو فر درجع مے كرمل كرين بمارى ترجع بريزربي

اوراگر با ب وادا نے سکوت کیا تو مون اس کے سکون سے اختیار باطل نہو کا بلکہ باب وادا کو بھی اختیار رہے گا اور بالغ ہونے برلائے کو بلا کی کوجی اختیار رہے گا اور بالغ ہونے برلائے کو اسطے دونوں کی رضا مندی ٹرط گا۔ اس لیے بالغ ہونے کے بعد نکاح لازم ہونے کے واسطے دونوں کی رضا مندی ٹرط ہے۔ باب وا دا کی بھی اور لائے یا لائی کو بی لیس بلوغ کے بعد لائے کے یا لاکی اور باب یا وادا میں سے ایک جی چاہے تو نکاح فنح ہوسکتا ہے۔ اگرچ دو سرانیا سے تکاح برصا مند ہوجا و ہے۔

لماقال فى نتاوى قاضيخان (صبك ج١) رجل زوج ابنة الصغيرة من رحب له ذكرانه لا يشرب المسكر فوجه ه شويباً مد منا فبلغت الصغيرة وقالت لا ارضى قال الفقيه مد الرحمة الأسكر وكان غالب اهل بية الصلاح فالنكاح باطل لان والد الصغيرة لع بيض بعدم الكفاءة وا غا زوجها منه على ظن انه كقوءاه

اس برنیرین اس کی تونفرج ہے کہ صورت مذکورہ بیں بعد طوع کے روگی کو اختیارہ ہے راورلو کا کفارت کے باب میں لولی کا حکم رکھتا ہے۔ مکا صدفی بھارالبلوغ اوراس صورت میں باب واوا کے منظور کرنے سے لازم ہوجانا اس وجہ سے ہے کہ اس کو غیر کفو میں نکاح کرنے کا تی ہے جیسا کر خیار بلوغ کے بیان میں مفعل گذر حیکا اور اس بوزئیر مذکورہ میں لان والد دالصعید فالخ سے بھی منہو گا معلوم ہوتا ہے و نیز اس برئیر مذکورہ میں لان والد دالصعید فالخ سے بھی منہو گا معلوم ہوتا ہے و نیز فرار المفتین میں باب کو اختیار ہونے کی نفر کے سید ۔ خاند قال الاب اذا زوج ابنا تا الصغیرة من رجل وظن انا بعت مد سلی البناء المعمل و انتفق ت خطوع فرہ عن ذالک کان الاب ان یضخ لانا ہے گا بالکفاء ق و لدھ ایسقط حقد لانا در توج علی النا تا در رخن اندا المفتیدی صالا جی

اورجب اس کو حالت ظاہر ہونے کے بعد اختبار طے کا توکس سا قط کرنے

ادا اے کے بغیر سا قط ہونے کی کوئی وجرنہیں ہے اس وج سے بالغ ہو نے کے بعد بھی باپ کوافتیار سے گا۔

عرفی نظم بابت نفران علی کی تمام صورتی نیز بیمعلوم کرنے کے لیے کہ کس کس عرفی نظم بابت نفران صورت میں قاضی کا فیصلہ شرط بے اورکس کس میں نہیں در مخارسے ایک عربی نظر نقل کی جاتی ہے رجس میں تفراقی نثری کی تمام صورتی مذکور بیں وہ نظم مندرجہ دیل ہے۔

باستفراق شرى

عربي نظم

وهوها

فرق النكاح اتتل جمعانا فعاف فنخ طلا ق وهذا الديكيما بنايت الدارمع فق مان همكا فأدعد وفقد الكورينيما تقبيل سبق و استكم المحارب او المفاع موقا قد عدد افيما في المعارب الملك بعنى قال الفنج يعيما أما الطلاق فب عند وكذا الملائد و لعان ذاك تبلوها الملائد و لعان ذاك تبلوها

الے خیرے العلامة الشامى حكن ١١١ مان النكاح له فى قولم و شرق، و حواجود ١٢ منه

ك هذا على الم الرواية الاعلى رواية الحسى المقار الفتوى المذكورة في الصورة الاولى من

عندا٢ ة ولغال اليننايغ

ك قدغيره العلامة الشاى الى منار

ارضاع اسلامرحر لي بمجلس نصرانيات تبلك تل عددًا في افعد ف مناه البسى ك قد غبره النامى هكذا حدام العلاق فبعب عند وأباء الزوج ايلاء واللعن يتلوها وقراد في الماء الزوج

قضاء قاض انى شرط الجيع خلا ملك وعتى واسلام انى يوسا تقبيل سلجى مع الايلاء يا املى تباين مع ضاد العضد يديف

و همانت التقة + المشتملة على المسائل المهمة + المتعلقل الحوادث الململة بنونيق من بيده عقد الاصوروالازمة + في اوائل شهور بأبك فيه من الملك الديان + ويسْخ لمن سامنيد باب الربان +المعروف بشهر رمضان +الذى اولد رحمة + واصط مغفنة وأخره غنغ من النيوات سنة اثنبي وخبسبين بعد ثلثماتُك والعن من الععرة النبوية على صاجبها الف الف صلوة ويخيسة على يد احقوالا نا حروالانبيع عبده الاثيم الااجى فضله العميم المدعوبيدالكريوستنوا لله ذنبه الجدو الجييم الصغير منه والعظيم ونعا وزعن حديثه والفديم انه هوالففور الرصيع وليس هذا العبد الضيف في تحدير هذه الرسالية وتسويد هذه العجالة الكمترك انظل على ا شرعين والتلع بين اصبعين وهي بد تعاوجلها وقضها وتفيضها مون اخاضات مجمع البحدين ومنبع النهدين خضوا بطوليتية حبوالتثوييية بقية السلف حجة الخلف مكيد الاملة عندكل غمة شيخنا التق الولى العلا مما سنعبر باشرف على لا زال منغسانى عار بطفه الحيف والجلي دوا ويحمد الله بماكشف اننين ويجدو العيدين متعنا الله تعالى بطول بقائك بالغير دوامر الملوبين ودروالعصوبين والعسمه ملله السناى بعزتله وجلاللة تتم المصالعسات والصَّلاة والسَّلاُّ معلى سنَّد الموحودات

> ا ما دا العادم تصاریجون تصاریجون



القريقات

نظريا في المتهد فوجدنا هاصحيحة درة بيهدة وصناء وسيمة فللله دون اخريها اشرف على عنه المتهد فوجدة الشهد ومن اخروه المتهد ومن اخروه المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد ومن المتهد و المتهد ومن المت

الحال الحال الحال الحالم الحال

عدالانواج مع اختلاف دین الازواج پرس اوام ، کفارومشری کا کی نظری امکام تیری افتاعی شوال ۱۲۳۳ شد از نیار بعون صزت الم م العارفين سراج السائين خفرالطراتي مبطرالتو فيق فقيه العفر على ما حب مجم الامت مجد دالملت سيدى وسندى حفرت مولانا الشرف على صاحب تعافرى دامت بركاتهم في ابن رسالة "الحيلة الناجزه للحيلة العاجزه" كى تهديم من البيري ما شير بريخرر فرما يا بهد كر چندمسائل متعلقه از دواج بعورت اخلاف منهم دافع منهم كاحل فر بحرت سير بانت بحى دافع كر به المناح كر باحث كاجس مين خوصيت سير بانت بحى دافع كى جائح كر با من كاح كر باحث كاجس مين خوصيت سير بانت بحى دافع كى جائح كى جائح كى كاح رت محد مرتد مهو في المناح كر باح المنهم والمعلم دوسر شخص سي نكاح كر نام الترب يا نهين ؟

صفرت اقدس نے قلب فرصت کی وجرسے اس اکارہ غلام کوارشاد فرایا اس بیتعیل ارشاد کے بیے برسالہ کلم کرصفرت کی خدمت بیں بیش کیا اور نام اس کا "حکم الازدواج مع اختلات دین الازداج" بجویز ہوا یتی تعالیٰ اس کو بھی اصل رسالہ کی طرح مفیداد رمقول فرائے اور صفرت کے فیون سے متمع فرائے۔ آیی

> بنده محرشفیع دله بندی ففرله خادم دارالانت ام داربند

بشجائله الركثلن الكجيثيم

العمد ملك وكفي وسلام على عباده الذبن اصطف ولا سيما على سيد نا السعت في وصن بحد بداه من و ولعدا لحد والعلوة عرض بهد كد مزمب زدجين كه اختلات كى دوصور تين بس -

ایک برکه اخلات نکاح سے پہلی ہی موجود ہو۔ دوتٹر سے برکہ ببدناح پیدا ہوجائے بہلی صورت میں سلمان عورت کا تکاح کسی کا فرمود سے کسی حال جائز نہیں۔ نواہ کفر کی کوئی قسم ہو اسی طرح مسلمان موکا نکاح بھی کسی کا فرعورت سے جائز نہیں۔ البحثراگر عورت کیا بہدینی بہود یہ بانھ انیہ ویٹرہ ہو تو اُس سے مسلمان مردکا نکاح دو ترطول کے ساتھ ہوسکتا ہے۔

آول پر که وه عام اقوام لورپ کی طرح مون نام کی بیسائی یا پیودی اورد کیفیت لا مذہب دہر پر نه ہو بلکہ ایسٹے خابی اصول کو کم از کم مانتی تو ہواگر جم عمل میں خلافت جی کرتی ہو۔

ووسرے برکہ وہ اصل سے می پہود بندا نیہ ہو اسلام سے مرتم ہوکہ ہودیت
یا نفراینت افتیار نہ کی ہوجب برد ونول شرفین کسی کتا بہہ ہورت بیں بانی جائیں تو
اکس سے نکاح مجمع و منعقد ہوجا تا ہے لیکن بلا عزور نز شدیداس سے جمن نکاح
کرنا کروہ اور بہت سے خاسہ بیشتل ہے۔ اسی لیے حضرت فاروق اعظم رضی النٹر
عذف لینے مہر فلافند بی سلما فول کو گنا بہ ہورتوں کے نکاح سے نع فرما ویا تھا
(اخرجہ الحافظ ابن کثیر فی تنسید تنولہ تعالی ولا تنکعو اللشرکات حتی ہوئیں۔
والا ما مرحد مدنی کتاب الأثار وصرح بالکرا حلہ واختیارا نما تھر پہلہ فی الموید العلامة الشای فی محرمات روہ المقارم سے ۲

ادرب ببرفارق مي كرزان فخرنا اليصفار روود تعة وأتكل جس

قدر مفاسد ہوں کم ہیں۔ بالحفوص موجودہ اقرام پورپ کے ساتھ مسلما ف کے تعلقاتِ
ازدواج تو با سکل ہی اُن کے دین ذنیا کو تباہ کرنے والے ہیں
نکاح کے لیوشو ہر دہیوی کے کا فرہونی کی پارصورت کا حکم
دوسری صورت بینی نکاح کے لیدزدھین کا یا ان میں سے کسی ایک کا فرہب
برل جائے اس کی جارات ال ہیں۔
برل جائے اس کی جارات کا رہی کہ دوؤں کا وقتے تھرا یک سائن دوؤں مسلمان ہوگئے۔

پہلاً اختال بہ ہے که دونوں کا فرقے بھر ایک سائند دونوں سلان ہوگئے۔ دوسرااحمال یہ ہے کہ دونوں لمان تھے بھرمعاذ النثر دونوں ایک ساتھ مرتد

ان دو نوں امثالول میں نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑتا ۔ بلکہ بینیہ قائم رہٹا ہے (کا سرح به فی نکاح ا محلفون انتنوید و سائز المنف)

تقیر احمال بہ ہے کر دونوں میں سے کوئی ایک ملیان موجائے اور دو مرابہ ور کفر بہانی رہے اس کے داوج دوہیں-

بہلا جڑھ یہ ہے کہ وسلمان رہے در ہوی کا فربو جائے ہوجائے اور مورت کفر در ہے اس کا مکم میں ہوجائے اور مورت کفر در ہے اس کا مکم یہ ہے کہ اگر عورت کنا بیٹر ہے تو نکاح برکوئی اثر نہیں پڑے گا بحالہ تائم رہے گا ۔ گا وہ اہل کتاب کا ایک فرہب چوڑ کر دوسرا اختیار کر سے شاکل میود ہیں سے نعاز نیہ ہو جائے یا جا لکس ۔ اس طرح اگر ایسا ہوا کہ جس وقت موسلان ہوا ہے

اے گوان دواتھا لوں پن انتظات ذہب مادق بنیں آنا گزامتیعا با ملا کیلئے ان کو بیان کو داگیا ۱۴ مند کے بشرط کہ دہ اصل سے کتابہ ہو۔ بس اگر اسلام سے جرکر تنابیہ ہوئی تنی تو بینر اسلام للشے اس مورت سے دعیارہ جی نکاح نہیں ہوسکتا اسی و متنه بحوسیز بوی نے اہل تماہ کا مذہب بنول کر لیا ۔ اس مورت میں بھی نکاح پر کوئی اثر مذہرِ سے گا البنۃ اگر اس کا عکس ہوالینی اسلام زوزح کے بعد کتا ہیں بیوی نے مجوسیت دینے و انتظیار کر کی تونکاح ٹوٹ جائے گا۔

کماصوح به فی باب نکاح الکافرص الدرا کمخار والٹای - اوراگر کورن غیرکما بیشگا بند و با مجرسیر وفیرہ جب تواس بس تیفیل ہے کہ بر واقعہ وارالا سالتم پس ہو الب توقائق اس کی توریث پراسلام بیش کرسے وہ بی اسلام قبول کرنے فر نکاح بحالہ قائم رہے گا اوراگروہ اسلام لانے سے انکار کرسے یا سکوسے کرہے تو نکاح فراً فنٹی کردیا جائے۔

ادراگریرواتند دارالحرب میں ہوا ہے تو ویاں مورت برتین میں گذر جانای اسلام سےانکارکردینے کے قائم مفام ہوجا آ ہے بینی اگر مورت سلمان د ہو اور تین چین اسی صالت پر گذرجائیں تو نکاح ٹو دبخہ دفیج ہوجائے گا۔

اگر بیوی اسلام کے آئے ورشو ہر کافرنی سب کے اور فا ورشا ہے کہ تورت کے کہ تورت کا درخا دند کفریہ باتی ہے کہ قوت کا درخا دند کفریہ باتی ہے کہ قوت کا درخا دند دارالاسلام کا ہے تو قاضی اس کے خاوند براسلام بیش کرے ۔ اگر دہ سلان ہوجائے تو نکاح بحالہ خاتم رہے گا۔ اور اگر اسلام بتول مذکر سے باسکون کرے تو قاضی اس و دنوں پی نفران کر دے ۔

اوراگرید واقعد دا والحرب کا ب فو ورت کی شی حص گذرجانای انکار اسلام
کے یعنی میاں بوی دونوں دارالا سلام میں ہوں ادر اگرایک دارالا سلام میں ہواور دوسر ا
دال لحرب ہی قوتفرنی نبین ہوسکی بلائین میش گذر نے پر بینونت ہوجائے گی لینی تود کو دنکاح با آ

كة قامُ مقام بو جلئة كا اور بعبرتين حيض كذرجا في كدون بائنه بوجلئ كي-شوم وبيوى من سياً بك إسلام لا في بويترت كالكم

لعورب اللام المالزومين

اگرزوج اور شوم ردونوں دارالاسلام میں ہوں اور عرض اسلام کے بعد تعرفی کی کئی ہے۔ اوراگرائن میں سے ایک یا دونوں کا گئی ہے۔ اوراگرائن میں سے ایک یا دونوں دارالوب میں بیں اوراس لیے عرض اسلام مذہوں کا دبکہ تین حیض گذرہا نے کی وج سے باکٹر ہوئی ہے نوائس میں کیفیسل ہے کہ اگر شوم سلال ہوا ہے تو بالا تعاق مترت دارائے نہیں۔

اور اگر فورت سلان ہوتی ہے قوما جین کے نزدیک اُس پران بین مین کے علادہ دوسرے نین حین کے خزدیک علادہ دوسرے نین حین کے مدت گذار نا داجب ہے اورا مام ماحب کے نزدیک مدت نہیں اورا حین اورا

شوہروہ یوی میں سے کی ایک کے کا فرہونے کی دومورت ہے کرندہ ہو جانا سے کوئی آیک معافر الشرم زند ہو جائے اس کے دوم وہ بن ایک ناوند کام زند ہو جانا ای بعثی اس کو آلام کے بعداس زوم کی ہمیشرہ و بغروسے فر اُنکاح کر لینا جا کڑے ہا اگر عبرت داجب ہونی تو انقضائے عرب سے تبل ہمشرہ و فیرہ کے نکاح جائز نہوتا اور مرت واب مزہونے کا ایک شمرہ ہمیں ہے کہ اگر ہورین سلان ہوجامے نواس کوفراً دومر نظیمی سے نکاح جائز ہے بشر لیکھا لورنہ ہوور رزاجہ دوضع میں

عد البة الربر ورن ما لم بوتوا ام ما مي نزديك في دفع على سقبل اس سنكاح ما نزيني

دوتشرے زوم کام نڈرہونا۔ دونوں کے احکام مبرا مبرا درج ذبل ہیں اوراس پوتھے احتمال کے احکام برا کا برطاء کے نصابی دیتنط بھی ثبت ہیں۔

ف: زوجین کے اخلاف مذہب کی پہلی مورث کے احکام میں اوردوسری موت
کے میا زاحتا اول میں سے اول کے تین اختا اول کے احکام میں توکوئی خفا اورا خلات
مذ تھا۔ اس لیے اُن کا مسودہ سب مفرات کے سامنے بیش نہیں کیا گیا۔ بکر مون صرت
حکیم الاست دام مجدم اور چینر مفرات کے ملاحظ پر اکتفا کیا گیا۔ اور چی تقصاحتال کی
بعن صور تول کے حکم میں کچر خفا واختلاف تھا اس لیے صوف اس اختال کے احکام
کوچیش کر کے سب مفرات کے دسخط حاصل کئے گئے ہیں۔

عمم ارتدادشوي

اگرسی محدیث کا خادند مها ذالشراسلام سے بیر جائے اور تر تر ہوجا کے خاصی اور انترالیج و با تفاقی جو انتخاصی اور انترالیج و با تفاقی جو سے بیر ما کوئی فرد نے دور بار تداد شوم اگر خلوب صحیح سے بی بی اور ارتداد شوم اگر خلوب صحیح سے بی بی اور اگر خلوب مجیح کے نفست مہر خاوند کی فرد سے اور اور انتراز می دور سے اور اور انتراز می داری اس اور اگر خلوب میں داری میں میں اور اگر خلوب میں بیر اور اگر خلوب میں میں اور اور تدادادا حد میا) ای مرتدر بر میرت کی فافق می لازم سے مکافی الدر المنار (وار تدادادا حد میا) ای الروحین رفت) فلاین تقص عدد ارعاجل) بلا تفناء فلامو طور و دو حکما الروحین رفت) فلاین تقص عدد ارعاجل) بلا تفناء فلامو طور و دو حکما کی معروا لناکد و به د دفیر و انتراز قولد بلا تفناء ای ای بلا تو قف علی نفناء الفاضی و کشا بلا توقف علی نفناء الفاضی و کشا بلا توقف علی مفی عدد قفی المدخول بھا کا فی الحد (شامی باب النکا ح

اورع الكيرى كماب النكاح باب النكاح باب عانشرصفي ١٥ معرى الم معرى الم النكاح باب عانشرصفي ١٥ معرى الم النكاح باب النكاح باب عانشر صفى ١٤ المدار معرى الدسلام وقعت الفدقة بغير طلاق فى الحال تبل الله فول و معده -

بعض مرتارہ و نے سے شیخ نکاح

الاطلاق بیم بیا کہ اگر عورت مرتارہ وجائے

تب ہی نکاح فیخ ہوجائے کا اوراسی بنام پر بحض ناوا قفیت سے تمام دوایات نقیم

کے خلاف پر نفر بع کر سینے کہ اس الائق کو تجد بد اسلام کے بعد دوسرے فاوند سے

نکاح کر نے کی اجازت ہے میان تک کہ بعض کم بخت مور توں نے اس کو فاوند سے

دیائی حاصل کرنے کا مہل علاج سمے لیا اورار تلاوی بلاغظیم میں بتلا ہوکر اپنے می جو کے

ایمالی صالح بر با وکر و بینے حال نکی شری طور بر بھیے ہی اُن کا مقصد حاصل بنہیں ہوسکنا۔

ایمالی صالح بر با وکر و بینے حال نکی شری طور بر بھیے ہی اُن کا مقصد حاصل بنہیں ہوسکنا۔

کونکو اس صورت میں و دسر شخص سے نکاح کی ہرگز اجازت نہیں۔ بلکہ برلاز کہتے

کونکو اس صورت بین و دسر شخص سے نکاح کی ہرگز اجازت نہیں۔ بلکہ برلاز کہتے

کونکو اس صورت بین و دسر شخص سے نکاح کی ہرگز اجازت نہیں۔ بلکہ برلاز کہتے

از تداو ذوجر کے بیان میں عنقریب آرہی ہے۔

عم اندا وزوم

ز وج کے ازیرادیں روایا ت مخلف ہیں اور کسی قدر تفقیل ہے جو ذیل من کوالم

را) فى العدابة صن باب النكاح الكافر- اذ الرتداحد الزوجيين وقعت التنقطة بغير المنافرة المنقلة المنقلة التنقط المنقلة النقلة المنقلة المنقلة المنقلة المنقلة المنقلة المنقلة المنظمة المنقلة المنظمة المنقلة المنظمة المنقلة المنطقة المنظمة المنطقة المنافرة المنظمة المنطقة المنطقة وجبرها على الاسلام وعلى النكاح

صم زوجها الاول لان العسى عبذ لك يصل وكل قاض ان يجدد الذكاح بنيه عابعهر يسير ولو بدينا روف النسرق المؤتدة مسيود ولوينا والمؤتدة والمدرية والمدرية والمدرود و

(۲) وفى فنا ونى قاضيخان فعل العرقة بين الزوجين سُكَّاج ٢- مَنكوسكة امته ت والبياذ با لله تعالى حكى عن الجى النعسر والجى القاسر الصفّار اضعاقا الالايقع العرقة بينهما حتى لاتعل الى مقصودها ان كان مقصودها الفرقة وفى الروايات الفاحرة يقع الفرقة وتحبس المركة حتى تسلع ويجيد د النكاح سلًا الهذا الباب يليماً و

(٣) وفى العالمكيرية الباب العاشرين النكاح شله وبعض الفاظها صلى زوجها فتجبر على الاسلام ولكل قاض ان يحدد النكاح بأدن شتى ولوبديثاً د سخطت اورضيت وليس لها ان تتزوج الابزوجها - قال الهند والى أخذ كذانى الترتاشي - قال الوالليث وبله نا خذكذ انى الترتاشي -

رم) وفى الدرالخارد تجبر على الاسلام وعلى تبدد يدان كاح (الى قولله) وافتى شأئخ بلغ بعد حالفرق له تبرد كار الى قولله) قال فى الفروالافتاء يصده العنى بعول مثنائخ بلغ) اولى من الافتاء بما فى النواد رزالى قولد) معاصلها الما الدرة تسترق وتكون فيناً للمسلمين عندا بى حنيفة مي المردة تسترق وتكون فيناً للمسلمين عندا بى حنيفة مي المردة المدون فيناً للمسلمين عندا بى حنيفة مي المدون فيناً للمسلمين عندا بى حنيفة المدون فيناً للمسلمين عندا بي حنيفة المدون فيناً للمدون فيناً للمسلمين عندا بي حنيفة المدون فيناً للمسلمين عندا بي حنيفة المدون فيناً للمدون فيناًا للمدون فيناً للمدون ف

(۵) قال فی روالمعتاروعارة الهرولایخفان الافتاء بها انقاره انگدة بلخ اولی من الافتاء بها فی النواورونشد شاهد نامن المشاق فی تعید یه هسا فضلاً عن جبرها بالضرب وضعه مالا بعد ولایحد رانی نعده) ومن القواعد المشقد تعلب التیسیر رفال الثامی بعد نقلد) قلت المشقد فی المتجدید لا یشفی ان یکون قول انگذابه الدی ممافی النوا در بل اولی متا حداً ت علیه

النتوك وهوتول النبارين الى تولد) تأمل (شاى صفعد ٢٣٠٢)

رد) دفى تعزيرالدرالخارارتدت مقارق نعجها تبعيطى الاسلام وتعزر خمسة وسبعين مسطاه لا تبزرج بنيده به يغنى ملتقط تال الثامى قولد لا متزوج بنيره بل تقد مراغا تجديك تجديد النكاح بمعربيين عذه احدا مطاب تلاث تعتدمت فى الطلاق الثانية الفا لا تبين ردًا نقده ما السكى والثالثة ما فى النوادرمن الله يمكمار فيقة ان كان مصرفا طدر شامى مفده معرد علام به مدال

وى وفى تغيسته الفنا وى تحرم اللهيئة وتجبوعلى الاسلام درم وز النوائل والراقعات المناطقى) وفيها بعنى مشائخ بلغ وابوانقاسيم الصفار واسميل الزاهد واعملة بخارى اوبعن المبلة سرقت كا نواينيتون بعام الفرقية بردته اصما لباب المعصدة وفى الجامع الاصغركات شاخان وابو بفسرا لدبوسى يفتيان با فا لاتبين رشرح الصباغى) وفيها الموتلة ق ما دامت فى دار الاسلام فا فا لا تسترت فى طاهر الروابلة وفى النواد وى الى جيفة الفائسة وى بحد الاشت الترجائى تنوقال ولوكات الزوج عالما استولى عليها بعد الروائدة فكون فيبا للمسلمين عند الي حيفة وعين تركات المعرفية ما داراية وفى أرمانا بعد الترجائى تنوقال وعين الما ما ويهرفي اليد ان كان مصرفا فلوا فتى مفت بجد الرواية مسافية االامراك باس به قلمت وفى زمانا بعد فتنت التتراكي امة صارت هذه الرواية الوراد يات اللتى غلبوا عليها واجروا حكا محمد في عيما الزوج بعد الروق نعواسات وفى في الغلام و ناراه التعرف عليها الزوج بعد الروق معراسات وفي عليها الزوج بعد الروق

الع مكذا في العصل والعريظم وألدت عليماً مل

يمكما ولا يتنا آلى شوا گامن الامام نبقى فى يده بمكد الرق حسما كيد الجعسلة مكرا لكرة على ما اشاراليد فى السيراكبير رنفنيد الفتاعى منث بأب النكاح الكافر قال الشامى بعد نقل هذه البياسة من القنيد ثوله يعكما مبنى على ظاهر الرواية من إنحالا تترق ما وامت فى وال الامتاه مولاحاجة الى الافتاء برواية النواور لما ذكومن صيرورة وارهر وارحرب فى نعاف و فيملكما بعجر والاستيلام طيما لافعاليست فى واللاسلام فاضع (ننا مى مستكرم)

(٨) وفى شرح الفقد الأكبو لملامل القارق ونى المضموات بوانتى لامرأة بالكفريتين من زوجها نعته كفرقبلها وتجبوا لمرأة على الاسلام وتضرب خيسة وسبعين سوطا وليس لها ان تتزوج الا بزوجها الاقل هكذا قال ابو بكوكان ابوجه عنز يفقيها وباً خيذ بهذا انتمى وقال بعضه حوان ردتها الا تؤثرنى اضأ د النكاح ولا يؤمر تبعيد يد الشكاح حسما لهذ الباب طيعين وعامة على مبنازى يقودن كفرها يعمل فى اضا د النكاح حسما لهذ الباب طيعين وعامة على مبنازى يقودن كفرها يعمل فى اضا د النكاح كنها تقيير على النكاح مع زوجها قطفًا وهذا فرقت بغير طلاق بالاجماع وعليها الفق ك كذا فى منهاج العصلين و استسوح فرقت بغير طلاق بالاجماع وعليها الفق ك كذا فى منهاج العصلين و استسوح فقله اكبر ميننا فى صفعه ۱۲۷)

(٩) منى باب المرتد من الدول لمنا روليس للمرتدة التنوج بنير نوجها بلديفتى (قال الشاعى تحتم) وقد افنى الدبوسى والصفار وبعن اهل سرقد بعد م وقوع الغرقد: بالردة ردًا عليها وغيره ومشواعلى الفلاهر ولكن حكسرا بجبه ها على شعيد بدان الاوج ونفرب خمسة وسبعين سوطا وانتاره قامن خال له نبدان الاحراز بدار الاسلام شوط الاستيلاً كما مرح به الشامى في إب الا بينان حيث نا ل ولا ملك نبل الاحراز بدار ناكه عن يعج التوليا لملك عمانيلة أمل وبكن

ان يجاب بأن الاحداد بالداركون شرطا تبيك المشامن لا لمن مكن في والليرب

العنتوی رشامی ساسی ج۱)

ولايتناج فى صدرك إن قول البلغين بعد الاشتراه بها دِمِ نعى الكاب من تولد تعالى ولا تسكوا بعصد الكوافر ولا نقول ان النف انما و دفى الاسلام الزوج و بقاء الزوجة على الكن فسسَّلتناهذه احسى ارتداد الزوجية غيرداخل نيه نشًا بل الاجتماد فيه مساخ- قال في انتفبير الا حمدى تتومنع الله المؤمنين عن نكاح المشركات جيث قال ولا تسكوالعصهم الكوافرييني ولاتمكر إبما يعتصب به الكافرات من عقد وسلب اى لا تدخلوا الكافرات يحت كاحكو على ماندمه الامام الزاهد والاولى ان يعمل الامساك على حالثه اليفاء دوي الابتد اعوالمدادالفي عن ابقاء تكاح اللتي بقيت في دارالحر اولحقت بدار الحرب موتدة على ما قالد صاحب الكشاف والمدارك فألعنى وتحفظوها تحت تصرفكوروف البحرالمصطصفحه ١٦٠ ج ١ ـ قال اب عطية هذه الأية كلها راى تولدتمال إليُّكاكنتُن ين امننو اداجاء كعاه ومنات الخ قد ارتفع حكمها منبدايضاً قال ابن العربي كان هذا حكم الله تعالى تحسوصا ية لك الزمان في ثلك النازلة خاصة بالاجماع الامة + لايقال ان بقاء نكاح المرتدة وان بعيهادمه النص ولكن دلالة هذا النص تعاصله لا نا نقول ان مثلتناهن ولانتخل تحت دلالة الفى أيضاً فأن ولالة النص لايطلق الاعلى ما ينتفاد من النص لفية عيث يفعمل عاملة احل اللغة - وضخ النكاح با لارتداد نسع بيزل عرصنية بلايعتها د- فانكره القاضي ابن ابي بسلى مطلفت كا في مبسوط السرفسي ماكرج ٥ - وبلقال داود انطاهدي كما عزاه ابن قدامه في المغني مُكِّعَج مِعْالِ انشانِع حَرَّ واحدمَّه في إحدى الروائيين ان الارتد اوا ذا وقع بعد الدخول سوقف مُسخ النكاح على انقضاء العدة كما صوح به في فتح القلير-

نلوكان فسخ النكاح بالارتداد مد دول المغى فالا يخف على شل كمك لام الانكة.... الاجلة ولهذالع عبدى شيّى من الكثب ان الذين اختار واظاه والرواية يكارّن على المُدّ بلخ وسمرة نديمها دمة النص - فأنه لوكانت فت هوممالف النفع نفقوا علىهاور دوها على اكل وجله واحمله + وان تيل ان في الأية ودذلته وان لعانيْل ما نحن خيد وكند ملعن به النصوص قياسًا قلنا ذ لك ماكنا نبسغ فقه شت به ان الامتهادف مسافيانه و يريل من رويله قد المنسوس لفارق بينهما وهوان الموجب للضخ فى المنصوص حوالا بأعمن الاسلامراوالمقاء على الكفروزاء يفعله والاففاء في إن الارنداديدالا ملاحاشدوا فبجمن التقاءعلى الكفوالاصلى والاباءعث الاسلام فيقتنى جذاء اانشدوا ثكل فكيعت يقاص الاشك على الاخف والشك ان الحكم يفينخ النكاح في المدتهة مع اختيارها فى أتعاء الازواج ونزكا سدى يحيث تذهب الىجث شاحت وتتزوج بمن شاءت كما في اكافرة الاصلية لبس من العقوبة والكال فح شَيُّ بل حربين مرضا ها ومرما ها - نعسو المكوبيد م النسخ على وجه المعاتبة جزاء عِاكتسِيت من ارتد ادها اغلظ وافرب للا نزجارومي اولي بِداتِي هذا معص تحقيق علاء السهارنفورمد فيوفهه والعالبيلة + قلت فان خالج فى تليك ان العبرة لعموم اللفظ لالنصوص السبب واللفظاعا مرفيشمل حا خن فيه ويتيالعنه فنتوئ عل اوبلخ فاحده بان الموادئ هذا الاصل العموم الذى لا يجا و زصرا والمتكلم المفهوم من القرائق لا العسوم المطلق والَّا لمذم القول بالتى عن الصوم فى السفر سطلقاً لحديث لبس من البرانعيام في السفو- واللازمر منتف وهمناليس مراه المتكلم العموم لما نحن نديد ووليله نعس اجزام الأيلة من قوله ثما لأواستُالواما انفت تع ويسطوا ما انفقه إوقوله ثما لا كان فا تكع

شَى من ازواجكم فعا تبتع فا توالذين ذهبت ازواجهم شلاما انفت و ا عاده ه الاحكام ليست عامة لما نحن نيه ويدل على مدم العموم الاجماع لما مترجن ابن العرفي -

ين اب بوليا دوايات بدوايات بدوا

كر تدرو نے كا موسى من مرب منفيہ بريتي ول إلى -

ایک ظاہر الروایۃ جن کا خلاصہ ہے ہے کہ ورت کے تربیرا سلام ہے کا داس ہے کہ ورت کے تربیرا سلام ہے کا دراس ہے فور فرخی ہوجا اس کے کا کہ وہ اپنے پہلے ہی فاد نرسے تجدید نکاح کر لے جیسا کہ مبارت میں اور کیا جائے کا کہ وہ اپنے پہلے ہی فاد نرسے تجدید نکاح کر لے جیسا کہ مبارت واقعال منافی نہا کہ منافی نہا کہ اس کی تعربی کے منافی الروایۃ جس میں فیخ نکاح کا حکم دیا گیا ہے اسس کے منافی منافی منافی منافی میں اس کی تعربی مذکور ہے کہ دورت کی تجدید اِسلام اور شوہراق ل سے تحدید نکاح ہر ما منافی کے برا منافی کے برا منافی کا منافی کے برا منافی کا منافی کے برا منافی کا منافی کے برا منافی کے برا منافی کے برا منافی کے برا منافی کا منافی کے برا منافی کے برا منافی کو برا کی کہ بروں ووفوں صور آوں ہیں اُس کے جدید نکاح ہوئی حوفوں صور آوں ہیں اُس کے جدید نکاح ہوئی ووفوں صور آوں ہیں اُس کے جدید نکاح ہوئی حوفوں صور آوں ہیں اُس کے جدید نکاح ہوئی حوفوں صور آوں ہیں اُس کے جدید نکاح ہوئی حوفوں صور آوں ہیں اُس کے جدید نکاح ہوئی کے جدید نکاح ہوئی کے برا منافی کے برا میں کے مقائد میل گئے ہوں ووفوں صور آوں ہیں اُس کے جدید نکاح کی جدید نکاح ہوئی کے برا منافی کے برا میں کہ کا جدید نکاح کی جدید نکاح کے برا ہوئی کا کھور کی گا کے کا جو کا کا کا کھور میں نکاح کے برا ہوئی کے کہ برا کا کہ کہ برا کی کو کہ کی کا کہ کو کہ کہ کی کا کہ کو کہ کہ برا کی کہ کی کہ کی کی کا کہ کو کہ کا کہ کی کہ کی کا کہ کی کی کا کہ کی کھور کی کا کھور کی کا کھور کی کھور کی کا کھور کی کا کھور کی کھور کی کا کھور کی کھور کھور کی کھور کے کہ کھور کی کھور کے کھور کی کھور کی کھور کے کھور کی کھو

كاصرح به النتامى حيث قال ولا يلزمرمن حذ اان يكون الجسير على حتى يد النكاح مقصوراً على حا اذ الرند من الاجل الخلاص مند بل فا الما على حيد النكاح مقصوراً على حا اذ الرند من الجيلة احراد كبيلا تبعسل ذ بلك حيلة (شامى باب النكاح المكافر مصلك بخل وتوثيرا قول مشاكع المخ وم تشراور بعن شائع بخل السميل وابراورا بوالفرالدلي اورا بواقعا سم صفار كا فتوى جي كم حدث يكم به متوري وست شوم حدث يكم المرابع النكاح فنغ بى نهي بوتا ، بلكر به توري وست شوم

سان كفنكاح بس رسى بيربياكر بارن فتح القريف المدروف المت قاض فال فالله وعارت درختا رنس وعارت ثناى نم في ٢٠٠ روعارت فنيه نم كارا ورخرح فقراكير نبائد من اس کی تفریح ہے۔ تیسراقول وہ نواور کی روایت ہے، امام اعظم الوضيقة سے کہ بیعورت دارالاسلام میں بھی کینز بنا کر رکھی جلنے گی اور اس کے فاونگراقیمنہ اس ريبتورسان اتى رسكا ليكن اس روايت بي يتفيل يدكه اكريم تده دارالاسلام ميں بوتواس كا فادنداس كوا مام المسلين سقيت دے كرفريد سكا يا اگرامام المسلمين اس كومعن مجيس كے قراس كومفت عي دے ديں مكربيطال بغيرا جازت امام اس كواين تبعنه من لاناجا يُزين بوكا ادراكر دارالحرب من بي تواذل المام كى ما جت زمين بلرجب نا وزرائس يقيف إلى قداس كى مك بوجا ساكا بالت الم وغره كى مجد ماجت نبين بيار مبارت قني نبك بن اس كي تعري بعامل يبها ورد الرور بوائة وأس ك نكاح كمار ي مفيد كي قال بونايك يركنكاح فتخ بوما كاب كن بدتيد يراللم اس كوتيد بيزكاح ينجيد كيا بليخ ككى دوسرى بكرنكاح كرنے كا انتيارة ديا با يكا و حدظا مدالدواية)

کے تفضل اس سلک کی برہے کہ اگر تھدے مزند ہوکر واللحرب میں جلی جائے بادارا لحرب میں ہی مرتبر ہوتی اُس کو کنیز خانے پر ظاہر الروایہ مجی شفق ہے۔ تو اوراور ظاہرالروایہ کا اخلاف فٹوس کی کم کھوٹا سام میں رہتے ہوئے بھی کنیز بن کئی ہے یا بنیں جیسا کہ فتح الفذیرا ور تعنیہ کی عبارت مزکورہ سے واضح ہے ۱۲ منہ

كه واذكوماً مومثا نحب الناشية طي مبارة انتنبية من ان القواعد تقتف ي الاعواد بدأر الاصلاح في الاشيلا

دومرا ہے کہ نکاح فیخ ہی نہ ہو گا بلکہ وہ دولوں پرستورزن ونٹوی رہیں گھے ۔ تبییا *پیاری کور*ت كوكينز بناكر ركها جائے كا ـ زان ثبنوں اقوال میں اگر پر کھیے اختلات مبر لیکین اتنی بات پر تانوں شفق بیں کر ورن کو کسی طرح برجی مزدیا جائے گا کروہ ایٹے پہلے فاوند کے نكاح سيطيره بوكرودسرى مكرنكاح كرالاس ليير بالمتفق عليهوكى كهورت کودوسی با کرنے کا برگزافتیار نبوکا) اب مندوستان میں کالت موجودہ اس تنفق طبیع کم بریمل کرنابهلی روایت کو اختیار کرتے ہوئے فیرمکن ہے کیونکر فنیخ وكاح كاسم دے دینے كے إسر جر تجربینكاح برجورك فيدوال كوئى قرت الماؤں كے پاس دود زنیس اور جان موجود بوتی ہے و بان جی شکلادی اسا ہوتا ہے بسیاک على كى عبارت مدرج فروف يربيان كياكيا بداس يديد قل لنى الاراية پرٹل کرنا ہندوستان میں بحالت موجودہ فیرمکن ہوگیا کیو نکر اُس کے ایک جند پر على نااگرچها ختيار مين سيدليكين دومرا جزولدي متجد مدابسلا ادر تجد مدنيكاح برمجور كرنا فظعاً اختيار من نهيس اور فوادر كي موايت بيمل كرنا قوظا برالروابت سيمي زياده كل بلكه عالن وجوده فيرمكن ہے راس ليے اب بجزاس كے كمشا تخ بلخ و عرقند كے ة ل كواختيا ركر كاس بير فتوى ديا جائے كوئى جارہ مذريل) اور صاحب نهر كواگرجيد أن مشكلات كاسانا وتعابوان بهر لدري بي كرده اين وقت من ي روج يرفوى دينه كوتويز فرات بي اوراس ك علات كرف كوسخت شكل بس والن قررديتين بياكيمارت تامي مندر مينده مين أن كى عارن نقل كُلَّي ب

لے کھی اس معابیت پرفتر کے دینے کے ساتھ ہے جی خردری ہے کہ تجدیرا سلام اور تجدیدنکا کی سے بل شوم کو استمتاع بدی صحبت دخروکی ا جازت مزدی جاتے جیسا کہ نتن ہے بھی بعض مسائل عزدریہ کے زیخوان عفتریب آ کہتے

اور ملامر ثنا می بھی اس فترے کے مخالف نہیں اور جو کچھ فرایا ہے وہ روایت نوادریہ قدرت ہوتوان کے نزدیک قدرت ہوتوان کے نزدیک بھی مثا نُخ بلخ وہم تفند کے قول پرفتوی دیٹا متھیں ہے اسی طرح دو سرے فقہاء بھی اس قول کونقل کرکے نردید نہیں کرتے ہیں ہندوستان ہیں بحالت ہو جو دہ کہ حکومت سلافوں کی نہیں اس کے سوا مذہب خفی پرکل کرنا فیرمکن ہے کہ شاتخ بلخ وسم قند کے قول کے موافق یوں فتوی دیا جائے کے عورت کے ارتدادسے نکاح فیخ میں نہیں ہوتا بلکہ بدستور بانی رہنا ہے۔

مثارت کی در اسلام سے پہلے مرتب ہوی سے بہتری وفیر و ترام ہے بلخ کے قول کے دور ان جا کے دور کا ہے کہ اور اس کے دور ان جا کے دور ان کے دور ان کے دور کا میں مرتب کے اور اس کے دور کی بنا کہ میں اسلام سے قبل شو ہر کے لیاس ہر ندہ سے استاع لین جاع اور اُس کے دواعی شل قتبل ولس بالشہوة دینے و فوجا کر ند کہا جائے کیونکو این کر میر لا تنکعوا المشرکا ن حتی ہو تور تی سے کا فر کور تول کے ساتھ نکاح اور استماع کا ترام ہونا المشرکا ن حتی ہو تور تی ہے کا فر کور تول کے ساتھ نکاح اور استماع کا ترام ہونا المند بن او تحوا الکتاب میں وار د ہوا ہے اس سے کتا ہیرا سیلیم اور سے وہ مرتب انتیار کرلیا ہوا ورق ل مذکور برتب انتیار کرلیا ہوا ورق ل مذکور برتب انتیار کرلیا ہوا ورق ل مذکور برتب نظام موجود ہیں کہ او تور صحت نکاح و دواعی بی جا کن بریس دفقہ ہیں ایسے نظار موجود ہیں کہ با و تور صحت نکاح و بقا و نکاح کے جاع و

کے اس طرح روایت نوا در این استرقاق کی صورت میں جی گو قبضہ انکا نہ خا و ندکا اس پر ہوجائے گلیکن استماع جائز نہ ہوگا جیسا کہ انڈمشر کہ سے باوجود قبضہ انکا نہ کے ستمتاع جائز نہیں

دوای جاع حرام بوتے بیں جیدے وطوہ بالشبہ کہ اس کا نکاح برستورسابی قائم ہے۔
کر انقفائے عدت تک اُس سے مہنزی وغیرہ بالکا حرام ہے اسی طرح عاملہ ن الزنیا اگر فیرزانی سے نکاح کر بے لوگونکا جمعے ہوجا ما ہے مگر شوم کو صحبت جا نز نہیں ہوتی۔
مشکلہ : علت استماع کے لیے تجدیباللام کا نشرط ہونا او آبت ندکورہ اوراجاع وفیرہ سے سکلہ اولی بین نابت ہو جکا ہے ۔ پھر تجدیداللام کے بعدظام الروایہ کے عوافق تجدید نکاح بھی طروری سے بغیراس کے استفاع جا نز نہیں ۔ گر شائح ، ملئے کے قبل پر تجدید نکاح بھی طروری سے اندیاس کے حارت شرح فقا کہ نمر ہے میں اس کی تصریح کذری سے لیکن اس خاص جزو بین طام الروایہ کو نزک کرنے کی کوئی ضرورت دائی نہیں اہذا سے لیکن اس خاص جزو بین طام الروایہ کو نزک کرنے کی کوئی ضرورت دائی نہیں اہذا سے لیکن اس خاص جزو بین طام الروایہ کو نزک کرنے کی کوئی ضرورت دائی نہیں اہذا سے سے لیکن اس خاص جزو بین طام الروایہ کو نزک کرنے کی کوئی ضرورت دائی نہیں اہذا

میکیلد: صورت مذکوره بین تجدید ناکاح کے لیے انقضائے عدّت فردی نبین (کاهوظاهد) بیکن ضورا سا مجر عبد بدخوری ہے جو دس درم سے کم مز ہو میسا کو فتح الفتر بینٹ کید وغیرہ کی عبارات گذشتہ سے علم ہو جکا ہے اور مبرسالی کا بیتورواجب فی الذمہ رہنا ظامری ہے البتہ اگر قبل خلوث مجیم مزند ہوگئی ہو تو مبرسالی ساقط ہوجا آ اسے

فلامرفوكي

اس مجوعه سے خلاصه اس فنوی کا به حاصل ہواکہ مورت بدستورسابق اسی خادند کقیفنہ میں رہے گی کسی دوسر سے شخص سے ہرگز نہاج جائز نہیں ۔ لیکن جب تک بجد بعر اسلام کر کے تجدید نیز کاح نز کرے اُس وقت تک اُس کے ساتھ جاع اور دو اعی چماع کوجائز نز کہا جائے گا۔

والله سباند متمالا اعلم وهوانستمان وعليدا لتكلان والعمد ولله والتاليات

كتنيك

العبرالفعيف محسم تفنع الديوبندى عفا الله عند وعافاه ويجعلد كما يجب برخاه خاد مردارالفنيا بدارالعلوم الديوبنديد الاول الرسيين من من المثلة والف

تعدلقات اكابرين

حفران علماء المراد العلوم تصانہ بھون ودار العلوم واو بندو مظا مرعلوم سہار ٹھور ہو ارتدا دا حدالز وجین کے احکام کی ترتیب و تندیب قصیح و تنفیح میں تسریب کہیے۔

ازامداد العلوم تفسانهون

عورت كم رقد مونى سفى نكاح در مونى برج كورخا بفتى صاحب دوني م فقر تر رفرا يا ب وه بالكل درست باس تحقیق انبق كى فاص حبا اور فرورت كود بكر كربسان قددك مكل ب نشد در الجيب اجاد واصاب فيما انا دواجاب كتري للأكن ا مقرعب الكرم كمتماع في عنه قيم خانقاه امداد ب ا مقرعب الكرم كمتماع في عنه قيم خانقاه امداد ب

دررسار مادالعلی مروسار مروالعلی مروسان جنون

الاحكام كلها صحيحه انثرن على ٢ربيج الآفل سخاله العجاب صواب سراج احمرام وي مرس خافقاه امرادير

ك اس شيرك فرع دود من ك بعرج بال يعنوان بي " في قط التال" اس عنوان ك النجري ف ك تحت من ال نفيد لقيات ك تعلق الك عنون بيدائس كو ملاس لا فرالما جلت طالعت هأذه الضجمة الفغيمة ونشوفت بتوسع هأذه المامة ايبتيمة فلله قرصن اخوجها مين الصدف الأبنيق واستخوجها مين البحوالعبييق وانامواخق لجيع ما في الباب ومسروربضع هاذه الصيعيد باصل الكتاب والمشيد اعلم بالصواب. حوره بقلمه العبدا لمذنب · كُفُر المحرعفامة - ٢٧ رمضان المصاري

ازمدرسه عاليه دارالعلوم دلويث امقانطاكا بالكاصح ودرست ب الجواب صحيم ففرسيدا صفرحسين عفاالترعش حين المد فقرل بنده سترجيرمبارك على فقزله مورضر هارجادي الاول عفال الجوأب صيح الجتواب صحيح بنده محدا براسيم عفي عث محمدريسول خالء غارالة بعنه المجواب صعيم المجيب مصيب احقوالعباد الجواب يحيج عبدالسميع عفى عنه مسعودا جمرعفا الترعنه رباض الدين عفى عنه معودا جمرطبب غفرار

ا زمدرك عاليمظام على مهاريور

الجوابصواب بنده عبدالرحن غفرله مدرس مدرسه خلام بملوم مهاربتيور

الجوابصعيم مدرسيمغلاً مرعلوم) عبداللطيف عني الترعث ناظم مررسيمنظامِركو) ١١روخان البارك^{اهما}يم

محدذكريا كاندحلوى مرس مرسيطا برعوم بندومحداس والترعفامة

مجرعة فأدى الكير

بِسُوالنَّولُولُولُوالنَّرُومِيلِ

عجموعة الفتا وكالماكيه

ورباب الفنوي من علماء المدينة المنورة اللتي وعدنا في التمهيد ان تلحقها لإخرالرسالند صع عدد الروابات التى اخذناها بيتسر الرحوع الى اصلها

الوسُنفِيْتَاء :- ما قول ساداتنا العالكية اطال بقاهم وننع المسلمين بعلمه عرفي حذة المسأكل الشنه -

(۱) امرأة مسلمة فقدت نوجها منذسنين بلعربتبين امرة محكسة التفتيش والتنقيرهل يجوز لها بعدمضى اربع سنين ان نعتدعذة الوقاة تمونزوج بروج اخرام الابلمن رفع الامرالى الوالى اوالحاكما وجماعة المسلمين تعرففتيش ذلك المرفوع البه فاذا بيس بحكم بعدذلك بانتظارها الربع سنين فان لعربتبين تستدعدة الوفاة كما يفهم من المعدونية ومختصر الخليل وشرحه للدرد بوامكيف الحكور

رم) هل بلزم حكم الحاكم او حكم حماعة المسلمين الشطار الربع منبي إمريع ذلك انحكم ايش -

رم ابدد اسلامیة استولی علیها الکفار منذمدة مدیدة وفقدت مسلمة من اصلها نوجها فیها علیس هذا ای حاکم اسلامی بیصل الاحکام حسب الفواتین الشرعیة فیکمت السبیل هذالات و فی ای تسم من الا تسام الاوربة المستر المدار تخطر الخلیل یکون عماوی وهل بعح فلمراة هنالك بعد مضی از لیمستین ان تعتد حد تا الوفاة نروج اما سبیلها النعم بر فقط -

رم) هل العورة الثانية للمفقود المذكورة في مختصر الخليل تختص بامرأة كانت من سكان البلاد الوسلامية فذهب زوجها الى البلاد الشركية فقد هناك امن فنتل القاطنه بالبلاد اللتي استولى عليها الكفار وبالديار الحربة الوصلينة امكيف الامر-

ره، المفقود عنها زوجها سواء كان من البلاد الوسلامية الالشركية اذالم يترك زوجها عندها نفت وهى في غاية عن الاحتياج والفاقة الكالم بحنت يخشى عليها الفساد بالغروبة كيف السبيل لها اذا الادست المتزوج اوالا المادلك -

وه) المفقود عنها زوجها اذالعب عندها انفقة وهي معتاجة الميخشي عليها من النساده لل الميح تطليقها الافسخ كاحها من عبر حكم المحاكم الشرى المرددمن الحكم وعلى اثنافى كيف بعمل بالبلاد الوسلامة اللتى تغلب عليها الوكفارا فيدونا الجزيل -

الجواب

من العلامة سعبدين صديق الفلاني دامت بركاته مفي المالكيد بالمدينة المتورّة زادها الله نوس ؟ بشيرالله إلرّشمن الرّحييمة

الجراب والله اعلم بالصوّاب ومن فضله نرنجى النؤاب هوات تصوص المدّ هب مطبقة من ان المفقوع على سنه اتسام كما سقر مقملة الاحكام وعلى ان زوحبة لا بدلها من الرفع المقاضى او الوالي اومت يقوم مقامه ماعند عدمه ما من والى لما واوجماعة المسلمين لاتهد بقومون مقام الدكر كما العدل عند عدمه ولكن عند وجود الثارينة لا

ترفع الاللفنا في فان رفعت لغيرة مع التمكن من الدفع له حرم عليها ذلك وان مض مانعله انكان حوالولى لاجماعة المسلمين هذا مايطهرمن كالاماس عرفتكما قاله الاجهورى وامالو رففت لجماعة المسلمين مع وحود الوالى فالظاهر مغى نصلهم وفي السنهورى وتبعد اللقاني ان ظاهر كاو درخليل ان التلاث في حرثبة واحدة الوان الناضى اضبط ووحودانفاض اوغيره مسن ذكرمع كونه بحورا وبإخذ المال الكثيري نزلة عله وفتر فع لجماعة المسليبن من مالح جيرانها و عد ولهدوغارهم دونهم كالمحامعندعدمه وما بفهرمي نعير هد بجماعة المسلمين ال الواحدال مكف وكذا الاثنان ديه صرح الرحمري فعلم انهاان الادت الفع في مثان نوجها ومحيدت الثلوثة وحبب للفاضى فان رفعت لغبرة حرير وصع وان رفعت لجماعة المسلمين لم لصع وان لمريكن فافن حبرت فبهمافان رفعت لحماعة المسلمين صح على الظاهروإن لعربوجيد واحدمن الثاوننة رفعت لجعاعة العسلمس واعلهامنهم وكذاا لفتناة والحمنأم المولون الاحكام من الكفار المستولين على بالودانمسلمين لحجزالناس بعضهم عن بعض فندادي بعض اهل المذ انه راحب عقلاوان كانباطلانولية الكافريهولام القضاة اما بطلب الرعنة لداوا قامة لهم المصرورة لذلك فلوطرح حكمهم لل ينذذ كعالو ولاحب سلطان مسلم فتمنى اككامهم للضرور كالعلويذهذا لناسى قبول توليتهم فتطع الحقوق وفى كناب الديمان في مسالة الحالف بغضينك حفك الحاجل إفام شيوخ المكان مقام السلطان عندفقه لمايخاف من فوات الفضية وعن مطرف وإبن الماحشون فمن خرج

على الدمام وغلب على تبلد في قاضياعد لونا حكامعنافذ للوفال ابن عرفة لم يجعل إنبول الولاية للفنقلب المعفالف للومام -

مفوداني وي ك تح كالح كالمرات ك

ولفظ روايت والمالمفقور عينام الكثف ك

جوحته لغوب تعطيل الوحكام وإما المفتودني بالادالاسلام نقدع نذاب عرفة بفؤل حومن أنقطع خبركاممكن اكتثب عنه فالو سيرونحومهن ويمكن الكشف عنه لوسمي مفقودا في اصطلاح الفقهاء فالمفقود في بلادالاسلام في غير مجاعة ولادياءان لم ترض زوجة بالعبرالى قدومه فلهاان ترقع إمرها الى الخليفة أوالقاضى ادمن بنور منامهمافي عدمهما لبتنعمول عن حال زدجا ببد ال تشب الروحية وغيبة الزوج والبقاء في العمية الحالون وإذا شت ذلك عندهم كعاياه فشتملا على سيه وأسه وصفت إلى حاكم البلد الذى بظن وجوده قيره وإن احريظن وجودة في بلد بعبيره كتب إلى الملدالحامع واستقرب إبن ناجي إن إجراة الرسول الذي يفحص وعن المنقود على الزوجة فاذاانتهى الكشف ورجع البه الرسول واخبرة بعدمر وقوف على خبروق الواجب إى لصرب له إجل اركع سنه للعراد للعبدوهذ النحديدفهن نعيد لفعل عمرين الخطاب واجمع عليه السحابة ومحل الناحيل المذكوران كان للمفقرد مال تنفق منه المرأة في الحجل ويزادعلى ذلك عدم شنيتها الزنايلاوطى لنشذة فشرك نزلت الوطى الناشيءنيه الزيا الوندي انها لواسقطت النفشة عن نعها

ملزمها الوسفاطروان استطت عنه حقها فى الموطى لايبلزمها ولهاان نرجع فد والبنا النفظة بمكن تحيلها من عبر الزوج بنسك وفؤ مخلات الوطأفان رأمت النفقة ولمرتخش الفتنة فيؤجل الاحبل المعذكورمن يوم نزفع ذلك للحاكير ويرسل في النواحى للكننف عنه ولا يضرب له الوحل بمجرد الرفع بل بعد نهام الكنف والى جيم ماسق انثار خليل بقوله ولزوحة المفقود الرفع للقاضى والوالى ووالى الماء والافالحماعة المسلمين فيؤحل الحراريع سنبن دامت تفقتها والعيد نصفهامن العجزعن خبرة نع اعتدت كالوفاة وهى اربعة إشهروشر اللحزة فشهران وخمس ليال مع ايامها ان كانت نقيفة ويلزمها ما يلزم المتوفى عنها من الوحداد زمن عدتها ولانفقة لهافي زمن عدنها واحافى مدة الاجل فليتفق من مال الزوج والبيه النارخليل بقوله و سقطت بها النفقة وليس مهاايناء بعدانقصاء العدة في عصمة المفقق لونهاليعت لفرة ولاحجة لهافى إنه احتىمان قدملانها على حكو الفزاق حى تظهر حاته اذا قرمانت بعدالعدة لعروقف له الن منها طماان لمريكن له مال فلها التطلبتي عليه بالرعسارمن عيزناجيل مكن بعداثيات مانقدم وتزيد إثبات العدم واستحقاقها للنفقة وتحلف مع البينة شاهدة لها إنها له نقيض منه نفقة هذه المدة ولاسقطها عنه ويعدذلك بجكنها الحاكمون دلين ننشها بان توقعه ويحكوبه اولوثعه الحاكمر

عائب غير فقورى بوى كے فتح نكاح كاطرافية

روايت ما رزامان وحة مقتورتا فلها الطليق، ومثلُ المفقود ومن على مرضعه وشكت زوجته عدم النفقة برسل الده الحاكم اماان تحضرو ترسل لنفقة اولطلقها ولاطلقها الحاكريل ولوكان حاصراوعدمت النفقة تعربعد الطلاق تعتدعه هالطلاق شلاشة اخراء للحرة ونؤكس الامة فيمن تحيض والافتلانة اشهريلحرة والزوجة الاحة لاستوايهما فخالا تنهر اما ذوجه مففود الص لننزك ومثلها زوجتدالوسيرفانهما بيقيان لونقصارمه فاالتعمير واولىما لهمااخلف فى قدر ما فقيل سبعون سنت وهو قرل الامام ما لك واين القاسم والشهب فالاالقاض عبدالوهاب وهولمحيح وقيل نمانون سننوحكم بخسس سيعين سنة وانمالم يهنوب لهما إجل كزوجة مفقود الض الوسلام لتعذى الكشف عن زوجها ومحل بقائهما إن دامت نفقتهما لغيرها والافلهما انتطلبتى وامازوجت العففود فى الفثال الواقع بين المسلمين والكفارفانها نفتيد ببدمنى ستفيكا ننيه بعداتفعوص عن حالداما اما زوجية المفقومي معترك المسلمين فتعتدبعد الفراغ من القتال والا سنف مارق الكشف عنه ولريفرب لمااجل لاندبجمل امريعلى الموت ولذلك بقسم مال حين شروعها في العدة امالوسنهدت البينة على اندخرج من الجيش وليرتشاهده في المعترك فانه يكون كالمفقود في ملاد السلمين بحرى في روحه ما نقدم واما زيدته المفقود في أمن المجامعة إطافويام إطالكمة إواللسعال فتعثد لبعد ذهاب ذلك المرفق

وبنى من شك فى حاله هل فقد فى بلادالمسلمين الاكفارلونس فى حاله قالمالا جهورى وينبغى العمل بالاحوط نتعامل زوجة معاملة مفقودام من الشرك بخلاف من سافر فى البحر فا نقطع خبرى نسبيله مسبيل المفقود الا ان بكرن فقد فى شدة دبح والمراكب فى المرسى ولمر ينبين له خيرف يحد عربموته لغلبة الظن بعزفة هذا ملخص احكام المفقود با قسامر حرب كافى ، رجمادى الاولى سك مصيد بن صديق احسن الله اليه فى الفائية والدائم ، ومن عليه وعلى المسلمين بحس النا المحوال

من العلامة الفأهاشم رحم الله تعالى مفتى المالكية بالمدينة المنوقة وادها الله تفالى شرف المنوقة وادها الله تفالى المنوقة وادها الله تعالى المنوقة وادها الله المدينة

الحمد لمستحقة واتمرالسلوة والتسليم على خير خلقه واله و محبه وتا يع ما وصى :

اما السنوال الاول عن مسلمة ففدت زوجها سنبى وبولغ فى انفتين عنه ليستبين قلم ينقع ذلك ولد يظهر إسالي هوام هالك فجوابه اذا كان الفقد فى ارض الوسلوم وله مال ينفق منه على زوجة المنزوكة فى المقام هوما فى الموكل ولدونة وغيرها عن مالك عن يجبى بن سبيدان عمير بن الخطاب قال ايما امرأة ففذت زوجها فالموتدران هو فاذها ننتظر اربع سنين فعرتمتند اربعة الشهر وعشر انعرتعل وعن ابن وهب أن عمد عمل بذلك وروا لا الولمة مالك والشافع و المدونة المدونة المدونة المدونة المدونة المدونة المدونة والمدارة المدارة المدونة المدونة المدونة والمدالك والشافع و المدارة المدونة والشافع و المدارة المدونة المدو

عباس وابن الزبيريض الله عنهمر

وفال مالك ينفق على احرأة المفقودمن ماله في الوريع سنين لوفي العدة وتال لايتسم ميران هذالمفقود ختى ياتى موته اوبيلغ من الزمان مالويجيى متله وهرسبعون اوخمس وسبعون اوتمانون ذكرة الشيخ خليل وغيرة وفى هذاقال الناظم هجمد ابن عاصر فن تحفة الاحكامرومن بارض المسلمين يفقد فاريعمن السنبن الومد وباعتذاد الزوجة الحكم جرى بنعرضا والمال فسه عمرا وتول السائل هل تعتد لنفسهالعدالاربيعة الاعوامعة كالحمام امترفع امرها للحكام اوجماعة الاسلام فجوابه مافي مدونة سحنون قلت الانت إصرأة المفقود انمتدك ريعسنين في قول ما لك بغير فيجث عنه وبعب. الباش نضري اديع سنين وفي مختصول لشية الخليل المالكي وتنمورح وحواشبه إن لزوجة المفقود الرفع للقاصى والوالى اووالى الماماى جابى اله كالأوال فلحماعة للمسلمين فعلى إقلهم ثلاثة من الصلحا او واحد عدل عارف يرجح اليه في المهمات والبرحاء امامفقود ارض الشرك والوسيرفلانورت مالهما ولاتنكح زوجهما الابعدالتعمس

وق حاشة العدوى على الرسالة ان زوجة مفتود ارض الشرك وزوجة الاسبوء تقبال مدة التعمير لتعذر الكشف عن زوجهما ان دامت نفقت مما والا فلهما التطليق كما اذا خشيتا على انفسهما الزنا ومثله فى شروح المنعنص وفيها اعناق امرولد و بعدمها النفقة الهنا دفعا المنزرا و تزوج بمن ينفق عليها وفى هذا قال الناظعر محمد بي عاصم و

وحكم مفقود بارض الكفي، في غير حرب حكم من الوسر" تعمد عنى المال والطلاق معننع عابقي الانفاق وماالمفقودني حرب المسلمين مع بعضهم فيورث مال و تعند روحة عدة الوفاة بعد انفصال الصفين ورجوع الخيرالي البلدب وفي ذلك فال الناظم همدب عاصع وهرعكم مفقود بارض الفنن، في المال والزوج رحكرمد فني مع النوم وهدل احلعته بقدرما تنعرف المنهزمة وإحاالمفقود فيحرب المسلمين الكفارنتستدرزجته عدة الوفاة ويقسمها عندة مدالنركات بعدسنة وشئ من الانتظاروني ذلك قال الناظم فحمد ابن عاصم وان بكن في الحرب فالمشهور، في ماله والزوحة النعمير، وفيه اقوال لهدمعينة ، اصحما القول بسعين سنة ، وقد إنى القول بهنرب عامر هن حبن بأس منه لا النيام، ويفسم المال الما السوال الناني وهوهل يلزم حكم الحاكم اوجماعة المسلمين بانتظار الاريع سنبي اصم يازحكومن مذكورين فحوارماني نشرح الدردبروحا شثنيه ان رفعها امرها ادوالي الماء الجابي للزكاة مع وجود ملقاضى بحب فان رفعت لوالى الفاضى حدم عليها ذلك وصع الحكروان رفعت لجماعة المسلمين مع وجود النامى بطل الحكموان لعبوحيد فاح خيرت في الرفعر الوالي اوالياعى فان رفعت لجماعة المسلمين مع وجودهما فالنظاهر العبيعة اماان كانواجا نُربِ بإخذمال منها ظلها نيكشفوا لهاعن حال زوها فلها الرفع لجماعة للمسلمين إما اجزة المبعوث لطلب الزوج نقيل على الزوجي قبل على بين المال وفيل ال كان قال فعليها بين المال -معندة العنابلذ لايفتق في صرب المدنة الى حاكم البلدة امر

فائدة عن السئول عنه زائدة عندالحنيفة لا نطاق زرجة المفقود ولا بورث ماله الرديدس النعمير ماته وعثرين و تسعين او تما بني اوسبعين اوسنين او برأى حاكم السلمين وعند الحنابلة ان كان ظاهر غيبت السلامة لا تطان اهرائة ولا توريث تركته الربعد تسعين سنة واث كان ظاهر الهلوك فيعدار بع سنين عندالشا فعة في تول الشافي القد بحد تطلق بعدار لع سنين و بورث بعدمدة الره بعيش لى مشلها و في العد بدلا نطلت ولا توريث الربعد نبوت مرته ارطلاته لما روالا الثاني عن على رض الله عنه امرأة المفقود ابتليت فلنصبر حتى ياتى بقين مرته ولعديث امرأة المفقود ابتليت فلنصبر حتى ياتى بقين مرته ولعديث امرأة المفقود ابتليت فلنصبر حتى ياتى بقين مرته والمبيقي عن المغيرة ابن شعبة كلن الشفافعية والحنابلة كالمالكية في جوانطليقها بعد النفقة -

واتما السوال الثالث عن مسلمة فقرت زوجها فى بلاد السلامية استرلى الكافرعليها وحازها وليس هناك حاكم السلامي كيف تعمل اذا الادت زواجها فجوابه ما فى شرح اقرب المسالك للدر ديران زوجه المفقود فى الضالام تعتدعدة وفاق ان رفعت المرها للحاكم ان في حان ثمر حاكم اولجماعة المسلمين عند عدمه ولوحكما قالكما فى كان شمرحاكم الوجماعة المسلمين ان كان عمراذ لاحاكم في عاليه فى مهمات الوموريين الناس لامطاق واحد وعند المعابلة لا تفتقرام راق المفقود الى حكم حاكم المبدئ كما فى كنات المقود الى حكم حاكم المنتهى للشيخ مسور الحنبلى فى تول المبدئ كما فى كنات القناع وشرح المنتهى للشيخ مسور الحنبلى فى تول المبدئ كما فى كنات القناع وشرح المنتهى للشيخ مسور الحنبلى فى تول المبدئ كما فى كنات الفقد فى بلاد الوسلام

اذا كانت شنائرة فيها تقامر في حاشية الصادى والدسو في ان بلادالا سلومر لوتصبر وارحرب باخذا لكفار لها بالفهر ما دامت شعائر الوسلة قائمة بها وعليه يكون اعتدا دهاعدة الوفاة بعدار بع سنبن وانتهاء الكشوفات و بخنص حكم المفقود بزوجة الساكنة في بلا دالاسلام اوفى اللتي استولى عليها، الكفار مع اقامة شعائر الوسلام في ما بين الانام و إما الماكنة في الملاد الحربية الاصلية فلا موالاة لنا معها في امورها ما تكلية -

اما السوال الرابع عن فينح تكاح المعقود بعدم النفقة في نمت النترب وانتعود فجوا به ما في سترح الدرد بروعبد الباقى والخرشنى وغيرها ان المفقرد انه ايرُجل الاقرات عادامت نفقتها والاطلقت عليه بعدم النفقة وقفى على الله عليه وسلم فى الرجل لا يجد ما ينفق على امرأته ما ناهدة وفضى على الله عليه وسلم فى الرجل لا يجد ما ينفق على امرأته مان يفرق بنهما رفاء الما ارقطنى و ذكر كاما الله والشافع وعلما والحيابلة عن سعيد إن المسبب واخبران ذلك من السنة وعلم ذلك الما لكية والشافعية والحتا بلة واستحس متاخرو الحنفية مذهب على حتى بحكوبذلك للمنرورة فى حمنور الزوج ذكرة مدد النشريعة والكراكي وابن عابدين رقي برهم و

زوم مفتودك ال وفقتر كے مطالب كى ومرسے فنے نكاح

«روابن عن الغون الزنا) إما السوال الخامس عن نسخ نكاح المأة المنقود بخشية النساد والزنا فجواب ه مان حاشية العدوى على الرسالة والعادى على فرب المسالك وشرحة الدرديران ضرب الرحل لامركة المفقود انما حواذا دامت نفقها من ماله ولمتخش العنت والزينا والا خلها التطليق بعدم النفقة اولخون الزينا امدً اما السوال لسادس وهوهل بصح تطليقها اوالفسخ بغير حاكم شركى وكيت العمل في ذلك.

فقيل لمالك اثنبتد بعدالور يعسنين اربعت اشهروعش احدة الوفاة من عموان يامرها السلطان بلالك قال تعمد مالها واماللسلطان في الوريعة الوسنهر وعننى الثي هي عدة ونص المختصر ونزوحة المفقود رشرح ومن غاب في بلودالوسلوم وانقطع خيرى وامكن الكشت عنه الرفح للقاضى والموالي رشاى وحاكم البدووالى الماء الساعى لجلب الزكوات) والإفليماعة المسلمين من صالحي بلدحارش ولهاعد مر الرفع والبقارنى عصر بحتى يتفنح إمرى فيؤجل الحراريع سنين ان دامت نفتنهارش فان لمرتدم نفقتها فلها التعليني بلاتا جيل و وكذاان تحشيت على نفسها المندادمن يوص العج ان كان لعدم النفقة فان الزوجة نست بشاهدينان فلونازوجها وغاب عنها ولمرستزك لها نفشة ولاوكيلابهاولا اسقطهاعنه وتعلف على ذلك فيقول الحاكم فسغت كاحه ارطلقتك منه اويأمرة هايذلك ثمريحكربه وهدا بعدالنلوم بنحوشهواو باجتهاده عندالمالكينة وفوراا ومنز إخياعت العنابلة وبعدثلاثة ايامعندالتانعية وان كان لخوفها الزيازنوي بعدما الوطى والمنامع جود النفقة والغنا فبعدصبرها سنة فاكترعت رجل المالكينه وبعدستة اشهرعندالحنابلنه وفقنا الله الي الوعمال الزكية

الجواب

من العلامة محتد طبت بن اسلحق الونسارى دامت بركات المالكي المدرس بالمسجد النبوي على صاجبها المستلوة والسلام بشعرالله التَّصُّلُ الرَّحِسِ اللهِ الرَّحِسِ اللهِ الرَّحِسِ اللهِ الرَّحِسِ اللهِ الرَّحِسِ اللهِ الرَّحِسِ

الممد لله والصلاغ والشلوم على رسول واله إما بعد فالحواب عن العسئلة الوولى حوما فهمتم لا زلتعمن احل الفهعمن المدونة ومختصر الشبح خلبل من ان المفقود عنها زوجها الالهامن احد امري اما ان ترضى المقامع زرجها المفتود اونزيدا لمفارند فسان الادنها خلابدلهامن رفغ إمرها إمااني القاصلي والي الوالي اوالي والي المهاء وان لعريوجيه واخالجهاعثرالمسلمين من صالحى للها وجلالها وإمّاانها تعنده وتنزوج برجلي آخرمن غيرلونع الرهااى القاضى اوقائل بجليته وجوازلما فبهمما لوبغفى من النسادنس المدوثة قلت اى فالسحنون لوب الفاسم رايب امرأة المفقود العتد الوريع سنبي في قول مالك بغير امراسلطان فال قال مالك لو فالمالك وإن إقامت عشرين سنة ثمريفت إمرها الى السلطان نظرفيها وكتب الى موضعه الذى خرج اليه فان بنس منه ضرب لهامن تلك الساعة العسنين-اقرب المسالك وكتب الشافعية ال الفسخ بعدم النفقة ونعوها انما بكون بحكم العكم والمحكوم وإن لعربكن حاكم فجماعة الملهن المدول بتومرن مقامرفي ذلك وفي كل امر بنعذ دنيه الوصول الى الماكم العادل والإحدمنهم كافان كان حدادعار فايرجع اليه في المهما حمرياالله يخبري في العيأة وبعد العمات وصلى الله عليه وسلع علمهما

المعجزات والكرامات اه

العبد الفنير محمدالشهير بالفاها سنم باحمد وكالمع الاختفاد في عناية الصداليان وطربي تطلبق زوجة المفقودال الغائب الذي تعذر الورسال البيه فوارسل البيه فتعا ندعن خبرة شماعتندت كالوفأة وسقطت بها النفقه، ودليل ذلك ما رواه ما لك عن بجي بن سعيد عن سعيد بن المسبب عن عمر بن الخطاب بضى الله تقالى عنه انه قال ابيما امراق تقد ومروى ابن وهب عن حبد الجبار عن ابن شهاب ان عمر بن الخطاب رضالته سبحانه وتعالى عنه منرب المفقود من يومر جانته اربح سنين تعرام ها ان نعتد عدة المنوى عنها زوجها في مرب المفقود من تعرف عن قال المناز والمناز والمناز

اما المسئلة التابية فجرابة بعدر مما دينها وموقول ما المدن قال له اتعتدالاربع سنين بغير امرا اسلطان ونصر القاضى ابن فرحون في كتابية تبقيرة الولحكام في اصول الاتضية ومناهج الاحكام في فضل ما يقتثر الى حكوالحاكم على ان التطليق على الغائبين وغيره موما لا بد فيه من حكر الحاكم -

واماالمسئلة الثالثة فجوابها والله اعلموان المرأة المسلمة التى فقدت زوجها فى بلاداستولت عليها الكفارمدة مديدة كما في معرو الشامر والمهند نعتدار بع سنبن ترتعتدعدة وفاة اربعة اشهروعشرا وزوجها يكون فى عدادا لفسمر الاول من اقيام المفقود لا فهم عرفولا بانه من خاب و انقطع خبر وامكن الكشف عنه وعرف لالقسم الثانى

وهوالمفقود في ارض الحرب بانه من غاب وانقطع خبرة ولم يمكن الكشف عنه الونه فقد في ارض العرب إما البلاد المذكورة وان كان حاكما كافرافلاتكون كارض حرب من كل وجه لوجود قصالا فبهاو ولاتهم وامكان الكشف عنه فانصح بهذا ان حكمها حكم من فقدت ببلاد الاسلام فلا ننظر يدنز التعمير

واما المسئله الرابعة فيلهم جرابها مما تبلها ايناً هوانه الوفرق بين المفقود في الرض الاسلام و بين المفقود في السنعمرة لما تدمنا من وجود قياة المسلمين فيها ولا تها وامكان الكشف فعلى هدا لا تختص الصورة الثانية المذكورة في مختصريا لمسلمة الكائمته في بلاد الاسلام نشمل من كائت والبلاد المستعبرة للكفار لما قدمنا ان المراد بالشركية ابلاد العربية القراد يمكن للمسلم الوصول البها فلا تتكن القفاة من انفتيش فيها لا مطلق البلاد الكفرية لونها ربما تكون سلمية او دمية ولما القاطم بالبلاد المنزكية الحربية فعكمها مي و روجها حكم المسلمين فيفد بهما الامام من بيت المالمان كان والافترن مالربالغاما والا فعلى جبيع المسلمين و

نان ونعقر كا انظام نهونكى وم سمطالم تقريق ان المفقود سد كر نولة ك

واما المئلة الخامسة فيوابها ان المفتود عنها ولم يترك لها نققة واحتاجت غاية الوحتياج ادخانت على نفسها الفياد ان لها النظيق بلاتاجيل كماهر مفهوم الشرط في قول الشيخ خبيل

قى سئلة المفقود توجل الربع سنبن إن دامت نفقتها وقال شراحه قاطبه فان لمرتد مرفقتها ارخشبت الفساد فلها النظين بلاتا جيل فترفع امرها الى الحاكم و نشت عدم النفقة وارحنياج بمايشبت به فاماان بطلق العاكم بنفسه اوبا مرها با التطليق وهو قول الشيخ فيل فهل بطلق الحاكم ربفسه اوبا مرها با التطليق وهو قول الشيخ فيل فهل بطلق الحاكم اليامرها به قولان "

واما الادة اهلها تزويجها فلاعبرة به مالم تطلب الفراق بنسها الان يكون سفيهة فيقوم ولها مقامهما اذا تحقق لديضرونها واما المسئلة السادسه فجوابها انداد يحل لمن لم تكن عندها نفقة اومن خثيت النسادمن النساران نطلتي نفسها فنل ثبون ضريعا عندالحاكم سواوعدم النفقة اوختيت المناديما تقدم في الحواب عن المسئلة الرولي من جراب ما لك وما تقدم في الجواب عن المسئلة الثانية وهوقول قاض المدنية إبن فرحون في تبصرته ان التطلبق على الغائبين وغيرهم مما يفتقرالي حكم الحاكم قلويدمن شوت صريعا عند الحاكم فاما ان يطلق الحاكم واماان يامرها بنطلين نفسها وهو فولون مشهوران مكن القول الثاني اقوي لفول رسول الله صلى الله عليه وسلم لبرمرة لما عتقت انت املك بنفسك ان شكت ا فمت مع زودك وان شنت فالاقتبد وآما قر بكر وعلى الثانى كيت بيمل فالجواب عنها ال احكام قضا تهمنا فذة ماضة وال كانت توليتهم المادرة من الكفارياطلة ويهذوا فتى الإمام ابوعبدالله المارزى لماسل عن احكامناني في زمنه من صقيلة من عند قاضيها وشهود عدو فاجاب جوابا طويياه الىان فال واماالوجيه الثانى وحوثولية انكاذر

القصاة والامناء لحجز الناس بعضه مرعد بعض فقدادئ بعض اهل المذهب انه واجب عقال ومان كان باطلاة ترلبت اتكافر لهذالقا ومان يطلب الرعية او افامته لهم لذالك فلا بطرح حكمة ويشغذ كمالو ولاء سلطان مسلم وفي كما ب الايمان في مسئلة الحالف لاتضنيك حقك الى اجل اقام شيوخ المكان مقام السلطان عند فقد لالما بخات من فوات القصنية وعن مطرف وابن الماجشون فيمن خرج على الامام وغلب على بلذا قولى فاضباعد لا فاحكامه نافذة انتهى وفي كتاب بيان وجواب الهجرة للشبخ عثمان فودى العلاق المالكي ما نصه وتوييه الكافر ولقاضى باطلة وسع ذلك لا يقدح في تنفيذ احكام اذا حجز الناس بعضه مرعن بعض واجب وفي ذلك يقدح في تنفيذ احكام اذا حجز الناس بعضه مرعن بعض واجب وفي ذلك يقتولي الناظم -

نوليه الكافر بلفضاة مهاطلة والعكم ذواشات ملان الحجزاناس معتمرما

قلت اقل احوالهمان بكونوا الحكمين اوبمنزلة جماعة المسلمين نقد تقدمان المفقود زوجها ترفع امرها ليقاضى اوللوالى وان لعروجها فلحياءة المسلمين والعلم ملله وصلى الله على سبدنا محمد والدوسلم

مهر

امريكتابت معمدالطيب بن اسلخق الرنصارى الاستفاء من العلماء المالكية ثانيك الاستفاء من العلماء المالكية ثانيك الم ماقولكم رجم الله تعالى فيما اذارجع المفقوداوا يسوللعسواو اطاع المتعنث معد فسخ كاحد فهل ترد البهم از واحهم املا-

رم مالرادمن العارف والمهمات في قول الما لكية ان الواحدادا كان مدل ارفا يرجع اليه في المهمات يكفر عن حماعة السلبن التي يحتاج البها عند عدم الحاكم حسار واعتبارا -

رس ما مكوزوجة المنبي عندكرهل يفى قاعن زوجها امر لودمل بعتاج نبه الى قضاً القاض اومت

يغوم مفامه امرو-

رم) وكذلك المجنون هل نطاق عليه زوجته اذالكت فاك امراد وعلى إلاول فكف السببل اليه -

الجواب

من العلامة الصالح التونسي المدرس في المسجد النبوي

وشيالله التحكن الترجيف

الحمد لله الحكيم العليم والصاؤة والسلام على من بعث بالبيان والتعليم وعلى اله وصعبه اولى الحث على البعث الشليم السديد القويم والحض على توقير الحظمن السوال الشافع الشفي بالجواب المحولى العبد العميم و بعد فقد و ردت على الاسئلة الوتية من طون بعض الاخوان مهيد البطالقها بعض عبارات لفقهاء الما نكبت متضمنة كيفية الفسخ لنكاح المفتود والمعصرعن النفقة والمنعن في ذمها مغللة بعبالات العنيفة على التنظير ملتما التعاهم فيها لما أويه مبناها وبيديه معناها للتوصل بها الى الحكم في المسائل الويته على المذهب الما تلى والبك خلاصة الوسئله (س) إذا فسخ الكاح

بين من ذكر على المعتبر شرعًا لمعاد المفقود او اليسر المعسداد اطاع المعتفت فما حكم المرأة حين ثدر سن عن عبارة بعض الشراح في ان الفسخ او التطلبق المدذكوريكون للحاكم اولجماعة المسلمين عندعد مه حسنا او اعتبار والواحد سهم كان اذاكان مدلاعارفا يرجع اليه في المهمان وما عوالمارت وما عى المهمات رسى ما حكم زوج العنبين من حيث بيان مدت الماجبل كيفلينة التفريق اذا ا تنقنا لا الحال وابالا الذوج (س) ما حكم زوجة المجنون كذلك -

ا لنجولب

لما كانت تلك العبارات المورودة المسرورة ليست موصودة ومقعوقا لذا تهابل الاستعانكها والتوصل منها الى معرفة الحكم وتخسان عيرها إفصح واصح اعرضت عن العرض لبيان سؤديها وما يفتضيه فجواها وكنفية بذكرال وينة الونية منحريا مظابها ومعالمها الحقيقة بحولد تعالى رجعتكا اذا فسنة النكاح على الوجد المقرر المقدر شرعاني حق من ذكر تثير عاد المفقو اوابسر المعسوراطاع المنتعنت فان كان ذلك فى العدة لاحجت الزوجة ليزوحها مطلفا بكدن البطلوق رجعيا لعرنفصل فيبه العصمنة حسب الفاعدة المقدرة مق الذكل طلاق اوقعد الحاكم فهومائن الاطلاق المغلى وألمعسم وسواء اوتعه الحاكم بالفعل اوجماعة المسلمين اوامراهاب علىحسب مامانى ولفتول خلمل وله الرحعة ان وحد فى العدة سأرا يقوم مواحب مثلها الشامل المعسر والغائب المطلقة عليه من إجل النفقة من باب اولى كما تبيين لك تعدفاذاك ن التفرلق تخصوص الفقدال الانقطاع النفقنة ولاللموت فبحواح ول وويعدي لفشاءالعدة مالعريدخل إلثاني

المستفادمن قول خليل وقدرطلاق يتحقنى بدخول الثانى وتفريع الزرقاني عليه يفوله ذان جاوا لاول تبل دخول الثاني كان حق بها - واذا كان الغائب سنهودعليه بالموت فقدم اوشيت جبانه ارطلقت زوجه لافنظاع النفقة نتبي استمرارها ففي ها تبن الصورتين لا تفوي بدخول الثاني دل نرجع للاول ولووليت الاولادوهومفا دخليل في المنعى لها ووجهامع حل الزرقاني عليه معورانهانفوله من شهدت بينه سهدت فتزوجت ثم تدم فلا تعنوت يدخوله كما يفيدى قول ديني خليلا في الاستخفاق كشهود بموته و فى القمار ولقص ان ثبت كديهم كحياة من قتل وقول والمطلقة لعدم النفقة تعرظه راسقاطها المصطوفة وانعطوط عليها المسائل المشتكة فى الحكم المخبريه عليها بقول فالا تفوت بدخول ونفس الزرقاني مها بقوله بان اقام ببنه انه كان برسلها ابها اوانها وصلتها اوانه نتركها عندهافك بفتيها دخول الثاني وناييدا لبناني ذلك ننقل فلوتما لمواق ونصه واما مسئلتا لمطلقت لعدم النفقة فقال ابيت عبد الرحمان الثبت لعد قد ومدلريتها لهاردت له ولودخل بها منز وحماكماذكر-

عرانفقركي ومرس فنخ نكاح كامطالبه

عن ابن عرفت عن إن يونس و منكدا فرب المسالك بقولد بخلاف المنعى لها زوجها والمطلقة لعدم النفقه نفرظه رسفوطها بعنى فلو نفوس بدخول الثانى كما صرح به في إخوالنا كرومة للمجموع بقول وان نحب لها تبين الكذب وطلق عليه لعدم النفقة شعرت بين اسقاطها لمرتفث

جدخول ـ ج عن سن) الذي عليه الجمه وروبة العمل وهوا لمشهوران فاك التغرلق وومسائلد ولمتعلق يه للحاكم فان عدم حسا اواعتباط فعماعة المسلمين التلاثة فمافوق علوم مفامه ولا بلغي الواحد في مثل هدذا وانمانس ذلك للحجورى في احدى الروانتين عده وتبعه بعض السراج من العربين والاول هو الذي علية المعول وعليه فلالزوم معرفة هذا الواحدولالبيان المهمات الذى يرجع فيهااليه على ان ذلك واصح وميكنانة عن كونه عالماعا قلامومعا الرهل جمهته في حل شكارتهم مطلقاً-

روم بعنين كي قولن او منين كومهات كب سي شار موكى ؟

رج عن سن، وهوإن الحكم في زوجنالفنين الناحيل سنة من يوم الحكم اوالنزاض من طرب الحاكم اوجماعة المسلمين كما حووا لتفريق كذلك على ان العنين يطلن باطلا فبي على مسترخى الذكر وعليه فالحكم ماتفزك على بغيرى كانووالذى لوبتاني معه الجماع وهذا الزوجته الحيار فيالال ولا متاح إلى ضرب احال" رج عن سي) هوان حكم نوجد المجتون مثل حكم المعترص وعوالعنين على التشبيرالاول من التاجيل سنة والنفرات على حسب امروان ذلك بشرصاحب التحفة وبقوله م

وحبت عيب الزوج باعتراض وتيم عندالقاضى كذبك في المحنون والجدام ان علما البرعلى الأطلاق امرلووهومسى خول لخليل و

احلمالي نمامعام وحده بيحكوب الطليف اى مطلقالعدتهام السنة (وبجنونهما وان مرخ فى الشهر قبل المدخول وبعدة اجلانية وفى بهص وجد امرجى فهاسته اى فموية وقوله بعد ذلك واجل المعتزمت سنة بعد المصحة من يوم المحكم وعبارة الزقال فى اهل على قوله ربعد الصحم، من مرض عبر الاصتار وابتدا فه من دا يوم الصحم، من مرض عبر الاحتراض وابتدا فه من دا يوم الحكم الاحتى يوم المحكم فان لمرينوا فعا و تواضيا على التخيل فمن يوم المتراض والله اعلم اوصلى الله على سبد نا محمد واله وصحبه وسلم وكنب ذلك عن اسلام الفقير صالح التونسي بالمسجد النبوى في ربيع الاول رحمته و فقد الله تعالى -

ننبيه : لع يصرح احد من اسحاب النون والنواح التى قفت عليها العاق المنعنث المعى وغاية ما ذكروا في حقه انه بغير ولى النفقه او يطلق عليه وهل هذا الطلاق بعد رجبيا فتلحق بالعسر في الحكم ونشمل المللة المفررة في الاصل حبث ان الممتنع من الوطاء الحقود بالمولى فاهل فليرة ادبيد بائناوز ويتمله حكم العسر حبيت في والله اعلم -

فتلخص، من ذلك إن العسراذ البرق العدة والفام المطلق عليه من اجال لنفقة ا دافتد معوسلى في العدة فكل عرفا احق بروج نسا لعرفق من اجل النفقه اذا قدم ولو ببد العدة وقيل العدة وإن المفقود المطلق عليه من اجل الفقه اذا قدم ولو ببد العدة وقيل دخول الثانى عواحق بها وان الغائب الخذي وعليه بالوت فقدم او تتحققت حياته و المنشه و عليه بقطع النفقة فقد موثبت استمرارها فالؤوجة بهما ولا تفوت بعد دخول الثانى ولوولدت الاولاد حسب النعوص التحييم المعروف من بابها بها لها وان المسمت اذا رجع بعفل العاف مرا المعمر وهو الافترب فذه اجزاء في العدة نو بعدها و يحتل ات

الطلاق عليه بائن وعليه فلا رجعة له حيث لانقى صريع في المسئلة كما تقدّم والله اعلم -

الجحاب

من العلامة سعيدين صديق الفلاقي متعنا الله تعالى بعلومه يسم الله التحملي الرّحية

ولاحول ولا توي الربالله العلى العظيم سبحا نك لاعلم لنتها الا ماعلمتناانك إنت العليم العكيم المالصلوة واعمالتسليم على سبدنا محمدالهادى الحليم وعلى اله وصحبه ولأتى ربه بقلب سليم اما الجواب عن إمرأة المنقود في مرطا امام داراهجرة وتجم السنة ما لك بن انس مليه رحمة ب الانس والجنة باب في عدة التي تنقد وجهاحد تن يجىعن مالك عن يحلى بن سعيد عن سعيد بن المسيب ان عمر ب الغطاب قال ابيما امراة فقدت زوجها فلم تندراين هوفانها تنتظر اريع سنين تمنعت داريعة اشهر وعشرات منعل فالمالك وان تزوجت بعد أنقتناءعدتهافدخل بهازوجها اولم يدخل بهافلو سبيل لزوجها الاول اليهاقال وذلك الامرعند ناوأن ادراكها زوجها قبل ان تنزوج فهواحتى بها فالمالك ادركت الناس ببنكوون الذى فال بعث الناس عمر س الخطاب المقال يخمر زوجها الحول اذاجاء قى صداقة ادفى امرأت قال مالك وبلغى ان عمرين الخطاب قال في المراة بطلقها زوجها وهو غلب منهالم يراجعها فلرسلغها رجعنه وقد بلغدوالا نذاماها فتزوت النهااذا دخل بهازوجها الأخراوا ميدحل بها فلاسبيل المزوج الرول الذي كان طاقها انها قال مالك وهذا حي ماسمعت إلى في

هذارى المفقودن المددثة في ماب المفقود فلت إرايت المراة بنعي لها زوجها فتعندمه تفرنتزوج واشرأة يطلقها نوجهامما فتعلم بالطلاق لميراجعها فى المدة وقدغاب نوجها ولم تعلم بالرجعة حتى تنقفف العدة فتزوج وإمرأة المفقود نفتدارج سنين بامراسلطان تمراريسة اشهر وعشرا فتنكح اهؤلاء عندمالك تحملهن عمل واحدقال لواما الى بنى لها زوجها فهذ لا يغرش ببنها وببن زوجها الثانى وتردالى زوجها الاول يعدالا ستنبرأ بثلث حيمن وان ولدت منه اولاد اواما امرأة المفقودانى طلقت ولعنعلم بالرجعة فانه فلدكان مالك بقول مرج اذاتزوجنا ولميدخل بهما انواجهما فلاسبل لازواجهما البهما تُعان ما لكا وفف قبل مونته بعامرا وينعوع في اصراً ؟ المعلل اذا اتي نوجها الاول ولريدخل بها زوجها الاخرفقال مالك زوجها الاول التى بها قال وسمعت منه فى المفتود إنه قال حواحن بهاما لمد بدخل بهاذيها اثنانى وانادى فهمأجميعال وازوا جهما اذااد ريحوهما قبل الثايدخل بهمأ ازواحهما حؤلاء الاخرون فالاولون إحتى وان دخلوا فالأخوون وفال التهب مثل قولمه واختاره اختاره وفال المغمرة رغيري بغول مالك الاول وقالوالونمارت امرأة زرجين توارث زوجانم نرجع الى زدج غيرة وقال وليس استحلوا لفزج ببدالاعذارمن السلطان بمنزلة عندانكاح وتدجاءذ وجها ولعيطلت ولعريبت قلت ارأبت ان تدمر زرجها بعدالاريع سنين وبعدالاربعنداشهر وعشرا نزواليه في قول ملك ويكون احق بهافال نطع فلت افتكون عند لاعلى نطلقتين قال لاركنهامنده على ثلاث تطليقات عند مالك وإنما تكون

ارأیت امرأة المفقود تعتب المربح سنین فی قول مالك بغیر امر السلطان قال قال مالك لاوان افامت عنزی سه نمر وغت امروم الى السلطان نظرفیها ركمت الى موضع الذی خرج المیه فان بسُس منه صنرب لها من تلك الساعة اربع سنین فقیل لمطلق هل تعند بعد الوربع سنین حدة الوفاة اربع ته الله روعتر امن عیران بامرها السلطان بذلك قال نعم منظیها دوما السلطان فی الاربع الاشهر و عشر امن عیران بامرها السلطان بذلك رقال مالك بوقف مال المفقود و السلطان بنظر فی ذلك ولوقف اله ولا بداع احد ا بهند و ولا بدن ه و قال ربعت بن الى عبد الرحمن المفقود الذي لا يبان هسلطان ولاكتاب السلطان قد امن اهل و امام

فى الورض لايدرى ابن هووقد تلوموا الطلبه والمسسكلة عنه فلوسور فذابك المنقود الذى يمنرب لدالهمام البننا لامرأت شعرتعتد مدما عدة المنزفي عنها يقولون الاحارزوجها في عدتها اوبعد العد نعرالم نتكح فهارحتى بهاوان نكحت بعد العدة ودخل بها فلا سيسل له عليها وقال ابن وهب عن عبد الجيارين الي شهاب ال عمرين الغطاب صرب المفقود من بوم حامنه إمر أته اربع سنين تم إمرها إن تعتدعد لا المتوفى عنها روجها نفرتمنع في نفسها ماشأت ان انقف عدتها وقال خليل ف مختص ولزوجة المفقود الرفع للفاصى والوالى ووالى الماء والافلحاعة المسلمين وظاهرة انها تغيرنى الرفع لاحد الثلاثه والنقل انهاحيث الادت الرفع ووحدت الثلوثة وجب الرفع للقامي وان رفعت لفدي مرمروصع وان رضت اجماعة المسلمين لمراسع وان رساد يوحد قاض خبرت فيهما فان رفعت عماعة المسلمين معهما صح على الظاهر و حماعة المسلمين همعدول جيرائها وغيرهم لرنهم كالرمام عند عدمه وذكرابن عرخةان عمل قضاة نؤنس ان الرفع العدول كالوقع للسلظُّ فان نصور فع باللسلطان ونائره قام من ذكر مقامه ويه فال ابن الهندى والإمحمد

شرع كمكي كافرادكى تعداركتني بروروايت

وصوبه اللحنى لنقل الرفع لدعلى تثير وتعبير هم يجماعة المسلمين يقتنى ان الواحد لا يكفى ويه صرح الاجهورى فبوجل الحواريج سندير، ان مامت نفقتها من ماله والاندم نفقتها من ما له فلرما لعدم

انفقة بلاتاجيل وكذاان ختيت على نفسها الننا فيزادعلى دوام نفقتها عدم فشبها الزناوني مجموع الامبرومل لزوجة المفقود الرفع القافى والوالى ووالى الماءظاهرة ان الثلوثة في مرتبة وإن كان القاضي اضبط وهو ماقى العرشنى والاسرحد واحدممن ذكرملعماعة المسلمين تال حشيه من صالحي جيراها وغيرهم العذول ولويكفي الوننان كما في الوجهوري لون اقل اجمع ثلوث خلاقالما في عبد الباني والغرصني من كفايية الوا وقدردال حعوبى كغاية الوثنين فعنلاعن الواحدقائدة التغلبق ان اقل الحماعة ثلاثة فيوحل ادرم سنين من العجزين خبري ان دامت فنقته اولم تنفف زنا والوفلها تعجيل الطلاق خال المحنني والوتدم نفقتها بان اميكن له مال اصلا أوفرخ او دامت وخافت الزنا فلها تعجيل الطلاق الحان فالدولها المهركا ملاولا تردما فبضنه إن قدم على مابه الفضار والوحجان كان المداق مرحلالابعل لونه تمريت لامرت احتاله ابن العاجب حكم الغائب والامال له حاضر حكم العاصر العاضر فلها ال تطلق نفسها ام قلت فيمري فيه قول خيل فهل يطلق الحاكم اديامر عابه ثعر بعمله عقولان واذاتبت لها التطليق بذالك فخشية الرفا اعلى لان صنرر نزاما لوطأ اشدمن مشررعدم النفقتر الانترى ان اسفاط الننقة باومهاوان امقطت حقهائ الوطا فلها الرحوعهيه ولان النققة بمكن نحميلها بنحرنسلف وسؤال بغلاث الوطأاه - واما الجواب من امراة المسرالذى لا يجدما ينفق عليها ففي المدونة قال لناما لك وكل مى لمريق على نفقة امرأة فرق ينها ولمريقل لنامالك حرة ولاامة وقال لان الرحل اذا كان معسوالا بقدرعلى النفقة فليس لهامليه

النفقة انعالهاان تقيعمعه اوبطلعها كذلك المحكوفها وفال اب وهب من عبد الرحلت عن الى الزناد وعبد الجبارعن إلى الزنادان رقال خاصمت امرأة روجها الىعمري عبدالعزيزوانا حاضرني امرت على المدينة فذكرت لمانه لاينفق عليها فدعا معمر فقال انتقى ولروفرت بينك وبينها وفال عمرامنريوالهاجل شهراوشهري قان لمينفق عليها إلى ذلك فقر توابينه وبينها قال الوالزناد وقال عصري عبد العزيزسل لى سعيدب المبيب عن امرهما قال فسألته عن امرهما وقال بصنرب له احل فرقت له من الوحل خوامما كان وفت له عمرد فال سعيد فال لمنفق عليهاالى ذلك العجل فرق بينهما ابن رهب عن مالك وغير عن سعيد بن المسبب انه كان بغول اذا لمريفني الرحبل على مرائة انه بفزق بيهما وقال سعت يقول كان من ادركت يقولون اذا لم ينفق الرجل على مرأته فوق بينهما ابن وهب عن الليث عن عجبي بن سعيدانه ذالأذا الزوج الرحل العرأة وحوضى ماحناج حتى لويجدما ينفق فرن بينهما فان وحدما نيفقهامن الخبزو الزين وغليظ الثياب لعربفرق بينهما وفى شرح بلوغ المدام وقسه اختلت العلمارني هذالحكروهونسخ النكاح عند احساك ازدج بالنفقة على افزال لاول بنوت الفسخ وهومذهب على وعمر والحي حريزة رضى الله عنهد وحماعة من النا بعين ومن الفقها ومالك والثافي واحمدوبه تال احل للظاحر مسندلين يحديث لاضردو والثانى ماذهب اليدالحنفيت رحوفز ليللثافعى انته ك فسخ الوعناز بالنفقة مستدنين بقولدننالى ومن قدرعليه دزقه فلينفق

ممااتاه الله ويكلف الله نفسا الرما أناها فالوط ذالع بكلف الله النفقة فهذا لحال فقدنزك مالرجب علبه ولايا نمر بنزك مفله يكون سيا للنفراق ببنه وباين سكنه وبابذ وان كان ذوعمور فنطرة الى مسرة فتزمر بالصدر والزحنسات وقال مالك والشانم رايضاوا حمدفي اغلهور رواينة ان المرأة اذا تزوجة مالنه باعسار لا اوكان مرسم اعتد تزوحه ثراصابده جائحة فانه لونسخ لهاوفي بنالحاجب وبثيت لهاحق النسيخ بالعجزين النفقة الحاصرة لوالماضية حرس العبدين ال مختلفين مالمريكن علمت فقرى فالانقدكما ذكري ميارة في شرح التحقة فأذاعرفت هذكا الاقوال عرفت إن افرابها دليلا اكتزها فائلا الاول وفداختلف الفائلون بالفسخ في تاجيلهالنفقة فقال مالك لوعل مشهرااوشهرب وفال إنشاخ ثلاثثرا بامرقال المعمفة وطلقتهالعسى بهارجميااتفاقا وشهرارجعية بسرى ينفقنها فتصح الرجعةان وحدنى العدة سارابقوم بواحب مثل الوددنه فلا تفحر جعته لان الطلقة التى اوقعها الحاكم إنمأ كانت لرفع صررع عزة فلونصح رحسته الواما زال وذلك مان يجدمالوقد دعليد اولالعربطلق عليد تنال اين عبدالسلام بنينى تقتيده ما نظن قد رقه على ا ذامته بعد ذلك وقال عبدالله ابن نورى اما لكى ف خيام ا ثناويل عند اينة ومن قدرعليد رزق ه فلينفق ممارتاء الله فال وهدايفيدان النفقة ليست مقدرة شريا وإنعانقذ رعادة يعسب المنفق والمنفن علييه ولبها الفسيخ ببللفة يجبية ان عجزعن الوتفاق احدنات ومثلها الزوجة للطلفة في حال مَّة الروايه الثَّالثة والعنترون من ولرواماً المعنت الى ولرنفر الخطاب

غيسة زوجهامن العاكم اوجماعة المسلمين لدعواهاعدم النفقسة من ماله بأن ادعن إنه لمريد رك لهاما تنفقه ولم يرسلد لهاولم يوكل من بنفق عليها وطلبت الطلاق وحلقت على ذلك فيطلق علير الحاكم اديا مرها بنطلت نفسها فيحكويه اهدوني كتاب حامع امر مسأك الوحكام في قطع الخصام مما اشتد البه حاجة الحكم للشيخ الأ ابن خالد المالكي مانصه إلسارس في عسار الغائب فأذا قامت زوحة عندانفاض كلفها اثبات الزوجية وإنبات غيبة وإن لعربع لمموا انه نرده نسبًا ولا احالهايه وتودون الشهادة في ذلك على عيفها تعريص لهااجلامن شهروفي نحفذ الحكام وزوجة الغائب حيث املت فراق زوجها بشهراجلت فان الصرم الوحل ولم الرحل حلفت على مثل ما شهدت به الشهود وطلقت نفسها طلقنة رجعينة فان قدم موتها فىعد نتهافل دارتجاعها وإن فدم ء - الم مكن له عليها سيل الوان نغض بالمقام معديدون نفقة وانكانت فجورة ورضيت بالمقاممعد بلاون نفقة على ال تنفق على نفسها من مالهافذلك لهاولوكلوملولها اذلوطلفت لمكن لها بدمن النفقة على نفسها فسع الزوج ماولى لون فسه صولاً- اهـ

عورت كے تقوق سے لاہرواہ الرکش كا علم

واما المتعنت الممتنع عن الوتفاى ففى مجموع الومير بالضر نفت ذالحال فلها الضيام فان لم تثيبت عسرة انفق اوطكن والاطلق عليه قال محثية فولم والاطلق عليه الحاكم من غير تلوم الحان قال ران تطوع بالنفت فريب لواجنى فقال ابن القاسم لها النقادة لان لفراق مدوجب لهاوز الهاب عبد الرحس لامقال لها لان سبب الفراق هوعدم النفت قدامتنى وهوالذى تفضيه المدول كما قال بن المناصف انظر الخطاب انسلمى "

واما السوال عن حكم زوجن العنبي فجوابه الفالمدته قال الأي العنبي منى يقرب لدالاجل من بوم قزوجها ومن يوم ترفعه الحسال السلطان قال من يوم ترفعه الحال السلطان قال من يوم ترفعه الحال السلطان وكذا وقال مالك قلت اللك العنبين اما فرق بينهما ايكون املك بهافى العدة قال فال فالملك لايكون املك بهافى العدة قال فال ملك لايجابيم املك بهافى العدة ولا رجعت له عليها قلت الأبت العنبين افالويجابيم امرأته فى السنة وفى بينهما بعد السنت الكون لها نصف الصداق قال قال مالك لما الفداق كلم كاملا-

قال مالك وبلغنى عن سلمان بن بسأران تفال اجل المعترض عن الهله ستة ابن القاسم عن مالك عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه قال اذا دخل الرجل بامرأ ته فا عنزض عنها فاند بهنوب له اجل سته فان استطاع آن بيسها والو فرق بينهما ابن وهب قال مرسى بن على وقال ابن شهاب ان الفضاغ بيقضون في الذى لا يستطع المرأ ته يتربس سنة يبتغي فيها لنفسه فان المرقى ذلك باهله فهى امرأ ته وان مفت سنة ولم يسهاما فرق بينه و بينها و بقفى الفضاغ بذلك من حين تناكره الملها قال ابن شهاب وان كانت تعند امرات تولدت لم تمرغ ضعا فاي يستطع لها فلم اسمع احدا فرق بين رجل دبي امرأته بعدان يمسها وهذا الومر عندن قلت الأين العنين يعون له امرأته بعدان يمسها وهذا الومر عندن قلت الأين العنين يعون له

ان برجله صاحب الشرط اولا يكون ذلك الاعند فاص وامير يوفى القضاة قال قال مالك ارى إن بجاز قضاء اهل هذ لا المياه فال ابت القاسموا نماهم امراء على تلك المياة وليسنوا بنفأة فارى ال صاحب الشُّرط ان صرب العنبن إحاد ذلك حاكرا- انتهى - وإما السوال عن حكم زوجة العنبن فجواب مافئ المؤطافى الخيارحة ثني يعني عن مالك انه بلف عن سعيد بن الميب انه قال ايمارجل تزوج امرأة وبهجنون اوصنورفانها تحيرفان شاءت فوين وان شاءت فارقت وفي المدونة قال قلت فالجنون المطنى فال وفال مالك في المجنون اذا اصابه المجنون بعد تزو بجد المرأة انها نعزل عنه وبصرب لداجل فى علاجه فان برواله فرق بىنچىاوقاك ابن القاسعرعن مالك نة فال يغرب لـه رجل سنة إبن رهب عن مسلمة عمن حدلدعن عرض شعبب عن ابداعن جدة قال كنن عمروب العاص الى عمروب الخطاب فى رجل مسلسل بنبود مخافريه على صرأن فقال اجلولا يتداوى وان بزع والو فرق بينهما رقال ابن حزى في الفوا نبن اساك الخيارخمست وهي والغرور والوعيار بالنفقة وغنق الحمة نحت العبدوالفقد داما العبوب فهى اردعة الجنون والجذام والبرص وداء الفرج ويغتص الرحل من داءا لفرح بالجب والحماء والغندوالاعنزاض وتحنص المرأة بالفري والوثن والعقل وعجز الفرج إلى إن فال فاذا كان في إحدا المزوعين لعد العيوب كان الدخر الخيار في البقاء الفراق لشرط إن يكون البب موجود إحين العفد فان حدث بعدد فلوخدارالاان يبتلي الروج لعدالعقد بجنام اوجنوبنا وبرص فيفرق بنهمأ للقرر الداخل عنى المرأة تعدان كان

لىيى بالزرى ذان قامت به قىل الدخول فلا شى لهامن الصداف وكذالك بعدالدخول الوان طال مكتهامعروخلنت شورتها فلما الصداق وقال الخوشى وإن حصل الرديعد البناء اى بنارمن ينصور وطئه كالمجنون والوعرص فمع عبب الزوج يجب لهاالسمى لتاليسه وقولناهن بتصورد طئه احترازمن المجبوب وللعنين الذى ذكره كانورد النعمى وفيل وهوالذى لا يقوم ذكرة وان المعترض هوالمذم يجرى عليه في نبعن الوفات فانه لامهرعلى من ذكركما قال ابنعى فت و في الفولين فرحان الاول تعيل الفرف تربطلان في جعيع العبوب الوالو عتزامن فان المعتزض يؤجل سنة وان لعربطاً فلها الغيادوان وطارسقط خبارها والفول فولدنى دعوكالوطى وطلوق العنين وشهه رحمى كالطلاق باعساربالنفقة احدقال المنطبة اعلمان الغائبين عن إزواجه خمسة فالاول غائب بترك نقفة وخلت -مالا ولالزوحنه عليه شرطني المغيب فان احيت زوجت العزاق فأخها تتومعندا لسلطان لعدم الونفاق ولناف غائب لويترك نفقة ولزوج تدعليه شرط فى المغيب فزوجته مخبري إن تفوم بعدم الونفات اوبشرطها وهوا بسرعليها لانه لويضرب لهافى ذالك اجل والثا لت غائب حلف نفقة ولزوجة عليه شرطنى المغيب فهذ كاليس لها ان نقوم الابالشرطخا وسواء كان الغاسب في ها التلوثة الاوجد معلوم المكان اوغلا معلوم المكان الوان معلوم المكان يقدرانيه ان امكن من ذلك والرائع غائب خلف نفقة ولوشرط إلو مرأته وجو مع ذلك معلوم المكان فهذا بكنت البيه السلطان إماان يقدم اوبحمل البه إمرأته

اوبة ارتها والاطلقها عليه والخامس غائب خلف نفقة ول شرط لامرأته عليه وهر مع ذلك غير معلوم المحكان فيهذا هو المفقود انتهى رفى القوانين وهوالذى يغيب وينقطع انثرة وك يعلم خيرك وهوعالى لبعت اوجهه مفقود فى بلا دالمسلمين وفى العدووف تنال الدسلمين فى الفتى فاما الصفقود فى بلادا لمسلمين ف العدووف رفعت نه وحية المرها للقاص كفلها اثبات الزوجية وغيبة تقر بعث عن خبرة وكتب فى ذلك الى البلاد دفان وتف له على خبرة فليس بمفقود و بكاتبه بالرجوع اوالطلاق فان قامر على الوضرار طلى عليه وان لو بوقف له خبرولا و فت حبالته من موته فنوب مها اجلامن الربعة اعوام للحروع المين العبد من بوم ترفع امرها فاذا انقضى الا جل اعتنت عدة الوفاة تعرف موته فروع اربعة.

الاول ان كان قددخل بها فنفقتها في الاربيد الاعوام عليه وان كان لعربيد في الديدة النفقة تفوض لها في مالدان شاءت ذلك وان كانت غيبة قريبة نقول الناتى نان جاء اوجها في الرحل او العبدة اوبعد انبار تروج فيهى امرانه وان جاء بهدان نزوجت فان كان الثاني دخل بها فهي دون الاول وان لعرب خل بها فقران -

الثائث ان دفع الغزاق من المفقود قبل الدخول وجب سها نصف المعداق هذا حكم رفى ذوجية وإما مال رفعوفون لويوث حق بعلى موته او بعمر في اتى عليده من الزمان ما لا بعيش الح

مثلدواختلف فى حدد لك فالمشهور يسبعون سنة فنيل تمانون وقيل تسعون وقيل مائته وزلك كلمن إول عمرة فان فقدو هوابن سبعين نزيس به عنزة اعوام بعد هاعلى المشهور واما المفقود في فنن المسلمين فعكم كالاسير لاتنزوج امرانه ولا يقسع مالد حتى يا في عليه من الرمان مال يعيش الى مثلد الاعتداشها وهو عندة كالمفقود في بالا دالمسلمين في زوحة ومالدو اما المفقود في فتان المسلمين فحكم كالاسيرفئ المشهور ونبل كالمفقود وتبيل يحكر فى زرحة بحكم المقتول بتلوم سنة تفرنعتد وتتزوج ويحكم ف ماله يحكم المفتور فيعمرمال يعيش الى متلدو في مختصر وبقيت امولده على حكوانعياة وكذا يوقف مالداى نسمد وبقيت زوجة الاسيرالتى ترك لهاماتنفق منه وكذاامر ولدلا وماله وبيفى زوحة مفقود إهل سنرك وامولد لاومال المتعميرة ال الشبرخيطي ف هذا المحل بشرطان تدوم النفقذ لكل زوجر الاسير ومفقود ارض النفرك والافلها الطاوق واذاتبت لهمأ الطلاق بذنك فليلبث لهما اذاخشيتا الزنى بالاولى لات ضررتك الوطأ انتذمن مذر رعدمالنفقة الوترى ان اسقاط النفقة بيلزمها واسقاطها حقها في الوطأ كها ولهاان ترجع فيه والمينا النفقة بمكن تحصيلها لها يتسلف السوال بغلون الوطي قال البزرلى طلاق امرأة الغائث عليه المعلوم موضعه ليس بمعرد شهوة العماع بلحق تطول غيبته حداسنة فاكتر على مالالى الحسن قالمعبدالياتي وإما المفقود في الفتن نفيه قولان احدهماانه بحكرل دبعكوالمقنول فنعند امرأنه ويقسرماله

تنماختلف ملذلك من بوم لعركة اوبعد التلوم قدر ماينمري من مرب ادانهزام فيبتلوم في البعدسنة وفي النثرب اقل واختلف ايت مل تدخل العدة في التلوم إمراد والقول الثاني الله يمنرب لداجل سنة نوتعتدامرأند وينقسم مالدواماا نسوال عمن رجم البهف المهمات فالجوابانه بشمل كل من يرجع اليه فى الواوية العامة والعامة فى الامور الدينية والديوية كانفضاة فيما يختصمون بها وهى النظرفي العصايا والولاء والرحباس المعقبة والترشيد والتسفيسة والنعجيروالقسرفي الواريث والنظر ألويتام واحور الغياب وفي الونساب والجراحات والتدميات فهدة لانترفع الى انقساة والمراد ماختصاص الفقناة بهاانهاحين البهاذانها ترفع الى القشأة وقد علمت فيماتفدم ال جماعة المسلمين ينولون منانه ولدالامام نبها بخنص به من السياسة العامة من تسمن الفنائم ونفريق اموال بين المال على المصالح واثامة الحدود وترتيب الحيوش وفتال البغاة وتوزيع الوفطاعات واقطاع المعادن ونحوذلك فلا يجوز لاحد الامدامعليه الاباذن الدمام فنمن يرجع اليه في المهمات ليس له حدى الشرع فيشمل كلمن برجع البه في الولايات الدبنية رون كل مسلم حاكم زوال وفدقال النبي صلى الله عليه وسلمانسطاق يوم الفيمة على منايرمن نورعن بيين الرحلن وكلتا يديد بمين وهد الذبي بعدلون في انفسهم واعليهم وماولوارواه مسلم والنسائي وقال صلى الله عليد وسلم كلكمراع وكلكم مسؤل عن رعيته فالإعام راع على الناس و مستول عنهد والرجل واع في اهل بنته وهو مستول

عنه موالبدرائ في مال سدة ومستول عنه الاوكلك مراح رمسول عن رعبت فعل صلى الله عليه وسلم في هذة الاحاديث المعيمة كل منوله ورعاة وكذلك العالم الحاكم مفاقه إداا فتى يكون تفى وفسل العلال والحرام والفرص والندب والصحة والفاد فيحميع ذلك المائة تودى وحكريقه فيرجع الى كل ممن ذكرنا فيما اختص به من المهمات للرمينية والدينوية فامر المفقودير فع لمن يحسن التفنيش في البلاد التي يظن به الخروج المها ويكتب في الكتاب اسمه وصفته وحرفته واسمابية ومبذل اعهد في النقتيش عنه ومن هنا نقت المنذ الى عن السوري-

آن المفقود اليوم بنتظريه مدلا النعمير لعلم من يبحث عنه الأن وافتى جه تلميز عبد المحميد كما في البدلاط والله اعلم وبالله المدويا لله المنزفة ق

الاستفتاء مرة تالنكة

العمديلة وكفي وسلام على عبادة الذين اصطفى - اما بعد فالمسئول من سادات العلماء المالكية وارباب الفتوى منهم منع الله المسلمين بهمدان قد بقيت في مسئلة المفقود والمطلق عليه لعدم النفقة سوالات عديدة لابد في تنقيم هذه المسائل و تفصيل حوادت الفتوى بنها من جوابها مشرحة فالمرجومن اولئك الكرام إن ببذلوا الجهد في الثمامها وتفصيلها كما بذلوة اول مرفى تومنيها وتكميلها على مذهبهم الشركين والاجرعند الله -

جزبل وهذا تقصيل السوالات -

رن قد تقريف عامة كن المالكية و ثبت عند نامن قداواهمان من السام المفقود الا ربعت قسم بختص بحكم التعمير لزوجة وهو مفقود ارض النثرك و دارا لحرب و لكن لم يتنفح مراد لا بعد فهل لمرا دان رجلا من سكان دارا لا سلام اذا ذهب الى دارا لحرب اسبرا او تلجز نم فقد هناك ولم يدراجي هوام مبت زوجة فى دارا لا سلام فلها تم و فقد هناك ولم يدراجي هوام مبت زوجة فى دارا لا سلام فلها حكم النعمير امرا لمرادان سكان دارا لحرب اذا فقد منهم رجل و زوجة البيئاً فى دارا لحرب فعلمها النعمير وعلى الرول فلا بدمن بيان الحكم للمورة النائية فانها هى حادثة الفتوى وبها نعلق عرض السائل فها لدوجة المفقود فى هذه الصورة اليست حكم النعم الروجة المفقود فى هذه الصورة اليست حكم النعم الروب

را) البلاد الني تسلط عليها الكفار الان بعض الشعائرالا سلامية فيها فائمة بعدك من في إمر المفقود في حكم دارالي المدار الوسلام -

رس العائب الطلق على بلعدم النفتة إذا جاء به تزوجها وبعد دخول الثانى وانبت بالعجة السال اننفقة ومصولها البها اوالقالها عنه وكذا المعنى لها ذوجها الااجاء بعد دخول الثانى فالحكم عنه البادة المالكية انها تزولى ذوجها الاول وان ولدت الاول كما مرح به فى شرح الدر دبر على مختمرال خليل وهو المسرح في فياية فتاوى المالكية فههنا سوالات فد يدة -

(الف) الاول انها اذاردت الى الزوج الاول فين يجدد له النكاح املا-

رب) الثانيانه بجد دنها المهلامرات

رجى الثالث هل تجب عليها عدة المزوج الثانى امرو وعلى الرول مكر عدنها .

رد) الرائع هل على البَّاني مهرها امراق.

رى الخامس ان نسب اولادها بمن يثنت باالرول امربالناني-

(م) فاتفوى عندهمان امرأة المفقودوا لعسولفائب والمطلق عليه بعدم النفقة يفيتها دخول الثانى بتفدير الطلاق من حين الشريع فى العدة كما صرح به العدوري ويرز وغيرهم فعل الخلوة الصحيحة فيه تفام مقام الدخول امرك -

ره) ما المرادفي الرواية التي جعلوا فيها حكم حماعة المسلمين محكم القامي من قويكم رحمكم الله تقالي فان عدم الحكم حسالذا اعتبار فجماعة المسلمين -

(۱۹) انتضا باالتى بيل ع فيها الى جماعة المسلمين على مذهب إلمالكية هلى يحب ان تكون مرافقة له لمذهب محمد وهل يكون تلفيفا مهنوعًا إن حكما بقضاء جماعة المسلمين في قضية هي مخالفة لمذهب المالكية وهي تحتاج الى القصاد على مذهب المحتفية اجيبوار حمكوالله احباب الله دعوان كمد

الجواب

الحمدالله نحمدة فأشهد ونشكري ونسجده اونحص تثناء

عليه وصلى الله على-

سيدالعرب والعجم المخصوص بعبوا صع المكم وعلى المرصحب ذوى المهمد-

اماالمسئلة الوولى وإلنانية فجوبهما والله اعلمان الموأة الملة التى فقدت زوجها فى بلاد استوات عليها الكفارمدة مديدة كما ف مصروالنامرويفية الإمسارنفتداريعسنب تمرتعند عدة الوفاة ا وبعدًا شهر وعننوا و زوجها ميكون في عداد الفسم الاول من اتسام المفقَّد الونهدع وفوع باب من غاب وانقطع خبرة وامكن اكشف عنه وعرفواالفيم الثانى وحوالمفقودني ارض الحرب بالض خاب وانقطع خبرى ولعيمكن الكشف عته لوندفقد في ارض الحرب فالبلاد المذكورة وان كان عاكمها كانواك تكون كارض الحرب من كل وجد لوود تضالا المسلمين فيها وواوتهم وامكان الكشف فانضح بهذاان حكمها حكم من فقات زوجها بيلاد الوسلام فاوتنتظرم لمقالتعمير فلوتختص المورة النَّانية المذكورة في المختصر بالمسلمة الكائنة في بلاد الاسلام بل تشمل من كانت في الملاد المستعمرة الكفاران المراد بالشركية المسلاد الحربية التى ويمكن المسلما لوصول اليهاوك تتمكن القضاة من انتفتيش فبعا لامطلق البلاد الكفرية لونها ديها تكون سلمية اونعية وأماالفاطنة فالبلاد الشركية العربية فحكمهاهي وزوجها حكم المسليين فبفديهما الاماممن بيت المالى إن كأن والافسن مالم بالنامابلغ والوفعلي جميع المسلمين-

واماالمشلتا لثالثة فالحكم عندالما لكية كماذكر تعرانها تزدالي

زوجها الاول فاما الغائب المطلق عليه بعدم النفقة فقال عبد الباتى على فنضر خليل والمطلقة لعدم النفقة تتنزوج ويدخل دها تفظهر اسقاطهاع المطلق عليه بان اقاميسة إنه كان برسلها البها وانها وصلتها اوائه تركهاعندها فاويفتها دخول الثاني واما المنعى لهازوجها فقال عبدالباقي ابغ اذراخيرت من غيرعد لبن بموت فاعتمات واعتدت وتزوجت تنم فدم فلو تفوت عليه مدخول الناني ولوولدت منه اولاداسوار حكم به الحاكم إمرادعلى المشهورونثرداليه في الصورتين من غير تجديد عقدولا مهروبجب عليها الوستبراء بثلاث حيض ال كانت ممن يحيض اووضع حمل ان كانت حامل ونلا ثة اشهران كانت صغيرة اواستويب على التاني جميع الصداق المسيان كان والر فصداق المثل لفول الشيخ خليل رونفرر بوطأوان حرم فال الدرد مرد تقري جميع الصداق الشرعى السمى وصداق النشل في الثفويض برطاً ألمطيقة من بالغ وان حرم ذلك الوطأ وبلحق نسب الاولاد بالناني وهذا معالوخلون فيه في مذهب المالكية-

واما المسئلة الرابعة فقال الدردبررحمة الله تعالى و فدلطلاق من المفقور حبن الشروع في العدة يفتيها عليه يتحقق وقوعه بدخول النو ج الثانى عليها حتى لوجاء الاول قبل دخول الثانى كان احتى بها دبعل الدخول بانت من الاول و تاخذ منه جبيع المهروان لعيكن قد دخل بها فلم ينف الاعلى المراف على امرأة المفقود واما المعسول فالم و المطلق عليه بعث النفتة فل بينة المذخول الثانى ولوولدت منه اولاد اكما تقدم ذكرة في المسئلة الثالثة واذ اختلى بها خلوة اهتداء فقد دخل بها وقال

فى حاشبة العدوى على مجموع الاميرعند قول وقد رطلونى يتحقق عند دخول الثانى اى خلوته بها وان الكرالتلذذ بها الان الخلوة مظنة وقائمة مقامة كما فى التوضيح -

واما المسئلتر الخامسة فالجواب ان المسأل الني تنوب فيهاجماً المسلمين عن القاص كتيرة ومنها مسئلة المفقود فان امرأت دوبد لهامن احد اموين إما ان ترضى المفامع توجها المفقود وتربيد المفارقة فان الادتها فلا بدلهامن رفع امرها إما الى القاضى اوالولى ادوالى الماء وان لم يوجد وافلجماعة للمسلمين من صالحى بلدها وجيرانها واما انها تفتد واو تتزوج برجل اخرمن فيررفع امرها الى القاضى ومن ذكر فلا نائل بعلين وجازة لما فيه من الفساد

واما المسئلة السادسة فجوابها ان القنايا التى يرجع فيها الى حماعة المسلمين عبن تكون موافقة لمذهبهم الان التلفين حرام بانفاق والله سبحان وتعالى اعلى -

امريكنان هجتد الطبيّن بن اسلحق الونصارى المدنى خادم العلم في المسيران بني

من العلامذ الصالح النوشي المالكي المدرس بالميجد الشرف.

بالمدينة المنورة

بشمياللهالزهلن الزحييثر

الحمد لله والمسّلوة وانسلام على رسول الله وعلى الدوصحبه ومن والده و بعد فقد وردت على مسئلة منفرعة عن مسئلة المفقود دهى هذه -

(۱) إذا دوت زُوجِت اللفقودونعولا المالزوج الدول بعد دخول التانى فهل بجد دالاول النكاح املا-

١٧١ وهل يعبد ديها المغراملا-

رس رهل تجب عليها المدة للزوج الثانى اولادكم عدتها-

رم، وهل بها المهرعلي لثاني اولا-

(۵) نسب اولادهام الثاني بمن يلحق-

(۵) لسب اور وهامن المائ بعد يبدل الدن وخوها تقرم مقام الذخول رب على الغلوة العرجيجة المعتبر بها العدة وخوها تقرم مقام الذخول ويم القضايا الني يكون المرجع فيها ونظرها الى القاضى فان عدم حسا واعتبار فجماعة المسلمين فهل بيكون تلفيفا معنوعا ان كان اسلها على المنذهب العنفي وارب جعل النظرفيها لجماعة المسلمين على المقور عند المالكية بشرط المنكوب

الجواب

بعون الله على المذهب المالكي حسب المفرى والمحرر في كتبه م

الزجيرة المناح وعلى الثاني وجها الدول بعدد خول الثاني لا يقام لتجديد النكاح وعلى الثالمان الملامه ولهامن جديد -

وعلى الثالث وجيب العدة وتسمى استبراء وهوبتلوث جف

وعلى لدابع بوجوب المهركا ملالها على الثانى للقاعدة المجمع عليها وحرتكم بالرطأ -

وعلى الخامس بلحق شب اولادهامن الثاني به القاعدة وانكلما

وعلى السام بان الخلولة الصحيحة تفوم مقام الدخول في هذا ومثلد الدفي حل المبتوت د فمبتوت الدبارج-

وعلى السابع بأن ذلك لبس من التلقبق المصنوع سواء سمياة تقلبها اوتلفيقا كما يقتضبه كلام المعجموع بادلد وساب النكاح عند فولم والمسنون حتى بولج بالغ المح وهوالاولى بسماحذ الدبن والتوسعة على المصلمين ولبس الرنسان اذا فلامذهبامن الممناهب بكون مربوطا به في جميع نواز لدوكافة حوادته ومسائله فهو خلاف العقل والنقل و دبن في خميع نواز لدوكافة حوادته ومسائله فهو خلاف العقل والنقل و دبن الله بسرو الله اعلم وصلى الله على سيدنا محمة وعلى الدو معبه وسلمة كتب بيدة مستعجلاصالح المتونسي المالي المدرس بالمسجد النبوي بوم الوربعاء الرابع و العترب من صفى الخبر عام واحد وخمسين و نلوتمائة والمت هجريه غفر الله لدوعنه والمت هجريه غفر الله لدوعنه والمت

الاَسْتَفْتِ الْمُحَامِ الْمُعَامِ الْمَالِكِيّة بِالْمِرَ الرابعة

رم) السوال انتالى ان حماعة المرفوع البها اذاكات حنفى المهذه سب ورفع البها امرلوجب النفريق عند الحنفية ولا يوجب عند الماكلية مثاله تقليبل ابن الزوج الما هاوغيري من الا فعال الذي توجب حدمة المعاهم تا عند الاحنان فهل يجون لهذ والجماعة الرحنات عند المالكية المعامرة بعلموا با الفريق وهل بنفذ حكمهمان حكموا بها مع ال هذا لحكم ملقتى خارق بلا جماع ظاهم الان الحنفية لويبت وابحكم الجماعة المسلبن اى لمديد و و بمنزلة حكوالقاضى والمالكية وان عند هم فهل يجون بمنزلة القاصى ولكن هذا الله مرك يوجب النفريق عند هم فهل يجون

مثل هذا التقريق امراو بينوع مع نقل العيارات من كنب الققد حزاكم الله تَعَالَىٰ عناوعن سا مرُالمسلمين والذي فهمنا في الجواب عن هذالسوال بناءعلى القواعد هوان الفقهاء صرحوابان قضاء الفاض اذاصارت محساه مجتهدافيه نفذ وهذاالحكم المسرك عنه مجتهدافيه دهناه الجماعة تنوي مناب القاضى فاذاحكموا بالتفريق فقذ تحقق ان القفنالاف نصل ولختهل نيه قبنبنى ان بنفذ وكذايفال فى كل امرمجتهد فيه اياما كان امالزوم محذورلتلفين كما دوم في هذه الصورة حيث ان المحاكم حكم على المذهب المالكي والمحنقي والحكم حكم على المنهب الحنفي والمالكي فاعدل الو فاويل فيه إن الثلفين لويجوز في المسللة الواحدة في مسللتين الأكثر-وصهذاكة لك لين لون كون الجماعة في حكم الفاضي مسكلة وحرمة المصاهرة مسئلتراخرى فلوباس بالتلفين فيه-مذا فهمتا فان كان محيحا بيها ونعمت وان لمربصح فاوضعوالنا وجدالغلط جزاكم الله تسالك و منعناً بكوالي ازمنت تنزالي-

(٣) السوال الثالث الرصرالذي يوجب النفريق بالوتفاق ولكن كانت مشرائطه مختلف فيها مقار اذاكان الجنون مطبقا فعندالمالكية بخص صاحبه سنة كماذاكان داافاقة واخدساداتنا المحنفية بقول محمد ان المجنون اذاكان مطبقا الربؤحل بل يفن في الحال كالمجب فيه ل يعب على حماعة المسلمين أن براعوا الشرائط المعتبرة عند المالكية المدبع وزال كثفاء بالشرائط المرعية عند المختفية افينواعلينا متع الله المنتبرة عند المنتبرة المنتبرة عند المنتبرة عند المنتبرة المنتبرة عند المنتبرة المن

الفتوى من العلامندمحمد بن على البيضارى المالكي منع الله المقتسبين بعلومهم

رصورة ماكنب العلامة فى حمن الجواب عن السوال الاول)

وفنل ذكرمورال ربح اذكر بكر مقدمة منها مسائل منها تعرلف المففود وهوالذى انقطع خبره ممكن الكشف عنه ومنهاان كل من ليس له مال تنفق منه زوحة من اسبراومفنود با نسامه الاربعة الا منية ندكم حكم المعسر الفائب الذى لعربترك لنزوجة نفقة فتأجل شهر اونعلت ونطلق نفسهاكما فيسترح لتحنث للشخ على بن عبد السادم التسولى وهذاالشهرالذي توجلد وكون لعدانيانها منبتنشهد لها يان زوجها غاب عنها فبل البناء اوبعده بموضع كذ١١ول العلمون موضعه والبه غاب منذكذ إولا بعلمونه ترك لهانفقة ولوكسوة ولاشيئا تمون به نفسها ولامانف يى فيه ولارانه اب السها ولايت بشي وررد عليهافى علمهم الى حين تاريخ كما في التسولي المذكورتم انهاكونها تطلق بعد شوت ماذكرواليمين اذالمريقطرع فربب اواجنبي بنفقتها والا فلبس لها ان تطلق نفسها على المعتمدلات سبب الفراق وهوعد دمر النفقة قدزالكما في النسولي-

المسئلة الثانية اعلم و ففى الله واباك ان المالكية لا سرون العكم على زوجين بالنفرين لان من هبهم خلان ذلك ولا يأمرون الحنفية بالحكم بالنفرين لان الامرفي ذلك خلان مذهبهم تعم اذا اراد جماعة الحنفية العكم بذلك تقليد المالكية في حكم جماعة المسلملين فتكون المسئلة عندهم من باب التلفيق وهو حائز على المحيح ويندني عدم ارتكابه في الفروج بخلام تتبع المرخص فلا يجون كما بأني ففي الشبر خبطي انه يمتنع تتبع وخص المداهب

وفسرها بعاينتف به حكم الحاكم من يخالف النص وحلى الفياس وزاد في مرافئ السعودي مخالفة الرحماع وفاعدة الدس والفترة ان معناة رفع مشقنة النكليف بابناع كل سهل وفيته العنا منع التلفيق والذى قالم شيخنا الوميرعن شيخه الصغير وغيرة ان الصحيح جوازياى التلفين وهوندخ لكن لا ينبغي فعلى في النكاح لونه يحناط في الفروج مالا يخناطنى غيرها انتهى من بلغة السالك لافرب المسالك للشيخ اعد السادى مع بعن زيادة وبيان - وما ذكرة اعلاة من منع تتبع الرهم وكذا التلفتي نفلد التنبخ محمد الوميرني مجموعة نفرتمقبه بقول وسمعت من شيخ الصغيرة وغيرة الصحيح جوان ١١ ى التلفيق وعوضحة انتهى مع زيادة بيان فآل محتنى الثين حجازى ينبغى الرفى العنوج لاحتياط فيهاكما فالربعن الحفقين انتهى وذكر الشيخ حجازى ابعا قبل ان منع تنبع الرخص نص عليه العزاقى وغبركا ثعيذكرمنا فشة التواق في سنن المهندين في ذلك ولكن غيرمسلة وذكرانشخ ابرالعباسسيدى اجمدبن عبدالرحملن الشهيرباين على ف الفياء اللامع ف شرح جمع الجوامع ال الونسان إذا التزم مذهبا معيناتف الإدالخروج اختلف فيه فالماذرى والفزالى على عدم الجواز وصعه الرانعي المبواز والقول الثالث لا يجوزني بعض المسأئل ونيجوز فى البعض والبعض الذى لويجون فية هوالذى عمل به واختار عن اللاب والفتراقى في جوازال تنقال وإن الصداهب كلها مسالك الحالجنة وذكر التزانى عن الزناقى إن ذالت جائز بتالة نه شروط

الدول ان لورجمع بينها على رجه بغالف الاجماع كمن نزوج

بغيرولى وله صداق وله شهودفات هذا والصورة لع بقل بمجموعها الله والنافي الله المنتقد فيمن يقلد لا الفضل ما صول اخبار واليه -

الثالث ان لدینته رخص المذاهب انهی - وجوز بعث له مد تنبع الرف ملموسوس دون غبر کمانی نشر النبود علی مراقی السعود و قال وهو قدول حسن و امتناع نتیم الرخص شامل له ل توام مذهب معین و غیره انتها منه د

فعلم من هذا النصوص التنبع الرخص ممنر عسواء التزم مذهبا معينا امر الافي حق الموسوس والتلفين يجرز على الصحيح علانه لانلبغى فعلمدنى النكاح-

والمسئلد النى ذكرتم من التلفيق لامن تتبع الرخص فتجوزوات كانت هذا فى الفروج لونها عزيمة واحتياط وإماما نقلد الشيخ مجازى عن بعض المحتقين انه بنبغى الوفى الفروج للاحتياط فيها فذلك فى الرخصة انتهى والله اعلمه

واما المسئلة الناكة ذكر فيهاهل يجب على جماعة المسلمين العنفية الدين يراعوا الشرائط الماكية المبحون الاكتفاء بالنثرائط المراعبه عند المحنفية الخاخرة -

اعلوفتنى الله واباكمانه يجب علىجماعة المسلمين ان يراعوا شروط المالكية ليخرجوامن تتبع الرخص الممنوع لانهم اذالمريداعواش وطرالمالكية فيكونوا اولا ارتكتبوا رخصة حكم جماعة المسلمين كما تقول المالكية والمحال تهم ليسوا المالكية تعر ارتكبط رخصة شروط الحنفية والحال نهم حكموا بمذهب المالكية

والله سيحانه ويعالى اعلمه

قال واذن بكنب عبيد رب محمد بن على البيضاوى غفرالله لد- بيان بك بوقاوك ما كبر مكھے كئے ہن وه سب بيلي طباعت

بهان بک جوفها و سے مالکیہ تھے کئے ہی وہ سب بہا طلاعت صروری اطلاع کے وفت حاصل موجکے تھے ،اورجن حفرات کی تصدیقات اس رسالہ کے ساتھ طبع کی گئی ہُن سب حضرات کی نظرسے گذر حیکے ہیں ،اس کے بعد آکھ صفحات کا حتم بہت ہوئے ہیں ،بہ قتا وی بعد صول تصدیقات کے حاصل ہوئے ہیں، اس لیے اطلاع دی گئی تا کیلیس اختلاط نہو فقط و بیٹے اللّٰ الدّر حملین الرّ حیبہوٹ

بعد حصدوصلُّوة -معوض كدمبلة ناجره شائع بون كوبلاس ك منعلق چند عصد وصلُّوة -معوض كدمبلة ناجره شائع بون كو بعد الله منعلق چند منعلق چند منعلق وه مدينه منوه جيج دين منعلق چند منافق وي المالكم ين منافق وي المالكم ين من محموطة الفنا وي المالكم

ومذكوره حبلة ناجزه كالتمه بناكرت غل شائع كما جاّا ہے-

چون کراست تنمین دوامراید به بین کا صل رساله اُردومی اصافه ضروری جه منبزایک ضروری تنبیر هی خیال بین ای که ندااک کوجی بطور خیمید شائع که جانا ہے مبد ناجزو بین حت عنوان تنبیبات ضرور بینعلی جا عن سلمان تنبیب اضافه احمل سوم جو تکم درج سے کہ جاعت سلمین کا صرف دہ فیصل مغتبر ہوگا جو یاتفاق موالخ اس برہ شیر ذیل کا اضافہ کہا جا اسب -

عنداس وقت علمائے مالکہ کا جراب اس سنلہ کے متعلق موصول نرم وانحا اس سیے قواعد سے حکے لکھ دیا نھا ، بعد بن جواب آ گئے ہیں اُن سے معلوم ہواکہ سب علماء کا اس کے مرب اُنفاق سبے کہ جماعت کا متعق ہونا شرط ہے کہ ما صدح بعد العلامة مسالح النونسي والسندخ عبد الله الفونی فی الجواب عن الرسندفذاء بالمعرق المخامسته ۔

اضافدوم کیابا اسے۔ کیابا اسے۔

سوال: اگرمقدم بیش کرنے کی باب فریقین بی اختلاف سو، ایک فراقی ایک مرافزی دوسری جاعت کے باس توکس جماعت کے باس توکس فراق کو درج دی جاوے گی ، اورکس جماعت کوسماعت دعویٰ کاحق موگا در اگر ایک جماعت نصاحت نصور کی عن میں اور جماعت سکے باس اس فیصلہ جماعت فیصلہ کر سابق فیصلہ کرنے اور خواست وسے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست وسے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست وسے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست وسے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست وسے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست وسے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف ورخواست و سے نو دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کی دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کی دوسری جماعت کوسابق فیصلہ کے خلاف کو دوسری جماعت کوسابق کوسابق کو دوسری جماعت کوسابق کوسابق کوسابق کو دوسری کوسابق کو

الجواب: مقدم بش كرف كاس كوى ب جواز روت سر نعيف مرى قرارد با جائے - دوسرے فراق كواكس بى افقات كاكوئى حتى نس -

اوراگرکونی ایسا معالمه موکرائی میں دونوں ونی شرع مدی تصور کئے جاتے ہیں ،
توجی جگرسے طلبی کا بدام بہلے بہنے جائے دونوں کو اس کے بال جانالازم ہے اور
اگر دونوں جگرسے طلبی کا حکم ایک دم بہنچ گیا ہونو چیر قرعہ ڈالا جائے ،جس کا نام فرعہ
بین سکل اور سے اُس کے بال مقدم بیش ہوگا ، اور حب ایک جماعت قبصل کرھیے ، اس
کے بعدد وس افراق اُس کے فعال ن رخواست وسے نوائی بین نفصل ہے ۔ اگر
بہا فیصلہ شراعیت کے فطعاً فعال ن سے نب نوائس نبھ لمرک فعال ن صحیح فصار کیا جائے ہیں
اوراگر وہ فیصلہ انسا ہے جوقطعی طور بر نزلیت کے فعال نسب باکہ کسی نز کسی
قول کے موافق سے نوائس فیصلہ کو نور نا جائز نہ بن گو دوسری جاعت کی تحقیق میں وہ
قول کے موافق سے نوائس فیصلہ کو نور نا جائز نہ بن گو دوسری جاعت کی تحقیق میں وہ
صحیح مذہو کما ہوا کم صرح فی الجوا بین عن الاست نفا، بالمرة الناطب و الشراعلم ۔

اگرکسی جاً حکومت کی طرف سے ایسا حاکم مثنیتن موجس کا فیصلہ ننری کم عنرنه س العین حاکم غیرسلم ہویا ا حکام شرعیم کی مطابب مزکرتا ہو با بذرب والکیبسے مطابق فیصلہ کرنے کی صورت میں حاکم عادل نہ ہویا عالم نہ ہوا ورعلیا دسے مراجعت بھی نرکرے

اوائیں کا فیصلہ معنبہ نہیں جیسا کہ اصل رسالہ میں مفصل معلوم ہوجیا ہے، اگر قالونی خطرہ

سے حفاظت کے لیے اس کے ہاں مفاصر دائر کرنا بڑے نومقد درائر کرنے کا مضائفہ

ہیں کے بیٹ کے سے اس کے ہاں مفاصر دائر کرنا بڑے سابین سے بھی فسخ کا حکم حاصل

می جا درعیل کا نہا منز ہلا رحماعت مسلمین ہی کے فیصلہ پر رکھا جا ورسے بھر خواہ

اول حکومت سے فیصلہ عاصل کیا جا ہے جواہ جماعت سابین سے اول حکم حاصل کیا

وا وے خواہ دونوں حگے ایک ہی ساتھ مفرمہ بننی کرما عائے مگر سرحال ہی جماعت مسلمین

معند نہیں ہے۔

معند نہیں ہے۔

کنوط : جول کداس ضمیمت کوئی سفرن ایسا نہیں جس بی اختادت کا سنیم بو کونکدا منافر اقرار بین نونائی رہے اُس علم کی جو بہاں یا ان فاق طے بوا تضا اور اضافہ دوم جی ایک مٹ ایسے جس کی تمام گنب نفذین تصریح ہے اور تنبید سے مفتون کی بناء خود رسالہ ہی مصرح ہے ، نیز مشاعل کی وجہ سے اختاع کا انتظام وانتظام ویشواری تھا۔ اس لیا ای ضمیمہ کوائن سے حضات کی خدمت بی مینی کرنے کا انتظام صروری مذسمجھا جو حدید نا جزء کی تقیم میں شرک تھے۔ اگر نا ظرین میں سے سے کو سس کی رائے تفریحاً معدم کرنے کی صورت محسوس مونوائن حضات سے خور تحقیق کرئیں۔

حور ١٤ اش من على بمشاركة الهوادي هجمد شفيع والموادي عبد الكريم عقل هما لرحمان الرحيم. لمنتف شهر شعبان سكمسان

بنيمالله التَّخَلَم عالتَّحِيْمِيُّ الاسْتِفتاء بالمَّرَة الْحَامِيةَ

العمد لله وكنى وسلوم على عبادة الذين اصطفى أمّا تعدّ فالمعرف على ساد النا العلماء الماكنة الله قد اختار بعض احنات الهند ماصح به المالكية من ان جماعة المسلمين تقوم مقام الحاكم في فصل المختم عند عدم الحاكم حسّاً اومعنى ولكن وردت على ذلك إسكة تكتبها البيك و الماكمول من جنا مكوان تشرفونا بالحواب عنها مع الدليل ترثير واعندا لله المحليل -

الاقل- اعنى ول الا سئلة قدصر حواان زوجة المفقود ومثلها ترفع امرها الى جماعة المسلمين عندعدم الحاكولكي لعنجد في كتبهد كيفية تضاء الجماعة هل تلك الجماعة باجمعها سماع القضية وفعلها ام نقرض امرها الى عالم عدل يقعنى فيها

النانى وعلى لذى الاول اذا وليت الجماعة باجمعها شبهتان والف اذا شب عندالما لكية ان نفروالقاضى في اقضاء واجب والقضاء المشترك من الجماعة البريمة اللحكم في الفياء المشترك من الجماعة البريمة اللحكم قضاء وان لمربك و قضاء فما تشوينه ربادى هل بشترط اتفاق الجماعة على الحكوام لا وان لويك والاتفاق شرطا فكيف السبيل الى ترجيع لأى على رأى هل برجع بالكثرة امربير جميرها والذك فهمنا ان الاتفاق على لأى شرط لنفاذ الحكومي الجماعة وان لعد فهمنا ان الاتفاق على لأى شرط لنفاذ الحكومي الجماعة وان لعد نجد هذا مصرحالكن قنا وعلى ها اذا حكول لخصوان وجلي اورحيا الا

فالوتناق على لأى واحد سرط كما صرح به ساداتنا الحنفية والمالكية معاالا ال بعض اهل العلم اوى دعلى هذا الفياس ان ولاية الحكمين مخصوصة بالمحكمين وولاية الجماعة عامة الجميع من رفع الامراليها فافترف افيد وتامال حكم لصحيح متعنا الله بطول بقا تحد

المالث وعلى الشي إلى في وهوان تفوض تلك الجماعة فصل الخصومة الى شخص واحده هل بحب ان يكون هو من افراد الجماعة المرفوع البيها امرك يعمونان يكون من غير تلك الجماعة الرابع هل بشترط بقاض الفوة الفاهرة والمشوكة الظاهرة على شقيد الحكم امرك و يتفرع على الفوة الفاهرة والمشوكة الظاهرة على الما نوانحة على الما موال اخروهوان المسلمين إذا كا نوانحت حكومة غير مسلم ولم يكن ثمه فاض من جانب الحكومة فهل يصح نصب الفاضى من عان الفوة و تحسل بمجرد تصبهم المخامس وان كانت المقوة والشوكة سترطا للقاضى فهل تشترطا للقاضى فهل تشترطا للقوة والشوكة سترطا للقاضى فهل تشترطا للقوة والشوكة سترطا للقاضى وتلك الجماعة التي رفع الا مراليهم فال قبل بعمة حكمها و نفاذ كا بدون الفوة فها الفرق بين القاضى و تلك

اسادس دو فع الاختلات بين جماعتين من المسلمين في فصل المغمومة فكيف يرجع احد العكمين مثلادعت امرأة على زوحيها التعنت ورفعت الامرالى عد ول جيرانها واقامت البيئة على دعواها وفوق اولئك العدول بينهما ورفع زوجها هذا الامرالى جماعة أخرى من المسلمين واشبت نشوزها فحكمت هذا الحماعة خلاف ماحكم به العدول المذكورون سابقا نقد وفع إختلاف بين الحاكمين فكيف

السبل الى نزجيج حكم احدهما على الأخران فبل فى كلّ هذه السوال نه يجب على المسلمين الوكتفاء على نسب جماعة واحدة فى بلدة واحدة ولا يجون لهم نصب جماعات منعددة كبير يكون لله ختلاف الذى ذكر مساغ قلنا اولدانه لا يجب عوامات من في زماننا هذا للمسلمين لا سما فى الدياد الهندية ان يجتمعوا على جماعة واحدة كما هر مشاهد و ثانيا الناجاة الفقها المالكية فى هذا الباب رفعت الومرالى عدول جيرانها مطلفا ولم يقولوا انها رفعت الومرالى حماعة نصبها إهل الحل والعقد فزيادة تبد النصب من اهل الحل والعقد فزيادة على المنقول فى المذهب على ما يطهر والله اعلم وعلم ما تمد المحد

الجواب

من الشبخ عبد الله الموتى المدرس بالحر النبى

وصلى الله على سبدنا محمد قاله وصحبه وسلم الحمد لله مجبب سنوال من سأله ودعاء حمد معترن بعجزه و قصري معترف لنفيات رحما لا والصّلوة والسلام على سبدنا ومولانا محمد مصطفا لا سن خنيقته و مجنبالا به وعلى اله واصحاب الباذلين مهجهم في مرضا ننه وسببل هذا لا «وبعد-فالرمنا الله واياكم ينقى الا » و وفقنا و ايا كعلما يجب ويرضالا » فان دقد الصل بنامن قبلك مرمكتوب بشتمل على نوازل زعمتم ونافيه بالخطاب «وعينتمونا لدو الجواب » وكفته في ان كتب محمد عن كون كفيلا بالبيان » وماعليه المعول في ذلك الشان » فاقول وبالله النوفيق، ويدى الهدابة الى سواد الطريق،

السألة الاولى بعدمند منكم عندنو بكم فالمروعن على سادرتنا رالى توليه الى عالم عدل يقفى فيما - فجوابه لعمان اهل المذهب ذكوواان زوحة المفقود زوجة الغائب وزوجة المعترض والعنس ورحل نشرت زوجنداوادعى عليهاماء المقرج ونحوذ لك كلممر يرفعون المج على حيماعة المسلمين حين ففد العاكم حساوممنا وظاهران العماعة العرفوع البها الامرك يديها من ان نجمع لسماع القفنية وفعلها ان جملند الجماعة كالفاصى الراحد ولي وجود للمجموع عندانتقاء بعف الاجزاء بشهدعليه نموم الففهاء حيث قالواان الجملعة المسلمين تقوم مفام القاصى واصرح ما في إلياب ما فال القابسي وغبري من القرويس ىوكانت المرأة في موضع لاسلطان فيه لوفعت إمرها إلى صالحي جنراها بكشفون عن خبرى وجهانم بفريون له الرجل اربعة إعوام تعرتمت عدة الوفاة وتعلى الازواج إون فعلى الجماعة في عدم الرمام كحكم الرمام الدومثلدما قال احمد الصَّا وعاعلى قولد فوضمت النفقة ف مال الغائب اى يفضها الحاكماذ ارفعت لم إمرها او بجماعة المسلمين ان لعيكن حاكماذ اثبت عدة الزوج ولع يجعز طلن عليه الحماعة على نعج المنتقدم لعد ثلزم الأجنها دمن العاكم بنبس تحديدان لعيبلم مرضعه اعلم ركان غيست على عشن لا اماموان قرب الرسل اليه فان حفرفظام والاطلق عليه الاوفى العدوى على ابج الحسن قال المترفوني ومعدزلك بمكنونها تطبيني نفسهار يحكمن به اربوقعونه أهواما قرلهم

الثانى وعلى استنق الاول بعني اذاوليت المحماحة رالى قول منعنالله بطول بقائك، رفجوابه) وقفنا الله واباكم إلى سواء الطواق إن اشخاص الجماعة ببت مقصودة في هذا الباب بل المقصود منافيا مهم كلهم اوبعضهم على فرض الكفايه مقام الامام الاقاض حين عدما ولذا فالوا ولوواحداوان كان فيه خلوث بغلاث الفاحى لان المفقور ا تعادد اندو حكم من غير مشاركة لغيري الامن جهة المشهورة الدنرونان سفادة كانة النساء اوتنتين منهن في الباب الذي بينهد فيه الرحال كرجل واحدوفي الباب الذى لا يشهد فيه الرجال كل واحد تامنهن كرجك كامل وفي باب الرعراب جعلوالمتني والجمع ليسامفردين وفي باب المستدأ والشير حقلوبهما مفردين ويفهم من ذلك صحنكل حكم على ماوسعما صحايم المشعون وأتفح من هذا أن حكم الجماع اليس مشتر كادل هو حكم من مفردمت كحكم انقاضي والزمام ان ولى انقضام كما يبعى حكمهما فضاوا سنوطى ووالح الماءكذلك وفي المدونة قلت الأيث المنبي الحولدان يوحبله صاحب الشرطي اولومكون ذلك الاعتندة اصاوا مبريولي القضاء تال قال مالك ارى إن يجوز قضاء اهل هذا المساع وفال إبن القاسم انما همامل على تلك المباء وليسر يقضاة فارى ان صاحب الشرطي ان صرب للعنبي إحاد حازوكان ذلك جا لواء وعلم مهذا الفا ان كل من حكم على ما يحكم القاضى سواء بالنيابة إوغيرى سى حكمه قصاءواما قريكم بعدرب، وصل بشترط انفاق الجماعة على حكم لورفعوايم)ان انفاقهم واجب لويمكن غبرع لمأسنى انهمكا لقاضى

الواحدواذ انقررهذا فلاحاجة الى السئوال عدمر حج لدى إختلافها والمافولك مروالدى فهمنا ال الاتفاق على رأى شرطلنفاذا لحكم من المجماعة وان لمر نجدهذا معرجا ولكن قساله على ما إذا حكم المتحاصة وان لمر نجدهذا معرجا ولكن قساله على ما إذا حكم المتحاصة وجلبين اورجالافالاتفاق على رأى واحد شرطاكما صرح به سادات المحنفية والمالكية معا، فجوابه اله هذه المسئلة تأبت بالنصوص غير محتاجة الى نباساكما مرنقلدولكن هذا القباس صحبح على ما اظن والقاري الذي اورد عليه لا بعبا به والله اعلم واما قولكم و بعدهذا -

الثالث وعلى لنثق الثاني وهوان تفوض رالى فولس من غير تلك الجمأ فعوايه لمرنومن نص إن العماعة تفوض الامريعدما رخ البهمد لواحد منهم و تبنعنا اكتب التي بين ايدينا فلم نقف عليه وامالوقد رناان مهديق منواالامرلرجل كان المرجل منهمرك ن الجماعة ليسوعموري بالوشفاص بل بالوصات كماتندم وعليه فكل من انصف ساالفسقالية فهومنهم واما لورفع الامرلوا حدمنهم التدام لكفي على الخلاف المتقدم واحتج من منع ان إقل الجماعة ثك ثنه وثال العدوى على الخرقي فقوله والواحد منهمكات فبهنظران المصنف فال لحماعة والجمأة إفلهانك فأذقاله بعض شيوخ شيوخنا احوفال الدسونى على الدردر فقول فلحماعة المسلمين مكذاعارة الوثمة وغير بعنهم فلصالحي خير إنها وفول رعبق والواحد كاف اعترضه الشيخ الوعلى المشاوى قائلولم إرمى ذكرة ولواظنه بصح قالدرب وكذاردرج فى وسط كفاية الوتنيس فضارعت الواحد فايثلا التحقيق ان اقل المماتة ثلوثة والماقولكم-

الرابعهل بشترط (الى قول، لا تحصل بمجرد نصبهم فجواسه انهاليست من شروط المسيحة للقاصى الذكورة في الولي القصّار ول هي امرنائد عليه نيشارمن الومام الاعظم لان القصّاء وما ينتفا بهامن النظرفي الدحكام ومالس للقاضى النظرفية الي الن قال فاما ويونة القفار نقال القرافي هذه الوارية متنادلة للحكم ويبدرج فيهاغير ودفال ابينا في موضع وليس ملفاضي السياسة العامة وسيما الحاكم إلذي و تدرة له على الشنفيد كالحاكم الضعيف الفدرة على الملوك الحبايرة فهو بنشئ الامن مرعلى الملك العظبيروك يخطول تنفيد لالتعذر ذلك حليه بل الحاكم من حيث هوحاكم ليس لدالا الانشاء واما فوي التنفيذ فامر نائه على كو ندحكما قفد بفوض اليه انتقد وقداره يبدرج في ولويته انتهى مرادنا منها اختصارواما قرتكم وينفرع على هذارالي قولد بمجرد نصبهم فجوابه لاما فع من ذلك اذا اصطرالناس ألى ذلك بما دل عليد ظاهر كلاماهل المنهب وفال الشنخ الدسوقي على الدردس بعد كلام على شروط الجمعة واعلمانه متى كانت الدلد مستوطنة والجماعة مستوطنة وجب عليهم وصعن منهم مطلقا ولوكانث تلك إليلنجت حكم الكفاركم الزنفلبواعلى بلد من بلاد الاسلام واحدُوها ولعيمنعو المسلمين التوطنين بهامن اقامة الشعائر الوسلومية كما هوظاهي اطلاقاتهم وزادالصاوى على افرب المسالك على هذاالفند بقولدمن حاشية الوصل وبالضرورة ان نصب القاصى لقصل الحصامين الناس من شفا مُزالِ سلامروقي فنارئ الشيخ عمد عيش سدُل الهمام الوعللا الماندى رحمرالله نعالى عن إحكام ثانى في زماند من صقلية من

عند قاضيها وشهورعد ولهاهل بقيل ذلك منهم امرادم انها متروية وادتدرى وقامتهم هناك تحت اهل الكفرهل هي اضطرارام اختيارفاحاب والقادح في لهذا وجهمان الدول بشمل الفاحي ويسانة ناحية اختلال العد التراذلايا حالمقام في دارالحرب في فياد اهل الكفرد الثاني من ناحية الولاية إذاالقاض مولامن قبل إهل الكف والاول اوقاعًا يعتمد عليها في هذة المسألة وشبها رحى نحسين الظن بالمسلمين ومباعثٌ المعاصى عنهم فلوجدل عنها الوضالوت كانبة وتوهمات واهبة كتجورز من ظامرة العدالة وقد يحون فى الرحقاء ونفس الومران يحرن ارتك كيرة الزمن قام الدليل على عصمته وهذا التجويز مطروح والحكم بالنظام إذعو الدرحج الزان يظهرون الحال ما يوحب الخروج عن العالة فيجب التوقي حيث خرياتي وجه ذوال موجب لاحجة العدالة ويتى الحكم لغلبة الظن بعددلك الحان فال وهذا المقيم بيادالحرب ان كان اضطرارا فلا اشكال انه لايقد حقعد التركسة ان كان تأكيل معيما مثل إقامته ببلدا لحرب الوجاء هذا بداهل العرب ونقلهمعن مناو منهم كما اشاراليه الباقلاني وكما اشاراليه اصحاب مالك في تجويز الدخول نفكاك الوسير وإمالوا قام يحكم الجاملة والوع إمق عن الماويل اختيارا فهذ اقدح في عد التدواختان املى المذهب في رد شهادة الماخل اختيار النجارة فين ظهرت عدالته منهم وشك في اقامت على اى وجد فالاصل عذر يولان مجل الوحمالات المابقة شهد لعذى وفلاموددلا ممال واحدالوات توجد قوائن تشهدان إقامتكات اختيار الالرجد واما الوجدالثاني

وموتولية الكافريلقمناة والامناء وغيرهم اجحزالناس بعضهمعن بعض فقدادى بعض اهل المذهب انه واجب عقلاوان كان ماطلا توبية الكافر بهذا القاصى اما لطلب الرعبة اوافامنه لهمد للمنرورة لذلك فلوبطرح حكمد وينفذكمالو ولالاسلطاك مسلماه وفى البيضاري عند قول رب العزة قال اجعلى على حزاكن الورض افي مفيظ عليم قبد دبيل على حوان طلب التوليندوا ظها وابتر مستعد لها والتولي من بدا لكافر، اذاعلمانه وسبل الخاقامته ساسته الحلق الوبالوشتهاريب اهدف تنصرة العكام فصل قال المازني ف شرح التلقين الفضاء سيعقد باحد جهبن احدهماعقداه برالمرمنين اوواحدمن امرائه الذبن جعنل لهم المقدني مثل هذاوالثاني ذوالراى وإهلى العلم والمعرفة والعلالة لرحل منها كمدلت نبه ننروط النفناء وهذا حيث لايمكنهم مطالعة الومام فى ذلك ولاان بيتدعوامنه ولابته ويكون عندهملمناتهن الاعظم اونيابة عمن جعل لدالامام ذلك للفرولة عقد الامام الماعية الى ذلك وأما قولكم

الخامس فان كانت القوق والشوكة (الى قولم) ببنوا بالدييل فعولاً ما اللعناعلى نصوصهم فى كتب المددهب التى با يد ببنا ان الفوق والشوكة من شروط العماعة فيين وذلك ان الفاضى وعمل جزر من اجزاء عمل وظيفت الامام وعدم الامام شرط الوجود العماعة لوفهم قالوالا افقد العاكم ان جماعة العدلى تقوم مقامه واما قول كمر

المادس لورقع الوخلاف ببن جماعتين دالي فؤلم فكيف السبل

الى ترجيج حكم احدهما على الوخر فجوائد ان احتوثت الجماعة شروط الحكم النفرعي بان تقول بعدادا والزوجة حجنها واتكارالزوج الك شهودوقالت نعمدا حنرتها فرفالواللزوج اللي طعن فيهموقال لاو اعذى ولانم حكموا فهر يحون لدان يرفع هذه النازلة الى غيرهم واره الهماننتن هذا الحكمروفي مخنفر الشيخ خليل وشرحد لدرديرو رقع حكمالخلات في تلك إلنازك فلويجون المعالف فيها نقفها ناذا مكرينسخ منداومحته كمريدي فلك لعرب زينالف فيرع ولال نقعنه ولابسو زلمفت علم بحكمران بغثى بغلاف وفي المواق عسلى مخنصر الشيخ غليك ونص الدونة قال مالك وجه الحكمر فالقفاء وفهم إنقاض عنهما والذان يحكم بننهماان افالدى الخيمان يقول بها البنيد لكما حجدفان قالولا كمربستهم الملايقبل منه ججتربودانفاذ حكمرولوقال لدبقيت لى حجدامهلرفان لميأت بنئ حكم عليه فان إيتا بعدد لك يريدان لفف ذلك لم يقتل منهما الدان بأتيا بامريرى ان لذلك مجها قال ابن القاسم مثل ان تاف شاهد عند مدرو بفننى بثاهد ويمين وقال الخصراد علم في شاهد اخري حكم عليه النامي ثمر وجد شاهد اخربيد الحكم فلينف بهنا الاخرومنثلان بأتى ببينت لع يعلم يها وا ما اشبه ذلك والولع يقىل منه احداد إحادالعكم على وجهه فحكم القاض الثانى باطل لوشاكة بينهماحتى بسريالمخدون بينهما والمكس فالاول باطل كذلك احد اماان وقع الخدرى قبل العكميان تنانعابين القاضيين فالقول للطالب منهذا كمانى مختمر الشيخ خبيل وشرحد لدرديرنف واذا

تنازع الخصمان فاداد احدهما الرفعلقاض والادالأخوالرفعلقاض اخركان الفؤل للطالب وهوصاحب الحن دون المطلوب ثمراذا لعيكن طالب مع مطلوب مان كان كل يطالب صاحبه رفع الى من اى سبق رسولم لطلب الونتيان عنده والويسين رسول فأخب بل استرباني المعجث مع دعوى كل انه المطالب افرع للقاض الذي بذهبان اليه فمن خرج سهمدللذهاب لدنهالكا لادعاماىكما يقرع بعنهما فى الادعاءبيد ابتانهما للقاضى الذى افرعاني النها والذى أنفقاعلى الذهاب ثمرتنا زعانى تقديم الدعوى اذالعوضوع ان كارطالها ه وقال الدسوق في حاشية عن هذا الشرح تنبيه قلا علمون المسنف الحكم فيما اذا أتحد المدى به وكان كل من المتعاعيين بطالب الدخريه على ما قالمالدارج وامااذا كانكل منهما يطلب ماحبد بشئى مفائر المايدى به الاخرفقي نقل المراق وابن ع فترعن المارزى ان كل وإحدمتهما ان يطلب حقدعندمن شاومن انقفناة فاذا دى احدهاعلى صاحب عند فاض وفرع فلما حبدان يدى عليد عدمن شاء فان اختلفا فيمن يبتدى الطلب اونيمن بذهبان البداولامن الفاضبين فان سبق احدهما لقاض ترجح قولدوان ذهب كل منهما لقام فالمنتبرين سبنى وسولدمن القصناة وان لعربكين لاحدهما نزجيج بسبتى العلب على الأخرول بنير ذلك إفرع بينهما وإما فربكم ان ثبل ف حل هذه السئوال زالى قولد)كما هومنناهد نجواب ان نصب الجماعة باشفاهام لفصل الخصام معدوم نفسه عندناكما تقدمهل هع تعمنوا

بالاوصات قعن المعف بهذة والاوصات فهومتهم وعليد لوباس ال يرفع كل

ذى دعوى الى صالح جبرانه من العدول تعدد الجماعة بقد رائحة ولما المعدد القضاة مطلقا واما قولكم وقانيا ان عبارة راكى قوله) والله العلم وعلمه العدو علمه العدو علمه العدو علمه العدو علمه العدو علمه المعلم وسلم على الشون المعلم وقال معلم المعلم وسلم على الشون المعلم والمن خبر الداحمين سبحان ربك رب العن العزة عما بصفون وسلام على المعرسلين والحمد الله رب العلمين - انتهى ماجرى ال بسودة قلم افقر العباد الى رحمة رب عبدالله الفوتي الساكن في مدينه خبر المرب المسلمين حلل المرب المرب المسلمين حلل الرضا المين تقت وقت العمر يوم الذي قاء المواقق ثمانية وعشريب بوما من شهرائلة رجب ستاكنام محمود بن إلى بكر الفلاني احدمد رس الحرم النبوي عمران بن ادرس عن الفلاني -

الجواب

من العلامة المالح التونسي الدرس بالحواليوي مع اختصال المرابع المتعمال التركيب المرابع المتعمل التركيب المرابع المتعمل التركيب المرابع المتعمل التركيب التركيب

الحمد لله الذى جعل الدين الوسلائي سبرا- والصلاة والسلام على المبعون بالحنفية السمحة السهلة التى بيس بها عسراوعلى ال وصحبه وكل من كان سمح الاعتقاد سهل الانقباد مجانب لكنزه الانتقاد جهرا وسراويعد ففذ وردت على اسلة من القطرا بهندى فيما ينعلق بزوجة المققود فصلها بعل العفل على المذهب المالك عند الاقتضاء بنوفر الشروط والفناح المسالك فاجبت عنها كغير غيررة الكرة بعد الكرة واخرما ولدعلى من الاستلذة هذا الحقوى

علىسبيل لمراجعة التوضيح عدرا مسئلة سته وهي كالمنكورة والمتفرعة عن بعضها والجواب عن الاول ان توليها كلها شرط في صحترا لحكم لقول خليل والوظجماعة المسلمين ثلاثة تواقلكما قررناه فالجوب السابق كما نقل والسوال الثاني المتفرع عن الدول ويد إشكالون اربصا انتتراط تفردالقاض معتعد دمواد والجماعة النائية عنه وجوابه اند وطنرمون قرامها تمالحماعة مقام القاصى ان تنفيف بحميع صفاته وتستكميل اجميع شروطم الونزى الفاصى فانتنائب عن الامام فالو بطلب منه مقامه جميع الحكام ولا استيفاء شروط بالتمام وثانيهما وهواشتزاطاتفاق اراءالجماعترونياسه بالحكمين ووجودالفارت بين الولويتين عموما وخصوصًا وجوابه وحواب اشتراط آتف ى الجماعة المدندلهذ االحادث كلهم مثل الحكمين وقياسهم يهما اشيه ودعوىالفارق مين الجماعة خاص بهات الحادثه حقي لوحدثت في الرقت اوعقبه غيرها فرفعت لغيرهم حاز فليس نصبها مسنرحناً كما يفتهم من فحوى السوال المقرر وعن السوال الثالث بعثم دروده اصلااذاو بحوز التفويض واحدكان منهااوخارجاعنهاوهي شعيندلعل ذلك الحادث متى روح ابيهاكم أتقدم قريبًا والسوال الرابع الذى موهل بتنزطف القاض فوة التنفيذ اولووالحواب نعم منترط ذلك فيد اسالة وذلك التفيذ ولا الزام هوالفارق بنيه وبين

عده نودبیشترط الخرنزله اختلف فیدا معلامتروانشخ عبداللروالذی فهمناص نعوص تفها دانحنینته موالدی قالهالعثّ که حققنا ه فی تمرّ الفنا وی السماه با دارال حجام فی جزئیان منها وی موجوده فی درسته امداد العلوم

المفنى إذهومغس فقط دون الفاحى فاندمن فذيلوح كامرو لذدلي وصفدبه فا تحفته الحكام بتولد منفذ بالشرع الوحكام هذاهو الاصلفيه وفند يعتبريد ويعترضه مابيطل نفوذه وبيرفل انمامه كالمحكم على انظلمت والجبابرة ولامكون ذلك سهاعند بافى المسلمين المنزعنين لوحكام رب العلمين وشرية سيد الرسلين صلى الله وعليه وسلم نودها يل تفيلوها ونف بلواعليها ساممين مطبعين مذعنين ونصب جماعة المسلمين نقاص بفضل بعمر الخصومات و بقطع المنازعات جائز بل بتعبين فيعمن الرحبان على الاعيان اذاوحد واسبيلوالبه وعدم معارض فيهواجتماع الكلمنة علبه والسوال الغامس المنفرع عن الوابع جوابة فيه ومنه والسوال السادس فان كان الغلان غارج المنهب المنبع في هذه القفيلة فلا عبرة به ولا نظراليه إذا لحكم الدول رافع للخلاف فيها وات كانداخل العبذهب فكذلك منى راعت الحماعة الاولى المواحج مب النقول وجرت على الاصول واستوقت الشروط بالعمول اما إذا تساهلت الاولى في ساء الحكم ولم تجرعلى قواعدالمذهب واصول ولمرتزاع الراحج جهلاانتجاهلا

عده قوله وعدم معامض فبها شارة الى ما قلناه فى منقدمة بنزا الرساله من ان القاصى الديمير فا فبيا فى المهتر تخرد نصب عامد المسلمين لمان تصبيم لا يخلوعن المعارضة كما بهوشا بروالشراعل رسالت العلامة منا فهرعن بنوا المان ترة مين تشرف ديارة بلدة خبرالانام عليه المن تحية وسلام شك تلاه فوا قفنا صراحة ويشرا له مع وعلى سائر الفائر ١٠ (احز عبد الكريم تشعل عنى عند -

ادغنلة اوعمد اقللنائية نقضى حكمها بالطبع وذلك بنفسه يقال وبعمل به فى الحاكم الننوى والله علوسلى الله على سيدنا عمد وعلى الدوسلم و وكتبه بغط يدلا صالح بن الفنسل التونسي المدرس بالهجرة المنبوى بالمدينة المنورة عفاعنه مولالا ويجسن توفقه وغا بة لولالا-

مظلوم نوانين كاشكلات كانرعى مل

المرقومات للمظلومات

اما بعدر زمامه موجوده بي عور أول كى مشكلات ا ورسوالات كى كنرن برلظر كرك بين رساك ننيا ركت كئے بي -

ایک دائیلہ اناجرو سیمی ایسے مسائل منعلق ازدواج کونہایت کمل اور مفت مفتل طرق بریکیا جمع کردیا ہے جن بی عور نوں کا اندلائ عام ہے ۔ای رسالہ بی اس منسر کا جواب جی دیا گیا ہے کہ اس سے مظلوم عور نوں کی رہائی گئی سے کوئی صورت تجویز نہیں کی ۔اوراسی مظلوم عور نوں کے لیے رہائی گئی تدمیر جی زنلائی کئی ہے ۔اوراسی رسالہ کے دوجرومی -

جزاول: ان مورنوں کے بلے جن کا ابھی نکاح نہیں ہوا۔ جزو و دوم ان کے بلے جن کا شکاح ہو دیکا ہے۔

دوسرا رسالہ جو تمر ہے اصل رسالہ کے جرودوم کامسی بر الخمارات اس میں مصرت مصامرت اور خیار ملوغ اور خیار کفاوت کے احکام مقمل درج ہیں۔

تغییرار سالہ جو خمیر بہ اصل رسالہ کا اس حکم الازدواج اس می زوجین کے اختلاف فرمب کی سب صور نوں کے مفصل اور مدتل اسکام بان کے گئے ہیں، بیکن بزرسا کے عام فہم نہ تھے اس سال کا خلاصہ حداج الراالتر تنب مکما جاتا ہے اس فلاصہ می مختر خور برینلا دیا گیا ہے کہ تکاح سے قبل کیا صورت اختیار کرنا مناب اس فلاصہ می مختر خور برینلا دیا گیا ہے کہ تکاح سے قبل کیا صورت اختیار کرنا مناب اور کس طرح بورکتا ہے اور کس طرح بورکتا ہے۔

طابِ تفقیل کے بیے اگروہ عام ہے نوخود اور اگر عالم نہیں نوکسی عالم کی ا ملاد سے اصل رسائل دیجھنا حروری ہیں جن ہی مرمسلا کی دبیل علی موجود ہے ، امیکٹو کر اسس رسالہ سے مظلوم عورتوں کو منبت مدو لھے گی-

فیکن ان مسائل برعمل کرنے سے وقت دویا نین عمل کرنے دالوں سے ذمہ ہی۔
معنی اس رسالہ کو دیجھ کراپنی قونب مطالعہ سے جو دسہ بچوئی کا رر وائی نہ کریں بلکہ
سی مقن عالم سے ساخے صورت واقعہ مع اس رسالہ سے بیش کرسے اس کی تجویز سے موافق اس طرح عمل کریں کہ ہر بر جزئی میں اسس کی دائے معلوم کرسے اس کا اثباع کیا جائے۔
دوسرے یہ کرمیں حکومت موجودہ کے قانون سے واقفیت نہیں اسس نے کارروائی کے موافق قانون یا مخالف قانون موردہ کے فانون دال وکلاء سے دریا فت کرسے ابنی واقفیت اور مجت کے جروسہ عمل کریں ہم اسس کے ذمہ دار نہیں - واللہ المستعمان وعلیہ النتخان وعلیہ النتخان و حلمہ النتخان و

فلاصه :- الجلة الناجزه : المية الساجنو رس كودوجزي

ابت: تفريقې طلاق يوقت کاح

دانفنسر منقى)

سوال :- آج کل مبدوستان می قاضی شری ندمون کی دجه سے وشکات مورتوں کو بیش آرمی بہر متاج بیان نہیں ، کھی مروظ کر اسبے اور بیری کے حقوق ا دا بہنی کرتا ۔ ندٹان نفف دنیا ہے نہ طلاق ، کھی بوی بچر کو چوڑ کر لابیۃ بہما تا ہے ، کہن مجنوں ہوجاتا ہے ، اگر شری فامنی موجود ہونے توان شکلات کامل سہل نفا۔ لیکن اب ہو دشوار باں بہر کسی سے دفئی نہیں ، لہذا دریا نت طلب ہے ۔ ۱۱) کربعن جگدان شکلات کا جربه علاج نجویز کیا گیاسپے کر بوفت نکاح کابین نامه بس مردسے کیونز کیا گار کابین نامه بم مردسے کیونٹر طیب ایسی مکھوالی جائیں جن کی وجرسے عور توں کو بوقت ضرور ست ایٹے اور بطلاق وافع کرنے کا خودا ختیار حاصل ہوجا کئے بینٹر عاصیح اور معتبر سبے بانہیں ۔

د۲) اورکیباکس کابین نامہ کے قبل ازنکاح اور لیداز نشکاح تکھوانے یا عین نفر نکاح سے وقت شرطوں کو زبانی کہلانے ہیں کوئی فرق ہے ۔ الحجہ اس

دا) است قدم کاکابین نامه مکھوانا جس میں طلاق کا اختیار تورت کے ہاتھ ہیں دے رہا گیا ہوا ورلوقت می مورت اسسے کام بینا جائز ہے ۔ اور اصطلاح فقر میں اسس اختیار دے دیتے تو تفوین طلاق کہتے ہیں۔

الااس تفولین کائی صورتین جائزین جن کی تفصیل مع تشرالط سے اصل رسالہ الجبالة المبالة ال

یہ با درہے کہ اس افرار نامہ کا ایک ایک نفط مؤرکر کے شرعی فوا عدیمے موافق طرفین کے مصالح کی بوری رعابت رکھ کرمکھا گیا ہے ، اس بس سے کوئی لفظ برلانہ جائے ھرفین کے مصالح کی بوری رعابت کا کاروہے فائدہ ہوجائے گا، اور وہ افراد نامہ بشکل کا بین نامہ ہے ۔ بشکل کا بین نامہ ہے ۔

عدہ پونکہ طلاق بی جلدی کرنا نٹریگا نا بہند ہو ہے اس کیے کومٹ کو لازم ہے کہ اختیار ال جانے سے بعد ہی طلاق واقع کرنے بی جلری نہ کرے بلکہ سوچ سچھ کرغفتہ خرو ہوئے کے بعد ابینے خرخو اموں سے مشورہ اورمنٹ سکے موافق استخارہ کر سکے رائے قائم کریے

كابن امر

سبم التدارمن الرحم - اما بعد : عبکر پسر توم مان منطح مساق دختر ماکن صلع مساق دختر نظر مسائن منطح مساق شرائط ذبل پریعوش فوم مسائن منطح مساقه شرائج الوقت سک فراد با با جست المبلا بی برستی مهوش و سواس بلاسی جبر دکراه کے مندرج فرل افرار نامر کھٹ بول ناکہ بی اکسی کا با بندر میول الام درصورت عدم یا بندی مساق ندکور کے بیدر ہالی کی صورت برسکے ۔

پس بی افرار تا ہوں کہ جب تک وہ میرے نکاح بی رہے ہیں تراکط ذیل کا
با بذر ہوں گا ، اور پفرض اطمید ان سماۃ تکھنا ہوں کہ اگرین کا فارورہ سے نکاع کروں و
نکاح کرنے کے بعد حب بھی اس کو اس نکاح یں رکھنے ہوئے نزا لط ذیل بی سے
کسی شرط کے فلاف کروں اور اس فلاف کر شرط کو مندر جب ذیل اشخاص ہیں سے
کم از کم دوا دی نسیم کرفیں تواکس کے بعث سماۃ ذیک کو اختیار ہوگا کہ اسی وفت یا فلاون مشرط نسیم ہونے سے ایک ماہ تا کہ بھرکسی وفت ہا ہے اپنے اور ایک طلاق بائن واقع مرماد ایک ایک ماہ کا خلاف وقوع بذیر ہو مراد ایک ایک ماہ کے بیار میں کے بعث میں کئی گئی گئی ہوئے کہ اور میں گئی گئی ہوئے کے اور میں گئی میں کئی کا خاص میں نظرے انکی ایک کا خاص میں کے بعد میں فقیل میں میں انکی کی کے بعد میں میں اور شرائط نہیں بلکہ اس وفت ہو کیے دو ہارہ طے ہوئی ویک اس کے بوائی محدود سے ، اگر کسی طرح وقت و عالجہ دی بادہ کے بعد نظری کا اعادہ ہوئی اس کے بوائی علی اس کے بوائی میں مار انکی اس کے بوائی میں میں اور شرائط نہیں بلکہ اس وفت ہو کیے دو ہارہ طے ہوجا و سے اس کے بوائی علی اس کے بوائی علی الم اور گئی۔

عدد زبادہ اختیاط درکا رم تو انسلیم کرلیں ، کے بھریجلہ بھی تکھ دیا جا دے اور وہ دو اوں مراب عورت کے لئے عیلی رکی کو مناسب بھی قرار دے دیں ،

وه اشخاص ير بيني-

شرانطيبي

اس كابن نامهوس في منظوركبا اور فكهواكر ديكيف، سنف كعدد، أج بناريخ ماه سندمي وتخط فنأن أنك شت كرناموك وسندمي وتخط فنان الكشت كرناموك العبد كواه مشد

أسكانين المكااز

عدہ مناسب ہے کہ کم اذکم دئی کا دیروں کے نام ترائی طافین سے متعین کرکے مکھ دیے جائیں۔ سدہ جو نرالط طے بوں ان میں اہل فیم اور نجر ہے کا دلوگوں سے متودہ کرنا مناسب ہے، نیزو کلاء سے بھی کہ مثرالط قانون بی مغیریں یا بنیں ،اور کا بین ناحری دھ بھے تو بہٹر ہے اور مرد کے حق بیں ایک مفید مات یہ ہے کہ مہر معامت کرنے کی منزط لکا ہے اور کا بین نامریں جربہ جلہ ہے 'ابینے اوم پایک طلاق واضح کم ہے ۔ اس سے بشتر ہے لفظ لکھ دسے جاویں ہ مہر معان کرکے اپنے اور پر دالح

ير جزودوم:-باين

chiei

مقدمه

ن کاح برجانے کے بعد جونسکان عور نول کونٹوم کی طوت سے بیش آتی ہی اور جن بیں انبلاء عام اور ضررشد پرسے وہ حزید ہی -

ان نمام صورزوں میں عورت کی رہائی کے بھی شری صورتیں علی او علی و بہت ہی کو تفصیلی طور سریش کیا جائے گا۔ بیکن ان تمام صور آوں ہی بیات مشترک ہے کہ اس رہائی میں عورت یا اس کے اولیاء خو د نخار شہری ہی بکہ زماضی کا فیصلہ شرط ہے بعنی صروری سے کم عورت اپنا مقدمہ ڈا منی کی عدالت میں وائر کر ہے۔

اورفائ بأفاعده نفرى تفنى كالعداف في وغره كالمكرك كرمندوستان

عدہ اس مبگراصطلاحی فینے مراویہیں ملکہ «تفریق بین الزوجین» مراد ہے بنواہ فینج اصطلاح ہونواہ طلاق نواں سکم بالموت بغرص تفیم برام بہینوان اختیار کیا گیا

مے موجودہ حالات میں جو نکہ عموماً قاضی شرعی موجود تہیں اس ملیے اس کی نشرعی ندب برتبلانا سب سے مفقرم سے۔

بندوستان برفاخي كيفيد كي جنيت

ېندوستان کې جن راېست بې نفرعی فاحنی موجود بې و دال پرنومعامله اسال سے لیکن حکومت کے علاقوں بن جہاں ہے۔ مورث شہیں سے ان بن وہ حکام و غیرہ جولوگ محری فنط کی طرف سے اس قسم کے معاملات میں فیصلہ کا اختیا رر کھنے ہی وہ اگر مسلان بول اورشرعی فاعد کے مطابق شعد کرس فوان کا حکم عی فاحق کے فیصلہ کے قالم مقام بول ب اورار فصد كرية والعملان موامساكداح كل كم عوماً بعوستان كى سوالت كن على وغيره نوقانون خراست كى روسى ان كا فيصال لم يتماس بونا) - بيان كك كرا كرجون ، يا مميران دغيره كي كمين فيلركر الانمام كاملان بونا الشرطي - الرايك عج ياممرونيره مي فيرسلم بونوشرعا فبصله منتبرسي-اكركسى جگرسلمان َحاكم مؤجج دنه موبا مسلمان ماکم کی علالت ہیں مقدمہ نے جانے کا قانون كى روست اختيار مويامسلان ماكم فانون نثرلعيت كمطابئ فبصله ندكرنا بونواس مورت میں ذرب عنی کے مطابق عورن کی علیمد کی کے لیے شومرسے طلاق لینے بافلے ومینی مریال ال کے بدلہ شوہرسے طلاق) لینے سے کوئی صورت بنیں مکن اگر شومرطلاق ا و دخلع بریمی کنی طراینہ سے رصاح ٹریز ہو یا مفقود یا مجنون یا نا بالغ ہونے کی وجر سے اس سے طلاق و خلع نہ موسکے نوائس وقت نرب امام مالک کے مطابق حبس کا اختیار کرنا مرورت شریده می حفید کے زریک می جائز ہے ما اور کی جماعت کا حکم می قامنی کے فیم لیے قائم مقام ہوگا اور اکس کی صورت یہ ہے کہ مخر یا بنی کے

دبنلار اور اٹرورسوخ رکھنے والے مسلانوں کی ایک جاءت رکھٹی) بناکر جوکہ کم از کم نین صرات بیشن ہوا بنامعالم بیش کیا جائے اور دوجیاعت وافعہ کی تحقیق کرے نئر بعیت سے مطابق فیعلہ کر درسے۔

شرعی کمین کوفا می شرعی می فائم مفام کرنے کے بید چذر شرائط برجس کمیٹی ہے بیدا شرائط موتود مذ

شری کمیٹی کی شرائط

كم ازكم ننبي أدميول كى عماعت بوابك بادوآدى نفيدكرب تووه منزنيس.

اس كبنی سك اور عادل و المراف المان كامادل الم المراف و المراف و المراف المراف و المراف المراف و المراف الم

فیصلہ بی علی کی شرکت لائم ہے۔
مون موام کی جا عت کا نصابہ فا میں ملی کی شرکت لائم اورشر طابعہ ا قائم مفام نہیں ہوسکتا ، اس سلیے اولا تو بہا ہے کہ جا عت کے سب ارکان ہی ملم ہوں اور اگر بہتشر نہ ہوتو کم از کم ایک معاملہ فیم عالم کو ضور جی عت کا رکن بنائی اور وسر ارکان معاملہ کی روفداو میں ماور ارکان معاملہ کے تمام ہو گوں کو ان عالم صاحب سے توب می کو رائے فائم کریں ماور اگر کسی علی بر جی میکن نہ ہو توجی ہے لائم ہے کہ جا عت سے ارکان معاملہ کی روفداو تحل کرسے علی میں میکن نہ ہو توجی ہے لائم ہے کہ جا عت سے ارکان معاملہ کی روفداو تحل موافی فیمله کها جا وے اگر ایسانه کیا بلکر وام نے تحق اپنی رائے سے فیصل کر دہا تو وہ کم فافذنہ ہو کا ورفیع لد باکل لیے کار اور فیم منزر سے کا، اگرچہ و وفیع اور فیم افق کا موافق کی موافق کی موافق کی مورد

افعال فی فیصلہ کی جینبت بین فیصلہ کی جینہ فی میں کے نمام ارکان تفقہ فیصلہ کی جینہ میں کے نمام ارکان تفقہ کی میں فیصلہ کی بنا پر فیصلہ کی بنا پر فیصلہ کرنا جا ہمی تو دوہ فیصلہ معنبر نہ ہوگا، بس اگر ارکان میں اختاب رسیعہ تو مقدمہ فارج کردیا جائے۔

اگرافتان رائے کی وج سے فیملر شہوسکے کسی در نواست برنغربی کا عم خرسکا تھا آذ وہ در نواست بعیث کے لیے سنز دنہ و جائے گی ملکمت نفینہ کوافتار بدگا کرمعا طرکی حالت برل جا و سے یا حزورت کی شدت بڑھ جائے تو دوبارہ در نواست ش کرے اور دوبارہ ور نواست دینے براگر ارکان کی دائے تنفق ہوجائے تو توان ردی جائے۔

اب ان اسباب کوبیان کیا جا ناہے جن کی وجہ سے کورٹ کو نکاح فیٹے کولئے ہارختیار حاصل ہزنا ہے اور افتیار ہوئے کی جوش طوں ہی وہ سب تھی جا تی ہیں، اسبکل لٹر لوگ فینے نکاح کا افتیار ہوئے ہیں شار کھا کی رعابت نہیں کرنے۔ اور اونہ وطرشری راٹھا نکاح فینے کراہے ہیں نگ اس قسم کے فینے کا نثر عااحتیار نہیں ہے اور در دوسرے نتیفس سے ابسی کورٹ کا نکاح باطل ہے اس وجہ سے ان کا خاص بر برخیال کرنا لازم ہے۔

عنين نامرد ا كى بوى كے احكام

سوالات ، ۔ شربیت کی اصطلاح بی عنین کس کو کہتے ہیں ۔ ملا عنین کی بوی کو کا حکے فیخ کو انتہاردیا جائے گا بانہیں ؟ ملا اگرافتیاردیا جائے تواس کی کیا صورت ہو کی اور اسس کے جے کیا شرائط ہیں ۔ ملے تعرفی دیعی فیخ نکاح) سکے بعد عنین بر مہر، ورا واجب ہوگا یا آدھا ، نیز عورت پر عدت کا زم ہوگی یا نہیں ۔ بعد عنین بر مہر، ورا واجب ہوگا یا آدھا ، نیز عورت پر عدت کا زم ہوگی یا نہیں ۔ المجوا ہے ، ۔

شرلعبت کی اصطلاح بی عنین اس کو کہتے ہیں کہ جو باد جود بعضو مضوص ہونے کے عورت سے ہمبندی کرنے پر فادر نہ ہو خواہ ہر حالت کسی بماری کی دحرسے بہلا ہوئی ہو یا کر دری کی دحرسے یا ضیعنی کی وحبست ، یا اس دحہ سے کراس برکسی نے جا دو کرایا ہو۔ اور اگر کوئی شخص انبیا ہو کہ بعض تورنوں سے ہمبندی کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ اور بعض پر نہیں ، فوجس توریت سے ہمبندی پر فدرت ہواس سے جن بی بینین میں بنینیں عنین زنام دی ہم جماجائے گا۔

عنین کی ہوی کے فتح کی جورت ان نامری ہوں کو اپنے شوہر سے کو عنین کی ہورت ہے کو عنین کی ہورت ہے کو عنی میں کا می ہورت ہے کو عورت ہے میں میں اس مورت ہے میں ہیں کرے فاضی ، وا فعری تحقیق کرے بعنی ہیلے ، نئوہر سے دریا فت کرے اگر دہ نو دا قرار کرے کہ بے شک میں اس مورت سے میں ہیں ہوئے کہ جب نزی سال کی مہلت علاج کرنے کے بیے دے بیے دے اوراکر وہ اقرار نہ کرے بلکہ جمب ری کا دعویٰ نرقی ہوجب نوشو ہر سے صلف بیا جا کہ عویٰ نرقی ہوجب نوشو ہر سے صلف بیا جا کہ دوراکر کرنے کے اگر عورت باکہ و کو کی نرقی ہوجب نوشو ہر سے صلف بیا جا کہ اوراگر شوم ہے کہ اگر عورت کی نوفر بینی کا دعویٰ نرقی ہوجب نوشو ہر سے صلف بیا جا

فے ملف سے انکار کر دیا تواسس کوا بہ سال کی مہلت علاج کے لیے رہے دی جائے کی اور اگر عوریت باکرہ موسنے کی رعی موٹو فاضی *تورنوں سے اسس* کی بیوی کا معائنه كراشي ايك عاول نجرب كاريوريث كامعائه بعبى كافى سيصبكن احتباط السس مي سے کہ دوماول عور نبی معائنہ کریں آگے بعد معالنہ کے دوھور نبی ہیں، ایک موریت ب کر عورنس به بیان کریں کہ بیٹورت بائرہ بینی کنواری ہنس رہی ننٹ نو خاوندسے اس بات برصلف لباجائے كم اس في عاع كباہے اگروہ علف كرسے نواكس كا فول مغنر مع جا سے گا اور عورت كونفرن كا تن ما فى نەرىپ كا اور اگر شوم حلف سے انكار كرمے تو تاجیل بینی ایک سال کی سلت کا حکم کردیا جائے گا ،اوردوسری مورث بر کرورتی ہ بربان کریں کہ اکھیں نک ہر دلاکی باکرہ دکنواری) سے ٹوجیز فاضی بدون کسی سے صلعت لیے موے شوم عنین کو ایک سال کی مہلت علاج کے لیے دے دے۔ فلاصر سم کہ حیب كسى دليل منصفتي موجا وسے كر عوريت باكر دنيس ملك ميتر ب فواه أيت دمونا اس طرح معام موکه وه مبوه مروا ورشوسرا ول سے اولاد موصی مبویا نود عورت سکے افرار سے با عورتوں کے معائنہ سے ان تمیوں حالنوں میں مرد کا فول خلف کے ساتھ فنول کراہیا جاوے کا کہ وہ سم بسنزی کرھیکا اور توریت کو علیار کی کا حق سنویا جائے گا،اور اگران تنبون حالنون میں مردحلف سے انکار کردے تو عورت کا دعویٰ درست مان کرمر دکو ا بک سال کی مولت رہے دیں -اور اگر اور نوں کے معاشد سے زومہ کا باکرہ مونا ثابت ہواو بنرطف ہی ایک سال کی جہان دے دی جاوے اوراس مہلت کے لیے نلام الروابية مي نونمري سال كالعنباركيا كياسية بيكن روابين هن منشى مسال كوليات اور بعن اصحاب زجیجے نے احنیاطا اسی کو اختیار کیا ہے اور عمریا مثا غرین نے اسی بہہ فتوى دبا بهاوراب عبى عام الل فتوى كابى معمول سے اور سرسال حاكم كى مهلت بينے کے دنت سے نمروع سم اجائے گا اس سے سیلے نواہ کسنی ہی مدن گزر کئی مومعنبر

چفی ننرویہ ہے کہ میں وقت سال جرکی مدت گذر نے کے بعد فاضی ورت کوافنیار دے توجورت ای مجلس بن آفران کو افنیار کرتے ، بس اگراسی جلس بن اس نے اپنے فاؤند کے ساتھ رہنا بیٹ ندگر فیا بااس فررسکوت کیا کہ مجلس برخواست ہوگئی تواہ اس طرح کہ بورت مجلس سے کھڑی تواہ اس کا اختیار باطل ہوگیا ایس طرح کہ فاضی مجلس سے کھڑی اور کورن سے اُٹھ گیا تو اس کا اختیار باطل ہوگیا ایس کورٹ نے اور افنیار باطل ہوگیا ہے ، مندلا کو بی دوسری گفت کورٹ کی یا نماز براسے گئی ۔ وغیر و دلک ۔ مجلس بندل جا نی دوسری گفت کورٹ کو اختیار باطل ہوگیا اور مدال کا موسری گفت کورٹ کی یا نماز براسے گئی۔ وغیر و دلک ۔ باکورٹ کو اختیار باطل باخور باخور عندن کو مسال تھرکی مہلت دینا اور سال گذر نے برخورت کو اختیار ہوگیا اور سال گذر نے برخورت کو دینا اور مدال کر دینا و غیرہ برسب اسور بینا اور بودیا نان کر موجیا حکم قاضی ہے وائی کے مقامی میں برون عجم قاضی ہے ہوگیا ہے۔ مقامی میں دورہ کے مقامی میں گذر جی اور مدال دیکھ لیا جاھے۔ ۔ میں برون عجم قاضی ہے ہوگیا ہے۔ مقامی میں گذر جی اور مدال دیکھ لیا جاھے۔ ۔ میں برون عجم قاضی ہے وائی کے مقامی ہوگیا ہ

جواب موال رنبری بوم خلوت معید شور مرفی بر بدرا مهر واجب بوت کا تما وه نفرانی کے بعد بھی اداکرنا لازم سبے اور ورت برعدت میں واجب سبے۔

رفائه و)

میس کے عضو شنا سل ہی نہ ہو

عنین کو ایک سال کی مہلت دینے کا حکم جرا دیر

بیان کیا گیا صرف اسٹ خص کے بیے ہے جس کوع فاعنین کہنے ہیں اوراسی طرح دہ شخص جس کا
عضو تناسل قطع ہوگیا جس کو اصطلاح بمی مجبوب کہنے ہیں اوراسی طرح دہ شخص جس کا
عضو تناسل خلفتاً بہت کم مثل نہ ہونے کے مواس کوسال تقرکی مہلت دبنے کی حرقریت

میں۔ بلکہ بہلے ہی درخواست برجہوب وغیرہ ہونے کی تحقیق کر کے عورت کو اختیار دب

دباجا کے گا۔ (تنہ الفائد) اگر عضو صفوص کی مواشخص مورت کے دعوی کا انگار کرسے و

اگر عورت دعوی کرے کہ مبرا شوم مجبوب و عبرہ ہے اور مرداسس سے انکار کرے اور مرداسس سے انکار کرے اور مردان معائنہ کے اسس کا فیصلہ نہ ہوسکے نومعائنہ کی جائز ہے ہیں قاصنی کسی معتبر شخص کو کہہ دسے کہ معائنہ کرکے بنلا وُکہ عورت سے کہتی ہے بامرد سجا ہے۔ دمجیوب کا مطلب ہے عفو محضوص کی بحوا)

به مختصر بیان به فدر صرورت کھا گیا ہے اسس کے سوا اور بی بہن سی جزئیات برایت میں بی بی توکنپ فقدیم مفصل نرکور ہیں، بوفتِ صرورت علا سے اہلِ فتوی سے دریافت کر ایا جا دے ۔

زود مخنون کے شخ نکاح کے ایکام کا خلاصہ

سوالات برعاکیا محنون کی بوی کوشرعاً بدخن حاصل ہے کہ تفریق کامطالبہ مرب اور مجنون کی زوج بہت سے سکل جائے۔

عظ اگرہے نواس کی کیا صورت ہے اور اسس کے کہا شراکط بن؟ عظا ور تفریق کے بعدم راور عدت کا کیا حکم ہے ؟ الجواب :-

بس بغیر ضرورت شدیدہ کے اکاح فنے نذکیا جائے۔

(۲) تفرنن رفسخ نکاح) کی صورت بہ سے کر مجنون کی بیوی فاصی کی عدالت میں در خواست دے اور شوہر کا خطراک مجنون مزیا آیابت کرسے فاحنی، واقعم کی تحفیق کرے، اگر وا فعص علی ابت ہو تو مجنون کو علاج کے لیے ایک سال کی صلت دے وے اگرسال کزرنے کے بورسوی ، پھر فاضی سے درخواست کرے ا درشوم کا جنون اب تک مورو مولوعورت کو افتار دے دیا جائے اس براگرعورت اسی مبسين نسخ كاح كامطالبه كرياس من اكس كد اختيار دبا كباب توفاض لفراني واقع کردے اور سنفرانی اگراس جنون کی وجہ سے کی کئی ہے ہوکہ نیاح کے وقت موجودتھانب نوطلاق نہیں، بلکہ فسنے ہے اوراگرنکاح سے بعد حنون ہوجانے کی وجہ سے تفریق کی کئی ہے تواسس بی طلاق ہونے کا حمّال سے علمار مالکب سے خقت کی جائے اورجب مک تحقق نم واس ونت مک طلاق فرار دینا جاہیے کراس ی احتباط ہے۔ ے کی تقدالط اور زوجہ مجنوں کو خیار فسنے ماصل موسنے أ كے ليے مندرجر ذبل نشرطس بن اكرب شطیں زیائی جا دیں نوتفرنتی کاحق ہنیں اس بیے ان کوغورسے سمجھ لینا لازم ہے۔ (الف) ایک مشرط برسی کورت کی طرف سے رضا مندی نہ بائی جلئے ، سی اگرزکاح سے پہلے جنون کا بینہ نفاا ور اسس سے با وجو د نکاح کما گیا نوخیار فسنج عاصل نہیں ہویا اور اگرنكارج ك بعد حبول والتوليد برسن رط سب كر حبول كي خبر مبوي في كي لعد السس ك مكاح يس رسيني بريضامندي فلأمرزكي بواگر اكب مرتب عبي رضامندي ظام ركه حكي نوخيار فسخ باطل موگيا .

رب، دوسری مشرط بر بے کر جنول کا بہتر مگنے کے بعال بنے افتیار سے تورت

نے جائے بادوائی جائے کا موقع نروبا ہوالبتہ اگر محون نے بجروکراہ بہبنری وغیرہ کرلی نواکس شے خیار سا فطرنہیں منوا۔

بردوتم (فائده متعلقة) اگررمنا مندی

مينون سينزي لا

زوم مجنون اگر

کا اظہار یا جاع وغرہ کا سوقع دبا ایسے جنوں کے بعد پایا جا وے ہو موجب خیار سہے
ننب نوغیار نربے کا مبکن اگر معولی جنوں میں رسنے کومنظور کر لیا فغا، یا ہمبستری دفیرہ کا
موقع دیا تھا اور بعید بی بحق بڑھ کہا نوانس رہنا وتمکین سے خیار فنے ساقط مذہم گا گر
اس گنجا کمٹن سے نفع حاصل کرنے ہیں کا بل دیا بنت اور سخنت اختیا طرسے کام لیب الذہ سے۔
لائم سے۔

رج) زوج عنبن کی طرح زدیم مجنون جی اپنے خا وندسے ملی وہ ہونے ہیں خود مخار بہیں بکہ فضائے قاضی شرط ہے اورجس علاقہ میں فاضی موجود نہ ہو وہاں سلان حاکم سے استفافہ کہا ہا وہ بنز طبکہ اس کو حکومت کی طرف سے ایسے معا ملات کے تصفیہ کاسی دیا گیا ہو اور شرعی طرانی برفیصلہ کر آم ہو ورز مجاعب مسلیں سے ورٹواسٹ کی جائے۔ جس کی شرطیس مقدم نیں گذر حکی ہیں ان کو صرور دیجے لیس ۔

ردہ جب بہلت کا سال گزرہائے کے بعد و مارہ درخواست پرفاضی کو اختیار وسے نو بوریت کو فرقت کا اختیار اسی مبلس مک رہنا ہے اگر معلین برفاست ہوگئی یا عورت از خود باکسی سے اٹھائے سے اُٹھ کئی با اورکسی طرح مجلس بدل کئی توخیار فیخ ما طل ہوگی ۔

مېرادرىدىن كا فىم بېرىكى كالمۇفوت مىيدىت نىل نىكاح فىغ موگيات

(وجرجون) عدت وجر کا شری عکم

علم تبديل على كاميان عنين كسيان من كذريكا بداس كودي الياجا في ١٧ مذ

حب نوم بربالی سافط سوجائے کا- اورعدت کی خودت نہیں اور اگر عب جنون معلوم ہونے سے نبار میں اور اگر عب جنون معلوم ہوئے تھے اور اسس کے نبار جنون کا بہت گئے ہر فنخ نکاح کی نوبت آئی ہے نولورا مہر لازم رہے کا اور عذرت بھی واحب ہوگ - فنخ نکا میں میں کا نکاح فن مورد کا مُدہ) اگر ڈو ویٹر جنون کی بوی کا نکاح فن مورد اور حالی میں کا نکاح فن مورد اور حالی کا نکاح فن مورد اور حالی میں کا نکاح فن مورد اور حالی میں کا نکاح فن مورد اور حالی کا نکاح فن مورد اور حالی میں کا نکاح فن مورد اور حالی کا نکاح فن مورد اور حالی کا نکاح فن مورد اور حالی کا نکاح فن مورد کا دور حالی کا نکاح فن خورد کی دورد کا کا کا کا دور حالی کا دورد کا کا دور حالی کا دور حالی کا دورد کا دورد کا کا دورد کی دورد کی دورد کا دورد کا

کے بیے جو نشرانط اور برکورس اگرسی میک ووسٹ رائط موجود منبول نوجون کی دجرسے تفرن بنس وسكنى مكن الرعبنون كاستضمى آمرنى كا دربعبه نهوا وربه أتسس كوروز كار ماصل کرنے برق رہ ہواور ہوی سے کیے نان ونفقہ کا کوئی انظام نہ ہوتو السی صوریت میں مفی سے لیے عورت کے اصطرار کی فوری تحقیق موجائے اور حندعلما م سے منٹورہ کے بعدا سرخ نی کی کئی گئی گئی ہے کہ فدم ب مالکبہ کی وحرسے مال وثعثہ ك إنظام نهوي كى صورت بن مامنى بالكس كافائم منفام الشرعى كمبنى بالمسلم عالم، ان دونوں من تفریق کروے اور بہ نفرنی طلاقی رحبی کے حکمی وگی ایکن السوس نهایت فورونکرے کام سے کر درمیب الکیکی نمام شراکط کی یا مندی ضروری ہے جن بن سے ایک شرط بریمی ہے کہ ان ونفقہ کا انظام نر بہونے کی وجرسے فیخ نکاح اس وقت بوسك بيحب كرنكائ سے بيلے اس والور كامفلس والدار بولے كاعلم خرم وورند أكرنا وارى كاعلم موت موس نكاح كما كياسي تواب نان ونفق سك انظام نم وفي ك وجر سے مي الس كو تفراق كے مطالبه كائن مذروكا اور باقى شراكط السى من كل كوفت صرورت كن الكريسة معاوم موسكي بن ك مام كذر عكيد -

مفتودي يوى كفرة تكاكم كافلام

عوام بكر خواص مجى برسن كر با و كي كرمفة وكي بويى كوسمة منشام الكت جارسال

وانتظار کرانے) کے بعدد وسرے شخص سے نکاح کرنے کی اجازت دے دبتے ہیں۔ مفغود کی بیوی کے معاملہ کو بہت ہی آسان سمج بیٹھے ہیں۔

مبکن دراصل حفرت امام الک کے مذرب میں اسس کے بیے چند سرالط اور قید میں بین کا خیال کرنا صروری ہے۔ ان شرائط کی رعابت کے بنیر کسی کے نزدیب می دور سری حگراس کا نکاح حلال نہیں موسکتا۔

بین بہی بات بہ ہے کرففہ الکی کتب کم میں دورسری بات برہے کہ مالکی فریب کے مالکی فریب کے مالکی فریب کے علاء میں اسس واسطے اس کی ضرورت ہوئی کہ علماء الکیہ سے اس سٹلہ کو مفسل نحفیٰ تن کرسے شائع کیا جائے تا کہ علی اورعملی غلطیاں دور میوں ۔

اسس بناء برید میز منوزه سے علماء الکیہ سے جند بارسوال کرئے اس منلہ کو توب مشقع کی گیا: ان سب سوالوں کو مع ہوا بات ذیل میں درج کیا جاتا ہے، صرورت سے دقت اس تفصیل کا لحاظر کھنا لازم ہے۔

سوالوت:

آول ، توشخص مففودا لخبرولابند ، مواور با و جود تقبق ونفنبن سے اسس کا حال معلیم من مورد البند کا مال معلیم من مورد در در در می است کا مال معلی من مورد در در می مامرکیا ، کبا اسس کی زوج بست به اگر مبری سب نوک اسک کو بدت انتظار مرسک ، اگر مبری سب نا بلامهدت اس کوافت ار دست را جائے گا۔
کریٹ کی حزورت سب یا بلامهدت اس کوافت ار دست را جائے گا۔

وقع ، اگر مہلت دی جا وسے گی تواس کی ابتدا کمب سے شمار ہو گی مرافعہ اور بنیا صمہ کے وقت سے یا بھی صائم سے ایما

سوم كبازوج مفقود في نكاح بن نورتخارب بانفنائ فاضى شرطب،

عله ضغ تكاح معه اس حكف اصطلاحى مرادس بله محادرات اردوك موافق فسغ كالفظ اختياركياك اور بغرض تغيير محام المن در المرك كنرمواف من لفظ فن من كالطان كياك بنة

اورصورت فسنح كباموگى -

جارم - اگرفضائے فاضی شرط ہے توکیا قاضی بریمی یہ بات لازم ہے کہ بہلے مفقود کی خود نفت و میں کہ بہلے مفقود کی خود نفت و میں کہ بہلے مفقود کی خود نفت و میں کا دیا ہے کہ ایس کو البری ہوجائے اسسی وفت زوم کو کوئی مہلت وغیرہ دے یا عورت اور الس سے اولیا مرکا تاریخ سے ا

بنے ہے۔ جن بلادیں فاضی ٹری موجود نہیں جیسے ہندوستان وغیرہ و ہاں اس کی کہا صورت کی صامئے۔

شنم مفقود كاحكم والحرب ورد والاسلام بربي كيان بع مخلف، المرم والاسلام بربي كيان بع مخلف، المرمخ المن المرمخ المرم

الجواب،

(۱) زوج مفقود کے بیے الکہ کے زدیک مفقود کی زوجیت سے بیلی دہ ہوئے کی دارالاسلام میں تو برصورت ہے کہ عورت قالی کی عدالت میں مقدمہ بیش کرسے اور شری کی عدالت میں مقدمہ بیش کرسے اور شری کو این سے بڑا بات کرے کر میرانکاح فلال شخص سے ہواتھا (اگر نکاح کے موقوم کو کو ایس کو اور موجود نہ ہوں تو یا اگر نکاح کے موقوم کو ایس معاملہ بی شہادت یا انسام مع رابعی کو ایس میں کا میں مفقود و رابعی کی افتیش اور قاتی کی کو میں موجود کو جا رسال کے اور حب بیز ماند سے ابوس موجوا کے تو عورت کو جا رسال کے اور میں اور کی موجود کی کو میٹر منہ جا کہ موجود کی جا موجود کی جا در میں موجود کی کرے کو مقود کو جا مس جا بیال کی موجود کی جا موجود کی موجود کی کرے کو مقود کو جا میں موجود کی کرے کو مقدود کو جا میں موجود کی کرے کو انتقاد موجود کی موجود کی موجود کی موجود کی کرے کو انتقاد موجود کا اختیار موجود کی دورا موجود کی درا موجود کی درا موجود کا اختیار موجود کا اس کا اختیار موجود کا اختیار موجود

زوم مفودك بي جارسال إنظارك بددوباره ورثواست دبن

ادراب میارسال گزرنے کے بعد دوبارہ فامنی کی عدالت بی درخواست دینا ا در عترب وفات کے لیے نصور عاصل کرنا ، مالکیر کے نز دیک صروری نہیں بلکہ فاضی کا فيمامر سالى مرتم مدن ديث ك وفت مرورى سمالينى حس وقت قافى في مورت کا دوی من کرشخفیق کر کے جائز سال کی مذہب ، انتظار کے بیے وسے دی صرف اسی ونن فاضى كا فيعلم فرورى سے الكن احتماط اس من مرحب وه عارسال بوفاضى قى مغررى تى تى يورى بوجائى تۇدوبارە دو تواسى دىكى تامى سىمفنودى بوت كا حرص مل كرايا جائے ناكر عنى غرب من كنوائش كى عذ تك رعابت موجا ہے ليكن جس حکه فاخی وغیره کی طرف دوسری مزنبه درخواست دینامقدمه پیش کرنا زباره دینوار سو وبال بينرووكي مرنبه تفارير بين كيد بوري مل كريد بي حرج بين سيد

زوميم مفقودك ليدوال لحب وداراله وارا لاسلام س فحا

اوردارا لحرب بى مقفودى بىرى كا عكم جمير ر ماكىبە سے نزدىك نودو بى حكى بىرىنىنىد ك نزديك ب بين جب تك اس كے مم تمرلوگ زندہ بس اكس وقت بك اكس كى موی کے بید اس کے نکاع سے علیم و موتے اور دوسرا نکاح کرتے کی کوئی صورت نہیں لیکن اشہات کے نزد بک رجوکہ حضرت امام الک کے متناز شا گردوں میں سے ہی)

اورفقها د مالكيدي باندرره ركفت بي طال أحرب من فروم مفقود كا وه بي حكم بي تو كر وارالاسلام بى كذر يكا-

سوال ١٤ كا جواب برب كرحا كم جارسال کی مزن جو انتظار کرنے کے لیے مقر کرے گا

مرب انظارك سينمارسوكي

ده مّرت اُسی وقت سے تروع ہوگی جس دفت مالم ربائٹری کینی مفقود کی تحقیق اُلفتین کرے بند چلنے سے نا امید موجائے اور فاضی کی عدالت میں پینینے اور اس کی نفتین سے بہلے جا ہے کننی می مرت گذر میکی مو، اسس کا کیجا عنبا رند ہو گا۔

زوج مفقود كيك قاضى سيفيعلك الالزى ب برج كالكابواب

مفقود کی موی کسی صورت میں اکس کے نکاح سے فارج ہونے ہی تور مختار نہیں - ملک میں میں اس کے نکاح سے فارج ہونے ہی تور مختار نہیں - ملک میں میں اس کے نام دوری ہے۔

ا چاب سوال جبارم) بان فامنى برجى مزورى كار كان فامنى برجى مزورى كارت اوراس ك اوليام

کی نفتیش اودان سمے بیان براکٹ دکورے ملکٹودی کا مشی کرائے ۔ اور کا ٹی کرنے کی صورت یہ ہے کہ قامنی اورعائم کو جہاں جہاں مفقود سمے جانے

اورهای رسے می ورک بی می ورک بی اوره م دبین بها سود سے اسے کا خاب کان نہ ہو کا خاب کان نہ ہو کا خاب کان نہ ہو صرف افغال مروبال اگر خطر کو کافی سجے نود ہال خطوط بھیج کر شخفتی کرسے ، اور آگرا ہجار بیں نشائع کر دبینے سے خبر بلنے کی امید میں نوریجی کرسے ، الفرض تعنیت میں اور می کوشش اور حب برطمع کرسے ، کمال دبیعنی ۔ اور حب برطمع کرسے ، کمال دبیعنی ۔

اورجب ندسش كى بعد بنيات سى مالدى بوجا كى اس ونت ندكورة العصطاق

زمهروں مگے در نہیت المال کے ذمہ داور جس جگربیت المال نہ موجیے ہندوستان وغیرہ اگران مواقع میں حکومت وقت مصارت برداشت کرے توہم ور نہ مطافوں سے چذہ کرایا جائے)۔

معلی کام کے موافق شری فیصلہ کی جیڈیت فام شہوں کا حال ہے اور دہاں وہ حکام مور استوں کے ملاوہ ہیں وہ حکام اسلائی ریاستوں کے ملاوہ ہی ور سال ہے تام شہوں کا حال ہے اور دہاں وہ حکام مور استوں اور فیصلہ نتی ہیں اگر مسلان ہوں اور فیصلہ نتی ہیں اور اس اور فیصلہ نتی ہیں اور اسلان کی موجود نہ ہویا اس می مورد دوم کے مقدم ہی مفصل گذر جبا ہے اور اگر سلان ما کم موجود نہ ہویا اس کی مالت سے فیصلہ شرفیت کے مطابق نہ ہوتا ہوتو کیم را میں ما کم موجود نہ ہویا اس کی مالت سے فیصلہ شرفیت کے مطابق نہ ہوتا ہوتو کیم را میں ماکھ موجود نہ ہویا اس کی مالت سے فیصلہ شرفیت کے مطابق نہ ہوتا ہوتو کیم را میں ماکھ میں ہوجا و سے کا میں بنیا ہیں خوافق ہونا صروری ہے جو تھا ہیں گذر حکی کے حسب بیان ندگور تحقیق میں ہوجا و سے کا میں بنیا ہیت کا ان شرائط کے توافق ہونا صروری ہے جو تھا ہیں گذر حکی ہی مالی میں بنیا ہونے کیا ہونے کے دولوں میں ہوجا و سے کا میں بنیا ہیت کا ان شرائط کے توافق ہونا صروری ہے جو تھا ہیں گذر حکی ہی دیکھ ایا جائے۔

اگرزدی مففود ایسی علی علی جاوے حباب فاض شرعی باسلان عام موجود ہوا دراس کے باسی مفدور در ایسی علی جادراس کے باسی مفدور کے لیے کافی سے ، لیکن مجنون کی سوی باعث بن کی سوی انتہا کسی فاضی کے علاقہ بن جاری کا فیصل معتبر ہوگا۔

بلد بہ ضروری ہے کہ مجنون وعنین بھی اسی فاضی کے علاقہ بن ہوں -

موال مل کاجراب بر سے کرمفقود کا محمل موال مل کاجراب بر سے کرمفقود کا دار الاسلام بی مختلف می دار الحرب اور دارالاسلام بی مختلف میں محتلف میں محالف میں محالف میں محتلف محتلف میں محتلف میں محتلف میں محتلف محتلف میں محتلف میں محتلف میں محتلف محتلف میں محتلف میں محتلف محتلف محتلف محتلف میں محتلف میں محتلف مح

سے معلوم ہوتا ہے کہ مہندوستان، مصروشام وغیرہ ممالک کرجن ہیں حکومت کا زوستط ہونے کے با وجود، اسلامی شعائر ابھی کت قائم ہیں ان سب ہیں مفقود کا حکم وہ ہی ہے جو دار الاسلام ہیں موجود نہوں مگر وہاں ہسلاؤں کوصلے وغیرہ کی وجہ سے آنا، جانا اور نفیتین کرنا ممکن ہوتو اس دار الحرب بی بی ہی کوصلے وغیرہ کی وجہ سے آنا، جانا اور نفیتین کرنا ممکن ہوتو اس والحرب بی بی وہ ہی حکم ہے جوکہ دارالاسلام بیں ہے ہیں اصل بنا دا مکان نفیتین ہے اس وحب سے مندق کی میں ہوئی افرائر برطب کے دارالحرب ہونے ہی جو کو ان ملکوں میں جا رسال کی جہلت کے بعد عدت وفات گراد کر کہا وزائر کو اس کا اس مسئلہ ہوئی افرائر برطب کا اور مندان وفات گراد کر

مفقودك والسالهات كففي مسألل

سوالات: اگرمففود، نشری کمبلی اسلان حاکم فنری فاضی کی جانب سے اس سے مرف کے بین سے اس سے مرف کے بین میں اس کے بعد دوسرے منبی کر بینے کے لید دوسرے نشوم سے بہت کے لید دوسرے نشوم سے بہت کی کرنے سے بہت کا جائے ہا جائے ہا دوسرے نشوم سے جہت کی وفیرہ ہوئے ہے کے بعد وابس کا جائے ہی دوسرے نام صور توں سے بے علم ایک ہی ہے با منفف ؟؟

المعلافومرے شور سے صرف تکاح موجانے، با نکاح اور مم سنزی دونوں ہونے کے بعد مفقود کے وابس آنے مہاگر موجان کول جاتی ہو نواسس کے منعلی جن نقصل سوالات بیں -

العث بركباسيلي شوسركودوباره نكاح كرنا صرورى مهوكا ؛ يا وسيسي بهلانكاح فالم اورباقى سمها جاست كا-

رب، دواره ناح کرنے کی مورت می نیام مقر کرنے کی بھی صرورت ہوگی انس ؟؟

رجی) اسس مورت بی دوسرے خاوندی عدت بھی واحب ہوگی یا ہنیں ،اور اگرداحب بوگ نوکننے آبام اور بہ عدّت شوینز نانی کے مکان پر گذاری جائے گی یا شوہر اقل کے -

رد) دوسرے شوہر کے زمر جوم رضااس کا اداکر ناواجب رہے گا با نہیں۔ (8) اگرزوج تانی سے اولا دموم کی ہو بانفریق کے بعدزا کنزعدت میں موجا وے تواسس اولا د کانسب کس سے نامیت مہر گانیا نے خاوندسے یا دوسرے سے۔ الحواب :۔

ال دومفقود خبن برمرافعا وزفق بن سے بعد جارسال نک انظار کرسکے فاض نے موت کا حکم کر دیاہیے اگر حکم بالمون کے بعد والیس اُجائے آواس کی دوسور تیں ہیں۔
ایک برکر شوم ترانی سے ساخ فلوت صحیح سرے نے سے پہلے آجا دے خوا ہ معرب وفات سے ایمی اور خواہ نکاح ثانی سے پہلے یا بعد۔

دوسرسی برکه ایسے وفت واپس ای مائے جب کہ عدّت وفات گذار نے سکے
بعد عورت دوسرے موسے نکاح کر علی اور ضاوت صبحظی ہو علی ہو۔
ان بیں سے بیلی صورت کا حکم بالا لفاق یہ ہے کہ زوج شوسر اقل ہی کے نکات
بیں بستور سابق رہے گی دوسرے فاوند کے پاس نہیں روسکتی۔
اور دوسری صورت میں مالکیہ کا نومشہور مذہبے ہی ہے کہ زوج دوسرے فاوند کے

عدہ ایک خروری بات قابل بنید ہے کہ الکید کے مذہب مشہور ہم بھی زوج نانی سے ہم بستری کے بعد شوسرا قول کامن فوت ہوجانے کی ایک منزط ہے وہ بدکہ دور سرے فا دند کو اس بات کی خبر نہ ہو کہ اس طورت کا خا دند لا پنہ ہم اورا اگر خبر ہو کہ اس کا خا در مدلا بہتر ہے نوچو شویر نمانی کے دخول ا در ہم بستری کے بعد والیں آئے بم بھی توہر اقل کا نکاح باتی رکھا جا نے گا اور اس کو ل جا دے گی۔ باس رہے گ شوم راقل کا اب اس سے کوئی نعلق نہیں رہا ،لیکن ام اعظم الرحنيف علم الرحمة كا فربب اس بارس بير مي كراكر مففود حكم بالموت كي بعده والس أجا وسي تواكس كى مورت مرحال مين اس كويك كى -خواه عذت وفات كے اندراً جا وے با بعد انعفالے عرت اور تواہ نکارے تانی اور خلوت وصبت کے بدائے با میلے ، اور تنفی کے لیے غیر حفنہ کے زیب برفنوی دیا سخت خرورت کے دفت مائزہے جینے ماجیل روم فقور دغیره کی صورتیں، ایکن وارسی مفقود کی صورت بی دوسرے مدسمی برعمل کرنے کی کولی ضرورت دای نهیں ، نیاصورت نانیم بر می معنی صب کر والی مفقود سے قبل شویر زانی خلوت صحیحی كريكا موجب جى مورت إين بهلم مى شومرك تكاح مي رجعى دومرس شومرك یاس رہا جائز نہیں کبول کردوسرے شوہری وائی سے دوسرا نکاح باطل فراردیا گیا۔ والتداعلم

مفقودالخبركاسالقه نكاح باقى رب كاس كي تفقيل كي العرادك

ہواے بالترشیب سندرم ذیل ہے۔

اليها نكاح فالمرب كاروباره نكاح كرف كى فرورت بس الرفي ووسر شوبرسد مبسنري هي مومكي بو-

عظر جب دوباره نكاح برطعائے جانے كى حزورت بني أواب دوباره مرمقاركى

عظد دوسرے شومر کی عدت گزار نا واجب ہے جب کے عدت فتن نوائس وقت کے بیلے متنو سر کوائس عورت کے پاس جا نا رہمبنٹری کرنا ہجائز نہیں بلکہ کمل اختیاط الزم ہے اور مارت کے بارے بن م تفقیل دو کسرے مواقع بن ہے وہ بہا ل بھی موکی معنی اگر مورت ماطر سے تو ، مج بدیا مرما ورنه نین حبض ، باقی بر بات که عورت

عدّت مس جگرگذار سے ، ٹواکس کا تواب ہے ہے کا عورت عدّت پہلے شوہر کے بہاں گذار ہے ،

على اگرفلوت صبحه برم بی سب نو در امهر جو ارت نکاح مقرکیا کیا تھا اما کرنا وا جب برگا ،اوراگرفلوت صبحه نه بوئی تواسی صدت بی مهر کا مکم مراحته نظرسے نہیں گذرا دہی نواعد سے معلوم بخراہے کہ اس صورت بیں مہرا لیک نہیں ملے گا، حق اس اولاد کا نسب دوسرے نئوبرسے نابت بوگا .

سخت زين فردرت بن روم مفقو دكو ايك سال كي ترت انظار بوي

کے بلے جا رسال مر بیانتظار کا کا تواسی صورت بی منفقہ طورسے مروری ہے جب کا مورت اس فررزانہ نک مہرسے ادر با عمت زندگی گذار سکے دیکن اگر بہ صورت ممکن نہ ہوئین کا ہ بی بنلا موسنے کا اندنشہ طاہر کرسے اور اس نے ایک عصر دران نک مفقود کا انتظار کریے کے بعد مجبور ہو کراسی حالت میں در تواست دی ہوجب کھیر سے عاجر ہوگئی ہو تواسی صورت بی اس کھی گنیا کئن ہے کہ ذہرب الکید کے موائن جا تران کی کروی جائے کیوں کرجب مورت کے کن میں تلائم کا نزد بداندنشہ جائز ان کے نزد کی کا نزد بداندنشہ ہوئو ان میں نزدیک کم از کم ایک سال میر رہا نظار سے بعد انفرانی جائز ہے۔

ایک سال خائب ہو کے کے دفت سے گھا دعویٰ کرنے کے دقت ہے؟

(فديم شخر كيما شير كيمنون)

مار عرصہ ولائری تبیین حاکم بار ہے بہہ بعنی فائنی با نثری کیٹی مرمیہ سے ضاص حالات بی غور کر سے منعد کریں کرعورت نے معاطریش کرنے سے پہلے کافی انتظار

له يعانيين.

کی ہے بائیں باگر معولی انتظار کے بعد مقدر دائر کیا ہے جب نو گزاشت احکام کے وا فہ ا بہار سال مزید انتظار کا حکم دبا جائے اور اگر کافی انتظار کرنے کے بعد تقدیم میش کیا ہے ۔ توامس کنی کش کے موافق فیصلہ کی اجازت ہے۔

ملا نکن بربات کربرسال فائے ہونے کے وقت سے شروع مجا جا سے گا یا، تا می کے بیاں مقدم میں کرنے کے وقت سے ؟

نواس کی وضاحت نزیب الکید کے فادی بی نہیں ہے اور بی فار کتب الله کے بہاں موجود ہیں ان میں بھی کہ اب احتیاطاسی ہیں ہے کہ مفدر بیش کرنے کے بعد سے انتظار کا سال شار ہوگا لیکن علائے سہا ر فیور دو نول مورالا بی بی باری سال کی برت مزیدا نظار کو شرط فوائے بی اور ایسا کرنا کا برہے کہ زیادہ بی بیاری سال کی برت ہے ، میں جہاں قرائی فیرے اندائی قوی ابتلاء بالزنا کا بوقوا کے سال کے قول رہی ما کم کو کم کردینے کی گئی گئی ہے کر معالم الله نفائی کے ساتھ ہے بہانا گئی شاک کے قول رہی ما کم کو کم کردینے کی گئی گئی ہے کر معالم الله نفائی کے ساتھ ہے بہانا گئی کئی جا کہ الفائد کا)

رُ وجِ مُفَوِّدًا لِيْرِ فِي نَفْرِ لِيَ كَ طَلْ فِي رَجِي رِفْ فِي صَوِرِت

اگر تفونی اس قاعدسے موافق کی جائے تو اسی بات کا نمال رکھنا ضروری ہے کہ بنافری اور شعقود کو بجائے میڈت وفات کے مقت طلاق بڑی جی ہوگی اور اسس صورت بی زوم مفقود کو بجائے میڈت وفات کے مقت طلاق بنی جیمن گذار نے ہوں سے اور ففؤواکس صورت بی بعد تفریق والبر اگر عدّت کے اندر اندرا کر رجعت کر سے تو رجعت مسل ہوگی کہ اگر عدّت سے اندر اندرا کر رجعت کر سے تو رجعت مسل ہوگی کہ اور اگر میڈت سے بیمائے گی اور زوم برستور اس کے نکاح بی رہے گی ، اور اگر میڈت سے بعد کہا ، بیلیے ہی کہ گی گر میڈت سے اندر رجعت تو لی یا ضعی نری تواب اکس کی زوم بر اسے طلاق بائر ہوکہ وہ خودی اربوکی ، خواہ دو ما ہو اسے نکاح کر لیے یاکسی دو صرب طلاق بائر نہوکہ وہ خودی اربوکی ، خواہ دو ما ہو اسی سے نکاح کر لیے یاکسی دو صرب

سے والتراعلم-

حكم زوح بمنعن في النفقة

(متعنت الدي سركن شوم كي بيوى كا حكم)

منفت: اصطلاح ہی اسٹ خس کو کہتے ہی جو با و جو د قدرت کے بیری سکے مفوق نان نفقہ وغیرہ ادا نہ کرے اس کا حکم عی اجت حفوق نان نفقہ وغیرہ ادا نہ کرے اس کا حکم عی اجت خرورت شخد بدہ سخر سیدہ منورات کی رہائی کے بیے ماکیہ کے ذریع سے لباکی ہے جو ذبل سے سوال و جواب پڑشتی ہے۔ سوال علی جو شخص با و جو د قدرت کے اپنی زوجہ کے حفوق نفقہ وغیرہ ادا نہ کر نا ہوگی اس کی زوجیت سے نکل کی ہے اگر ہے نواس کی کیا صورت ہے۔

ملا ، اگر قامی ان بی تفرنی کرسکتا براوجب فامی اس متعنت کی زوج بیرطلاق واقع کر چکے تو نان ان فقد ند دیتا ہواکس وقت یا اس کے بعد بھر کسی وقت اتفات ابنی مرکت سے باز کا جائے اور ففقہ وغیرہ حقوق اوا کرنے کا دیدہ کرے تو کبا وہ اور ت بھر اس کوئی سے باز کا جائے کی اور اگر اس کوئی سے نوفنل عزت اور بعد عدت بیں یا قبل نکاری اس کوئی سے فرفنل عزت اور بعد عدت بیں یا قبل نکاری ان ان اور بعد ذکتا ہے خانی میں کچھ فرفن ہو گا با نہیں ۔ ؟

الحواب:

را بحق مورت کا شوم بربی کے حقوق سے دارواہ مجا اکسی کے مفری محقوق ان ان مس نفقۃ اوا نہ کرنا ہو نواکس مورت کو صروری ہے کہ وہ ایسے شوم سے خلع حاصل کرے لیکن اگر کافی ، اور حتی الام کان کوشنش کے باوتود کوئی صورت نہیں سکے تو سخت ججہوری کی حالت بی مذہب ماکلیہ برعمل کرنے کی گنجا کشن ہے کیوں کہ ان سکے نزو باب ان وجہ متعنت رمعنی فذکورہ بالاقسم کے شوم سے) کو نفر لین کا می بی سکتا ہے۔

نان ونفقه كاانتظام نهوسك اورباعهمت وندكى زكذارت كالمحم

سخت جمودی و دصورت بی ایک بر کرنورت سے نان وثفقہ کا کوئی انتظام ہن ہوسکے بین وثفقہ کا کوئی انتظام ہن ہوسکے بین ذلو کوئی شخص ، بیری کے نان وثفقہ کا انتظام کرنا ہوا ور نہ تورت ، عزت ایر دسکے داکر صبر بہولت بار دستے داکر صبر بہولت با دستواری کے ساتھ خرج کا انتظام ہوسکتا ہے لیکن شوم سے علیجا و رہنے بی کنا ہ میں مبنی ہوئے کا فوی اندلنہ ہو،

سرکش شخص کی بیوی کے مقدم کی کاروائی کاطراقیہ کہ کورت اپنا مقدمہ قاصی شری باسمیان ماکم اوران کے منہونے کی صورت بی شری کمیٹی کے سامنے بیش کرے اور من کے باس بیش ہونے کی صورت بی شری کمیٹی کے سامنے بیش کر سے اور می کروں کے باس بیش ہوری تحقیق کر سے اور کر دوست کے خرج نہیں دیا تو اس کے اور دوست کے خرج نہیں دیا تو اس کے شوبر سے کہا جائے کرتم اپنی بیری کے حقوق اوا کر وباطلاق و سے دو ، ور نہ ہم تفریق و افتی کر دیں گے اس کے بعد عبی اگر وہ کسی صورت برعمل نہ کر سے توقافی یا جو سنر گا وہ کی انفاق ماکم بیش ہوگی بیری پرطلاق واقع کر سے اس بی کسی مترت انتظار و مہلت کی انفاق ماکم بیش خرورت نہیں۔

فرق کی رونامندی سے دوبارہ کاح ہوسکتا ہے۔ اوراگر دہ، عدّت بوری ہونے سے
پہلے بیلے اپنی حرکت سے باز آجائے اور نفقد دینے ہر آبادہ ہوجائے نواس سدیں
نہیں واضی روایت نہیں ہراکس وج سے صفرات مفتیان کوام کے نزدیک
احمال ہی ایک بیکر اکس نفرانی کو طلاق رجعی قرار دیاجائے اور عقرت سکے
اندیاندر رجعت کو میں کہا جائے۔

عائب غرمقود كازوم كاسكم

به جمعي فقد مالئ سداباك بن تاكر بوفت مزورت ننديده مطلوم كونجات عاصل موسي .

(١) جو تفی غائب موجا و ساور سنداک کا معلوم سے مکن ندو، فور آما ہے نہ

علہ جب رجیت صبح ہوگئ تو مورت کو دوسری جائد نکاح کرنا حرام ہے اور اسی مروسے پاس دہنا مزوری ہے اس بلے مورت کوجی لازم ہے کر تجدید پیکاح کرھے ۔ لیکن اگر ٹورت اپنی بچافی فی سسے تھے پیرنیا ج ندکرسے قوم دکو جائزنہ ہے کہ بدون تجدید جبی رکھ سے

بیری کواپنے پاس بنا ہے خاکس کے فرج وفیرہ کا کچھ انتظام کرتا ہے اور خولاق وبتا ہے اس وجرسے کورٹ تنگ اور پریشان ہے نوکیا اکس کی مورت کے لیے کوئی سیل ہے کہ اس خائب کی زوجہت سے اپنے آپ کوالگ کرسے اور جائز طور بر دوسری جگر نکاح کرسکے۔

ر٧) درصورت جماد نفرنی اگر نفرانی کے بعد نکاح تافی سے بنٹیتر یا نکاح تافی کے بعد نکاح تافی کے بعد میں ایس کو بعد وہ میں ایس کو بعد وہ میں ایس کا دوم اس کو بعد وہ میں ایس کا دوراگر دائیں مل جاتی ہے۔ لوکن شرائطا در کس تفصیل کے ساتھ میں ہے۔ اور اگر دائیں مل جاتی ہے۔ لوکن شرائطا در کس تفصیل کے ساتھ میں ہے۔

عائب فیمفقود کی بوی کے بلے فوق کے جومورت با تفاق ائرمیے ہے وہ توب ہے کہ اس فار برخی رافی کے واسط وہ توبہ ہے کہ اس فارند کو فلع پر رافی کیا جائے اور اگروہ سنگدل فلع برخی رافی نام زند جو گذارہ اور پھر آئر بر ورن میں رافی کار ایک فار بر جورت میں نام ورن جب گذارہ اور الکہ تعقدی کوئی صورت میں نام وقوست مجددی میں برخی گئی کُش ہے کہ ذرب ما لکہ کے موافق صورت دیلی افتیار کرے رہائی حاصل کرنے۔

عائب کی بری کے مقد مرکا طالقیہ مقدمین کر کے کو ابوں سے اس کا ایس کے کا بوں سے اس مقدم کا طالقیہ مندمین کر کے کو ابوں سے اس مندمین کر ایس کے ساتھ اینا نکاح بونا ثابت کرے ہو بیٹا بت کرے کہ وہ مجہ کو نفقہ دھے کہ بنیں گیا اور نہ دہاں سے کس نے میرے نان ونفذ کا کوئی (انتظام کیا اور نہیں نے بیرے نان ونفذ کا کوئی (انتظام کیا اور نہیں نے

عد اورجیان قافی نرم و دان کا حکم مقدمی مفعل گزر دیا ہے اس کو منرور و بالدلیا

تنبیه ضروری کے پاس ٹولس مھینے کا طرافقہ ناضی جوارس عائب شف کے باس

عم راوش بھیسے نو بزیعہ ڈاک وغیرہ جیجا کافی نہیں بکہ اکس کی سورت ہے ہے کہ مکم افرانس بھیسے نو بزیعہ ڈاک وغیرہ جیجا کافی نہیں بکہ اس کو غائب شخص کے باس کے حالہ کر دے کہ اس کو غائب شخص کے باس کے جاؤی بدونوں شخص غائب کو حکم نامر بہنچ کر اس سے ہواب طلب کر ب را بنی ہوا ، وعویٰ ایس) اور ہو کہے ہوا ب شحری بازبانی وہ صے اکسو کو اجبی طرح محفوظ رکھیں ۔ ریک زبانی جواب کو بھی احدال کہ دائیں ہوکر اکس برگوا ہی دسے بیں اگر وہ کجھ جواب نر دسے تو اس کی گوا ہی در سے دیں ۔ خلاصہ ہر کہ قاصیٰ جو سے دسے ان دونوں کی گوا ہی فیصلہ برکر سے محض خط کو کائی نہ سیمھے۔

عَاسَبِ شَيْصَ عَبِرِ مَاكُ مِن مِاكِراً مَا وَمَا عَلَيْ مِنْ الْسَيْمَانُ لَا وَمُومَا عَلَيْ مِلْ مُوكِدِ

بهاں پراوری جدوجبہ اورام کائی کوشش کرنے کے باد جود ہی کری بھیجے کا کوئی امکان مذہر تو ہذکورہ بالا بجوری کے وقت اس کی بھی گنجا کمش ہے کہ بغیر اُدی بھیجے ہوئے ماکم یا قائم مقام حاکم ، واقعہ کی باقاعدہ مذکورہ تحقیق کے بعد فرق کا فیصلہ کر دے۔ اگر مقام کے بعد عائم ، ماحتر ہوجائے کے اگر مائی کے بعد عائم یا کا میں ماحتر ہوجائے کے اندساندروائیں آجائے اور با فاعدہ تو اس کی دوصور تنبی ہی ایک ہے کوئیت کے اندساندروائیں آجائے اور با فاعدہ نال دفیقہ دینے برآبادہ ہوجائے تو اس صورت بن تواس کی بوی کو لوٹانے کا حق سے اگر رحبت کر سے کا توصیح ہوجائے تو اس صورت بن کی توعدت کے بعد نکاح قریب مائے گا۔

دوسری صورت ہے کہ عدّت فتم ہوجا نے کے بعد والیں ایا ہوسوا سس ہیں ہے
تفصیل ہے کہ اگراکس نے فورن کے دعوے کے خلاف کوئی بات نابت کردی فتلا

بہ کہ ہیں نے اکس کو پیٹلی خرچ درہے دیا تھا ،یا بہ کہ وہاں سے صفیا رہتا تھا یا بہ کوت
کے نفقہ معان کر دیا تھا نب نواس کو ہر حال ہی خورت مل جائے گی بینی فواہ وہ عورت
عدّت کے بعد نکاح نانی می کوئی ہو حتی کہ اگر شو ہڑائی سے اولاد بھی ہوجی ہونب جی شوم م
اڈل ہی کا نکاح باقی سمجا جا و سے کا حاور شوم ٹرانی کا شکاے اب باطل قوار دیا جا فے گا۔
اور فاوند نے ورث کے دعوے کے فلاف کوئی بات نابت نہ کی فرعورت اس
کون طے کی کیوں کہ عدیت نفیم ہونے کے بعد رحوت کاحق ہمیں رہنا۔

اورددسری صورت کی به بی از شوم اقدل کو نورت ملے گی اسس کو نه تجدید کاح کی مزورت نه نجدید جرکی الپنز شوم زائی سے علوت صحیح مردیم کی مردورت واجب ہے یعنی عدت گذار نے سے بیٹیز شوم کو جاع اور اکس سمے دواغی کا از کاب حائز نہیں۔ اور شوم زانی سے ذمہ جرواجب مورثے میں وئی تقصیل ہے جومففود کے بیان بى گذر هى بىنى اگرائس سے خلوت مجد برجى بىت تولورا مېرواجب سے ورناكل ساقط برما وسے كا ونبراحكام مفقود مى برهى كذر جاكا ہے كہ عدّت متوم إقرل كے كان بى گذار سے كى والسُّاعلم -

معدنا جره سكافلامختم اليد الخالات سكافلام شروع بوا بها

آسان

مُلاصہ :۔

فع ناح كفنرى فوايرى يى المتارات

في مات النفراق والخياءات

ورده ما الم

اكرتى شخص كسى مورت سے زناكر في النبوت كے ساتھ اس كوهرت الحق الله فكائے اور شہوت کے ماتھ ہوسر کے با شرع کا ہ کے اندیک مشرکی شہوت سے دیج کے افران تام مورلوں بن حرمت معابرت فائم بوجانی ہے بی اکس مرد باس مورت ک رطی ،اور ان وغیرونمام اصول العنی اوریکے عام رشتے اور فروع لینی رشحے کے تمام رفشتى نىب كى اغتيار كى رشف ازروره كن مار شفاع موفات بن اى طرافية سى درت كسى وكو شهوت سے إقد لكائے باشوت سے اس كا المرك مورك معنوفاس يشهوت سي الله ولال عب على معامرت كالمشتد قام بوكرده وويد الى مروير اوراس فورت كفام زاويرا در شي ك راست امول وفوع نب كرف اور دوده فركد رفت ميشد كه به مرام بو مانغب اورومت معابرت كيانافال كامان وتفكركنا مرطابس برى مورساس كوشبون أن نكاه سے اقداعا اجب الى يوكام و مالى ج اى وجرسى نوبركو بوى كے اور اور نيچ وزف رف سے اور نورن كو مرد كے اصول وفروع معنی مروانرشتوں سے سفن احتیاط صروری سے كدال كوشوت سے افر کافے وغروی منت زین کا ہ برنے کے ملاوہ بڑی فرانی سے ک ماں بوق من ما ہرے کا خلافہ والاسے مین اگر فاوندسے اپنی ہوی کے

على سابقەنىخى بىل مائىدى تى جى كاڭلىسى كى الكىلىشى بىر ئىنوان ، دون كوشون بوت سى

امول یا فروع مؤنث می سے سے ساتھ کوئی ابنا فعل سرزوم وا وسے بابری کے اصول وفروع موننة بس سے مسی مرد کے ساتھ ابسے افعال بی سے مسی کا رتباب کیا ہو وحرمن معابرت كاموت ب منطاشوت كے ما تفافشامن كو باقد لك جا ك بابوى الني شوم كاصول وفروع أركورة مثلا ضركه سافف كوفي فعل وحب حرمت معالم المنطي بالمسروغيرو فاس فع كفل كالزنكاب كيا بوذوان سب مورفون مي ريرى خواه بعول جوگ سے مرکئے ہوں ہر حال میں ایک ہی کم سے ، مبیا کراھی گذر چکا۔ اگر کوئی وافعہ ایسا ہوجائے مستبعما برت ك بعطلاق مرورى ب أوعورت وجي لازم الأكم ابینے فاوند کے باس مرکز ندرہے اور مرد کے ذمری واجب ہے کہ فورا اس بورت كوالك كروس اورزبان سع جي كم وست كرمي في تجد كو تصور وبا بالفظ طلاق كمرث، ا دراکس کھنے کے بعدعات گذرنے پر یوریٹ کو دومری حاکم نکاح کرنا جا گز ہے۔ بیکن اگر حاونديدوي اغتيار كرسهاور بورت كوالك نركه فيوس طرح مكن بوطورت كواكس کے باس سے جاریا انہابت فروری مے کبوں کر اس کے ساتھ سان بوی کا تعلق رکھنا مرام ہودی کروب تک فا دندزبان سے ناکبددے کس نے الگ کردیا ہے یا قامنی نفرنن نه روس ۱۷ وفت نک دوسری وگرفتی اس تورت کا نکاح درست بهای از سكة بن عورت اگر دور ي عكيف الحراج كرا چا جه از قاحني محيايس نا لن كي ففران كا حكم حاصل كرسكا ورجى عنافرين فاحنى مرمرو وال اكركوني مسلمان حاكم حكومت وثنت كى بانب اید ما ملان من نفرن کا اختیار دکتا ہے تواس کے اس مقدم ش کرے وريدمسلك الكيرك مطابق ماعت اسلين سرجرع كباجاوسا ورحاعت ملبن كا مفقل بیان اصل صالر استی جلونا جزوا کے عزودوم میں گذر کا سے اس سب کو فرر کے

سا تھ رکھ لیٹا فروری ہے۔

مرف عورت کورت کوشہون ہونے سے حرمت عصابرت کامفتون اس موقعہ ہا اس کے ماشیہ موقعہ ہا کہ کوشہوت ہونا عورت نے رکمی موقع کا با او سرا اجب علی دونوں ہی سے ایک کوشہوت ہونا کا فی ہے البتہ لگاہ کے حرمت کا سبب ہونے کے لیے براشرط ہے کہ ہود یکھے کس کوشہوت ہو موقعہ کی جانب سے ہونا حرمت کا سبب ہمیں ، نیز کمس و تقبیل کوشہوت ہو جانب کو شہوت ہونے کہ اس قدم کا کہڑا درمیان میں رکبی ، محسوس ہونے کو روک دے ہیں اگر کس شخص نے اس قدم کا کہڑا درمیان میں کا رکبی ، محسوس ہونے کو روک دے ہیں اگر کس شخص نے اس قدم کا کہڑا درمیان میں کا رکبی ، محسوس ہونے کو روک دے ہیں اگر کس شخص نے اس قدم کا کہڑا درمیان میں دوج بنیں ، بنی اس سے حرمت کی جا ہے حورت کرے یا مرد کرے)

ال کے بیں اگرچیزی با برسران ایا میں اور ایک منرط بہی ہے کہ ان افعال کی وجہ سے انزال نہ ہوا ہو بہی اگرچیزی با برس اگرچیزی با برس الرحین اب نہ ہوا ہو میں اور نہ ہی اس فیم کا کوئی کام کروجی میں اور نہ ہی اس فیم کا کوئی کام کروجی میں اختمال ہو مثلا جس کرہ میں ہوی لیٹن ہوا کر وہاں پر دوسری نوانین جی ہوں نوجیت کہ اس کو بیدار کرکے اور گفتا کر کے کمل بھی نہ نہوجا ئے کہ بر ہوی ہے تواس و ت تک میرکز ہاتھ بد کا کے خرون جا رہا فی وغیرہ مقرر ہوئے کے کافی نہ سمجھے کہونکہ اس میں بعض مرتبہ فلطی ہوجاتی ہے۔

افتل رسال کے دیبا ہے ہیں یہ واضح کیا جا چکا ہے کہ جی وقت ولو کام جدا کا خرنہ ہوں ملفیق جاٹز ہے گر ہے

"لفنى كاوفات

مزدر اخذا و کے اعدارسالیس کوئی سنداس قعم کانہیں ایا کہ حس میں تلفیق اجاع كے فلات بواور تنم رُكُدر شند صفهات مي مذكور) كينين مائل مي سيعبي دوسائل يهاكى رمايت وود ج يكن مون ايد مثارين ومب مابرت بي (فرم كميلي) عاصة ملين كافيما معتربس اورحفات ماكب كشبور دمنا طنبب كا دم س بعن فاص موزلول مي شووت سي في في وغير و سيم مت معابرت متعلق أمين إلى لیکن بعن صور قدن می معند قول اور شهور قول کے موافق اور معن می ایک قول سران سے مْرِبِينِ عِياس كا حَبَار كِياكِ بِعِنكِن مِ النكو الكي على فيال نبس كرت ، بلد جاعت ملين رشري كمين اكوقا في كے عكم من محمدالك متقل مثل بعد اور حرمت معامرت كونفرى كاسب قواردينا دومرا منتفل سلرج س طرفيس وضوا كم سليده على ب اور ناز علی وعل ہے اور اس کی دفا مت اصل صالے دیا جرما شدر کردی کی ہے اس وجب الفتى كى يمورت بارى زوب بارت وب بارت وب Syle je

طراقی فیصلہ حرمیث معاہرت کی مورت میں فیصلہ کس طرح کیا جائے ؟

جب مورت معاہرت کی مورت میں فیصلہ کس طرح کیا جائے ؟

یہ دوئ کرے کہ میرے اور شوم کے امول وفروع امین اور یا نیچے کے دھشتوں میں اور یا نیچے سے فل م مورک درمیان یا شوم اور میرے اُمول وفروع دمین آیا ہے توکہ وست کے درمیان اسس ای قسم کا واقع میٹی آیا ہے توکہ وست

ے شریخ فیری یہ دونوں مفاین ماشیر پر تھے جی کومفون کی شکل ہی بیش کیا گیا۔ (فورت بدشن قاسی)

معاہرت سبب ہے ابذا مجہ کو مبرے شوہرسے ملیوں کیا جائے و تفریق واقع کر دی
جائے افراس صورت بی قامنی اس کا قائم تھام پہلے فرشوہرسے بیان لیں اگر اس
نے مورت کے بیان کی تعدیق کر دی جب تو تفریق کا فیصلہ کردیا جائے اوراگر شوہر
نے اس دعوی کی تفدیق بنس کی تو عورت سے گواہ لیے جائیں اگروہ گواہ بیش شہوں یا ان
بیل گوائی کی شرا کھا موجود نہوں تو شوہرسے حاف لیا جا کے اگروہ ملعت کرسے تو مقدم
فاری کردیا جائے لینی نہ تو تفریق کی جائے اور نہ بر فیصلہ کیا جائے کو عورت بدستور
شوہر کے ساتھ رہے اور اگر فاض نے عورت کو اس کے تکامی میں رہنے کا حکم دے رہا
تواس کا حکم مسلم عی بن آگے آئہ ہا ہے اور اگر وہ ملعت سے انکار کردے تو تفریق
واقع کردی جائے۔

ملت ، تعديق اوركوا ي سف على وفياحت يو فنلا يه كداس نية

وری کے اُصول وفروع میں سے فعال عورت کوشوت کے سافلہ پکڑا ہے جب اُوقوم

سے الس بات برحلت لیا جائے کہ اس نے برگزیہ حرکت بنیں ک

یا شہوت سے بہ کام نہیں کیا اور اگر دوسرے کے فعل بردیوی تھا مثلاً فورت اس طریق سے کے کہ کھے خسر نے شہوت سے پاطا ہے تو شوہرسے اس طریقہ سے ملف بیا عام کی کر فران اس دیوی ہیں ہی نہیں اور اس و اس کی کر فران انہوت کے ساتھ ہونا میرے دل کو نہیں گئا ،

اورار كواى مي ينفيل سيك دبن اور رضار بردس ويفاور ترمكاه يا مفرضوى

ئة قديم نسخة بي اس جار حاشرتها جس كو آثناده صفى بربسوان » زناسك وا تفرس منعلق صورت كا مرود كا كار من الماعت كيا كي سب -

چونے اور بہان چونے کے دعویٰ بیں تو صون ان افعال کی شہادت دینے ہے مرت معامرت تابت ہوجائے کی شہوت کا انہار مموع نہ کو گا اور تفریق کا حکم کم دینا لازم ہو گا اور بیشانی با سروغیرہ پر بوسر دینے اور باقی بدن چونے بیں اگر بہ شہادت ہو کہ یہ افعال شہوت کے ساتھ موئے تھے اور ایس کا علم قرائن سے تنا برین کو ہو کتا ہے تواس کو ہو ان کا لوم کو این ہوجائے گی، در بنصوف افعال پر شہادت دینا کا لوم ہے اس کی میا پر تفویق کا حکم نہ کیا جا وے گا بلکہ خاوندسے صلف بیا جا و سے کہ یہ افعال شہوت سے نہیں تھے ، اگر صلف کر بے تو فی ورد تفریق کا حکم کردیں گے۔

میں میں تھے ، اگر صلف کر بے تو فی ورد تفریق کا حکم کردیں گے۔

میں میں تھے ، اگر صلف کر بے تو فی کو جو تا ہو گی حیث بیا جا و سے کہ یہ تابید کے۔

میں تھے ، اگر صلف کر بے تو فی کو جو تابید کی حیث بیا ہو گی حیث بیا ہو گیا ہو گیا ہو گیا ہو گی حیث بیا ہو گیا ہو

بر توظا ہر ہے کہ حرمت مصابرت بن وافعات سے نابت بوتی ہے ان می اصد
الزوجین کے ساتھ ایک اور کی بھی شرکت ہدتی ہے اور واقعہ کی صحت اور معلم صحت و نیز
شہوت کے وجود عدم کا اس کر حم علم ہوتا ہے لیکن با وجود سی بسیار کہ بن بہت بلہ ہیں ملاکم
مقدمہ میں اس سے بیان لیا جا دے گا یا بہت اگر اس کا بیان ہوتو وہ کی جینیت رکھتا ہے
مقدمہ میں اس سے بیان لیا جا دے گا یا بہت اگر اس کا بیان ہوتو وہ کی جینیت رکھتا ہے
ماسی کو مدعا علیہ بنا کر بیان ہر صور مذکب جا و سے بلہ اس کو ایک شاہر سمجا جا ہے ، اور
اس کی شہاوت معتبر ہونے نہ ہونے بی بیٹ نفیبل ہے کہ اگر دہ شخص ا بینے دو سرے افعال و
اس کی شہاوت معتبر ہونے نہ ہو فیرہ کا بیان درسے انسان واس کی شہادت مقبول ہونے بی
عوالت ہور شکا دطی با لئے بہو فیرہ کا بیان درسے انسان واس کی شہادت مقبول ہونے بی
کوئی شہر نہیں ، اور اگر کوئی ایسا فعل بیان کرسے کوس سے اس کا فنین ثابت ہوتا ہو تو ہوں
اس کی شہادت مغتبر ہوگی یا نہیں ، اس میں بعض وجوہ سے تردو دہے بونت صرورت
کرتب بذیب اور علی مسے تحقیق کرنے جا دے۔

کاکسی سے کام کر دسے نووہ نکاح ان م برجا باہے بین بلوع کے بعد ہی اولئے ،الولی کو اکس سے کام کے فتح کرنے کا اختیار نہیں رہا نواہ نکاح کفویں کی مربا غیر کفویں اور مہر مثل مفرر بہا ہو یا مہر میں غین فاحش کیا گیا مو اولئی سے بارسے بین غین فاحش ہیں ہے کہ اس کے بہر شل سے اس فدر کی کردی مور کرمی عام طور سے کوارا نہیں کی جاتی اور لولئے کے بہر اور لولئے کے بارے بین بیرے کہ اس کا نکاح جس لولئی سے بواہے اس دولئی کے ہمر مشل سے اس فار زیادہ ہمر مفر کیا کہ اس زیادتی کو عام طور سے ناکوار سمجا جاتا ہو۔ مگر مثل سے اس فار رغین فاحش زیکاح سے صبح ہونے کے بیئے دونٹر طیس ہیں۔ غیر کفو کے ساتھ اور غین فاحش زیکاح سے صبح ہونے کے بیئے دونٹر طیس ہیں۔

اقل بیکر۔ وہ تخص کا ح کرنے کے وقت ہوئی و تواس سالم رکھتا ہولیں اگرنشکی مالت میں ایسا کی نشکی مالت میں ایسا کی ق

دورس شرطیب کرمون این این مواد فتیار نه مونی اس کے قبل کوئی واقعدا ایا نه موا او کوئی او اور این نه موا او کرئی او اور این نه موا او کرئی او اور اور کا ہے اور اور کے کا کیا موا نکاح تمام اصحام میں اُس نکاح کے برا برہ بور کر باب نے کیا ہو سلیب حکم اس وقت ہے جبکہ نکاح کرنے کے وقت باپ کوغیر کھی جو سے کا علم موا ور اگر اس نے شوم یا شوم سے وکل کے بیان کی دوسے کفو سمجر کرنگاح کیا تھا اور بقد بین تا بت مواکہ کفونہ بی تو اس کا حکم فیر کوفات میں معلیم مواکد کفونہ بی تو اس کا حکم فیر کوفات میں معلیم مورکا۔

عله اگرباب دادا خود نکات بیشه ادبی نمب جی بی کلم اورا کرمفدار مرمین کرکے معین شخص سے دیا ج بیٹر ہا اورا کرمفدار مرمین کرکے معین شخص سے دیاج بیٹر ہا اورائو ہر دکاج بیٹر ہانے کے بیائے میں کو وکیل بنا ویا کہ میری اٹرائی کا کسی جگہ نکاح کردو تو ایس وکیل کوغیر کفوسے اور غین فاتش کی نعین کیئے بدون می وکیل بنا ویا کہ میری اٹرائی کا کسی جگہ نکاح کردو تو ایس وکیل کوغیر کفوسے اور غین فات برنکاح کرنے کا اختیار نہیں اگر کرویا تو با فل ہے

على سرنعيت نے فاس ترشب سے ساتھ كيے بعد دېگرے دلابت كائ بہت اوگوں كود إج-جس كي تفسيل منب ففرست علوم بوسكتي ہے جس کی بنا پرعمو گافیال ہوجا وسے کہ بیٹنی معاملات ہیں لائج وغیرہ کی وجہسے مصلحت
اورانجام بینی کو دنظر نہیں رکھا۔ بیں اگر کوئی شخص لائج یا ناعا قبت اندلیتی کے مبعب بذہری بی بین مشہور و معروف ہو وہ اگر نابا لغ بیٹے یا بیٹی کا نکاح غیر کفوسے کر دے باجہ میں خبین قات کرے تو وہ نکاح جبی بالکل باطل ہے اور جوفاستی منہتک بعنی بیا کہ اور بیفیرت ہودہ بھی سی الافت ارکے علم بی ہے اس کوفوب یا درکھیں اکثر لوگ نا وافعت ہی اور ان دونوں نمی مان کم خبر خواہی کی نوق ہو سکتی ہو۔
نمرطوں کا جاصل بہ ہے کہ جب اس نے نکاح کیا ہے اس وفت اس کی ظام حالت نمیر ساکتی ہو۔
سے کم اذکم خبر خواہی کی نوق ہو سکتی ہو۔

اورحب باب ندموتودادا ولی متوا بداوردادا جو نکاح کردے ای می می دی تفصیل سے جو باب سے متعلق گزر می بعنی نرکوره دو ترطیب اگر بائی جا دیں تب نونکاے لازم بر حانا ہے ورنه بالکل باطل ہے -

اور داوا کے بعد معائی جیا وغیرہ کو نبر تنیب تن ولابت پہنچا ہے گروہ باپ دادا کے برار نہیں ہے گروہ باپ دادا کے برار نہیں بلکان کا حکم جدا ہے بنی اگر باپ دادا کے سواکوئی دوسرا دلی الم لغ الطب کے باور کا عیر کوئی نامیل کا عیر کوئی کا خراص کا خراص کا میں نہیں ہوتا خواہ اس نے نہایت ہی خبر توای سے ابساکیا ہو۔

اوراگر کفو کے ساتھ مہشل ہرکیا ہو نواکس وثت نکاح سیحے ندمجہ با اسب و لیکن لازم نہیں ہزایعنی اور کے اولی کو بالغ ہونے پرافتیار منوا ہے کہ اس نکاح کو باقی رکھیں یا ضع کرالیں جس کی شرط ابھی آنی ہے اور اختیار کوخیار بلوغ کہا جاتا ہے۔

اور خیار مادع بن نکاح فسخ مونے کے بیے ہرایک مالت بین قاضی کا فیصلہ نرط سبے قاضی سے فیصلہ کے بنبری مالت بن نکاح فسخ نہیں ہوسکتا ۔ اور جس مکر قاضی نہو و ہاں بیسلان ماکم ، یا بنجائیت رمعنی ننرعی کمیٹی ، جس کی نشر کط صلبہ ناجرہ جزدوگم سمے مقدمہ بی مذکور میں علی الترثیب فسخ کرسکتی ہے۔ بعد بلوغ، فسخ کاکب تاک اختبار میناسی افتیار طامل بوناسی کابو بین اسی بات کا خیال رکھنا بھی نہایت ضروری ہے کہ وہ کت یک باقی رہا ہے بین اسی بات کا خیال رکھنا بھی نہایت ضروری ہے کہ وہ کت یک باقی رہا ہے اورکس کس دھرسے نکاح لازم مورفسخ کا اختیار باطل موجانا ہے لہذا اس کی تفسیل میان کی جاتی ہے تاکہ عمل کے وقت اس کا خاص طور پرخیال رکھا جائے۔ میان کی جاتی ہے تاکہ عمل کے وقت اس کا خاص طور پرخیال رکھا جائے۔

الفصيل بر بي كر حوالى بالغ بون مر الا على الله الله المران المراده الروه الرق ركنوارى مونواكس كواختبار فسن حاصل مون كي يم بلرط مع كرص ونت اى پر بائنے مونے کی علامنبی کے ظام موں اس وقت فوراً کسی اخبر کے بغیر ، زبان سے بر کہہ دے کریں اکس نکاح پرراضی نہیں ۔ جا ہے اکس وفٹ اس کے پاس کوئی موتور مل باكره مونے كا برمطلب بے كم مذتوائى شو سے معینتری كی نوبت اکئ اور ندائسى سے بیلے كسی وو سرے شوبرسد ملا بيطم أس مورت بي سع جكر ميزوسال سد بالغ بون كى علاات كامر موجا مي درية جى وقت بورى بنورد سال كى عربوجائے نواس دفت كا اغنبار بوگا شلاً كو فى روسان سام ي ى > تامریخ كومین اقتاب تكف كے دنت بدا يوئی اور دمضان في انگار کی بالغ ہونے كى ملامت نديانًا كُنَّى بوتو» ردمنان مق كو، تھيك طلوع آفاب كے ونت اس كونشرعاً با بخ سمها بالنبي كالرامس باكره نب أسى وقت فوراً زبان سے نكاح فسخ كرديا جب تو اس کا عبار ہوگا در نہ اگر کچھی دیرکی ناخبر کی نوخبار باوغ باطل موگ اور اسی طرح نیبسنے یا واسے نے دفت فرکو کے بعد قرالاً یا فعلا رہا شدی الا سرکردی تو نکاح لائم موجائے کا ا در بیریجی با در کھیں کہ فرکا حساب جاندے سال سے کیاجائے انگریزی وغیرہ کا اعتبار

-Out

مویا نه مرو مرایک حالت بی فوراً زبان سے کہا تنرط ہے البتہ اگر کھائی یا جھینک وغیر کی وجہ سے فوراً بولنے کی فدرت نہ ہوئی یا کسی نے زیردسی مند بندکر دبا ہو نواس مجبودی کی وجہ سے تو باخیر باخیل بیش بر باخیر ہوجائے اس کی وجہ سے اختیار باطل نہیں ہوتا کی بنتر طبیم بجوری دور ہونے ہوئا کہ دبا ہو اور فغیر کسی مجبودی کے اگرز بان سے کہنے بی مجد کھی تا خیر کی تو سخت اختیار باطل ہوگی اور فنے کرانا جائز نہ رہا ۔ اگر فلط بیانی کمر سے کہنے برکم سے کم دلو مر در افر کو اور دلوعور توں کو گواہ بنا ہے تا کہ قاضی وغیرہ کے باس معالم بیش ہونے برگا ؟ ایک مروا ور دلوعور توں کو گواہ بنا ہے تا کہ قاضی وغیرہ کے باس معالم بیش ہونے برگا ؟ اللہ مروا ور دلوعور توں کو گواہ بنا ہے تا کہ قاضی وغیرہ کے باس معالم بیش ہونے برگا ؟

اورا گروہ لڑئی بینہ ہے توجراکس کوفورا گہنا صروری نہیں بلکہ حب نک رضامند نہ مہد گی اسس وقت نک منظور رکھنے کا اختبار باقی رہنا ہے جاہے گذا ہی زمانہ گزرمیا وسے مرت خامونل رہنے کی وجسے نمید کا خبار بلوغ باہل نہیں موتا - البت اگر میں بلوغ نربان سے کہدے گی کہ بہ کاح منظور ہے باکوئی کام ایسا کرسے گی جس سے رضاحتی بائوئی کام ایسا کرسے گی جس سے رضاحتی بائوئی کام ایسا کرسے گی جس سے رضاحتی بائوئی کام ایسا کرسے گی جس

اور دوسے کا میم میں ہے جو نیبہ کا سے بینی بالغ ہوتے ہی فوراً زبان سے کہنا مروری نہنیں سے بلکہ حب افی مروری نہنیں سے بلکہ حب کی کہ فولا یا فنکا منظور نہ کرے اس وفت تک انتبار باقی رہتا ہے بین اگر کسی دوسے یا نیبہ لوگی نے بعد باوغ ایک مرتبہ می زبان سے کہ دبا کہ بیر کاح منظور ہے نواب فسنے کامطالبہ حرام ہے خواہ اسس منظوری کو با سکل تنہائی میں یا سہت کہنے کی وجہ سے کسی نے بھی نہ ن ام بواسی طرح اگر بلوغ کے بعد نقب بل وفیرہ کی نوبت سے میں نے بھی نہ ن مواسی طرح اگر بلوغ کے بعد نقب بل وفیرہ کی نوبت

مله نمیه ود سین سے مم بسنری موجکی و خواه اس ما فدسے یا اس سے بینیزکسی اولوفا وندسے عدم منظ اس کی رضا مندی سے فا وندینے بوسرونیرہ میں با میسنزی کرلی

ا في رنب من خبار فنع نهي رسا-

اور برب نفی بل جب ہے جب کہ بلوغ سے بیٹیزان کو نکاے کی اطلاع ہوجگی ہو اور اگر کمی کو بلوغ سے بیٹیز نکاح کی خبر ہی نہ ہوئی ہو نوجب خبر سلے تب خیار بلوغ ماصل سوگا اور اطرکے کے واسطے اختیار باقی رہنے مزرسنے کی جو تقصیل ایمی گذری ہے اسس سب کا لیا ظرخ برطنے کے وقت سے کیا جائے گا،

بالفكون فانتبادع نكاح نامنطور كفيك كواه بنا المروري

باکرہ نوکی بالغ ہونے برجب کاح المنظور کرسے نواس کو نامنظوری برگوا عول کی کھی خرورت برقی سیے جب کہ بیٹنز گذر دیجا ہے سکن وہ منظرتھا اسس دا سطے نفق بل کھی دیاتی سیے۔

تفصيل بيست كم اشها دىيى كواه بناف كى دوصورتين بي -

ا قول به کومس وفت بالغ موئی ہے اس وفت اگراس کے پاس گواہ موجود ہیں تب تواس وفت اگراس کے پاس گواہ موجود ہیں تب تواس وفت اس وفت اس وفت اس کا می کو فتی کونا جو ان مہول اور کسس نکاح کو فتیخ کونا جا بتی مہول ۔ جا بتی مہول ۔

دوسری صورت به که اس دفت گواه باس خرد اس صورت بین ربان سے فور اُ نامنظور کر کے گوامہوں کو ملا لیا جا وسے یاخوان کے باس علی جا دسے اور گواه جا ہے جلدی مل جا دیں یا دیریں ہم حال ہرایک صورت میں ان کے ساشنے یہ ہی کہنا جا ہیے کہ میں اب بالغ ہوئی ہوں اور نکاح فسنے کونا جا ہتی ہوں مرکز اس طرفقہ سے نہ کیے کہ کچھ در قبل بالغ ہو میکی موں بہاں کہ کہ اگر گواه واضح طور بریمی دریا نت کریں کہ نم کب بالغ

سلم فعلامنظور كرت سے مرادو ملى اس كے دواعى وغيره بن ١٢ سنر

مونی مرد؛ نوجب بھی تقصیلی واقع بہان نرکرے بلکہ وہی جواب و سے کہ بی اب با مغ موئی موں باصرت انتا کہہ و سے کہ بی سنے بامغ ہوتے ہی نکاح (فسخ کر دیا) نوط دیا ۔ کیونکہ اگر کوا بان سے تفصیل واقع بہان کرے کی نوان کو گول مول زغیر واضح) الفاظ میں کواسی دینا جا کر نہیں موگا اور اگر تفقیب کی گواسی دی گئی نوب کواہی اسس کے حق بیں مفید نہیں موگ اور جھل دغیر واضح) الفاظ میں سن کر کواہی دینا جا ٹرنسے ان کواسس کی ضرورت نہیں ہے کہ تفصیل طورت دریا فت کریں اور ندان کواسس کا حق ہے۔

عِرْفَانَى كِيهَا ل ورقواست ديني فين موزنين بي

ا اگر صب منابطہ مشرع فاضی کے بہاں کس طریقہ سے دعوی وائر کرسے کوا بان ک کوامی ہوجی مونو اسس صورت میں نوفاضی یا اُس کے فائم مقام کی علالت میں اس طریقہ سے درخواست بیش کرسے کہ میں فال وان بالغ ہونے برکاح نامنظور کرعکی موں اور نامنظوری کے فلال فلال کواہ میں بی ایس و صب میرا کاح فیخ کر دیا جا ہے اور اس درخواست برگرای کے بوزافر نق موربائے گی۔

عظ اگراسی و معتبرگوا ، نه مل سکیس یا گوابان سے اس تسم کی تفقیل ظاہر کردی کہ جس
سے ان کو مفید گواہی ویٹا جائز دریا تو کھی پر صورت ہے کہ جہاں کا موسکے جلدی
مرخواست دسے اور ورخواست بس بر ظاہر نہ کیا جائے کہ کہ بالغ موتی سے بلکہ
مرت اسی قدر کے کہ بس نے بالغ موت ہی کاح ضنے کر دیا ہے لہذا فنے کائے دسے دیا
جائے ۔ اگر قاضی دریا فت بھی کر ہے کہ کب بالغ موئی سے حب بھی مذبت لائے ۔ اگر بتا ادبا
فو چر تفریق نہیں موسکے گی اور اسس قسم کی درخواست برجرت حلف ہے کرنے کاح فن

مع در نواست و بنے کی ایک صورت برہے کہ صاف (صاف) اس طریقہ سے کہم و کے منظور نہیں ہے اس دھم سے نکاح فیخ مرانا جا بنی ہوں نواس صورت بین ناز کسی گاہ کی صرورت سے اور نہ طف بینے کی بلکہ کو ابنی ہوں نواس صورت بین ناز کسی گاہ کی صرورت سے اور نہ طف بینے کی بلکہ کو ابنی سے بنراور صلف کیے بخیر فاض اس ور نواست کو قبول کر سے نکاح فیخ کر ہے۔

واضح رہے کہ مذکورہ بالا بینوں صورتوں بین سے بہلی صوریت واضح رہے کہ مذکورہ بالا بینوں صورتوں بین سے بہلی صوریت بین خیر برگیا ور دوسری مورث بین سے ایک مہینہ بین درخواست کی مہلت ہے اگر ایک ماہ گذرگیا تو خیار فیخ ختم ہوگیا اور دوسری مورث بین بین جہاں تا کہ برجہاں تک ہوسکے عبلدی کرنالازم ہے۔

نبن اسس على كوئى حدى تنب فق مين الكنش كے باو حود نهيں ملى ، البته ، خلاصة الفاوئ ، كى ابك روابیت سے اس قدر معلوم بن اسے كه اگر مبند دول كا مقدم بن البت الم خارد فرار دفتے) سا قطار خنم ، موجائے كا در صورت ملا كا حكم هي قوا عدست وہ بى معلوم بونا سے جوكد دوسرى صورت كا ہے ،

وافع رہے کر ہم معنون قواعدسے لیا گیا ہے اسس وجہ سے عمل کے وقت احتیاطًا کسی مقنق عالم سے بھی دریا نیٹ نو والیا جائے۔

اگر کمی دورت نے واقعۃ بالغ ہوتے ہی قوراً

ذبار فسخ باطل مونے کی صورت نے زبان سے کہ دبا ہے کہ بی اس نکاح کو
فنے کرتی ہوں جب نوانس کو جائز ہے کہ کو اسوں سے باقا فی سے اصل واقعہ پوسٹ بید کھ کر ہم کہہ دے کہ بی ایمی بالغ ہوئی ہوں اگر بلوغ سے بعد اس بات کے کہنے ہیں
کھڑا نے کردی تو فنے نکاح کا ونبار باطل سوگیا اب اس کے بلے ہم گرجا ٹرنہیں کہ گوائی اور در نواست کے تبول ہوئی کرا جائز حیار کرے اگر حیار کرے گا توسٹ کہ کار ہوگی۔

خباركفارت

غیر کفومین نکاح مونے کی کئی صورتیں ہیں بعض بن نکاح باطل ہے اور معفی ہیں صبح اور اور است کمر لازم مور قابا ہے کمر لازم مہنیں ہوتا اور معبن ہیں صبح بنیں ہوتا اور اور اور ایک میں مورت کی مانتیا رہتا ہے۔ بیباں اصل مفصود تو انہی میں طرق کا بیان کرنا ہے جن بی بینی اور سرایک کا حوا گا نہ ملکہ کلفتے ہیں تن کی تفصیل ہے۔

میں خیار فونے ہوکیوں کہ تفات فون کی صورت میں کہ بالغ عورت بغیراؤں ولی عصبہ میں مورت بین کی تفصیل ہے۔

میر کھفو ہیں نکاح بلا اجازت و کھی ہیں ہوتا بی با لیلی باطل ہے جنی کہ اگر نکاح کے بعد ولی عصبہ میں موتا کی بیبا کورت میں موتا کی تو نکاح کا ایم مورت بین فتوی کے بید ولی عصبہ میں ہوتا کی در کے ایک باطل ہے جنی کہ اگر نکاح کے بعد ولی عصبہ میں موتا کی در سے کہ ایسا ہم گزند کرے اگر کرے گئر نکاح کا لعدم ہونے کی وجہ سے ہمیشر معبیت میں بین ایک بالک کے العدم ہونے کی وجہ سے ہمیشر معبیت میں بین دینی رہے گ

اسی سے اس سورٹ کا علی معلوم ہوگیا عورٹ کوغیر کفو ہوئے کا علی نہ ہو ہوئے سے میں عورت کو شوہر کے غیر کفو ہونے کا علم نہ ہو اور کفو ہونے کی شرط کر کے بابی نئرط کا نے کیا ہوا وربعہ ہیں معلوم ہوجائے کہ

ے دباہی کہ اگر قاضی نے اس کی دروع بیانی پروہو کہ کھا کرنکاح فنے کردیا توکی حتم ہوگا اس کی تحقیق اگل رسالم میں فیار ملوغ کے نتم پڑمو ہو دہبے علیاء کے فریعہ سے علی مہوسکتی ہے عظمہ ادرا گڑھ میں مذہبونے کی حالت ہیں کسی اورکو والابیت نکاح بہنجنی ہو نی با ننہ کونکاح بغیرا لکھؤ میں اس کے اذن کی حاجت نہیں

و شخص کف نہیں سے نوعورت برواحب ہے کرمعلوم ہونے ہی اکس سے الگ ہوتا ہے كيوں كر قول مفيّ بركے موافق غبر كفوسے بدك اذك ولى نكاح درست بنس مؤنا أوحس ونت اس كانبركفوسونا ظامرسوكياكس وفت نابت موكبا كرنكاح اقل ي سع باطل تصا-حرنا دوسرى صورت يركم باب دان کے سواکسی روکسرے ولی نے تابالغ كا نكاح غيركفوس كرديا بوياباب دادان كبا مگروه مع وقت بسوى الاضيار بافامن منتبک ہویا نشر کی حالت میں نکاح کی ہواس صوریت میں بھی نکاح بالکل ماطل ہے۔ نبری صورت برکهاب، دادان موشق تواسى الغ كانكاح عنركفوس كيا ب اوروه باب ، واد افاسق متحتاك نرمو ، اورمعود ف لبود الانفتيار نهي ب اوربير علم عام ہے جا ہے باب دادا کو نکاح کے ذنت کفونہ ہونے کا عافنا با بنیں ہرایک دونوں صور توں بن کاح صحاور لازم موجا نا ہے انبند اگر دوسری صورت بعن اعلم موسف کی صورت بن كفارت كي شرط برنكاح كيا بونواكس كاحكم علياد ب وكرصورت دين

بالفركا ولى كى اجازت سے لاعلمی بی غیرگھو بین نكاح کے بدختی صورت بہ ہے نكاح دل كى اجازت سے كفونہ ہونے كا علم ہوئے ہوئے برکفو میں ہونواس كا حكم ہے ہے كہ كاح صبح اورلازم موجا باسے اورکشی كونكاح فنے كرنے كا اختیار نہیں رہنا بہ حكم

الله معدد دنبوئ الفتيار اورف من منبتك كمن بنيا ربلوغ مك ببان من مفتل كذريك بي والماري المعاوي

تفام ادلیا دک لیے عام ہے جاہے باب ، دادا ہوں باان کے علاوہ کوئی دوسرا ولی ہو۔
لیکن فرق صرب برہے کہ اگر رط کی باکرہ ہے اور باب دادا کی ولایت سے نکاح ہوا
ہے تواجازت کے بیے صرف رط کی کا خاموسش رسنا کانی ہوگا اور دوکی تغییر دہمبشری شادہ)
سے با باہ دار کے علاوہ کسی دوسرے ولی کی ولایت میں نکاح ہوا ہے تواجازت
کی ضرورت ہے بھی خاموسش رہنا کانی نہیں۔

باخیس مورت برہے کہ بالغہ عورت کا نکاح ولی کی اجازت سے کہ بالغہ عورت کا نکاح ولی کی اجازت سے کی ایسے تص سے ہدا کہ جس کی گفاءت کا عال معلوم نہیں تفایکن نکاح سے دونت کفاءت کی منزط کر لئے تھی اوراسس بہا عتما دکر سے نہیں کی تھی لیکن شومر کی طرحت سے کفو ہونا طاہم کیا کہ تھا اوراسس بہا عتما دکر سے معلاح کردیا ہو تعرف نا من طاہم ہوا ہوا ور آیا ب ہوا ہو کہ گفو نہیں ہے اس صورت کا علم میر ہے کہ عورت کر بھی خیار فنے حاصل ہو گا اوراس سے دلی کوجی ، لیکن اگر میں تورت اجھی تک با کرہ ہو تواسس کا خیار، خامور شن رہنے سے باطل ہو جائے گا۔ بینی اگر معلی ہونے کے بادہ فورا کہ دیا کر مجھ کواسس شخص سے نکاح باقی رکھنا منظور نہیں جب توافتیا رہنے ہے گا اور نہر دی تو خیار فنے باقی نہیں رہے گا۔

نبقیکی اوضاحت اجازت مردری سے باکہ ہواور اگرادی نبتہ ہوجی سے

عد شلاً منوسرلس دنعبل کرسے رہینی اور سے با چوستے) بام رادر نفتہ ا داکر دیسے اصطبیع کا اس کر چھوٹے با برسہ وغیرہ برفدرت وسے امروغیرہ قبول کرسنے کوب د لائڈ کردنا مندی ہیںے اور حرکا فبول کرنا اس وقت دمیل دینلہ ہے کہ بالغ ہونے سسے بہلے خلون مجھ برنم وجکی ہو، تواس کے خاموش رہنے سے اختیار باطل نہیں ہوتا جب کک صراحتہ یا ولالنہ رصامندی منه بالله کا اس کا خیار فت بھی منہ کی جائے ہوں کا اس کا خیار فت بھی محفی خاموشی سے باطل نہیں ہوتا بلکہ صراحتہ یا دلالتہ کہ ماکی صرورت ہے ۔ اور دلالتہ رضا کی صورت ہے ۔ اور دلالتہ رضا کی صورت ہے ۔ دور دلالتہ رضا کی صورت ہو جے کو منالگ دلی مہر وغیرہ برفیض کر سے ۔

جھی صورت پر ہے کہ نابا نے نوٹے ہا لوگا نہاج اس کے بیب یا دادانے ایسے سنے میں صورت کی جس کوائی سے بیان کی بناپر کھوسے آگیا تھا با کھو ہونے کی شرط کر لی گئی تھی یا بعد بین معلوم ہوا کہ خیر کھوسے اس میورٹ میں بیڈھیسل ہے کہ بالغ ہونے سے بیشتر توصوف باب دادا کوافقیا رہے اگر اسس نے فنے نہاح کرادیا فنے ہوجا وے گا اورا گر حقیقت فلا ہم ہونے کے بعد بھی نکاح کومنظور رکھا تو لازم ہوجا ہے گا اورا گر ماب دادائے سکویت کی توسف کی اور اگر ماب دادائے سکویت کیا تو رائع ہونے کے اور الکر ماب دادائے سکویت کی توسف کی اور الکر ماب دادائی ہونے کے اور بالغ ہونے کے دونوں کی رہنا مندی شرط ہے با بین ہونے کے واسطے دونوں کی رہنا مندی شرط ہے باب دادائی جی اور رائع کے باط کی کی بحق بس باوغ کے بعد رائے گا در باب یا دادائی سے ایک بھی اور رائع کے باط کی کی بحق بس باوغ کے بعد رائے گا در باب یا دادائیں سے ایک بھی جانے زنکاح فسنے ہو مکت ہے اگر میں دوس را بھا گئے نکاح برد منا مند ہوجا و سے ۔

عله اس طرح بعن وبخوند کا بینیاان اسکام می باپ سربرا برست بیساکیبیشز گذریکا عله اگرکفاه ت کی شرط نرخی اورخزورج نه ابنا گفوم و ابیان کیا تھا بلکه باپ وادا نے محف اپنے گان سے کفومجور نکاح کردیا تھا بجوظام ہم اکرکفونسی تواس صورت میں خیار کفاہت ہوئے ہیں با وجود تنبع ا ور مراجعت علا دکوکوئی ام منتق تم رسکا در میں تواں سے رحبان اس کومعلوم ہوتا ہے کراس صورت میں خیار فسخ ندریا جا صب کر عل سے دفت اہل علم ان جزئیات کودیکی کرجن کا توالدا صل تشمد سے عاش بردرج ہے کہی جانب کوفود ترجع دیں جاری تنبیع بردند میں

والله اعلم راتعرو احكمر-محمره تعالى تنه كافلاصه خنم مولاب ضميم كافلام آناسې-خلاصه ب-

فيرسلون سينكاح كحراكم المنافي فكم الازيطان

اختلات دين الازواح

يشعالله الترخلي التحييم

ندب زوجین کے اختلات کی دوموزین بیا ایک برکر بر اختلات نکاح سے بیلے ہی موجود مودومرسے سرک مید نکاح بیا ہو مائے -

پہلی صورت میں سلان تورٹ کا نکاح کسی کا فرسے کسی حالت بیں جائز نہیں جاہے کوئی کوئی نشم مواسی طرافیة سے سلمان مرد کا نکاح بھی کسی کا فر بورت سے جائز نہیں۔ البتہ اکر عورت کمنا بید بینی - بہرو بیر با تصارفیہ وغیرہ ہوتواس سے مسلمان مرد کا نکاح دو مشاراً لط کے ساتھ ہوسکتا ہے -

ادل به که وه افوام لورب کی طرح صرف نام کی عیسانی اور حقیقت بس ال مذہب ا دم ربید شہر ملکدا بینے ندمی اصول کو کم از کم مانتی سر اکر صبیمیل بی ضاوت عبی کرتی مور دوسرے بید کہ دواصل سے بی بیرور بریا نصرانی ہو،اسل سے مزید ہو کر بیود بن باضاریت اختیار ندکی مور

ب سورس المبارد من العالم كالبياورت من الى جائب نواس سن مكاح صح منعقد موجاً اب مبلن بلا ضرورت شديده اس سه يبي مكاح كرنا كروه ب اور بهن مى خرابوں برشنی سے اس بيے سے ن ارد ق اعظم رضی افتر عند نے اپنے دور نوان می خرابوں برشنی ہے اس بيے سے ن اور ق اعظم رضی افتر عند فارد فی بن کورنا نه نبر نظا ایسے مفا مدیوجود تھے تو آج جس قدر مفاسد موں کم بی خصوصًا موجود ہو افرام بورب کے ساتھ مسلانوں کے نعافات از دواج کو بالکل می اپنے دب اور دنیا کو زباہ کر دبینے والے بی جن کا روز مرہ مشاہدہ ہو تا ہے۔

بعن کاح شوہر ہوی ہی سے کی کافرہونے کی جارصورتیں بین ناج

کے بعدزوجین کایاان بی سے کسی ایک کا مذہب بدل جا گےاس کے جا راضاً لی ہیں۔ رسین چارمور زین ہیں)

بها اختال برسی که دونول کا فرنصی بیرایک ساخد دونول مسلان بوسکت دومرا اختال برسی که دونول مسلان تخفی بیر معاذال دونول ایک ساخه مرابط کشک ان دونول اختال برسی که دونول مسلان تخفی بیر معاذال برسی که دونول ایک ساخه مرابط به مسلمان موسک نفر بر اختال دردومرا برسنفور کفر بر بافی رسید اس که دواج دادیمی ایک به کهم درسلمان موسک اوردومرا برسنفور کفر بر بافی رسید اس که دواج دادیمی ایک به کهم درسلمان موسک اور دورت کفر برسید نواس که در برکوی که انرورت کف بربر به نواکی در دونول برکوی که برکوی که در برکوی که در برکوی کا در برکوی که در برکوی که در برکوی که در برکوی که در برکوی کا در برکوی کا دیکاری برکوی کا دا کرویم وه ایل کتاب کا ایک مذمه به جود کردوم در برکوی کا در برکویم کا در برکاری اس کا در برکویم کا در برکو

سل اكره إن دونون اخلات من اختلاب نرمب معارق نهي أنا ليكن اس كويمى بها نكرو بالكيار

كونى انرينه پارے كا-

البَنْدَ اگراس کا عکس موالبنی اسلام زوج کے بغرمج سببت اصبار کرلی تو نکاح ٹوٹ صائے گا۔

اورا كرورت غيركنا بييشلا مندويا مجوسيه وغبره سي تواس مي بيتفصيل سي كريه وافعه دالالمث مي بهوا بي نوقاصى اسكى تورت براسلام بيش كرے و مقى اسلام تبول كر ہے نونكاح بحالة فائم رہے گاا وراكروہ اسلام لانے سے انكا ركردے باسكوت كرمے تو تونكاح فوراً فسخ كرديا جائے اور اكروا فعه دارالحرب بين مواسم توويال يوت برتين حبن گذرجانا ہی اسلام سے انکارکر دہنے کے فائم مقام موجا آ ہے مینی اگر طورت مسلان نم بوا وزنب حصن اسى صالت بركزرها أي نونكاح خود كو وفسخ بوعائ كا-دوسراجور بہے کم عورت مسلمان موجائے اور خاد ند کفرسر باقی رہے نوخواہ ہے کا فر ئ بى بو ياغيرك بى برعال مى اس كا حكم برج كد اگر وافعد دارالاسلام كاس توفا مى اكس کے خاوندر پر اسدم بیش کرے اگروہ مسلمان موجائے نونکاح بحالہ فائم رہے گا اوراگر اسلام قبول مذكرسے باسكوت كرسے تو فاضى ان دونوں بى فوراً تفرنق كردے ا وراكر وافعه دارالحرب كاسب توعورت كونهن حبض كذرجانا مى انكارا سلام ك ما تم تفام مو جاوے گا ور بعد نین جمین گذرہ نے کے دریت بائمنہ وجائے گی۔

مه بنرطیکه ده اصل سے کتابیہ ہو مگراسلام سے سخوت ہو کرکتا بیہ ہوگئی تھی توجیر اسلام لائے اسس عررت سے می نکاح نہیں موسکتا۔

عدّ الأصابة

(بصورت اسلام احدال وبين)

اگرده جاور شوم دونوں دارالاسلام ہیں ہوں ادرع ض اسلام کے بعد تفزاق کی گئی ہے تب تو بالا تفاق عدرت داجب سیدا دراگر دونوں بیس سے ایک یا دونوں دارالحرب ہیں ہیں ادراس لیدع ض اسلام مذہو سکا بلکہ تین چیف گذرجانے کی وجرسے با منہ ہوئی ہے تو اس میں بینفیبل ہے کہ اگر شوم سلمان ہوا ہے تو بالا تفاق مذہ ن ما منہ ہوئی ہے تو صاحبین کے زویک اس بران تین داجر نیس اور اگر عورت سلمان ہوئی ہے توصاحبین کے زویک اس بران تین حیف کے علاوہ و دسرے تین حیف تک عدرت گذار نا داجب ہداورا مام صاحب کے عدد یک عدت داجی نہ بیں اور احتیاط اسی میں ہے کہ صاحبین کے قول برعل کیا جائے صرت ام طحاوی نے اس کو اختیار قرما یا ہے ۔

تو منی مورث بر به وجا میری میں معاذالی می کوشوم و بیری میں معاذالی می کوشوم و بیری میں معاذالی می می میں میں م

) دوسورت بيل ـ

کے لینی سیان یوی دونوں دارالا سلام میں ہوں ادراگرا یک دارالا سلام میں ہوا دردوسسرا دارالحرب میں تو تقربی قاضی نہیں ہوسکی بلکہ نین جیش گذر نے پر بینیونٹ ہوجائے گی بعنی تو دینود نکاح جا آر سے گا

کله یعنی اس کواسلام کے بعداس درجہ کی ہمیشرہ و غیرہ سے نوراً نکاح کر لبنا جا کڑ سبے اگر عدرت واجب ہوتی توانقفائی عدیت سے قبل ہمیشرہ دیغیرہ سے نکاح جا کڑیہ ہوتا علمہ البتہ اگر بیمورت حاملہ ہوتو امام صاحبے کے نزد کے بھی وضع حمل سے قبل اس سے نکاح جا کڑنہیں

دا) شوم کام زند بوجانا

۲) دوسرے بیوی کام تد ہوجانا

دونوں کے اسکام علیٰمرہ علیمرہ ہیں اور اس بو بھی (صورت) احمال کے احکام برا کا برعلماء کے تصدیقی ذشخط بھی موجود ہیں۔

اختلاف نربہ کے حکم منتقاق ایک ہدایت شوہر دبیری کے اقتلات اور درسری صورت کے ان جارا حمالات رصور توں) بین سے اول کے بین افتالات کے احکام میں تو کوئی اختلات نہ تھا اس دحمہ سے ان کامسودہ تمام معزات کے سامنے بیش نہیں کیا گیا بلکہ مرف حضرت حکم الامت اور حینہ حفرات کے ملاحظ براکتفا کیا گیا ۔

اور (جیتقی صورتوں) کے حکم میں کچھا خلات تھا اس وجرسے مون اس صورت کے احکام کو بیش کر کے تمام مقرات کے دستخط حاصل کیے گئے ہیں۔

شوم كارتبط في كاوريكم

اکسی عورت کا شوم معاذ الشراسلام سے شخوت ہو جائے دور تر ہو جائے تو انتراسلام سے شخوت ہو جائے دور تر ہو جائے تو انترار لعبر کے اجماع اور بانفان جمہور فقہاء تو دبخوداُس کا نکاح فنح ہو جائے ہے تا ان می کا فیصلہ اور حاکم کے حکم کی کوئی خردرت ہیں۔ اور بیشو ہر کا مرتد ہو ناخلوت صبحے سے بہلے ہوائے تو آد حام ہر شوم کے ذمر ہے اور کورت بر حدن واجب نہیں ، اور اگر خلوت صبحے کے لید ارتداد ہوا ہے تو پورا مہر لازم بہا در عورت برعدت کا نفقہ بھی لازم عورت برعدت کا نفقہ بھی لازم

بعض اوگوں نے مسائل در جانے کا تشری تھے کی وجرسے مطابقاً بہم ولیا ہے کہ اگر کوئی عورت مزند ہوجائے انعوذ بالٹر) جب بھی نکاح فینچ ہوجائے گا اوراسی وجرسے نا وافقیت کی وجرسے نمام روایات فقیہ کے خلاف بے تفریع کر بیٹھے ربینی برمئلہ نکا لئے گئے کہ) اس دالا اُن کو تجد بدا سلام کے بعد دو مرسے شوم سے ربائی حاصل کرنے کا اسان علاج سے لیا اور مزند ہونے کی بلاء غلیم میں مبتلا ہوکر اپنے تمام عربے نیک اعمال بر باوکر دیئے حالان کی بلاء غلیم میں مبتلا ہوکر اپنے تمام عربے نیک اس صورت میں دو مرسے نشخص سے نکاح کی مرکز اجازت بہنیں بھر ہے لازی ہے کہ دو بارہ اسلام لائے اور دو بارہ نکاح کرے بہلے ہی نئوم کے سائفر سے جانبے مندرج ذیالفیل اور دو بارہ نکاح کرے بہلے ہی نئوم کے سائفر سے جانبے مندرج ذیالفیل

و ہفیبل یہ ہے کہ عورت کے مرتبہ سونے کی صورت بیں فرمہب صفیہ میں میں فول ہیں ۔

مکومت بجبر رکیا جائے گاخواہ اس کے مرند ہونے کی غرض خادند اول سیطیلی ہے ہونا ہی ہو باحقیقت کیا اس کے عفائد مبرل گئے ہوں دونوں صورتوں ہیں اس کو تجدوز کا ح یرم جبور کیا جا ہے (مکاصد ج بدانشا می)

ود مرافول: مشائخ بلخ وسم توند وربعن مشائخ مبخارا المعبل زابد الدوبی اورابوالفاسم سفار و بنیم کا فتوی سید که مورت کے مرتد ہو نے کی صورت میں نکاح میں بتی بند بین نکاح میں بتی بند میں نکاح میں بتی بند تند اور کی دوارت سید اور ایست سید اور ایست سید اور ایست میں مناز دارالاسلام میں بھی) نینز بناکر رکھی جائے گی اوراس کے فاوند کا قبضا س بر دارالاسلام میں بھی) نینز بناکر رکھی جائے گی اوراس کے فاوند کا قبضا س بر برسنورسان باتی رہے گا۔

عاصل برس الرحورت مرجوجات تواس كه الكاكر بارس من الرحين الوصية الرحوري - الوصية الرحية المرحودية -

ایک پرکه نکاح فنخ ہم جا آ ہے بھی بعد تجد بداسلام اس کوستی بدنیاح پر بچبور کیا جائے گا اوکسی دوسری حبکہ نکاح کرنے کا اختیار مزدیا جائے گا۔ (وھونطاھ دالروایسیة)

دوسرایه که نکاح فنغ بی بنه بوگا بلکه ده دونوں برسنورزن وشوم بای رئین کے

الد تفیسل اس متلکی یہ ہے کہ اگر عورت مرتم ہوکہ دارالوب بیں جلی جائے یا دارالحرب بیں

ہی مرنم ہوتو اس کوئینر بغا نے پرظام الروابة بھی منفق ہے فاوراور ظام الروایة کا فقل نہ مرن اس میں ہے کہ دارالاملام میں رہتے ہوئے بھی نزبن سکتی ہدیا نہیں

سرف اس میں ہے کہ دارالاملام میں رہتے ہوئے بھی اندن دری سے کہ تجدیدا سلام اور تجدید کا تا سے

سے قبل شوم کو استماع بین مجت و فیرہ کی اجازت دری جائے جیسا کہ متن میں بھی تحت عنوان و بعض مسائل فرور بی فقریب آتا ہے

نيسرايه كه ورت كوكنيزينا كردكها جاست كا-

ان نینوں افرال میں اگر جہ کھوا فنالات بید کی اتنی بات بر تیموں متفق ہیں کہ عورت کو کسی طرح برجی مز دیا جائے گا کہ وہ اپنے پہلے فاوند کے نکاح سے بلاہ ہوگر دوسری جبگر نکاح کر لیے۔ اس لیے یہ بات تفق جلہ ہوگئ کہ عورت کو دوسری جبگر نکاح کا ہرگز اختیا رہ ہوگا۔ اب بہندوستان میں موجودہ حالات میں اس متفقہ حکم برعمل کرنا بہلی روایات کو اختیار کرتے ہو سے بورکور نے فیج مو کر دینے والی کوئی طاب ملیا نول کے یا سی موجود نہیں ہے اورجس جبگر موجود ہوتی ہے دالی کوئی طاب مشکلاری اورد نشواریوں کا سامنا موتا ہوتا ہوتا ہوتا ہوتی ہوئی ایمن خاہم الر وایت برعل کرنا ہندوستان ہیں موجود ہواس و حبر سے پہلے نول یعن ظاہم الر وایت برعل کرنا ہندوستان ہیں موجودہ والمت بی غیر حسن ہوگیا کیونکا سامنا موتا ہوتی دوبارہ اسلام الر وایت برعل کرنا اگر جہ اختیار ہیں سیدین دوبسرا ہمیں نیوں سیارے۔ کے ایک جزیرعل کرنا اگر جہ اختیار ہیں سیدین دوبسرا ہمیں نہیں سیدے۔ کے ایک جزیروں کا کا کر کرنا قبلا کرنا اگر جہ اختیار ہیں سیدین دوبسرا ہمیں نہیں سیدے۔

اور نوادری روابیت برعل روابیت برعل کرنا توظایر روابیت برعی شکل بلکه بمالت بوجوده بین برخین بین برخین برخین بین برخین برخی

دمنائخ سرقن کے قول برفتوی دبنامتین بے اسی طرایقہ سے دوسرے نقبهاء میں بھی اس قول کو نقل کر کے تردید نہیں کرنے ۔

بس ہندوستان ہیں بحالت ہو ہورہ کہ حکومت مسلانوں کی نہیں ہیں اس کے علاوہ ندمہے ختی برعمل غیر ممکن ہے کہ مشام نے بلنے وسم قند کے قول کے موافق اس طریقہ سیفتو کی دیا جائے کہ عورت کے مرتد ہونے سین کاح فسخ ہی نہیں ہوتا ۔

مرند ورت سے کا جی افتی ہے کے لیے یہ مشاکح کی گئے گی است

بعض مسائل ضرورید اسئلمشائخ بلخ کے قول کے واق جگر بھاءِ نکاح کا نتولی دیاجائے وریا فقہ ہی اس امرکا نعا ظرکھنا ضروری ہے کہ سجد بداسلام کے قبل شوہر کے لیے اس مرتدہ سے جماع اور اس کے دواعی مثلاً تقبیل ولمس بالشہوت وغرہ کوجا ئزیز کہا جائے کیونکر آیت کریمہ لاشکھواللنڈ کی حنی دومن سے کا فرعوز دل کے سافھ نکاح اور استمتاع کا حرام ہونا ظامر ہے اور اس براجماع بھی ہے اور کہا بیم کا است نناء جو آیت و المحصنت من الدن بن او تھا ملکہ میں وارد ہے اس سے کما بیما صلیم مراد ہے وہ مرتدہ اس میں داخل نہیں جس نے اہل کما ہے کا فریب اختیار کر لیا ہو۔ اور قول فرکور ریر بیا اور کا جے برلازم نہیں آنا کہ حالت کا فرین صورت و

کے مرتدہ سے بہتری ناج کڑے ہے: اس طلقہ سے نوا در کاروایت کی صورت میں بھی لیں عورت میں بھی لیں عورت میں بھی لیں عورت پر میں ان نہیں جب اکا میں میں میں میں میں میں ان میں میں ان میں میں میں میں کہ باندی سے ماکارت مذکے باجو داس سے نفع اطحانا ہم ستری وغیرہ جائز نہیں ۔

جماع دددای بماع بهی جائز رہیں، فقراخات میں ایلے نظائر موجود ہیں کہ ہا دجود صحت نکاح و لفا اُنکاح کے جماع و دداعی جماع حرام ہوتے ہیں جیسے موطوع ہالشبة کر اس کا نکاح برسنورسابق قائم ہیں گرانقضائے مدت نکساس سے بہتری ویرہ یا نکل حرام ہیں اس طرح حاملہ من الزنا اگر غیرزانی سے نکاح کر سے تواگر جب نکاح صحح ہوجا آ اسبے مگر شوم رکوسج ہے جائز نہیں ہوتی ۔

مرد سيخو بإيال وتجويد بالاحكام

مئل نبر بعلن استاع کے بیے سنجد بداسلام کا نبرط ہونا آیت مذکورہ اورا جماع و بنرہ سے سلماولی بین ناب ہوجکا ہے بعد بداسلام کے بعد ظاہر الرواین کے موافق تو سنجد بدیکا ح بھی صروری ہے ابنیاس کے استناع جائز نہیں مگرمشائ بلنے کے قول بر سجد بدیکا ح شرط نہیں ۔

سیکن اس خاص جزو میں ظام الروایت کو ترک کرنے کی کوئی فردر ت داعی نہیں لہذا سجہ بدنکاح کو بھی فروری کہا جا وے گا کہ اسی ہیں احتیاط ہے۔
مسٹل نہیں احتیاط عصورت مذکورہ میں تجد بدنکاح کے لیے انقضائے قدت فردری نہیں (مکاهو ظاهر) لیکن خصورا سامہر حبہ بعرفروری ہے جودس درہم سے کم مزیر جبیبا کہ فتح القدر بروغیرہ میں مصرح ہے اور جبرسا بق کا بدستور واجب فی الذر تر رمبنا ظامر ہی سے البتہ اگر فیل خلوت صحیحہ مرفد ہوگئی ہو تو دہرسابق ساقط ہو بھا تا ہے۔

فلاحترفتوكي

اس مجموعه سي خلاصه اس نتوليه كاماصل بهواكه مورت ميز ننورسا إلى اسي

خادند کے قبضہ اور نکاح میں رہ ہے گا کسی دوہہ سے خص سے مرکز نکاح جائز نہیں۔
میکن جب نک بخدید اسلام کر کے بخدید نکاح مذکر سے اس وفت کہ اس کے
ساخد جماع اور دواعی جماع کو حائز نہ کہا جا وسے گا۔ واللہ سبحانا و وتوالی احلیو
وہوا کمستنعان وعلیہ انتکالان ۔

تتبر فقهى رسائل كاخلاصه

برساله حیلهٔ ناجنه اوراس کنیمه المفارات اوز میه حکوالانزداج کاندالا بساب ان علمائے کام کی تصدیقات تمہوں رسالوں مضعلیٰ جدا جدا ذیل میں درج کی جانی ہیں جواصل رسالہ مذکورہ کی نرنیب و نہذیب ارتصبیح و تنقیع میں نسر کا یہ سطی تصدیقات منعلقہ جیلۂ ناجزہ

> هرسه الموالعلوم تعاني عمول

ازامراد العلوم تفسا منه يعون

العدد الأرالة الفريدة وملاً في عباده الذين اصطفار وبعد فقد المالات الرسالة الفريدة فوجدتما عربية في الباب وورد يتم ية الدرجمت من لجدة الساب م

صنها البيلوة لكل حق ميرت منها لمات مكل قول زور. منها البياض مكل قلب اسود منها دانسوا ديكل عين ضويد دينًا در شيخنا فقار با لغ في التحقيق والمستنفير. وبذل جعد دفي التهل على الاصة المظلومة والتسبير جعل الله هذا السهى مشكول وهذا العمل مقبولا مبرول وصلى الله على سيدنا وحولانا محمد وعلى الدواصحابه اجمعين - كتبه بقلمه ا ذل الخدام واحقرا فلمان ظَفَر احمد المقانوى تغمده الله بالفقران والرضوان

٢٧ ردى العجه العدادة

بِسُواللهِ الرَّحْدِي الرَّحِيدِي

بعد تمد وصلوق گذارش بے کراس رسالہ بیض مقاله کا بنابت عزوری ہونا بھی ظاہر ہے اوراس کا جامع مانع اور بے معرفید ہونا بھی متناج بیان نہیں!س کو سرسری نظرسے دیکھنے والا بھی ببیاخہ کہا گٹنا ہے ہے

زفرق تا بقدم مرکباگری گرم کوشمه دامن دل مکشد که جاانیجاست

در حقیقت امن مرحومه کی اس ایم اشکل کا حل صرت اقدس بی جیسے محمع کمالات کا محتاج نفا آپ نصبی بیانی خورد تون کوایک عرصه دراز تک اس کا تحقیق وقصنیمی مندول فرما با میراس کا تحقا ندازه وی اوک کرسکتین اس کا تحقیق وقصنیمی مندول فرما با میراس کا تحقا ندازه وی اوک کرسکتین جن کوزانه تالیفت بین ماعزی کی دولت افعیت می نهی به وی تن قالی صفرت والا نے بار با ارشا دفرا یا ہے کہ اتنی مشقد عربیم کو بمارے مدول بی فائم و دائم رکھے آبین کم ابن دامی میں نہیں بھو گام و دائم رکھے آبین کم ابن دامی بوقیود و اس ایل صورت سے مون اس قدر گرزار شرب کے دوفت ان کو توبیش نظر مشرائط درج بیں وہ نبایت درجہ صروری بین عمل کے وفت ان کو توبیش نظر رکھیں اور لیوری طرح ان کی یا بندی کربی شخص صرورت کا بہادنہ ہے کہ اتناع بوا

كرفنو_ كے دفت نمام شرائط كو بخو بى الى كوظ ركھنا فرورى تفور فرماوي وهوالمونق للخدو والعاصوعين كل ضب

الملة ساح احمد غفرله كنزين خدا كهترين على احقوم الكريم عنى عنه مرس خانقاه الدادية نها مداوية نها مداوية نها مداوية نها مداوية نها مداوية على المرس خانقاه المرادية المرادي

هجر مدرسه نظایرعلوم سهارنبور

ازمظا برعلوم سهار نبور

ربسوا ملک المبدالگرفی الترکی الترکی الترکی المبداله الدا المبداله المبداله الترکی المبداله الدا المبداله المبد

حضرت اقدس دام ظلّه العالى في اس فتو مدين حسن تحقيق و نرقيق دا مقياط معلم البلسم وه منت كش بيان نهين يهميم قلب سح جاب بارى عزاسمه ي دست بدعايين كروه معفرت اقدس كو باين فيوض وبركات نا ديرم شرين كي روش يرسلامت ركه اين يم يقين كرفي بين كرضرت اقدس كى مساعى جيلة ما قيا منت امت مردومه بين شكور دبين كي -

فحبذا هعائله احسن الجيزاء عاوعن ساكر المسلبيث

محدا سعد الترغي عنه	عفیعته محد ذکر ما رکا ندهلوی)	بنده عبدالرتمن غفرله	عدالطبت ناظم مدرسه
مرس مرزم مطام علوم			مظامرعلوم
سپارتیدر	سهارنپور	مرين فل بركوم مريدم الق	۸ بحراث بچری

وارالافتارم الدايم

ازداللها دادين

بم سببول نے رسالہ (العلبة الناجن ه للعبلة العاجمنه) كوبغور و تمرير سنا يقينا بمارے دبارسندسين مح جودطالات كے مائخت بحزاس كے كئى جارہ نبس معلوم بوتا كه علماء مربب شفى رسالة بناكے مسائل مندرج كومعمول بها قرار دیں اوراس بر فتو لے دیں . قرون سابقہ یں بھی علماء ضفید نے مسلم منقود و فیرہ بیں ندر ریا ت و قتیہ كى بنا بر بہی طرز افنیا ركیا ہے ۔ حضرت تولف واست بركانجم اوران كے معاونين كى مذكورة يال مسائل میں مسائ بلیغه اورانهای مدوجهد بے شک وبلانعه فابل مزار با مزار تشکر تحسین من النت نعالی مزار با مزار تشکر تحسین من النت نعالی ان کویرو وجهان می جزائے خروطا فرائے - این -

4 /- (r -			
السب	العبا	العبيا	العب
بنده محدا براتبيم عفى عنه		عبدالسيع غفرله	المان بالمان باحتوام
(مادکس)	(مارئیسس)	(مددس)	(صدر مادرکسس)
العميان	العسيلا	العسب	العسيا
بنده اصغرصبه عفاالتر	رباض الدمن عفى عنه	بنده بسروريا كالحاقي	التقوالعبا ومحيرطبيب
(مؤل مدنت)	(0-12)	(نائب مهمم)	(مهتمی)
Hamman	1	العبا	land
محداع ازعلى امرويي		بنده محرشفع عفرلبر	مسدواحمد في الشعير
رشيخ الفقروالادب)		فادم دارالانتاء	دارالعلوم داريند
٨ جمادي الاولى تعصل بيجري		وارالعلوم ولوبنم	(نائر مغتی)

تصابقات متعلقه الخالن

تفارنا فى المنتملة هوجدناها صحيصة انشرف على الحنفى عنى عندالحادى عشرهان العبده الصحيف العبد النيمت محمد تنفيع تفرار خادم وارالا مقاء ويوبند مرازح احمد تفرار مرس خالفاه إمرادير

لقد تسوفت بمطالعة هذه ه المنتمة خوجه تفادرة بيتمة وصناء وسيمة فللهرر من اخذ معاواستخد عناوز يفاد وشجها وتجمها جزاه الله تعالى عزوس الكوللسليين خيرالجزاء ولحسنة ورثونى وإباد عيشة مدينية وعاقبة حسنة وإنا العب المذنب طفر لحدما عفا الله عنه همر مفان سكفتاله

تمدرنقات متعلقة علم الازدولج أر ازمرسدا مادالعلوم تعاز بعون

عورت كم تنابع المنها ا

ازمررس دارالعلوم دلوبتد

بالكليميح ودررستي، المجول محبح المجواب محبح المجواب محبح المجواب محبح وترسول خال مفالله عبد المجواب محبح في منه في مرسول خال مفالله عبد السيميع في منه المجواب محبح المجواب محبوب المجواب محبح المجواب محبط المجواب محبح المجواب محبح المجواب محبح المجواب محبح المجواب محبوب المجواب محبح المجواب محبوب المجواب محبح المجواب محبح المجواب محبح المجواب محبح المجواب محبوب المجواب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب المجواب المجواب المجواب محبوب المجواب محبوب المجواب المجواب المجواب محبوب المجواب المج

ا تعديسه مطام علوم سهار بيور

البواب

العواب صواب المواب عيم

عبدالليطيف عناالتيسنة فالمهر يمظام والمراح وبدوه عبدالدين غفرار مرس مدمظام والمع محدور بأكاندهلوى مرس وروزة والا

المراقبون وحوالذين لنموالسائل انبلث

الشرف على احقرم بداكريم عنى عنه بنده محفر فينع عفا التدعير بنده محمد العد المترعني التدر

حارثا بره پرشیات بوایات

رفاق الجتهدين فى وفاق الجنهدين

ایک رسالرد فا ن المجنہ بن نظرسے گذراجس بیں مفقود کے شعلی ایک سوال کا ایمالی جواب دیتے ہیں جنالجہ ایک کا ایمالی جواب دیتے ہیں جنالجہ کے لیے جب نے اٹھ جز قرار دیتے ہیں جنالجہ کھنے ہیں۔ اب چا ہنا ہوں کر سوال کے بعض اجزاء کا تفضیلی جواب دوں مگر قبل جواب کے اجزائے سوال وشما رکر لیجنے جن کی فہرست ہے۔

- رن عاجزار مفلسانہ زندگی بسرکرتی ہے
 - رس حرام کاری کا فوی اندلیت ب
- رس سالله سنربرس گذرنے برخورت شادی کے لائق ندر ہے گی بھیرطوبل مرت بیوں منفرر کی گئی -
- رم) جب مذہب (حنفیہ) ہیں میرے لیے بھر نہیں نو راس) مذہب میں رہ کر کما کروں۔
 - ره نرب دفيرزشدد كالزام
 - ربى مؤلا امام ما مك عليه الرحمة كى روابيت كى تحقيق
 - ركى علمائے مفید كا مزورت كے وقت غير فرسب برفتوى دينے كى حققت
 - , ٨) ندميت فني كا اصلى حكم اوراس كي بوري تحقيق

اس محادرساله بزائا منروار جواب لکھا ہے اور اصلی مرعاء رسالہ بزاکا یہ ہے کہ علیا سے احاف مشام فقو و ہیں جو الکیہ محے مذہب برفتو کے دبیتے ہے ہی یہ درست نہیں ہونکریہ معالقر بجات نقد کے خلاف ہے ادراس پر ہو دلائل قائم

کیے گئے ہیں وہ خدر حس ہیں۔ اس واسط محقہ طور پراس رسالہ کا جواب بنافرورک
معلوم ہوا۔ ہذا معروض ہے کہ بانچو ہیں جنو تک کے جواب کا تو یہ حاصل ہے کہ
امام صاحب کا مذہب فوی ہے سواس ہیں کوئی شک نہیں امام صاحب کا
فول یقیناً راجے اور اختیا طربہ بن ہے ۔ ایکن قول ما بکہ کو اختیار کرنے کی یہ بنا نہیں ہے
کہ مذہب امام کو ضعیف ہے گیا ہو ملکہ با دہو واس کو فوی اور راجے سمجھنے کے عزورت
کی وجر سے خروج عن المذہب کی گنجاکش دی ہے۔ (یعنی ا پینے مذہب برعل کی گنجاکش دی ہے۔)

چھے ہزو کے جواب ہی مجیب نے اہم اشکال بیربیان کیا ہے کہ دہوع کے بعد صفرت عرضی الفرعنہ کے قول برعل کیسے جا کڑ ہوسکنا ہے اس کا جواب تو بعد سے کہ غالباً امام مامک علیہ الرحمنٹر دہوع کو تسلیم نہیں فرماتے ہوں گے جیا کہ حضرت امام احمد مرحم رجوع کرنے کی دوابیت کو نہا بیت سختی سے در فرماتے ہیں۔ جنا بخد منی میں ہے۔

"قال الانترم قيل لا بي عدالله قلت خروى من وجم ضعيف ان عمرٌ قال بخلاف هذا قال لاان كيون انسات كذب " مسلاجه

اورجی خفیبن نے رجوع کرنے کی روابت کو بیمجے فرایا ہے ان کے نزدیک اس کے رادی تفتہ ہوں گے ، اس دحبر سے اختلات کا مذاء دراصل روابیت کی توثیق میں اختلاف ہو گا اوراس کے بہت سے نظائر ہیں اور چونکہ رجوع کرنے کی روابیت کی سندکسی حجکہ نہیں مل سکی اس وجرسے تفصیلی حال را وایوں کا اوران میں اختلاف کا نہیں معلوم ہوسکتا ۔ مفقود الخبر مسلم رئیش کیا گیا ایک انسکال دو مراجواب برب علاوه حفرت عرائے کے علاوہ حفرت عرائے کے علاوہ حفرت عمائ اور صنرت ابن عرائ کا بھی بھی مذہب ہے جب المحضرت ابن الی تنبید نقل فرما یا ہے اوران سے مرجوع کی روایت نہیں اس وجہ سے حفرت عرائے کے رجوع کے بعد بھی اسس قل کی اتباع میں اضیار کو سکتے ہیں۔

مفقود الخركم شلرية في قي سوالات امور كى تحقيق بها الموركى تحقيق بها الموركى تحقيق بها الموركى تحقيق بها الموركى تحقيق بها الموركة تحقيق بها الموركة تحقيد كالمواد في الموركة المواد في الموركة المواد في الموركة المواد في الموركة ال

منبرا مالكيدكااصل مزبب كياسه ؟ پيلے جنوبين فقها وكرام كى چارعارت

عبارت على الايفنى بنبرالراحج فى مذهبه فا ذاستك عن حكو لا يجب الا بما هوصوائ عنده كفلا يجوزعن يجيب بمذهب العسبر (از شامى)

- رم، تیل کھتی مامنہ حب الامام النافعیؓ کن ابقرل نال ابعر منبفلّة کن ۱ درخمار ۔
- رس نان القاضى المقلّد اخالقًت شهورمذ مبدلا بنف ذحكه في الاسم از درمخيّا رلان المعمّد ان القاضي لا يسع قضالك بغير مذ هبه خصوصًا فضأة زماننا شامى -

رم) والتقليد وان جائز نشرط فهوالعامل لنفسه لالامفتى بعير فلا يفتى بغير الرجم في مناهب .

ان عبارات سے بیزنا سے کہ دوسرے امام کے منوب پر فتو کی دبنا اور فیصلہ کرنا جا کر نہیں نو اس کا جواب بہ سے کہ بہلی عبارت کو عبارت میا کا بحزو ہے، اس وجہ سے اس کا جواب نوعمارت میڈ کے جواب سے معلوم ہوجائے گا جو کہ خفریب اگر ہا ہے اور دوسری عبارت سلینی لوقیل لیسنفی مامذ ہب الاما مر انشا فعی فی کذا درجن کی ابو حذیف کے کذا درجنا رہ

سوم، فان الفاصى المقلل اذا خالف مشهور ماه هبه لا يغف نا حكمه فحد الاصح إن درمختار .

ان جارت سے بہ ابن کیا سے کہ دوسرے الم سے تول پر متوئی دیا اور فیصلہ کرناجا کر نہیں سے تواس کا بواب پر ہے کہ بہلی جارت کو جارت سے کا جزو ہے ہیں اس کا بواب عبارت بنا کے جواب سے علی بوجا ہے کا بوکہ عنقریب آ باہے اور دوسری عبارت بین لوقبیل لیے نوایک بوجا ہے کا بوکہ عنقریب آ باہے اور دوسری عبارت بین لوقبیل لیے نوائی وہا مت فرمائی اس کے شعلق علامرت ای انے وضاحت فرمائی ہے حدو و قل مند امری میں این جر سے نفری تا یک میں قول شیعت ہے الافضل ۔ اور تقریم میں این جر سے نفری تقل کی ہے کہ یہ قول شیعت ہے جبت قال تھ وجود تقت لیل المفضول مع وجود الله فل و باہ قال لیے تقال نا میں الفقالانی والمائی ہے والمشاللة المفاول میں دولیہ عن احداد و طالقہ لا کی بیدہ میں الفقالانی والمائی میں الفقالانی والمائی میں الفقالانی والمائی میں الفقالانی والمائی المفاول میں الفقالانی والمائی المفاول میں الفقالانی والمائی المفاول ابن مجد الفقیات التصریح بیعض ذلک فائلہ سٹل عن عبارة النسفی المذکورة و لئی المفاکورہ فی

المتن عن الاستباه إذ استلنا الخ

تعصران قول أئمة الشافعية كذلك تفوقال ان ذلك مبنى على الضعيف من انديجب تقليد الاعلع د ومن غير ه والأصرائله نيخه بير تقنيد اى شاه دىومفضو لا وان اعتقده كذبك اه يس يتول جست نبين ادرا گرنسلیم کراییا جا وے توعبارتِ ناللهٔ درا بعد کی طرح اس کوبھی عدم فردرت برمحول كبا جائے كا اورعبارت تاليتر كے جواب ميں شامي كى بورى عبارت نقل کردینا ہی کافی ہے لہذا ذیل میں وہ عارت درج ہے۔ در مخار میں عِارِتْ تَانِيهِ مَرُورِهِ بِالا كے لِعدسے - نعب دوقصی مالكى بذرك نقذ كما فى البحد والنهدوق نظمه شيخا الرعلى الخ اس براول وننا مي نحيه لكها (فقله) لانه مجتهد فيه وحذا كله ردعلى مأفحي البيزازبة قال العسلامة والنتوئى فحب زمانناعلى تولمالك دعلى مأفى جامع الغصولين لوقفى واض الفضائ عدى عدى المندة الطعر بعدمض تسعية انتهدنفند اه لان المعتمدان لقاضي لايعم تفاكه بغيرمن عه معمومًا قصاة نامانا-

پیمونیرسطول کے لید فرمایا ہے۔ قلت مکن هذا ذاامکن تضام مالکی بد او تفکیم داما نی بلاد لا ہوجہ فینا ما کی پیکمہ بد فالضرورة متحققة و کات هذا وجه ما مرعن العبرازیہ و خامع الفصول بن فالا نیرو تنولہ فی المنہوان کی لا داعی الی الا فتاع بقد ان خطاء بحتمل الصوا ب مع آمکان التوافع الحل ما لکی بیکھ بلہ او تا مل و لھذا قال الزاهدی وقد کان بعض اصحابنا یفت من بقول ما لک فی عدہ المشلق للضرورة مدی احداث ما بختہ دکی ہ محشی مسکرین من است دالعموی الخ

اس میں علام شامی نے فود نصری فرمادی کر قضا بمذہب الیزے بارہ مين جو لايعة كالحكم ب وه معر مفرورت كي سا تقد فاس ب اورما حب بنر كے قول الاداعی اورماامكان النوانع الخ سے بھی صاف واضح سے ك أكر صرورت داعي موا ورترا فع الى المالكي مكن مد مواتوا قداً بمدم بب الغبر ميان كوكونى اشكال نهيس- ا درعبارات رالعبر كا جواب اسى جواسب معلوم ہو گيا كيرونكر فتولى اورفضا اس باب من ایک بی حکم رکتے ہیں . در مقارضم المفتی میں سے د حاصل ما ذكره العلامة فاسعُ في تصعيب انه لا فرق بين المفتى والقاني اه قلت ای ف اتباع ما رجود کماسی به انتامی - علاد ه ازی عبارت مذكوره بالايس فتوى اورفضا دونول كى اجازت مصرح سے شلا بزاز سرى عبارت من فنوى كي نفريح اور جامع الفصولين كي عبارت من قضاكي تفريح بع -ا مردوم کی جوشخفین لکھی ہے کہ اقتاع بمذہب الغیر کی ابتداء فیرمقہ مثالخ سے ہوئی ہے اس کا جواب اول توبیہ سے کرجب معتدمشا کنے نیےاس کونول كرلياتو وه تول معتد موكيا كما لا يخفى دومرا جاب يه ب كه زابرى وفيره سے اصل منله کی ابتدا مرف اس کی ہوتی ہے کہ خاص ان جزئیات میں اقبار ہزیب النبر كونقل كياسيح درًنذاصل مطله انتاء بمذرب الغيركان كي نقل يرموقون بنبي كيونراص معلة ومنقدين اورمنا خرين كي تفريحات سنا بت بسيفا بخر التيماعلى تعليم القسدان كرجوا زيرمتا خرين بس سعماحب بداير وقاضى خال اوصاصب متروفيره سمعقين فتولى ديتين اورتنقدين سے امام نفلي اورفقيد الواللبث في فتوى و بانفارجس كي تفصيل حلينا جزه إل دوم کے مقدمہ میں موجود ہے) اس سے ماف طور پر ٹابت ہوا کہ فردرت کے دقت مزبب غربرنتوی دینے کے جواز پرٹائج کا اتفاق ہے اس کے بعد

كى خاص منادى بالتخصيص فتوى منفول مونے كى عزورت نہيں رہتى ليس اگرزادى وغیرہ کی نقل مزہونی تنے بھی اصل سکانہ ابت ہونے کے بعد تحقیٰ حزورت کے وقت مشلر بحوث بنيها بين فتولى دے سكتے تفصاد راب ان كي نقل سے تائيد ہو ميئ فاس كرجب معققين نيان كي نقل كوتبول كرليا فرض زام ي وقستاني كأعف اس ملکی نقل میں مفرنین کیونکر وہ نقل مرف تائید کے واسطے سے اصل مداران بيرنبين بلكهمشاشخ محققين لعني امام فضلي دغيره برسيح ملكه مسئله افسنساء بمذبب ابغرلل مزوزة كى اصل خو دا مام بوسف يسع بعيم منقول سيدينا يخرشاي تے رسم المقتی من بح الربزار برنقل کیا بے اندصلی الجمعة مفتسلامن العمام تعاضيريفارة ميشة ف بيرالممامفقال المفد بفتول اخوانامن اطلالمه بنة اذا الغالما وقلتين لعجمل جنتااه اواس كالبرمام سالرني ابن تحذيب كوالرناى معلى فقورس اخذب مب الغيديك الفاظ من اغراص نقل كبابي مكنداعتواص على الناظو باند لاحاحبة الحنفي الى ذلك لان ذلك علات مذهبنا فحدث ف اولى يونكراكس اخراس مين فودبيلفظ موجود سبك لاعاجية للحنفي الاذالك اس سي ثابت ببونا بيه كابن شنه وغيره مزورت كانحقق ميس كلام كرربيدين زكر تحقيق مزريت كم جونتوكا اور فعاد بدرس العرك والنين اس كعداس اردم کے قم کے قریب دیال کے سٹ پر و کھا ہے کہ اوگ است نوب رس کے کہ جب خرت علامہ اس عابدین شائی مزمید کے طلاف فتی دینا منع کرنے ہیں اور ملامہ زامری اور طامہ قبہتانی کو عیرمعتبر جی کہتے ہیں عاجف سائل جعيمفتر والاعتمرة والطروفيره كع باست بن من الدمزون كوفت حزت المام الك يم على والمول ما من علية بين اس كا يواب رب

كعلامه شائ تفرنع مزح كم ليمسطله كوظام ركود باسب مكر مذخو وفتؤى كاجآز بكربها ن ك احتياط كى ربحائے نفظ نفتى كے يحكم تعما، خِنا كِيْر تكفف من : عیت لوبوجه مالکی بحکو به - اسمی دوی میکرتا ی نورنع حرج کے لیے متلہ کو ظام رکر دیا مگر مذفود فتولی دیا مذفتوی کی اجاز سے یہ نهابن بى عجب سے كيونكروه أو موضع مزورت ميں فتولى اور قضاء بمزبب الخيرى صاحت نائير فرمار سيع بين خاليخ متدة الطيرك بإب بين ال كابو قول سے وہ عبارت مل کے جواب میں گذر حیا اور زوج مفقود کے بارے میں ہی اس طرح مان نائید کی ہے جیا کہ ابھی آتا ہے اور اس کے بعد کھاہے" بلکہ بیان تک احتیاط کی بجائے نفظ "یفتی کے" بجکم تحریر کیا۔ اسس جله كاكوني سجع معنوم بي معلوم مذ بيوسكا جواس بركلام كبا جآيا البته التى بات دافتح بدكاس جله است شاعى كامفقود فضاء دفتوى بمزسب الغرى تا ميروهايت سيكونكا منول نے اول زوم مفقود كے الے مي مزب مالك برنتوى وينفى تائيد قيادى بزازيه سنفل كاسع عراكهاب "واعنرض في النمو وغيره بانه لا داعي الى الانتاء بمناعب النيرلامكان النزانع الى _ مالكى عِكْم بمنهبه " اس كے بعداس كے جواب بي مكما سے لكن قدة منا ان الكلام عدد تحقق الصرورة حيث لولوجه مالكى يحكوبه

مزرب والى برعمل مستعلى بنيادى إشكال بنس آتى كرمُولف "
ابند دعوى براس ساستدلال كس طرح كرناجا بنته بي ؟
اس كے بورعنوان" عاصل تحریات "كے آخر بی جو درج سے كم

اگرمائی مذہب کے قامی اورمنی مذہوں تو مجبور گا مذہب مالکیہ کے پورے احکام
کی بابندی کرنے ہوئے احاف خورعل کرسکتے ہیں اس ہیں اول توسخت اشکال
برہ کر براجازت دینا بھی توفنوئی ہے جس سے صاحب رسالہ دو مروں کو
منع کر رہ بہیں کیا فنوی کے لیے خاص لفظ فنوی کی نشرط ہے دورہ سے منع کر رہ خودعمل کیسے مکن ہے جبکہ مذہب مالکیہ میں قضاء فاصی نشرط ہے اورقا می کو
فضا بمذہب ایفر سے صاحب رسالہ منع کرنے ہیں متبسرے عامی کواز خود تو
ایسے نہ میں بایخرشامی نے علامہ ہری سے نقل کیا ہے۔
سے اہوں ہے جانج ننامی نے علامہ ہری سے نقل کیا ہے۔

هل يجوز بلانسان العمل بالضعيف من الروابية في حق نفسالهم اذاكان لله لأنك اما اذاكان عاميا فلواره ككن مقتضى لفنبيه ه بذى الرُّاى انه لا يجوزى ذلك قال فى خزائن تد الروايات العالم البذى يعرف معنى النصوص والاخيار وهومن اهل الدرايية بجوز لدان يعمل عليما وإن كان منا لفاً لدهب - اه

بھر مذہب غیر ہر جمل کی اجازت کیسے ہوسکتی ہے۔ چوتھے عامی کو مذہب غیر
معلوم کیسے ہوگا جبکہ اہل علم کواس رسالہ ہیں بتلانے بک سے بھی منع کہا گیاہ ہے
گو بھر خود بنلا بھی رہ بے ہیں اوراس برخل کی اجازت بھی دے رہے ہیں۔
امرسوم: کی تحقیق ہیں دوایات مختلفہ نقل کر سے جواضطراب کا ہم کیا گیا
ہے اس کا مخقر حل بر ہے کہ ابن ابی شعبہ کی روایت کہ حاکم امرکندولی فقیدرا بہ
طلاق زن وہایں رفتہ مالک اسکنٹ ما لکیہ بلکہ خود مدور نامام مالک کی نفر بھات مالک نفر بھات میں اورسک الٹنام کی عبارت داگرزن وہاست سال ماندہ درخ برعاکم کمن اعلی برائے اوا زیسر نوگیر ندوا گرصفی ویا کئے نہ بازوج

اوصغراست بمبس چارسال باشد) كامل فلط فيراكر بزرجم كيا كياسيد كرجارسال كي من من من مغيره اور اكر ما زوجن العغير ك لي ساس لينسبس بركك وربزاس كانومات اورب واسطلب فويرب كصغيره اورآنسر كم ليعيى واى جارسال کی مدن بے جوکبیرہ حائضہ کے بیے اس سے میشیر بیان ہوئی نہ معلوم اس کے بہنی کس طرح قرار دے لیے کے صغیرہ کا اور حکم ہے اور کبیرہ کا اور اب رہ تحكيس درمخيا را درفتح البأرى كي رواتيين سوأن مين أجلل اورتففيل كا فرن بيے اوربراضطراب نهبس كملاتا اوركوشخ البارى كيسي فدرتففيل معلوم بوكسي كرددال فتح الباري كى روابيت عمى حبل بكرويم بها كراورى تخفيق اور سحج تفعيل طاوب ہو نوجام ناہزہ ملاحظرفرا باجائے اس میں مدینہ منورہ کے علمائے الکیہ سے بسوط اورمدلل فماوي ماصل كرك شائع كئة كية بين فقط والشراعلم المحوس جزوس فرشر توكئ مقرات برب كريم بغرض اختيار موف ال مقصد بركلام كرفي ببياكدوسر اجزاء من عي مردري اموريكام كما كياب اس بزونشم كاصل مفصدي ب كرماكم كى لت كيسبر وكرنيكا قول بوكوفقه حنى ين موجود من اس من زوم مفتود کے ليے كافي سابت موجود ساس سے دوسرے امام کا مسلک سلسلمیں اختیار کرنے کی عزورت بنیں رہتی غالباً مولفت في تفوين كابرسطلب قرارد باسم كرماكم كوبورا لورا اختبار د باسب كرجب يا سيمفقور برموت كالعكم لكات اسي وجر سيمولف في" احسن المقال" ك عنوان "تفويين الى رافح الامام" كا ترجم ربركيا ب كر" مفقود كامعالم قاضي اسلام كع حوالدكرويا جائيكين دراصل اس قول كايدمطلب نبراس وجرسداس فول سے كوئى سولت اوردعا بت نبان مكل سكنى -

اس قول کا اصل مطلب بہ ہے کا تاکید کہ مفقود برموت کا حکم ملک نے کے تاکید کہ مفقود برموت کا حکم ملک نے کے لیے مشائخ مذہب سے جومخلف مرّت منقول ہیں ، اُن برمدار رکھنے سے بہتر یہ ہے کہ حاکم ، خود مفقود کے حالات ہیں خور کرے اور جب اُس کی وقت کا حکم ملکا ن غالب ہوجائے اُس وقت مون کا حکم ملکا ہے جا بخر علامر شائ نے نہ رخرے دہ بہا نیہ سے " تفوین " کی بہ شرح نقل کی ہے۔ "شرح دہ بہا نیہ سے " تفوین " کی بہ شرح نقل کی ہے۔

مفقودكي تخفيق ميعلق عبارت فقيى ماينلب على ظنه فلا

يقول بالتفلاير لانه لع بروبه الشوع بل ينظر فحب الاقوان و الزحان والمكان ويجتهد -

اس كربعد علامرز بلحى كا قول كهاسيم " لانه يخلف باختلات المساب العظيم المساب العظيم المساب العظيم المساب العظيم الماب العظيم الماب العظيم خبر ديغلب على المطن في إدني مرة انه قدمات الخ

مربرعبارت فقي بمرخود تحرير فرما شي بين ومقتضاه انه يعتمه مربرعبارت فقي ويحكوالقرائن الظاهرة الدلالة على موته على حد المعالفة الأي حدث المال فقد في في المعالفة فوقت الملاقات مع العدد الخ

اس مع بعدفر ما تع بين:

وافتی به بعض مشائخ. مشائخ ا قاضی زاده اور کری عبارت ماحب و و بحد النتادی کن لا بخفی انه لابد من مضی مرة لحریت به حتیٰ بنلب علے انطن موتد لا بہہ دفقہ وعند ملافات العدد الخ تعب ہے کہ اس قدرصاف تفریحات کے بیش نظر ہوتے ہو ستے صاحب رسالہ نے فاض کے لیے اختیار مطلق کوکس طرح بتحو نزکیا ؟

مفقود کی موت کا مدار کمان غالب برسے تھرسے تا سے سے المان بالا کی مفقود النجر کی مون کا دار و مدار غالب کمان پر سے جا ہے وہ کمان غالب اُس کے ہم عمر لوگوں کی مون ہونے سے حاصل ہوجا ہے معنی مدة لا يعيش مثله (بعنی اتنی عمر کے لوگ زندہ نہ رہتے ہوں اس قدر مترت سے اندازہ سکا کر ہو) جا سے دوسرے ظاہری قرائن سے حاصل ہوا درغالب کمان کے بغیر مون کا حکم سکا دینے کا ہرگزافتیار نہیں ہے ۔

جب بہ بات واضح ہوگی توجیراس قول ہیں مرف اس مفقود کی ہوی کو
سہولت ہوگئ جس کی موت برطام ہی قرائن دلالت کرتے ہوں اور عام مفقود
النبروں کی بیویوں کے لیے کسی قسم کی اُسانی سنیں ببداہوئی بلکہ ان کے لیے اب
سی وہ ہی دشواری باتی ہے جس سے خن پرلیٹانی ہے چیر تو پی حاکم کی
رائے برموفون کر دینا قاصی فشرع کے بائے جانے برہ ادراس وقت
سند وستان ہیں وہ بنیں بائے جانے اور کو ننسش کے بعد کامیا ہی کی جلگئید
سند وستان ہیں وہ بنیں بائی بے جانے اور کو ننسش کے بعد کامیا ہی کی جلگئید
سند و کی اور جب سنور رہ باتی ہے تور فع مون ہے لیے لامحال قول مالکیہ
سنہ و کی اور جب سنور رہ باتی ہے تور فع مون کے لیے لامحال قول مالکیہ
اختیار کرنا پڑھے گا۔

كالايخفى وهذا أخرما اردنا ايراؤه لحدهذ الالمقامر والتوفيق بداللك العذير العلامر.

حدره الاحقد ببرالكريم عنى عنه عنى عنه خدره الاحقد ببرالكريم عنى عنه خاصي المرتبع عنى عنه خاصي المرتبع المنافع المنافع

چلاناره پرانکار

لِيسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِهِ

العمد موجه الكريع والصلاة والسلام على رسوله العظيم سرايا كرم اكرمك والله الكريع والسلام عليكو ورحمة الله وبركاته !

"منان الجبتدين كامطالعه كيا منظ واكسه وسفيرة الزدح كي تخصيص الور علامرشا ى كابجائے يفتى كى يجم كها ان و يؤل بن مجرسے فرورتسامح مهوا اس كو نكال دول كا - اب واقعرش ليجيے - ايك شاى عالم نے زوج مفقود كے بالے بي بقول ام مالك نتوى لكما اور تفار بيا بيت مذهب مالكى كا حكم ديا اسس وقت ميں في يتخرير بهبت جلدى بي بيت كى اوراتنى تخريرى نقل دشوادتنى ابنى آسانى كے ليجيبوايا اور منيتي بي بيكر وانه كبا - مكراب تك سوائے آب ابنى آسانى كے ليجيبوايا اور منيتي بيكر وانه كبا - مكراب تك سوائے آب ابنى آسانى كے ليجيبوايا اور منيتي بيكر وانه كيا - مكراب تك سوائے آب ابنى آسانى كے ليجيبوايا اور منيتي بيكر وانه كيا بي الكراب تك سوائے آب الله موا بيناس سيمقا عى عالم نے الحد كيا سيم الك "المدونو مات" كوئى رسالہ شخص سے دستياب ہوئى اور اس كود كھا مگراس ميں اصل قداد كى كے ليے مبلہ المرق كے ليے مبلہ المرق كا ورائي تاميزہ با وجود كوئشش مليخ كے دستياب بين بوئى د بلى به ارينور - ولونبدرسب بيگر سيجاب آبا ہے كه موجود نہيں واب آپ ابن تحرير بين جابجا حيلة ناجزه كا تواله تكفته بين واكرمكن بوتوايك نسخه مجهة فزوعطا فرائين تاكه استفاده كرسكول في الحال المورذ بل كم جواب مسمجه فزور طفئن فرما بيت المبدسيه كدابني سيدا فتلاد نتحتم بوجا شركا.

تفويض كيفهو ميتغلق تفوين كابومطلب بن ني وركيام وه در مخارك ذيل بن في كوالرسه علامه شائ ني في نقل فرما يا سي مبياكر فرما ياسي :

"قال في الفتح" فاتى وقت لأى المعلمة حكوموتك

البنت برهمرور ب کریر روایت محولی منر ہو بلکہ نظرہ اجتہادا ورغالب کمان مال بونے کے بعد بولیکن اس سے اختیار کی یہ ثابت ہونا بے پانہیں ؟ اس پر مزید خور فرما بیتے۔ اس کے طے ہونے پرسب طے سوجائے گا۔

۲- نصب القاضى بالترائى رينى رضائدى سے قاضى كالقرر درست سے مانہيں؟
۲- اورافاق المجتمدين من مركورقاضى كے مقرر كر نے سے متعلق تين قبيس تربيس
الن ميں سہولت بهوكى بانهيں۔

٧- اگری نه به اوردقی کاروائی کے لیے تحکیم دیدی تالت بنانے بر) ما طردی طف رئی کاروائی کے مثل اور طف رئی کی نہیں ؟ کیونکر تحکیم رینی تالت بنا تا) قضا کے مثل اور محکم قاضی جبسا ہوتا ہے خصوصًا ما صب درمغار نے جو گھا ہوائس برکافی فور فرائیں " ند استشناء الشلا ته بقیدہ وصعته التحدید فی کی اللجتمعد دالل مکن هذا ما بعلد و بیکت و ظاهر البدایة است یک اللجتمعد داللے مکن هذا ما بعلد و بیکت و ظاهر البدایة است یک یک اللجتمعد داللے می راب التحکم و بیکت و ظاهر البدایة است کی یہ بین النے دریجنا ریاب التحکم و بیکت و ظاهر البدایت النے دریجنا ریاب التحکم و بیکت و نا میں النام دریجنا ریاب التحکم و بیکت و نا میں الله تعلق و بیکت و نا میکت و نا میں الله تعلق و بیکت و نا میں الله تعلق و بیکت و نا میں الله تعلق و بیکت و نا میکت و بیکت و نا میں الله تعلق و بیکت و بیکت

اینا مذہب کا فنیا کرنے کو زنج کا گرزیب منی کردے

قضایا تحکیم دیسی قاحق بنا نے یا نالف بنا نے یہ) کے ذریعہ سے مفقودالخرکی فلامی ہوسکتی سے تو مذہب فیریعل کرنے کی کیا خودرت سے مذہب فیر پرعل کی اجازت کے نیمورورت سے اور بہاں تحدیکی انش موجود ہے اس نے جواب سے مردشاہ فرمائی فرمائی ۔ فاص طور پر درشا رکا پر عبلہ ھندا معا بعلہ دیکت تی ہیت توج سے فور کے لائن ہے۔

مکتوب گرای

حفرت ولانا مبرائكريم ما حب گشاويٌ بنام حفرت بيم الاست ضرت تفانويٌ العبداب

مولانا الکرم ناد مجدکم السلام ملیکم درجة التروبرکانه والا نامرصا در بواآب نے احقر کی گذارشات پرخاص توج فرائی اس کا نظر گذار بیال احدیث الرسی ادر حسب طلب " جائه ناجزه" ایک صاحب کی طرث سے برجه ارسال خدمت ب اس کے روانه کرنے کی ایک عرض یہ بھی ہے کہ اگر ملاحظہ کے بعداب اس سے اتفاق کریں تو اس برتقر لیظر تحرید کرے روانه فرائی جائے اب مذکورہ بالاسوال نامر کے مطابق جو کھے خیالی اقعل یہ آیا وہ بھی بیش خدمت سے ملاحظ فرائی کر حسب سابق توجم سے ملاحظ فرا

دا) عربینهٔ سالقه سے داضح مهوجکا ہے کہ تعویف الی رای الا مام کا به مطلب ہے کہ ماکم کوجب فرائن ظاہرہ والہ سے موت مفقود کا غلبۂ ظن مہو مطلب ہے کہ ماکم کوجب فرائن ظاہرہ والہ سے موت مفقود کا غلبۂ ظن مہو جائے ۔ تو دہ مبدون موت اقران مجی حکم بالموت کرسکتا ہے کیونکوموت اقران

سے نلبۂ ظن ہی ہونا ہے جب وہ دومرے طراقی سے حاصل ہوگیا تو اصل مقدد مين خلل نهين آيا اورجب علبه ظن شرط غيراا دروه بحي مقنزن باالقرائن الظاهرة الدلالة توطاكم ك ليدكل اختيار كيف ابت بوسكنا ساور فتح القدير مين قال بعضه ويفوض الحدانفاض كے ليرج فياحى وقت لأى المصلى حكم بوت لاتو و باس مین صلحت سے مراد خلیر طن بی سے کما بعلد صنیع دانشا ی رحمة الله علىدجيث قالى تحت قول الدوواختارال فيلعى تفتويينداني ماى الاحام) قال فحسالفنخ فاى وقت لأئ المصلحة حكوبسوند قال في الخدوفي البينا بيع مّيل بينوص الى راحتُ العّاضى ولا تقت يُرفي دى ظاهر الرماية وفي القنية جلهف العيلة عن الأماماه فلت مالظاهران عذالغيرمارج عن طاهرا لرواية الضابل هواقرب إليهمن القول باالنف لم بدلانه فسره في بان ينظرويتهد ويغعل ما يغلب على ظند فلا يعتول بانقدير لانه بعريد به الشرع بل ينظر في الاقول والذمأن وللسكان ويحتيف يزعلام زيلعي جنبول فياس قل كوخماركها سعدوه اخيار كي روحر بان فرات بن النداى العموال العموال عناق العموال عناف باخلاف البلادوكذاغلبة الظن غلف باخلاف الانتفاس الخاس سے مان الا برے کو ان مقرات معمل ن کوعام نہیں رکھا بلکرا قران اور زمان دیکاں میں فزرکرنے کے بعد فلیٹنلن سے اس کی گفیسر کی بیماوراس تغییر وتسليم زنالازم مديمي وكذاكر إمس قول كى يرتف ترسليم مذكى جائت بلكريج كي قرار دين كه قاضي كوهلي الا طلاق اختيار بية تواس قول كو درست كهذا بسي على مربعي كا لدخاى كاس مبارت ين نزناى كة قل أنده بل مواقوب اليده من التقديري كريا تفري يدا تفويق على تراد بهي بكرتق يروث كالمرس تفويس ويدسه

كيونكماس وفت برقول ظاہرالرواية بين وافل مزموسكے كا جس كى وجسے شائى وغرم نے تا تدكى ہے فلم ايك جس كى مساعد سے دوايت سے موسكتی ہے تدوایت سے اور ظاہر ہے كہ الیا قول كى طرح بھى قابل بنيں ہوسكتا ہوسكتی ہے مدوایت سے اور ظاہر ہے كہ الیا قول كى طرح بھى قابل بنيں ہوسكتا ہيں اس باب بين قامنى كے واسطے اختيار كلى بخوريز كرنا سراسر ہے اصل ہے۔ يوسان باب بين قامنى كے واسطے اختيار كلى بخوريز كرنا سراسر ہے اصل ہے۔ دويقل احداد مان اهل العلون عالم العلون الملاء الملاء بالصواب واليد المدجع دالم آب ۔

وسی ترامنی مسلمین سے فاضی کا تقرر درست نہیں جیا کچہ شامی نے بزازیہ سے نقل کیا ہے۔

قامى كانتاب سفاق فع ارت بهي على توليته واحد القفاء معيقع الخ حزن علامرشائ في جواس كيبر فرما ياسي ومكل هذا جيث ولاضدوره والامف ونوبية القاضى اس بس اول توسخت اشكال يرسق كرب بات أئده جس كا والردياكيا ب اس مين بفظ بععلونه واياً فیولی ظاخیاً ہے اور ہراہ راست صرت علام ہم کی جانب سے اس میں قامنی کسے مقرر کرنے کا کوئی تذکرہ نہیں ہے اس دجرسے مرعا تا بت نہیں ہوا۔ دوسرى عرض ير بي كه معلق جواب جس مك مي سلمانون کی رضامندی سے قاضی کو نوت وشوکت ماصل ہوجائے و ہاں ہے تو کھے گنجائش بھی ہوسکتی ہے لیکن اس ماک میں تقریبا میرسے کھر کامنہیں جل عَنَّا ، بَعْكُم الْمِكَ نِنْ اخْلَاتْ كاوسنع باب كهل جائے گا ، اس وجرسے اس كوسيح كيناكسي طريقرس قترين قياس نهين -

تین انواعیس سے پہلی نوع یعنی یجعلونه دالیا فیوتی قاضیا کا واقع ہونا تو ہمارے علا فریس ہمبت دور بیے اور دوسری نوع کا ناکافی ہونا میں میں مذکور ہوا اور تمییری نوع کیا ناکافی ہونا میں میں سیلین ہوا اور تمییری نوع کین کی اسکا خوج بیعد و رضا المسلمون ممکن بیلین سالہا سال سے برابر کو مشتی جاری ہے جب بھی دوزاقل سے اوراگر فراوند قدوس کا میابی بھی عطافرا و سے جب بھی حضرات مالکی کے قول کو اختیار کے بینے حیارہ کا رہنیں ہونے فامنی کو میر دکر دینے سے مشکل حل اختیار کے بینے حیارہ کا رہنیں ہونے فامنی کو میر دکر دینے سے مشکل حل اختیار ہوتی جیسا کہ پہلے خط میں بھی عربی کیا جا جیا ہے۔

عظ پہلے توصاحب ہوا ہر وغیرہ بلیل القدرمنا کے کرام کے خلاف کی برائن مشکل سے خاص طور برجیب کران کے قول کی علت بعنی عوام کو دشواری میں بڑھا نے کا اندلینسداح کل بڑھ رہاہے جس کامشا برہ سبے -

دوسرے یہ کرمفقود بہن تمکیم دلتی تالث بنایا) مکن نہیں ہے کیونکواس کے لیے دونوں فرلق کی رضامندی کنرط ہے ادرمفقو دالخبر کی رضامندی کی کوئی صورت نہیں ہوسکتی اس وجہ سے تحکیم رلعنی تالث بنائے کا فتوی نہیں دیاجا سکتی ۔ فقط واملاً اعلم دعلمہ اتب واحک ہو ۔

كنيلاحقر عبدالكريم عفى عنه غانقاه امداد به تفايه بعون يجمم الحرام ف الماري

آب کا خط مین مولانا دامت برگاتیم کے المصفاے گذار دیا تھا اور عراجینہ بذاکی تھے۔ الدریا تھا اور عراجینہ بذاکی تھو ب فرمائی اور مین الدریا اور مرمی کھو دینا کہ آبی حبر وجہدسے ول خوش موادعا برکن کرتا ہوں جی تنالی دیارہ تونین عطا فرمائے۔ قدمید تنا

أوط: الحيامُ الناجرة بحمد الشركمل مونى أكم كعفات بن أكابرين كي تصديقات بين بين وخرشيجن قامى

تعديقات منات عماء دبي

حامداً ومصلیاً ومسلماً من فتح لوری رسائل مفیده کا مطالعه کیان ماند موجوده کے لیا می ماند موجوده کے کا علاسے اس کا مزوری اوراز حد معند مونا مخاج بیان نہیں و رحفیقت است مردم کی اس ا بیم شکل کا حل حفرت حکیم الامتر مولانا تفانوی دامت برکا ہم صبے فقیم کا مل کا متا ج تما کہ علوم ظامری و باطنی کی مہارت واحوال زمان و وشکلات حامزہ سے بحق میں ۔

جناب حفرت قبل محيم الامت في جواس كتاب مجموع رسائل مينده مين جن مسائل كو بمال مينده مين جن مسائل كو بمال مينده مين الأربي مائل الميثر مسائل الميثر ال

خادم العلماء سلطان محمد دعقی عند محمد شرایب الشرعفر لم سیاد حسین بقلم خود مرت فتح پوری دم بی محمد سیاد تعدی درسد فتح پوری دم بی عبد الرحان عفی عند محمد محمد برس مرسد فتح پوری دم بی مرس مرس فتح پوری دم بی مرس مرس فتح پوری دم بی مرس مرسد فتح پوری دم بی

نعمد كأ ونصل على رسول له الكرديده ي نے مجدور رسائل مفيده كے إيك ايك مفرون كو لفظ أ بلفظ اور حرفًا بحرن برها بسائل مذكوره رساله بنراكي باعث مبندورتان مبرجس فذر دشواريون كاسامنا بوناب وه اظرمن الشمس بب اور صرور بات كے باعث مفلدكودوس المام كے قول برفتوى دينا باضعيف اورم روع قول كومفى بربنانا بھى مائز بياور بھردہ ضرورت بھی کسی خاص شخص کی ساتھ مخصوص مز ہو۔ بلکہ ابناءِ زماں کے لیے الهم بهوا ورضرورت بجى مقفر ضرور مايت دنيوبيركي سانهم مهويذ بهو ملكه بهبست سي صورتول بین دبن نک افضاء بھی مہو تو ایسی صور نوں میں فوجوا نہ سے بھی بڑھ جانا محل استعجاب نهيس - جنا بخررسالموصوفر مبن فقه خفى كے ده مسائل جن براس زمانه كى د شوار يول کے باعث عل درآ مرمیں صوبت بیش آئن ہے وہ سب جمع کئے گئے ہی اور د فع صرورت كم باعت ووسرا ممرك قوال برمع تفقيق وتنقع ما م اور شروط ضرور یه فتوی د با کها ہے رسالہ کا جا مع ما نع ہونا اور کسی پہلج اور کا نگا ہ سے نه چوكنا وه أوحضرت مصنف ادام الندبالينوش كا اختياب بى بتلاد بين كيلي كانى تها ليكن رساله د بكيف كے بعد نواس كا بقين تحقيقي طور بيه بوجا بات عيم محم مسے کی تعدیق تو کیاکسی کی تعدیق بھی رسالہ مذکورہ میں کسی قسم کی تحدین بدیا بہیں كرسكتى ليكن المتفالاً للامراورنيزكسي صورت سيدوا بين نام كي معبت كوجعي يه المجير ذركية كنان أخري مجناب إس ليان سطور وبيش كش كرما بهول -انتفاق الرجمل كالمرحلوي مدرسه فتح إورى دملي

۵ کا مرحن ۵ مرصوی مرسرح بوری. ۲۸ ربیع الاقل لوم سرشنبر <u>۳۵۳ ر</u>هه

اما بعد ابنده نے اوردیگر مرسبن مدرمرہونوی عبدالرب صاحب مردم دبلی نے بغور وخو من عبدالرب صاحب مردم دبلی نے بغور وخو من محموعہ رسائل المجالۃ النا جزہ و وغیرہ کو دبھا در حقیقت حضرت افدس دام ظلالها لی محموعہ رسائل المجالۃ من تحقیق و ندفیق سے کام لیا ہے اُس کی کما حقہ جم تعرفیف

نہیں کر سکتے ہیں۔ یقیناً ہندوستان ہی موجودہ حالت کو دیکھ کر بجزاس کے کوئی صورت نظر نہیں آتی ہے کہ مطابی رسالہ ہزا کے علماء نتواہے دیں اور حفرت اقدس دام طلہ نے ایک بہت بڑے نتنہ کا انتظام کلی فرما دیا ہے اوران کوحی حاصل ہے کہ وہ صرور بات کو ملاحظ فرما کرکسی دوسرے اما کے مذم ہے کواختیار فرما ہیں۔ فحی فاصد انتہ احسن الجواع۔

مجنوب النی ففرلهٔ دبو بندی برتل بررسه بولوی عبدالرب، روم دبلی

محمد ننفع د بوبندی مرسس مرسرعید الرب دنلی

خداً نَا لَى صنرات مُؤلفين كى ساعى جميله كو تبول فرما كرعام مسلماؤں كو بدايت كى توفيق فرمائے جنيفت بيں امتر مسلمہ برايك بہت برااحسان فرما يا كه البيدم سائل

مهمه كو بروقن عل فراكرامت كي محيح رسناني فرمائي مندانغالي ان حفرات كواحس الجزارُ ا ورخرانقبلي كي دولت سے مالا مال فرملہ شے۔

عاجز رستيدا حمر غفر لدرس اول صغيه

خادم الطليكية بالتمد ففركه وسنديافية دارالعلوم ديو بندحال مرس عربي عربك با أن اسكول دريا تخفي د بلي) مهم رمر بسيح الثاني تلاصحاح

مري الاحراب المارية

ازمرير المرمم الأمري مدة والله الرمان الرمي

بم سب نے رسالہ "البجاۃ الناجرہ المجاۃ العابرہ" کو معہ "المخالات فی ہمات الفراق والخیالات کو بنور تام وخوض مالاکلام مطالع کیاعمدہ العلما والفضلات خرت کے مالا مترجی الملہ مولا ناقعانوی لازالت شموس افاضاتهم با زینہ نے برسالہ برخیتی ابنی ابسات فرا با ہے جس کی وجر سے بزاروں مردہ قابوں میں جان اگی اور صدراً عفالَف بنلاوہ زندہ ہوگئیں عالمان و بن مبین و مفتیان شرع منین کے لیے برسالہ فینمن باردہ میں موادہ موراث کے معادین کی مسائی جملہ کو مشکور فرا سے فرا سے فرا سے اللہ تا کا دورہ موراث موراث کے معادین کی مسائی جملہ کو مشکور فرا سے ایک مشکور موراث موراث کے معادین کی مسائی جملہ کو مشکور فرا سے ایک موراث موراث کے معادین کی مسائی جملہ کو مشکور موراث موراث موراث موراث میں الا زواج یو موراث مورا

بنده عبدالرجي غفرله بنده محمد مدرالمدرسين مدرسامدادالاسك "القاسى الدبونيدي مدرسد ميرفط عربي الدالاسك صدر ميرفط بنده اختر شاه غفرله امردبي بنده اختر شاه غفرله امردبي مدرسه المادالاسك مدرس مدرسه المادالاسك مدر بازار ميرفط مدر بازار ميرفط مسد بازيد هو المدربيرفط مدر بازار ميرفط بسعد انلد الوصلي الدحد

انهدرسرعا لبرتم مرجود حامداً ومصلباً المابد بنده نع مفرت على الامت مجدوالملة صفرت مولانا الشرف على صاحب زبير بحريم كى تماب اليلة الناجرة للحيلة العاجزة "كاميم بحيل كي بخورتا لل مطالع كيا - درحة قت كماب أن مسائل بين كرجن كا تعلق وضاع سيسب بنابت كاراً مراورم فيدست اوراس كا برجز تم ما مل بين كرم شكر مسلانون كي بي شعل بدا بيت سياس كما جديم ما ما من من مراس كا المديم مشكر مسلانون كي بي شعل بدا بيت سياس كما جديم منام

دستواریا به جوقاصی شرعی نربونے کے سبب ہندوستان میں رونما ہیں جاتی رہتی ہیں اور ظالم شوہر سے نظام عورت کو جارہ جوئی کاموقع ملتا ہے۔ لہذا مسلمانوں کو جا جیے کہ شدرت سے اس برعمل بیرا بہوں اور حضرات اقدس کے رفع درجا ہے اور درازی ظرف عاطفت کی دعا کریں کہ خداتھالی اس جیٹمۂ فیصل کو ہمیننہ جاری و ساری رکھے۔ آبین۔ فقط

منتيعت الترعفا الترعنر مررس مرسه عاليه ميزه

از حضرت مولنا عاشق البي صاحب بركاتهم - كريت نامه مع رساله الحيلة الناجزه" ببنجا بعده على تما يمراسي مالت يس مطالد ينتبردع كباكيومطالعهب وقت زباره مرن بهوا اوركجي تصبح اغلا طهبس يمير جناب کے حتم کی نعبل میں دوسرے علماء کی نصر این ایٹ کے بیم وادی سنیت اللہ ما حب كے باس بيبيا كربيال ويى ايك ذوفهم منى بين قوم - ه دن وہاں طالعہ وتخریر میں لگ گئے ۔فکر سے ہوا کہ جنا ہے کو انتظار ہوگا اور تا جیر محمول ہوگی تسابل براس بے صدر کے مرسم میں مزیمے سکا کہ نین مولویوں محصلے دادن وہاں لكين كمكه اس ليع ولينه مع تقديق ارسال فدمن كرتا بهو ل اورحكم كا منتظر بهول كمفرورت اورونت بي وسدت بونومطلع فراوي مدرجي بيج دول باشتح ربنندا حمرصاصب کو اس میں واسطہ بنا یا جا و ہے تو جو نکھ وہ اس مدرسہ کے ركن اعظم برمكن بعملدتما دبن آجائي - معضشرم آتى ب كنفدن كندكان ین نام درج ہو کہ اس فن سے ممارست بنیں اوراین مام مزور مات سائل علاء مصل كنابخ تاب بجراب دتيق مائى بس بالخفوى جال بمارت

امرفقهه کی ضرورت مو مگر بیوس نشر کمت سے الاکابرا ورا متنال امر داعی موالخربر برایس میری عدم البیت کی رعامیت فرماوی نومتر کرفر فرا دین ادر منزورت بی جبین تو درج و فرا وی را اس عدم البلیت کے سبب عام فتا دی پرتقد بی سے ببشه معترز ربا والسلام حضرت کی خدمست میں سلام مسنون فرا دین و مانتی اللی عفی عنه عاشق اللی عفی عنه مرجولانی ساس کر

العمه ملك وحده والصلاة السلام على من الابنى بعد والخداصة والخداصة والرائف تبامعاً ن النظر وحسن الفكو فوجه ت الاجوبة كلها صجيعة المرائف تبامعاً ن النظر وحسن الفكو فوجه ت الاجوبة كلها صحيعة المدائف والمحلف المحلف المحلف المحلف المحلف المحلف المحلف والمحلف المحلف المحلف والمحلف المحلف والمحلف وال

تعدنها شهزات المامرادآباد

الدمديله من مداه والعلوة واسلام على افضل الخلق بمحب وعلى

أعوانه من الانباء والمرسلين وعلى المه وصيبه اجمعين وبعد فقد نظريا معشرفه امراسلة الاسلامية بالمدرسة العالمية الامدادية فح الرسالة التي صدرت في هذا العصرمين صدرمين موصد رهددا الدهد. وجعب فاهل الخفيق بالتحفيق شيخ الشريعية والطريقية عارف المذهب والعقيقة - اشوف الانام باهر بالشوف العلى بمولينا اشوف على اكرمه الله الولى وموضوع الرساللية انماهوالقول بفشخ تكاح زوحيسية المكنين والمعتنون والمفتنود والمتنكت عندمس العاجدة والنسرورة المليشة - 'اختذاً في جلَّ عذاالياب مناهب سيلانا مالك رحمة الله عليه دعليميم المعتقد لمين ولا يخفى إن الفتمى بداهب الممة الهدى لهى الفرورات مستوغ مند المنتأكم واحل الستريانات كماذكرالفهتاني فيحنى المفقود والومليني المتعنعت والماالعنين فألتاجيل تثم القذيق في عقب مشهور عندالففية لا يخفي على الد شتقال بالفقد وأما المجنون فاصل مكوايفًا مما يومدلك اصلعنه الاحاف ولوعلى مذهب معمد رجمد الله نقيالي لان المسكو بماهومن هب اسحاب الأمام مسكورة عيد اذا حان برياية الاصول المقديرة نغى الشأمى نقسلاً عن الدوومين كمّا مب الديموي والما إذا حكو المنفى بذهب الجابرسف اوممسد اونحوهمامن رسحاب الأمام فليس حَمَّا بخلاف لَيه هذا ولونداجع في انوال المالكية وخيرهاا نىكتبيه عندالمطالعدبن اعتبادنا على المنقول فى الرسالةعنان لطالمسة فانه نقل تثنية عمن هوعاريت بالمنقول محنه وغيرتا قل الاعت المفغول عليه - وإما الذنابات للرساله فععلوماً ن الضرورة ليست فيها

بند يه ة منل هذه الحرادث ولاسماً الفقود ويخوه - ومع ذلك المحققة في حادثلة فلا باس بالفتوى بنبر مذهب الأمام ا ذا الفنرولات نسوع مثل هذه اوالكن يجب على الفتى ان لا يبعل هذه الفتاوى عرضة لل وعليك ان لا يتجاوز موضع الضرورة فان المقام مقاه فعطر عظير والله الموفق والمعين -

والعمد مله رب العلمين والقلوة على بسوله والله وصحيه اجمعين العبد المفقة الى رجمة ذى المنن مرافعتى صفى عند صدر المدرسين بالمدرسة العالبة العربية الاطردية الواقع ببلدة مراداً با و الملتى الى النصفارالله (المدعى) برك نشاه عفا الشرعة دعا فا صدر الافتاء ما لمرسن العالمة العرب شاها العالمة الاعدادي

عدوالمفقر إلى التدالمسد احترائيس احترائيس عفاالترعند خليل احدكان التدايش المدرسة العاليد مستحد محدد يرس عفاالترعند عبد الافق محد أورحفظ الاكبر محدد فاضل عنى عنر المدرس محدد فاضل عنى عنر المدرس من المدرس والمست في في كم مدرسة في كم مد

الرمدرسرشائی مسجد مراد آباد السان علیم ورجمة النه نیم کانه!

گرای نامه با عن سعادت واعزاز کترین بوا احقرای ساه سخاین معافی کاخواستگار بول درسالیبارکه معافی کاخواستگار بول درسالیبارکه البیله الناجزه "کو دیکو کربه صدخشی بوئی خوانعائی کانشکوا دا کیا کربه فزراه نه محدر می ایسه حفرات بوج دین که جسلانول کی منزود یات کولمحوظ رکمد کرتیقانی که تمادی سے فائرہ حاصل کرنے بیں جزاکم النظر خرا بوزاء وسالہ کے جملہ مفایین سعے بندہ تفق سے اگر چر دیکھنے کا موقع نسل مل مگر اصل مسئلہ سے

منتقق ہوں اس کے علاوہ اکابر علما می تصدیق کے بعد میری کیا حقیقت سے کہ ہو خلاف کرسکوں بین توایک اونی درجہ کا طالب علم ہوں ان اکابر کی فہرست بیں اپنے نام کومندر دح کرنا ہی مناسب نہیں مجتما والسلام حصرت مولانا مزظلم العالیٰ کی خدمت بین سلام عرض ہے۔

نبازمندعبدالحق عربيع التاتي المعربية التاتي المراد أباد مديسة فاسم العلوم شامي سجد الاربيع التاتي

تُصريقات علم ، جالنهم (بنياب)

از خرالمدارس جالنده شهر کو انگیس ترس رسی تیس الهمد ملتد که موجه معنی ترس رسی تیس الهمد ملتد که موجه مراسی الهمد ملت که موجه الما المراسی کا الما المراسی که المشائح محد و الملام محمد مالا منه حضرت العلامتی خالم المالی اوران کے معاد بن کا می خاص مجد و الملام محمد منال سب کے بیون و برکات کو نا دیر فائم و وائم د کھے۔ آئین العاصل جملہ جوایات موجود بین ۔

مرس مدرسيع في خيرالمدرس شهرجا لندهر ۱۸رربيع الادل <u>سامهاره</u>

عبدان شرعنی ه<u>نداخ این</u> کنرس مدرمیخرالی ایس شهر جالندهسر ۱۸ رزیع الاول من<u>ده</u> ا لعسب ا احقر فیرمحدعفی عنه

ناظم وصدر مدس مدرسه خیرالمدارس جالندهر ۱۸ رربیع الاقل سیف ه العسب به

هم مثلی مدرس مربسه ثبیالمه ایس عالنده و تنهر ۱۸ ربین الادل س<u>نده</u> چ بگرای خدمت قطب الارشاد والتکوین مبدی (مرشدی حضرت ولانا صاحب مظلهم العالی - السلام علیم ورثمة الترو بر کانه، "البجلة الناجزه" کے نتعلق مرسین کے دستخط ارسال کرنے سے ساتھ ایک مشورہ عرض کرتا ہوں اورد عاکا تمنی ہوں

مشورة

صورت برقومنہ الذبل بھی کنٹیر الوقو عہد اگر اس کاحکم زوجہ نا مب فیر مفقو دکے احکام کے خمن میں شہما جا تا ہو تو بطور شمبہ کہبں ذکر فرما دیا جائے۔ دہ صورت برہ کے بہت سے اُدی عمر بھر کے لیے قید ہوجائے ہی اور اُن کی زوجات کی دوحالتیں ہوتی ہیں۔ وجود نفعۃ اور عدم دجود نفعۃ علی ہذاصبر علی التجرد اور مناز ہم ابتلاء در زنا۔ ایسے اشخاس کی زوجات کے لیے جی مخلصی شرعی کا معلوم ہونا فنروری ہے۔ والسلام

> ا حقر خیرمحدا زجالندهر ۱۸ رربع الاول لاق عمه

> > يشوالله الكفلن الدّعينيع

الحسمه مله رب العالمين وصلى الله تعالى على صبى علقه محسمه واله واصعابه اجمعين اما بعد ونين لحسب على بن محسمه بن عبد الله وتى تعالى ال على عرام كوج اوخ عطا فرا عدة نها بيت احس كام كياب

اده جب ان کا بهته معلوم می تروه غائب غرصففود بین اور غائب کے احکام رساله بین عفل موجود بین جس کامت قال عنوان برب سید در حکم زوج عائب بین مففود " لهذا کسی اضافه کی ماجت نبین صفیر عبد الکریم عفی عنه

ان علماء کرام کی ضرمت بین عرض با ادب سے بچودہ یا پیٹرہ سال تیدوالا مثلاً جو بعد میں میں میں میں میں میں میں ہود ہے اس کی عورت کا حکم بھی کچھ تحریر فرما بین ۔ اور طلاق و نکاح بالاکراہ بہت بھورہی ہیں اس کا بھی شیلہ فرما بیں ۔ جذاک و الله تعالی عنا احسن الجزاء وصلی الله تعالیٰ علی خدید خلفته محمد قرال دواسما به اجمعین ۔

از مارسدرسانی می الله و فروشهم السلام علیم درجمة الشرعفاالشرعن شهید علی صاحب دامت برکاتهم و فیوشهم السلام علیم درجمة السرّد برکاته ا مابعد گذارش که رساله جیله تا جزه بنام مولا تامولدی عبدالعنزیة صاحب مرس مرس مرس مرس مرس بر به بنا احقر که بنا به بنا اسلام به اس واسط بنده نے مرسدرسائی جیله تا جزه و مخارات و حکم از دواج کا بتمامها ازاقل تاصس کیا مطالعه کیا قنادی مالکیم و مرفومات کا تا حال بو م عجلت بواب مطالعه نهیں کیا و صورت مولانا حکم الامة دام فیوضهم کا ایل اسلام بر بهت براا حسان سبت کم حضور ند بهت برای مشقت برداشت فرما کران نمام مسائل کومون حل بی حضور ند بهت برای مشقت سرداشت فرما کران نمام مسائل کومون حل بی خشور ند بهت برای مشقتول سے بکدوست کرد با ن و جرم فقود الخبر کے فسخ

ا حسن تبدی کا بتر معلی مورده نما تب غرمفقد دسے اور ص کا بتر معلی مز بوده مفقود میں اور مردو کے اعکا بعوان مقتل رسالہ بن مفسل مذکور بین ۱۲ احقر عبد الکرم عفی عند

عدد ادل تو اس کے لیے کوئی حیار اس وقت بیش نظر نہیں دوسر ہے کوئی حیاراس باب بن کارگر بھی معلوم نہیں ہوتا کیونکہ دومرا فر تی جب تویت زیادہ رکھا ہے تو جلہ کی مزاحت کرسکتا ہے۔ ولعل الله یعید من بعد ذلك اسل.

نکاح کا فتونی تو مرت سے بہت علماء حنینہ دیتے تھے۔ گرقضاءِ قاحتی کا عند المالکیہ خرط ہو نا اس کی طرف کسی نے توجر نے کی تھی اس خلطی کو صفرت مولانا دامت برکاہم نے ہی دفع کیا ہے۔ مرتدہ کے عدم فنح نکاح کو نزیج دی ہے۔ یہ بہت ہی احسن ہے باقی تمام مسائل بھی ایجی طرح صل فرا دیئے جناہ ہو انگذاحس الجن او۔

اب اہل علم دفعم کے لیے عزوری ہے کہ عابرہ و ناشزہ بین تحقیق سے
عور و فکر کو کام میں لابئی بلا تذہیر کوئی فیصلہ مذکریں جس طرح عاجرہ کو تکلیف بر واشعت
ہوتی ہیں ہے تین و تنہیل مسائل میں کوئی دفیقہ در دگذاشت نہیں کیا گیا کا مض
کہ لوگ شرائط کے ساتھ ان برعل کریں ۔ زیادہ کیا عرض کیا جائے ۔ فقط
کہ لوگ شرائط کے ساتھ ان برعل کریں ۔ زیادہ کیا عرض کیا جائے ۔ فقط
الزائم بندہ فقرال خوا النظر عنا النظر عنا

مدكس مرسر رشيد سراغورى الخافارة فهست إوصل جالندهر

الجواب يح : فقل احدثتم مدسد فيوركوران

الواسميح: الراميم عنى عند مدرة بيرم كراول منكع لود حيارة

البولب يميع : عبد العزيز عنى عنه مايس مديسه لا تؤرضلع جالندهم

الجواب يمجع: محود بهروى بقلم فود العبسواي محت

عبدالكرم عفى عنه

بكيل دُاكنا د بست إور سلع بالندم

تعيلق ازمرسر انديمنطع سوت

بِسُواللهِ الدَّحِدِيرِ اللهِ الدَّحْدِيرِ اللهِ الدَّحْدِيرِ اللهِ الدَّحْدِيرِ اللهِ الدَّحْدِيرِ اللهِ الدِيرِ اللهِ الدِيرِ اللهِ الدِيرِ اللهِ ا

اما بعد ایک عرصہ سے جس تیزکی ضرورت محسوس ہوتی تھی اوراس کے مل كوتلاش كياجا أنا شاالحدوللراس كورسالة الجلد الناجزه للعيلة العاجزة في پواكردبا- يس نياس رساله كواول سي آخر كاب بنور راجها مفقو و مجنون بتعنت مفرو کے احکام اوران کی دستواراوں کو دورکرنے میں بقیناً رسالہ مزکورنے بول ماری رمبری کی اورایک مرتک بهاری شکلول کودور کرد با بهندوستان می موجوده طلات کے اعتبار سے بحراس کے ورکوئی جارہ کارنہیں کم علما واخات ا ورمفتیان مذبه حفی ان صورتول برعل کریں اوراعیں کے مطابق فتولی دیں جن کورسالہ مذکورہ بیں مل کیا گیا ہے یوج دہ دوری جن کے مل کی بہت فروت عنی ناکه أس علوم اور باس طبقه ک کلوخلاص بو کے حب کی زندگی عل نبونے كى ومرسة الخريف الترثقا في مؤلف واست بركائتم كواس كى جزائے غير دے کراہوں نے امتِ مرتومہ کی دشواری اور معیبت کالحاظ کرتے ہوئے سى بلغ اور صدوجهدكو كارفراكراليي بن سورن ببداكردي اورنكي مرمكا الزام دور کر دیا جو فی صدذاته بھی غلط اور عدم علم برمبنی تنفا ۔اسی طرح ان معاونین کویعبی ہزا پخرعنا بت کرہے جنبوں نے اس سالہ کی ترتیب وغیرہ بیں صتہ لیا ہے۔ جنون اسل اورجنون منفوعب اورجنون طارى اورجنون عارض كي تفيير بدائع كاب العدم مدم وصف وسفي إب الولاية سيمعلوم بوسكتي سے -واحاا لجيون جزئ ستوعا بان جن قيل دخول شهورمضان واخاق

بعد مضبة فلاقضاء عليدعند عامة العلما الخ بخلاف المجنون المستوعب الخ لان السجنون المستوعب فلم بزول الخ ويستوي العبواب في وجوب قفاء مامضى عنب اصحابنا فحي العنون العارض مكاذااف ت في وسيط الشهراونى اولدمتى موجن تبل الشهد الخ وامأ المجنون الاصلى وهوالذى بلغ بحنونانتوافاق فحب بعن انشهدائخ من الي بوسف في صبى لدحشو سنين فلويزل محنونا حتى انى عليه ثلاثون سنة اواكثرا لم بغلان العبنوين العارض فإن حناك زمأن التكليف حتى العبنون الاانه عجسيز عن الاداءِ بعارض فأشبذا لمريض الخ ديوافات العجون جنونا عارضا في نهارمضان تبل الزوال نتوى الصويرا جزاه عن رمضان والجنون الاصلى على الاختلاف الذى ذكرنا اهدا لمجعوف اكبير والمجنونة الكبيدة يذ وج مند اصك بنا النبك ثنة اصلياكات الجنون اصطافًا بعد البلوخ اه والجنون اذااستحكوه هدا بطويل منا فلأيرول وروى عن محملاات الجنون القصيري فزلة الاغماءاء (بدارخ صلكك)

میرسے خیال میں جنون اصلی اور عنراصلی وطاری وغیرطاری اور غیرمنٹوعب اور عارضی اورغیرعارضی اور صادیت و غیر جادیث کی تقسیران عبارتوں سے تعیین ہوسکی

الغرض رساله علماء ومفيين زمايزكى د شواريول كح مل كحديد بعدمفير

ك الله الفظالة وهوسقطات من الكانت ١٢ سيدممري سن فقرله

کے ان عبارتوں میں بھی کسی مجکر مادٹ کی تغییر موجر دنہیں اس بیے موزان کال زائل خرج اور محفوق مردد معنوں کے تعلق مردد معنوں کے تعلق مردد معنوں کے تعلق مردد معنوں م

اودبہت می ہوئیں بیدا کر دینے والا بنے اورا کے دن کی مظلی مورتوں کی تکالیمت ہوئی مہرت را فع بے کاش ہن دوستان کے جلے علما رحنف اس برشفق ہے جائیں اوراگران کے علم میں اس سے زیادہ مہولات کی روابیس کتب فقا حا نسب میں موجود ہوں توان سے دریغ ہز فرمائیں۔ نیز شرائط مبینہ فی الرسالر پرزیادہ توجوکو میڈول فرمائی کی مورت نکل آئے رسالہ مزکورہ کی ترتیب و تدوین لا تی صرحین اوراگرات نے درسالہ مزکورہ کی ترتیب و تدوین لا تی صرحین میں منافی کی مورت نکل آئے رسالہ مزکورہ کی ترتیب و تدوین لا تی صرحین میں منافی میں مورت نکل آئے درسالہ مزکورہ کی ترتیب و تدوین لا تی صرحین میں منافی مورت نگل آئے درسالہ مزکورہ کی ترتیب و تدوین لا تی مورت الله منافی ایمن مدالمی مورت کی موالیت الموان موان موان مورت کی موالیت میں موالیت بی مولید میں موالیت میں موالیت بیسے دراہ ہوئی والیت بیسے دراہ ہوئی والدہ بیسے دا انتہوں وقت درہ الامام فی رواید بیسے دا انتہوں وقت درہ الامام فی رواید بیسے دارہ ہوئی فی رواید بیسے دا انتہوں وقت درہ الامام فی رواید بیسے دارہ ہوئی فی رواید بیسے دارہ انتہوں اخری او ما مالہ اعلی وعلمہ دراہ ہوئی فی رواید بیسے دارہ انتہوں دراہ انتہوں دراہ المام فی رواید بیسے دارہ ہوئی فی رواید بیسے دراہ ہوئی دولہ بیسے دراہ ہوئی کے اخری اورائی والمام فی معلمہ دراہ ہوئی فی رواید بیسے دراہ ہوئی کے دراہ اللہ اعلی وعلمہ دراہ ہوئی کے دراہ ہوئی کی دولی ہوئی کے دراہ ہوئی کی دولی کی دراہ ہوئی کی دولی کے دراہ ہوئی کی دولی کی دولی کے دراہ ہوئی کی دولی کی دراہ ہوئی کی درائی کی درائی کی درائی کی دراہ ہوئی کی درائی کی درائی

میرے ناقص نبال بن مفقود کے لیے ایک سال کی روابت تا نبرذیا کی مہولت پیراکرئے والی ہے جو علام الفا ہاشم کے فتوی بیں ہے اگر مخصوص فرائط کے ساتھ اور مخصوص حالات بیں اس پر شل کیا جائے تو زیادہ بعید نہ کا ۔ لان الامدا ذا ضاق است م تولف وامت برکاتم کا بھی اسی طرف رحجال معلوم ہوتا ہے اور سال کی ابنداء و فنت مرافعہ سے شار کی جائے کراس کے فظائر بیں الکید نے احتبار کیا ہے۔ بیٹا نجے مؤطامے النور قانی صنے با ہے۔ اجل ال فائن احداث مالئ احتبار کیا ہے۔ والع می النور قانی صنے با ہے۔ اجل ال فائن احداث مالئ احتبار کیا ہے۔ والع مالئ احتبار کیا ہے۔ والع مالئ احتبار کیا ہے۔ والع مالئ احتبار کیا ہے۔

كتبرسيدنهمى حن ففرامنى لاندرينلع سورت بجم اكت كالسي

تصرفيات علمار امرتسر

ازهدوسرنعانیدامرتس کے بیش نظریرسالرسلمانوں کاہم مشکلات کا بہترین مل سے جملہ سائل زبر بحث کی الیں جامع و مانع تحقیق و ترتیب مغرت حکم الاست مظلا بھی جامع کا اللہ بالدہ میں جامع کا اللہ بالدہ با

محمرت ن صدر مدلس مرّرسانها نبه رمفتی امرتسر) عبدالریمل عفا التٰرعنه - مرس مدرسه نعمانیه امر تسر عبدالهجر مدرس مدرسانصرة الحق امرتسر

محد بهاء الحق فاسمى ابن حفرت مولانامفتى بيرغلام معيطف صاحب فاسمى امرتسرى رحمة الشرعليه .

> غلام محمد عفی عنه ایام جامع مسیمتنیخ خیرالدین مرحوم امرتسر اصحاب الدین عفی التفرعنه مدن مدرسه نقویتر الاسلام امرتسر محمد نور عالم مدرس عربی مسلم بائی اسکول امرتسر خاکسار عجم محد عبد المالق عفا الشرعنه چوک فریدامرتسر خاکسار عمرالدین شیخ رمولوی فاضل) قادیا ان منابع گورداس پور

تعدلن ازمرسهاوليور

ارمدرسدع به الرحد لورتشرقیر بها ولیور بدمردسلونه عض به کندی

فی ایام قیام تفایه معنون بس رسائل "البلة الناجرة" و معقات کو بغور دیجها محج با با
اس فتن کے زمانہ بس ان مسائل کی اثنا عن بنایت خردی تھی یوحضرت
والا دامت فیوشکم کی سعی سے طہور بس آئی - النہ تفائی حضرت والا کے فیوش ظام ہے
وباطنیہ کو ہم غلاموں کے سرول پر لبجا فیرائے ۔ آئین فم آئین - فقط
دیگرسی کنندگان کو جزائے فیرعطا فرائے ۔ آئین فم آئین - فقط

المحسد

واحد نجش مدرس ادّل مدرسة عرببه احمد لوزنسرتير رياست بها ولپور عال نتيم خانفاه تھا نه عبون

تصرفيات على ولاي

الدمد بنه وسلام على عاده و الدمد بنه وسلام على عاده و الدمد بنه وسلام على عاده و المالم المولام المولان كم عاويين كوي من المولام المولان كم عاوي المولام المو

رحهم الشرنعالى - با منيا له مام مل فرما كرحيع علمائے مندربإ حساق فرما يا -حقر جلر علمائے كلم ديار بهندريركى ضربت اقدس بير عرض كر ناسيے كر منزى مذكوره كو بالعز وروسنورالعل فرما ديس

خود حفران عکمائے کرام حفیہ رئیم الشرنعالی نے اس فنم کے مسائل حافرہ دفتیہ براسی طرح عمل کرکے بیس آبندوں کے بیے راہ عمل بیان فرما کراجاز دے دی بے کرجزئیات مسائل میں جو آئندہ زمانز کے مختلف اودار میں واقع ہوتے جائیں اسی طرح عمل کیا کریں۔

هلة والعسلوعند الكسيمانة وتوإلى

حوره المكين محمرصاوق عفي عنه

جہم مدرسہ ظبرالعلوم محلہ کھڈہ کراجی سرھ مہم ذیل کے دسنخط کنندگان مدرسین مدرسہ ظبرالعلوم نے بھی رسالہ مذکورہ کو مطالعہ کیا ہم بھی جناب جہم صاحب کے تکھے ہوئے کی نشری طور رتصدین کرتے ہیں ۔ محمد صدیق عفی عنہ ۔ افضل احمد ففرلہ ۔ عبدالصدیسر بازی غفرلہ ۔ بین ۔ محمد صدیق عفی عنہ ۔ افضل احمد ففرلہ ۔ عبدالصدیسر بازی غفرلہ ۔ بن ۔ محمد عفاء التہ ۔ ۔ ۸ ۔ ربیع الثانی سے ہے

تصرلقات علماء كوجرالواله

ازمدرسرالوارالعلوم گوجرالوالی کرم دمحترم جناب مولانا محرشیم علی میاب نبدت برکاتیم - السلام علیم در حرالت کا بدیر سنید درساله العیلة النابونه)
موصول بوا حسب الارشاد بنده نه دیکه امحصاس کے جملہ جوابا ہے اتفان سے کہ وہ مجیجیں ۔ اس سے ایک صدیک ارتداد کا سدیا ب بوجائے گا۔ جنا كموالله عنادس جميع المسلمين فيراً - فقط والسلام

على الاحبرالكرام محمد مبدالعزيز از كو جرانوالرسجدها مع مورخ ه روبيع الثاني سلاه م

مَى في بعض مقامات سيرساله داليملة الناجزه) كود بجملب واقتى موجده من في ديده من المحداء من وردن كوبطل المحداء معروب مرسدانوا را العلوم جامع كوج إنواله

٨١ جولائي سمع شه

وبالمتداندونية مجوعه رسائل كامطالعه كيا سب جوابات سيح مين . فقها و متقدين وأتا خرين كي ساك كونها بيت واضح كيا كيلب ببندوستان مين اليه اموركي برى عزورت تفي - الشرتعاني جزاء خرو سيحضرت يحيم الاست ادام الشرطلة كوجن كي سعي بليع سے ان مشكلات كاحل لوگون تك بنجا لي الشرنعالي ان رسائل كو عامة مسليين كے ليے نا فع بنائے - آيين

محمرخليل عفاالبارعنه

مرس مدرسہ افارانعلی جامع مسجد گوجرالوالہ وفتی ضرور بات کورسالہ موصوفہ میں جمع فرہا کر آپ نے تمام سلما نوں کو مرہور منت کرلیا ہے۔ انٹر تعالیٰ اس سی بلیغ کے مقابلہ میں جزائے خیرسے شرف فرطئے عبدالوا عدمہ رسسہ افوارانعلوم جامع مسجد گوجرافوالہ

تصریعات علما رکشیر زدارالفنا وی سولورشیر کامطالعه فردوض سے کیا نمروع کے معیار میں اعلی داکل یائی۔ بیکناب ہوا سرات تبینہ سے شخون دمزین ہے۔ اس کنا ب میں ایسے نفول ہیں جو کہ علامہ فول اور نکہ ترس اس کے کمنہ و خفیقت میں بلا نامل نہیں پہنچ سکتا ہے۔ اس میں ایسے مفصلات شخل و خسک ہوئے ہیں ہو کہ اس کا مفتہ روزگار میں نمایاں نہیں دیکھے ۔ اور آج کا کسی عالم فاضل نے ان کا نقشہ بجندیت مجموعیت نہیں کھینجا۔

_ التماس _

اس تناب کے آنطباع کرانے میں کئی غلطباں سرند د ہوئی ہیں لیکن وہ سیفت قلم ناسخ سے ہیں۔ اگرم صحے نے اغلاط ناسم تناب کے ابتداء میں معہ الفا نوصح یہ تسوید قرم سے ہیں الن الفا نوصح سے تراک کا جناب مصنف یا مصح سے تو قع ہے تاکہ کتا ہ کی وقعت ان غلاط ماسخ سے کم نرہوجائے مطالعہ کرنے والے کو۔

الحدلتروالمنترصاصب كتاب نے زمانه خردرت كے دوران ميں جارسوئ طلبت ميں بيراغ مرابيت سنجلى وروش نرما با تاكہ سى عابر و سكوك كے كان ططلب كے ياوس ميں جيھ سنجا بئن - فقط

العسل

خاکسارعبدالیجارختی وا ما مسجدها مع سولوکشیر جناب مولانا عبدالیجارصا حب فتی وا مام سبدها مع سولوکشیر کی مذکورہ بالا عبارت سے میرا آلفاق ہے سرید ہے ہے کہ موجودہ و فنت کے مکر فضا اور تقدد کمزورلوں کے بادجود البیے اہم سائل کاعل مرت کمالات حضرت معتنف صاحب سے ہی ہے : تعرفیت کی ضرورت نہیں، وفنت خود نبلاد ہے گا۔ فقط

نادم المسلين فتى محدليين صدر كانفرس ومفتى دا رالفتولى سولوركشمير تصدلها من علما يوفرهاك

از مدرسہ مالیہ دھاکہ کمری زیر محبرہ وطلیم السلام درجمۃ التہ مرکاتہ کا تنگر کراتہ کے اربعوں کہ اس رسالہ ملکوتیہ اوراس کی ملحقات سے شرف فرما یا تصدیق حاصر سے اور بھی حاصل کرنے کے لیے کوشن کروں گا۔اورالنماس ہے کہ حضرت والا مولا ناصا حب کی نظر آنور سے اسس کو گذار یے مشکور موں گا۔والسلام

محمداسطى عنى عندالبردواني بسرربيع الاوّل جعر بسعوالله الرحان الرحسيدط

العمد ملك الدى بعيد و انقد التحقيق. والصلوة والسلام على من هو بالاهت المحتف وعلى الدواسيابه الذين سلكوا مناهج العق بالتقديق - اما بعد نانى ت د طااعت حزما حر فاهذه الصحيفة الملكوتية الملفسة بالحيلة الناجزة المجلة العاجزة فوجد في تروق النواظر وتجلوا الخواطر. والعنق اقول الهامذ للة للصعاب ومسهلة لما ارياني هذا الباب ومفوجة للمطلومات من الطلمات وضحية لهن من لعج المتكان مسائلها منسيدة المبانى ورصيفة المعانى مستقيمة سمنا والترى فيها عوجاولا امنا كيف لات حققها و القنها ويصنوف التخيقات والترقيقات في مناوشيخ الاسلا مرائح بوالمقدا مرد البحر الطمطام حد

بحرُّو مَكن الطفاوة عنب من يُ ومكن اليوت جواهر

قدوة المحققين عمدة الراسخين كاشف السرالخقى والعلى مولانا معمه إشرف على مدخله العالى صاحب الانفاس القد سيه و إنفعات الانسيته لازالة انوارنيوضيه مشرفة وبحارطومه مند فقة ولعكم الخاله دين بأن تسمى بالعيلة لناجزه لتخلية للعيلة العاجزة اذبحالة شعنها واصلاح رلحا فاطان المله بقائه مدى الليالى والا ياهر اذوجوده و بقاف نعمة ونجاة بلا نامر لى تعليقهن وخدة من فاظهر لهن سبسيلا بقاف نعمة ونجاة بلا نامر لى تعليقهن وخدة من ماص فيار ناهب لهمن لد نلى محمة انك انت السهم العلم وانا العدم المفتات الى مدر به الغلاق معمد السلمة عفى عنه وانا العدم المفتات الى مدر به الغلاق معمد السلمة عفى عنه وانا العدم المفتات الى مدم تربه الغلاق معمد السلمة عفى عنه و

البردوانى موطنا والاشرقى تلمذ اللحنى مذهبامسائل المخالات

معدمه استخنى المبردوانى ٢٨ ربيع الاقرابسكة المستحق البردوالخب مسالة حكوالا زوواج صحيحة المرية فيها معده استحق البردوالخب الرسائل كلها صحيحة نافعة حيدًا

العسيال

محمله ارتشاد الله عنى عند معلوالدربية في الكليد الاسلاميد بدكه

نحمد ك يامن الحمت الموب اولياءك ما وسلوابه لمرضاً ملك و اتحفقه عدن الفقله عنك ما حازوابه إسران وصوصاتك و العلى وبسلم على سبيد المحمد القائل من يرد الله به حيوً الفقد في الدين وعلى الده واسحابه اجمعين - اما بعد فقي له صوحت نظرى وطرحت فكرى في البه بعة التى دو تنسخ على منوالها فايدوالله نوعايتها الامام الدى بدلى البه بعة التى دو تنسخ على منوالها فايدوالله نوعايتها الامام الدى بدلى في حقله من الده التجدفى الفق له فهوعيال على الى حنيفة لعادقا كلاات المولف قد كشف العملة عن محمات الامه فان الحوائج البشرية قد تنوعت الفعالا تكاد تحصيها العقول ولا يجتوى على بعضها اسقول وكن التفصى عن كل امد حسئول فكانت العاجة ما شنه الى شل هذه الرسائل الانيقه الباحث له عن المسائل الابديعة العبيقة فعاءت بعمد الله لاتكاد العيون تريات شلها وكيف لا وف العبرة ما من عارت الافكار في تنائله وتقامرت العفول دون وصفه ولحقيق ان بقال حد العفول دون وصفه ولحقيق ان بقال حد

بالله ندنى من حديث به اصحت نشوانا كاسوالمه ام من بى بن تابست من حجره شرفاجرى في معينى والعظام الجهد ذا لعظوليت بحله مسك اشرف العلى الخبرعالى المتقام لازال في ضيو في رفعات شرعلى البيع انطباق الفنام

المسودالفقسير

شمیس ال بین عفوله الحنفی مذه مبا مالدیوسندی تلمذ اصن اهالی دهاک در بنگاله مردیج الادل سختله

كىمارك إقدى اس كوالله نے إدا فرما با جاكم الله من المسامين خير الجزاء ميں اس مجمعة ملكوتيدى مريات سيتفق بول ليكن أجول كى فلوت مجمع كانسلق بوط شير م الله من فركور سين فدر فلجان سے -

ا صفرت اقدس وام محدم ف ارشا وفرا یا کم منون بعش ادمات من مشا بمعفر کے علی سے اوريعن اوصات بين نائم كي يعنى . گرد كيفنا برجا بيئة كه اس مقام بركس وسف كوزيا وه دخل معيصنبركي ملونث كولوجرعديم النشوة مونے كى غيرمجيح قرار دباكيا سنداورمينون مديم الشهوة نبين كافحالثامية عن ابحد بأب احنبين تحت فال الد لفلوجب بعد وصوله إيها مرة اوزاكم صاحب شہوت بے گرنوم کی وج سے فاقرالشورسبے ادریمی حالے مجنون کی ہے گواٹنا فرق بيه كدنوم عادةٌ سريع الزدال بي بخلاف جون ك أوربه فرق محم بين مؤثر نبي انبق قوالشوي اور مظاطب ومكلف ہونے ، ہونے كواس ہيں وخل نہيں كيونكم مرابق كى ضلوت صحيح ہے مالانكر دەمكلف نبين اور مائم كى خلوت مى بونىيە بورنىيى جوا نىڭا د نىپ سرمىزىدىن جۇس كى صحكاقا ئل بے اس کے قول برقیا س مومائے گا۔ اور اضافات اومجوں کے مانع خلوت ہونے میں مجی ہے كاقال الثامى يخت قول الدردار مجدزنا اومغى عليه) وقبل يمنعان فتح قلت بظهر الى المنتم فى المجنوف لانداقوى حالامن اسكلب العقور آمل. وراص في محست وعدم محت خلوت كا اس بيب كه مانع عن الوطى ب إ نهى سوصغير الع ب بدم الشهوة اورجنون مالع نہیں اورنوم کو بظاہر مانع سبے گر بوج سرلع الزوال ہونے کے اس کو قول امام پر غبر مانع قرار دیا کیا اس سے علوم ہوا کہ جنون کو نوم بیزنیا س کرنا یا مکل درست ہے۔ بلک زیادہ مؤرکیا جاتے نومعدم بوتا ہے كر جوحفرات فوم كوما نع كيتے ہيں ان كے قول يرعمى جنون كوما نع فرار وينالازم نهين كيونكرنوم ظاهرًا تومانع بصحبنون ظامًرا مِسى ما نع نبين كو عدم شوريس ايك كويز اخفرعبدأ لكريم عفى عنه مشابرنوم سبع - هذاماعند ناوالله اعلى مربعاثاني سع

اس بيدادب مداستفادة عرض بك فقهاء كرام نصغير فيرقا ورعلى الجاع كمنعلى تفريح فرائى بيكراس كى فلوت صحيح نبيس سيدنى الشامية ملاه وفىخلوة الصغيوالسذى لايعت وملى الجيماع قولان وجزيرقاضيخان بعدم الصحة فكان هوالمعتملاولذاتيده فيالسن غيره بالمراهق اه وكذا فی مجمع الد خدود اس الرح و ہوز الث کے مانع طوت ہونے سے صغیر لالعِقل كومشقينا كروبا - في الدِّد والمنتقى على حاشية عجم الانمريخلات صغير لا يعقل الخ رام مجنون سواس كو دوسرے كى فلوت مجيم تحقق زمونے كے لیے یا ہونے کے لیے کمنی اورمنا ہر بالسغیر کما کیا ہے۔ فی العالم کیرید صف (مطبوعه کلکته) والمجنون والمعنني ه کالصبي فان کا نا يعقلان فليست بخشليزة وانكانا لايعقلات فمى خلوة كذما فى السواج الوهاج اورجنون صغيرنوم عرجير مرعوارض سما دبه بهوني ميسادي بين فكبن نوم مؤخر خطاب بير منسقط أور صفر کے ساتھ شہ اورانفس ہے اور عبارت، عالمگریہ بھی اسی کی طرف قریب تربب نفرع کررہی سے البی جبون دوسری کے خلون کے انع ہونے یا نہو نے ہیں مثنا بصغیر ہے اونو دائس کی عدم تحقق خلوت میں بھی اسی ك مشابر يوكار فكان سنبد الجنون ما يصغر أجلى داولى فلوتكن خلوتك صبعة ونيرنبع سيملى بوناسيك فقهاء نيحبون كوكس مشابرنو نبي زما با ب اور عيرائي كى خلوت كوسجيج قرار د بنا بريمي تنفق عليه نبس بي -كانفه ومن العالمكيرية صَّابِ (كلكة) ولودخلت على زوجها وهو ناحه وحساة سحبت المنلوة علىوب وخولها اول ويعلوه هذا العواب محمل على تعل الجب حنيفة لان عنده للنائد حكد اليقظان كذا في الظهيرية-حضرت والا كى خدمت بريش كرديا - اب جومرض بو - ان صح فدن

. إلله والافنس هذا العيب الضييف الخويد مر-

محمداسلی عفی عنه کارکن بالزی طرحاکه ۲۸روبیع الادل <u>۱۳۵۳ ش</u>ر

المحاث علايها

ازامارت شرعیر بہار نریمبرکم السلام علیکم ورحمۃ الله دبر کا تر، بناب کامرسلہ ریالہ کا تر، بناب کامرسلہ ریالہ محری رسائل رالحیلۃ الناجزہ) میری غیبت بیں پینچا بیں سفر بیں تفا۔اس لیے آج کے دیکھنے کا آفنا ن نہیں ہوا جناب کا نہایت شکر گذار ہوں کہ آب نے اس نا چنر کے باس بھیج دیا۔

گا -اس و تن جو بات نهایت ام معلوم بوئی اس کی طرف قوجه دلانا عزوری علی ہوا ۔ اگر جناب کے شرک قلم سے حنفب کے اس مسلک کا بیان بھی اب بطور ضمیمہ اس رسالہ میں ننا مل ہوجائے نوبہز ہوگا۔ اس مثلہ کی مزورت دا ہمیت کے ﴿ لِتِّهِ مَا نِّهِ مَعْ لِكُرْتُ مَا كَا يَهُ مَلَافْ سِهِ فَعَى قَرَانَى لَن يَعِمُ اللَّهُ الكا فرين إلى المعنين سببلا كاسكا جراب بها س سع كلما كبا تقليد تضامن الكافر ولايت سلطانيركى بنا ربينيس بلك حقِیقت برہبے کہ نصب قامنی کا فربینہ جوملا اوں برعائر ہوتا ہے وہ اس کو قوتِ تنفیز ماہمیں نه الدف محسب ادانهیں كرسكتے - اگرجب كومت كافره نے كسى كوقائى يا والى بناديا تومام متدت كاما نع مرتفع بوگيا بهذا اس كى تعبيرادِ ن كى جائے كى كوسلطان با دا فى كافر نے جوكسى كوعبدة قضا دفروببرد كا ب وراص وه سيرد كي ابل اسلام كى جانب سے ب رجس برما مسلين كاسكوت مي دال بوسنخا به مولانا) اور حکومت کافره صرف بیای رسال بهاور اس منظوری و بیام رسانی کی شرط رفع ہین قرتِ منفیذ صاصل ہونے کے واسطے ہے حاصل یہ ہے کہ حکومتِ کا فرہ کی طرف سے چو تقرر قاضی موا مو وه تولیت تضابنیں بلکر تولیت تضا کی شرط بے لیں اس تقریر سے الی اسلام پر کفار کی والایت کا نشر بحد الٹر با مکل دفع ہوگیا فتد ہووٹشکو نیزیہاں کے جاب یں یہی مکعا گیا تھا کہ اس کی نظر تقلد قضا من الباعي المتغلب مع اوراس من من الايمر في بي توجيد كي مع جوابعي مزكد مون عبارت شمس الائمركي تتمتر رفاق كحا نتبر بي خركور ي

رم) ختم پرمن تعلد والمعنی فید (الی قولد) وقد حصل ال حظ فرایا جاسے بعد ازاں ہونا سجاد صاحب غا لباً جادی الاولی شخصیس تعا د بھون تشریف لا میں ولانا کنا ہے الطور احدیثے ہو بھی ہمراہ تھے اُس وفت بھی مولانا سجاد صاحب فی نصب العامیٰ من العامر کو پیمی قرار دیئے کی بہت سعی فرہ کی اور تقلد، قضاحت اسکا خریرا شکال فرکور کا ابتام سے اعادہ فرایا کر حضرت میم الامتر ظلیم فد احقرسے ارشاد فرایا کر غالباً بہاں سے کچے جواب میں تو کھا گیا تھا ۔ اسقر نے تتر "امراد الا حکام" جلد دوم میں نلاش کر کے وہ جواب سنایا جس ہی مروم علم بین "فسب القاضی ابن العامد" کی عدم صحت علاده بنجابی کی علی د قتی بهت زیاده بین اوران شرائط کی نکاه داشت بھی بهت شکل موگی۔ والسلام فقط بهت شکل موگی۔ والسلام فقط الوالحاسن محدث کان التر ۲۵ ردیج الاول ساھی۔

(ایت ما شرسفه گذشته کا) اور تعتله تضامی الکافه کی صحت پر کافی تقریر ہے اُس کو میشنته ہی مولانا حسین احمد معاصب نے فرمایا کر اس باب میں اب کوئی اختلال نہیں رہا مولانا کھا بت السر معاصب نے اول تواس فرمانے برحیرت سے سوال کیا۔ بھر مختر مکالمت کے بعد خود بھی تسلیم کرلیا۔ اس کے بعد احقر کو تکان ہو گیا۔ اُن دفوں احقر بیمار تفا اس لیے صفرت اقد س مظلم سے اجازت کے لیے عرض کیا جھڑے۔ اُن مولا اور فرمایا کہ وقت بھی کافی گذر جبکا ہے اور فردری گفتگو بھی ہو جبکی ۔ اُب مناسب معلم ہوتا ہے کہ جواشکا لات ہوں اُن کو قلب نہ فرما دیا جا دے اُن میں اطبی اُن سے فود کیا جائے گا اس پر اُن صفرات نے چیز سوالات تخریر فرما دیا جا دیے اُن میں سے بعض کا بواب تو ہو جبکا تھا اور بوجا کھا اور دیا ان میں سے بعض کا بواب تو ہو جبکا تھا اور بوجا اس اور بوجا کے گا اس پر اُن صفرات نے چیز سوالات تخریر فرما دیا ہا در دیا ہی سے جواب آئے بر تنتم کی شکل میں شاقع کی وریا گیا۔ ملاحظ مہد فتا و کی ما مکیہ کے ختم پر عنوان الاستفتاء با المرق الخاصد ۱۲ ویا گیا۔ ملاحظ مہد فتا و کی ما مکیہ کے ختم پر عنوان الاستفتاء با احقر عبد اُن کریا عنی عنہ

کے ان ملی بقتوں کا اُن سوالات میں تذکرہ تھاجن کا ابھی گذشتہ صاطبہ میں ذکرہ کیا ہے گر مدینہ منورہ سے جواب آنے برسب کاعل ہو گیا اس لیے اُس جواب کوشائع کو دینا کانی سمجے اُ۔ واملادا لموفق۔

عبدالكريم عفى عند

نمورز نوٹس منجانب محکمر شرعیہ

محكم شرعيه / مشرعي كميثي - - - ليرفلان - - - -- - - - - - خيسل - - - - ضلع - - -حسب ضابط مشرع مدعي مرما عليه مذكوركوا طلاع دي جاني بيے كه مري مذكور فے شریعیت کے فانون کے نحت محکم ہڑا میں شرعی فیصلہ کے لیے در قواست بیش کی میرجس کی نفل مطابق امل ہمراہ منسک ہے۔ اس مقدمہ کی سماعت کے لیے ٠٠١ - - دن - - - خال تشرى قانون كے تحت مذكورہ قارىخ بى ما فرمبوں -وستخط صدرمحكم ترعيه ياقائم مفام صدر "ارىخ

فام برائے وقی دیوی
بمحكمة عدليب شرعيه وارلفضاء ارشرعي كميني
مقدمه نمير
مقدمه نمبر ا نوعیت دعوی حکم تسرع کے مطابق عرض گذار وختر
مقام بوسط رفيس
ضلع طک طک طک طک طک وببر وببر وببر وببر _ و طک وببر _ و ط
مسمى بسر برادرى مادرى مادرى مادرى مادرى مادرى
ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ صوبر ۔ ۔ ۔ الک
بگرامی فدمت جناب والا فاضی صاحب /صدرصا حب تنری کمیٹی عرض ہے کہ

صوبر ۔۔۔۔ ملک۔۔۔۔۔ کو اپنا مخارد کیل بناکر کمل طور برا بنے کو ہرطرافقہ سے پابند قرار دیتا ہوں / دیتی ہول۔ اور فلال ۔۔۔۔ بیسر۔۔۔۔ مذکور کو اپنی طرف سے

اس مقدمه بین مجاز مبناتی ہوں۔

مخاریا دکیل بنانے والے کے دسخط

اواه : "اریخ اواه :

نموية اقرارنام تقرقالث

بعداله ف مترى كمعي لوسيت مقدم : مقدمة توكر نشرى كيني مركورين سماة. ايم دوي بابست تغرق وفنخ نكاح وانركيا بيجس مي معاعلير بينيت اراق بی اور اوری بیروی مقدمه کی بابت فریقین کررہے بی چونکر مقدمه شری کا فیملرکرنے کے لیے شرعی کمیٹ/ دارلقضاء مذکورہ کولورا اختیار ب نے اپنی جانب سے شرعى كمبغى / دارالفضاء كيه فاضى نبصله كننده كوابنا النشامقر كر دياب كرجوبهي فيعلم مقرمه بالا كيسلسلين فاضى صاحب دي كي طا مرحسين كو تبول ومنظور بوگا- اس سے انحراف وانکار بد بوگا جو مکر طابرحیین اور اس کے والد کو قاضی صاحب مرکور برمکمل اعماد ولفین سے اس لیے ہوش و دواس اور تبات عفل کے ساختہ بلا جبردائرہ قاضی صاحب دارانفعارً شری کمبٹی کو بورا بورا اختیار د ہے دیا سے اوران کو اینے مقدم کمالٹ بنایا ہے کہ وہ شرعی قرانین وضابط کے تخت واتعات سے واتف بو كرجوجا ب فيعلرف دي جح تبول ومنظور بو كااكر با وجوديكر محيدا قرار

کنده نے فیملہ قاضی با فیصلہ شرعی کمیٹی سے گریز کرے ہندوتان کی کسی بھی ملان میں فیملہ قاضی ما فیصلہ شرعی کمیٹی سے کا تو دہ باطل اور جبوٹا ہو گا لہنا ہددست اویز اپنی رضا و توشی سے افرار نامہ تقرینا المن بخر برکر دیا کرسند ہوا ور دفن سے مزورت کام آئے۔

وستخطاكواه وستخطاقرار كنيده الركنيده الركنيده

فوط : واسخ رہے کہ بیمندر جبالا قرار نامر عرائق اولیس سے اقرار نامر کے اسامپ پر تخریر کو ایاجائے اور زیا دہ بہتر ہے ہے کہ اقرار نامر کو رجبٹرار کے یہاں رجبٹر لاکرالی جاتے ۔ تو اس اقرار نامہ کی ٹروسے کوئی فرق شرعی کمیٹی کے نیملہ کا قانون مکومت کی ہے بھی خلاف کرنے کامجاز مذہوگا۔ رخورٹ یرس قاسی)